شہیدانِ آزادی

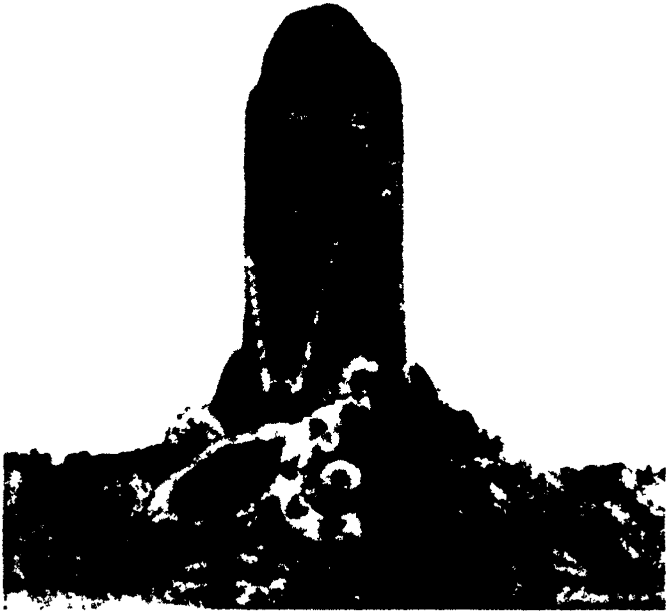

سنگاپور میں آئی۔این۔اے میموریل: جسے بعد میں انگریزوں نے مسمار کر دیا۔
(بہ شکریہ: آزاد ہند فوج ایسوسی ایشن دہلی)

ایڈوائزری کمیٹی

چیرمین

شری سدھارتھ شنکر رے

وزیر تعلیم اور سماجی بہبود

ممبران

پروفیسر نورالحسن

وزیر مملکت برائے وزارت تعلیم اور سماجی بہبود

شری وینکٹارامن

جوائنٹ سیکریٹری، وزارت داخلہ

ممبر سیکریٹری

ڈاکٹر پی - این - چوپڑا

ایڈیٹوریل اسٹاف

شری پی۔سی۔رائے
زونل ایڈیٹر

شری وجے بی۔سنہا
زونل ایڈیٹر

شہیدانِ آزادی

جلد دوم

چیف ایڈیٹر

ڈاکٹر پی۔ این۔ چوپڑا

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل

حکومت ہند

ویسٹ بلاک۔I، آر۔کے۔پورم، نئی دہلی۔110066

Shaheedan-e-Azadi II

Chief Editor : Dr. P.N. Chopra

WHO'S WHO OF INDIAN MARTYRS

© قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

سنہ اشاعت:

پہلا اڈیشن : 1978

دوسرا اڈیشن : 1998 تعداد 1100

قیمت: -/100

سلسلۂ مطبوعات: 792

ناشر : ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ویسٹ بلاک-I، آر-کے-پورم، نئی دہلی-110066

طابع : جے-کے-آفسیٹ پرنٹرز-دہلی

پیش لفظ

"ابتدا میں لفظ تھا۔ اور لفظ ہی خدا ہے"

پہلے جمادات تھے۔ ان میں نمو پیدا ہوئی تو نباتات آئے۔ نباتات میں جبلت پیدا ہوئی تو حیوانات پیدا ہوئے۔ ان میں شعور پیدا ہوا تو بنی نوع انسان کا وجود ہوا۔ اسی لیے فرمایا گیا ہے کہ کائنات میں جو سب سے اچھا ہے اس سے انسان کی تخلیق ہوئی۔

انسان اور حیوان میں صرف نطق اور شعور کا فرق ہے۔ یہ شعور ایک جگہ پر ٹھہر نہیں سکتا۔ اگر ٹھہر جائے تو پھر ذہنی ترقی، روحانی ترقی اور انسان کی ترقی رک جائے۔ تحریر کی ایجاد سے پہلے انسان کو ہر بات یاد رکھنا پڑتی تھی، علم سینہ بہ سینہ اگلی نسلوں کو پہنچتا تھا، بہت سا حصہ ضائع ہو جاتا تھا۔ تحریر سے لفظ اور علم کی عمر میں اضافہ ہوا۔ زیادہ لوگ اس میں شریک ہوئے اور انھوں نے نہ صرف علم حاصل کیا بلکہ اس کے ذخیرے میں اضافہ بھی کیا۔

لفظ حقیقت اور صداقت کے اظہار کے لیے تھا، اس لیے مقدس تھا۔ لکھے ہوئے لفظ کی، اور اس کی وجہ سے قلم اور کاغذ کی تقدیس ہوئی۔ بولا ہوا لفظ، آئندہ نسلوں کے لیے محفوظ ہوا تو علم و دانش کے خزانے محفوظ ہو گئے۔ جو کچھ نہ لکھا جا سکا، وہ بالآخر ضائع ہو گیا۔

پہلے کتابیں ہاتھ سے نقل کی جاتی تھیں اور علم سے صرف کچھ لوگوں کے ذہن ہی سیراب ہوتے تھے۔ علم حاصل کرنے کے لیے دور دور کا سفر کرنا پڑتا تھا، جہاں کتب خانے ہوں اور ان کا درس دینے والے عالم ہوں۔ چھاپہ خانے کی ایجاد کے بعد علم کے پھیلاؤ میں وسعت آئی کیونکہ وہ کتابیں جو نادر تھیں اور وہ کتابیں جو مفید تھیں آسانی سے فراہم ہوئیں۔

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کا بنیادی مقصد اچھی کتابیں، کم سے کم قیمت پر مہیا کرنا ہے تاکہ اردو کا دائرہ نہ صرف وسیع ہو بلکہ سارے ملک میں سمجھی جانے والی، بولی جانے والی اور پڑھی جانے والی اس زبان کی ضرورتیں پوری کی جائیں اور نصابی اور غیر نصابی کتابیں آسانی سے مناسب قیمت پر سب تک پہنچیں۔ زبان صرف ادب نہیں، سماجی اور طبعی علوم کی کتابوں کی اہمیت ادبی کتابوں سے کم نہیں، کیونکہ ادب زندگی کا آئینہ ہے، زندگی سماج سے جڑی ہوئی ہے اور سماجی ارتقاء اور ذہنِ انسانی کی نشوونما طبعی، انسانی علوم اور ٹکنالوجی کے بغیر ممکن نہیں۔

اب تک بیورو نے اور اب تشکیل کے بعد قومی اردو کونسل نے مختلف علوم اور فنون کی کتابیں شائع کی ہیں اور ایک مرتب پروگرام کے تحت بنیادی اہمیت کی کتابیں چھاپنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ یہ کتاب اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ امید ہے یہ اہم علمی ضرورت کو پورا کرے گی۔ میں ماہرین سے یہ گذارش بھی کروں گا کہ اگر کوئی بات ان کو نادرست نظر آئے تو ہمیں لکھیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں نظر ثانی کے وقت خامی دور کر دی جائے۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ

ڈائریکٹر

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند، نئی دہلی

مُقدمہ

اس برس ہم اپنی قومی آزادی کی سلور جوبلی منا رہے ہیں۔ ہندوستان نے ان پچیس برسوں میں ایک لمبا راستہ طے کیا ہے لیکن اِس دلکش کہانی کا کہ ہم نے غیر مُلکی قبضہ سے آزادی کیسے حاصل کی، ابھی تک جوش و خروش کم نہیں ہوا ہے، خاص طور پر ہم میں سے اُن لوگوں کے لیے کہ جنھوں نے خوش قسمتی سے آزادی کی جدوجہد میں حصہ لیا اور اُس کے اختتام کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

یہ اپنی نوعیت کی واحد جدّوجہد تھی کہ جو باپُو کی قیادت میں ہوئی۔ اس جدوجہد میں ہمارے لیے بہت سے ایسے سبق ہیں کہ جو ہمارے مستقبل کی تشکیل میں نہایت درجہ ناگزیر ہیں۔ ہم کو یاد رکھنا چاہیے کہ ایک متحد قوم کا عزم فوج اور جنگ جُوئی سے کہیں زیادہ قوت رکھتا ہے۔ ہم کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ سامراجی مفادات قومی آرزُو مندیوں سے مطابقت نہیں رکھتے۔ اپنی مختلف شکلوں میں سامراجیت دُنیا میں ہمیشہ سے استحصال اور جھگڑے بازی کا منبع رہی ہے۔ ہم نے نوآبادیاتی نظام کا کہ جو سامراجیت کی بدترین شکل ہے، ناقابلِ برداشت بوجھ اُتار کر پھینک دیا ہے لیکن ہم کو اس کی زیادہ گہری صُورتوں سے خبردار رہنا چاہیے کہ جو ہمارے خیالات اور عمل پر اثرانداز ہونے میں کم خطرناک نہیں ہیں۔ ہم کو یہ نہیں بُھولنا چاہیے کہ آزادی ہم کو طشتری میں رکھ کر کسی نے تحفتاً نہیں پیش کی ہے۔ یہ ہماری اپنی قومی بیداری، اور ہماری کئی نسلوں کی جدّوجہد اور قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ جس نے ہم کو آزادی اور قومی عزتِ نفس واپس دلائیں۔ اِس کے علاوہ یہ ہماری اپنی کوششوں اور قُربانیوں کا ثمرہ ہے کہ بیرونی حملوں کے خلاف مُلک کے اِتحاد کو برقرار رکھا ہے۔ اِسی سے ہم نے دُوسری قوموں کے جائز دلولوں کی حمایت کی ہے۔ خاص طور پر بنگلہ دیش کے عوام کی، اِس سے قومی بیداری کو بڑھاوا ملا ہے اور مقاصد میں یک جہتی پیدا ہوئی ہے۔

یہ ٹھیک کہا گیا ہے کہ آزادی کی قیمت مُستقل خبرداری ہے۔ خوداعتمادی سے بہتر کوئی طریقہ اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کا نہیں ہے۔ جیسا کہ جواہر لال نہرو نے کہا تھا "کل کا ہندوستان وہی ہوگا جو آج کی محنتوں سے ہم بنائیں گے"۔ ہماری قوم کے متعدد لوگوں نے زبردست قُربانیاں پیش کی ہیں تاکہ اُن کے

پیارے مُلک کا آزادی سے بھرپور ایک نیا جنم ہو سکے اور تاکہ کم از کم اُن کے بچے فخر کے ساتھ ایک آزاد مُلک کے آزاد باشندوں کے طور پر رہ سکیں۔ ہم پر یہ قرض اُن شہیدوں کا ہے کہ جن کی خدمت میں ہم خراجِ عقیدت پیش کرنا چاہتے ہیں۔ یہ قرض ہم پر خود اپنا ہے اور آئندہ نسلوں کا ہے کہ ہم تندہی سے کام کریں اور ہندوستان کو ایک عظیم مُلک بنائیں کہ جس میں خیر سگالی اور ہم آہنگی کا دَور دَورہ ہو اور جس میں ہر ایک شہری عزت اور آزادی کے ساتھ رہ سکے۔ اِس سال ہم اس عہد کا از سرِ نَو اعادہ کریں کہ ہم میں سے ہر ایک اپنی انتہائی کوشش کرے گا کہ ایک جمہوری، سیکولر اور انصاف پسند سماج کی تعمیر مُمکن ہو۔ یہی مناسب ترین خراجِ عقیدت ہے کہ جو ایک شُکر گُزار قوم اپنے شہیدوں کو پیش کر سکتی ہے۔

اُن تمام جانے اور انجانے وطن پرستوں کے نام کہ جنھوں نے اپنے مُلک کی آزادی کے لیے اپنی جانوں کی قُربانی پیش کی، یہ کتاب معنون کی جاتی ہے۔

نئی دہلی

8 مئی 1972

ایس۔ نُورالحسن

وزیرِ تعلیم، ہند

دیباچہ

یہ کتاب شہیدانِ وطن کے مختصر سوانحی حالات کے سلسلے کی دوسری کڑی ہے، جسے وزارت تعلیم اور سماجی بہبود نے وزارت امورِ داخلہ کے اشتراک سے شائع کیا ہے۔ اس میں زیادہ تر اُن محبانِ وطن کے حالاتِ زندگی کا مختصر خاکہ ہے، جنھوں نے برطانوی ہند کی عملداری سے باہر رہ کر ملک کی آزادی کے لیے اپنی جانوں کی بازی لگا دی تھی۔ جیسا کہ عام طور پر معلوم ہے، ان مجاہدینِ آزادی نے نہ صرف فرانسیسی چندنگر اور پونڈی چری میں، بلکہ متعدد غیر ملکوں جیسے برما، تھائی لینڈ، ملایا، چین، جاپان، افغانستان، ایران، ٹرکی، روس، جرمنی، فرانس، جزائر برطانیہ، کنیڈا اور امریکہ میں بھی اپنے اجتماعی مراکز قائم کر کے قومی تحریک کا رُخ ایک نئی سمت کی طرف موڑ دیا تھا۔ ہندوستان کے اندر انگریزوں کے ظلم و ستم کی زیادتیوں اور ہر قسم کے احتجاج کو بے رحمی کے ساتھ کچل دیے جانے کی وجہ سے انقلاب پسندوں کو اپنا فائدہ اِس میں نظر آیا کہ غیر ملکوں میں مزاحمت و مقاومت کے لیے مراکز قائم کیے جائیں اور وہاں کے مقامی ہندوستانی باشندوں کو منظم کر کے اپنے وطن کے اندر جنگِ آزادی میں اُلجھے ہوئے ساتھیوں کو وہاں سے مال و اسباب اور افرادی طاقت کی مدد بہم پہنچائی جائے۔ اُن کے اس طریقِ کار سے ملک کی آزادی کے مقصد کے لیے غیر ملکی تائید و حمایت حاصل کرنے کے امکانات کا جائزہ لینے کا بھی ان کو اچھا موقع مل گیا تھا۔ ظالمانہ تعزیری قوانین کی رو سے بچ کر نکل بھاگنے کا تصور اُن کے وہم و گمان میں بھی کبھی نہیں آیا۔ انھوں نے صرف یہ سمجھا کہ گرفتاری یا سزائے موت سے تحریکِ آزادی میں اُن کی ذاتی خدمات کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا۔ اس لیے اپنے اس مقدس فریضہ کو انجام دینے کے لیے انھوں نے اکثر رضاکارانہ طور پر جلاوطنی کی زندگی کو ہی ترجیح دی۔ ایسی کس مپرسی کی زندگی کا مطلب مصائب و تنگدستی، عسرت و پریشان حالی کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ برطانوی حکمرانوں کی ریشہ دوانیوں اور قسمت کی نیرنگیوں نے اکثر ان کو مفرور رہنے اور ایک ملک سے دوسرے ملک میں پناہ گاہیں تلاش کرنے پر بھی مجبور کیا۔ ان خطروں اور مصیبتوں کے باوجود آزادی کی وہ لگن، جو ابتدائے جوانی سے ہی اُن کے دلوں میں لہریں لے رہی تھی، کسی طرح کم نہ ہو سکی۔ اِن شعلہ آشام محبانِ وطن کی کہکشاں میں شیاماجی کرشنا ورما

جیسے عظیم رہنما، لالہ ہردیال جیسے تعلیم یافتہ انقلابی اور راس بہاری بوس جیسے انقلابیوں کے سربراہ، روشن ستاروں کی مانند درخشاں نظر آتے ہیں۔

ہندوستانی مجاہدین آزادی کا سب سے منظم گروہ آزاد ہند فوج کے سپاہیوں کا تھا جس نے دوسری جنگِ عظیم کے دوران حکومت برطانیہ سے مسلح ٹکرلی۔ نیتاجی سبھاش چندر بوس کی حوصلہ افزا اور پرجوش قیادت میں انڈین نیشنل آرمی (آئی۔ این۔ اے) کو جزائر انڈمان میں قدم جمانے میں خاصی کامیابی حاصل ہوگئی تھی۔ یہاں انھوں نے اگرچہ عارضی ہی سہی، ہندوستان کی آزاد عبوری حکومت کا جھنڈا نصب کردیا تھا۔ آزاد ہند فوج کے بہادر سپاہیوں نے ہندوستان کی مشرقی سرحد امپھال اور کوہیما (منی پور اور ناگالینڈ) تک جنگ کے شعلے بھڑکا دیے تھے لیکن بدقسمتی سے مان سُونی بارش کی کثرت اور جاپانی اتحادیوں کی طرف سے ہوائی اور فوجی امداد کی کمی نے دشمن کی برتر فوجی طاقت کے مقابلے میں ان کو پسپا ہونے پر مجبور کردیا۔ پھر جاپان کی شکست نے جنگ آزادی کو جاری رکھنے کے جملہ امکانات ہی کا خاتمہ کردیا۔ بہرحال ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ انھوں نے اپنی مادر وطن کی آزادی کی خاطر، ہندوستان اور برما و ملایا کے مرطوب ملیریائی جنگلوں میں بڑی سے بڑی قربانیاں دینے میں کبھی پس وپیش سے کام نہیں لیا۔ یہاں اس حقیقت کا اعتراف بھی ضروری ہے کہ آزاد ہند فوج کے شہیدوں کے متعلق مختصر اور نامکمل معلومات ملنے کی وجہ سے، محبانِ وطن کے اِس عظیم گروہ کے بہادرانہ کارناموں کے ساتھ اس کتاب میں دلخواہ انصاف نہیں کیا جاسکا ہے۔ اس کی وجہ، زیادہ تر، مواد کے حاصل کرنے میں ہمارے پاس وقت کی کمی اور آزاد ہند فوج کے خدمت سے سبکدوش ہونے کو پچیس برس سے زیادہ عرصہ گزر جانے کی بنا پر اس کے رکارڈ تک رسائی کرنے میں دشواریاں ہوئیں۔ اس میں سے کچھ مواد مدیرِ اعلیٰ نے اپنے تین ہفتہ کے دورے میں بنکاک، کوالالمپور، اور سنگاپور سے فراہم کیا ہے۔ بہرحال یہ بات کسی قدر قابلِ اطمینان ہے کہ سرکاری کتاب الاستناد میں ان شہیدوں کو پہلی مرتبہ جائز مقام حاصل کرنے کا موقع ملا ہے۔

محبانِ وطن کا دوسرا گروہ، جس کا ذکر اس کتاب میں کیا گیا ہے اُن شہیدوں پر مشتمل ہے، جنھوں نے سابقہ دیسی ریاستوں میں ذمہ دار حکومت کے قیام کی تحریکوں میں حصّہ لے کر اپنی جانوں کی قربانیاں دی ہیں۔ 1947 کی ملکی تقسیم سے پہلے ان ریاستوں کا رقبہ ہندوستان کے مجموعی رقبے کا 35 فیصد تھا۔ اور ان کی آبادی پورے ملک کی مجموعی آبادی کے پانچویں حصّے سے کسی طرح کم نہیں تھی۔ جب 15 اگست 1947 کو ہندوستان نے آزادی کی جنگ جیت لی اور برطانوی اقتدار کہ ملک سے خاتمہ ہوگیا تو اِن سابقہ دیسی ریاستوں کے عوام کے ہاتھوں میں اقتدار منتقل کرنے اور انھیں جمہوری ہندوستان میں شامل کرلینے کے سنگین مسئلے نے بڑی

اہمیت اختیار کرلی۔ اس زمانہ کے مہیب مسائل اور تغیر پذیر حالات کو دیکھتے ہوئے ان خودمختار دیسی ریاستوں کے ہندوستان کے ساتھ انضمام کا واقعہ، حقیقت میں، دنیا کا عظیم ترین غیر خونی انقلاب کہا جا سکتا ہے۔ اگر ریاستوں کے عوام اور ان کے قائدین اپنی بے لوث قربانیوں سے جنگ آزادی کے شعلے کو روشن نہ رکھتے تو واقعات متضاد شکل بھی اختیار کر سکتے تھے۔ ریاستی عوام کی سب سے بڑی جماعت کل ہند ریاستی عوام کانفرنس (All India States peoples' conference) اپنے زمانۂ قیام ۱۹۲۷ سے ہی 'کل ہند نیشنل کانگریس' کے ساتھ، جوان کے ذمہ دارانہ حکومت کے مطالبے کی بھرپور تائید کرتی تھی، کندھے سے کندھا ملا کر جدوجہد آزادی میں شریک رہی۔ برطانوی حکومت کی شہ پر ریاستی حکمرانوں نے ریاستی عوام کو اپنے اقتدار میں شریک کرنے سے قطعی انکار کر دیا تھا اور ان کی سیاسی تحریکوں کو بے رحمی کے ساتھ کچل رہے تھے۔ شمال بعید میں جموں و کشمیر سے لے کر انتہائی جنوب میں ٹراونکور اور کوچین تک رجواڑوں کے عوام اپنے نصب العین کو حاصل کرنے کی جدوجہد میں ثابت قدم رہے اور اس کے لیے اپنی جانوں کو نچھاور کرنے میں ذرا بھی نہ ہچکچائے۔ برطانوی اقتدار کے خاتمے پر دیسی ریاستوں میں ان تحریکات نے اور بھی زیادہ زور پکڑا اور سینکڑوں افراد نے ہندوستان کے ساتھ ان ریاستوں کے انضمام کے لیے اپنی جانیں گنوائیں۔ اُن کی انہی قربانیوں کی بدولت اُن کو مساوات، آزادی، اخوت اور انصاف سے پورے طور پر لطف اندوز ہونے کا یہ واحد موقع ملا ہے۔

جب ہندوستان میں آزادی کی جدوجہد کا آغاز ہوا تو اس وقت بہت سے سیاسی رہنماؤں نے ان ہندوستانی علاقوں کو نظرانداز کر دیا تھا جو فرانسیسیوں اور پرتگالیوں کے قبضے میں تھے۔ جیسا کہ ہمارے محبوب رہنما جواہر لال نہرو نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ "ہم نے یہ حقیقت مسلمہ طور پر مان لی تھی کہ جب ہندوستان سے برطانوی حکومت کا خاتمہ ہو جائے گا تو دوسرے مقبوضہ علاقے بھی خود بخود آزاد ہو جائیں گے۔ ہم نے کبھی بھی یہ نہ سمجھا کہ ان کے بارے میں کوئی دشواری پیش آئے گی۔ چنانچہ جب آزادی مل گئی تو قدرتی طور پر ہماری توجہ ان فرانسیسی اور پرتگالی مقبوضہ علاقوں کی طرف مبذول ہو گئی۔" اگرچہ ان علاقوں کے باشندوں کا تعلق ہندوستان کی سیاسی زندگی کے سرچشمے سے قریب قریب کٹ گیا تھا۔ اس کے باوجود ان مقبوضہ علاقوں کے لوگ اپنی آزادی کے حق کو منوانے یا غیر ملکی حکمرانوں کے وحشیانہ مظالم کا مقابلہ کرتے وقت اپنی زندگیوں کو قربان کرنے میں کسی سے پیچھے نہیں رہے۔ آزادی کے بعد فرانسیسی حکام سے گفت و شنید کے نتیجے میں حکومت ہند کو فرانسیسی مقبوضات کے آزاد کرانے میں تو کامیابی حاصل ہو گئی، لیکن پرتگالی نوآبادیاتی استعمار پسندوں نے نوشتۂ دیوار کو دیکھنے سے صاف انکار کر دیا تھا اور وہ ان ہندوستانی علاقوں سے، جن کے

متعلق ان کا دعوا تھا کہ وہ ان کی سلطنت کے لازمی اجزا ہیں، آخر وقت تک چمٹے رہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ گوا، دمن اور دیو میں تحریکِ آزادی نے مزید شدّت اختیار کرلی۔ ان علاقوں کے مقامی باشندوں کے ساتھ ہندوستان کے کچھ ستیہ گرہیوں نے بھی ان کی جدوجہدِ آزادی میں نمایاں حصّہ لیا۔ آزادی کا وقت جتنا قریب آتا گیا، پرتگالی حکمرانوں کے ظلم وستم اتنی ہی شدّت سے وحشیانہ صورت اختیار کرتے چلے گئے نتیجہ یہ ہوا کہ مجاہدین آزادی کی خاصی بڑی تعداد کو جانوں سے ہاتھ دھونے پڑے۔ اسی بنا پر اس کتاب میں پرتگالیوں اور فرانسیسیوں کے مقبوضہ ہندوستانی علاقوں کے کچھ شہیدوں کو بھی شامل کرلیا گیا ہے۔

جن محبانِ وطن نے جلاوطنی کی حالت میں جامِ شہادت نوش کیا یا جو آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر شہید ہوئے، اُن کے سوانحی حالات کا حاصل کرنا بڑا دشوار مسئلہ تھا، کیونکہ ان کی سرگرمیوں کا رکارڈ متعدد ممالک کے سرکاری محافظ خانوں میں اس بے ترتیبی سے بکھرا پڑا ہے کہ ان کی زندگی اور کارناموں کے متعلق اِن مختصر معلومات سے زیادہ مواد فراہم کرنا ہمارے لیے قریب قریب ناممکن تھا۔

اس کتاب کی تیاری میں ہمیں، سرکاری اداروں اور تنظیموں کے اہلکاروں، شہیدوں کی اولاد اور رشتہ داروں اور ریاستوں اور مرکز سے ملحقہ علاقوں کے پروجیکٹ افسروں کی خاصی بڑی تعداد کی طرف سے رضاکارانہ تعاون حاصل ہوا ہے۔ ان لوگوں نے اپنے متعلقہ علاقوں کے شہیدوں کے متعلق مستند معلومات فراہم کرنے میں ہماری مدد کی۔ اس قومی اہمیت کے کام میں ہم ان کی اِس امداد پر انتہائی پسندیدگی کا اظہار کرتے ہیں اور ان میں سے اپنے دو پروجیکٹ افسروں شری این۔ آر۔ کھدگاوت (راجستھان) اور پروفیسر پی۔ کے۔ مینن (کیرالا) کے انتقالِ پُرملال پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔

جن لوگوں نے گوا کی تحریکِ آزادی میں شہید ہونے والے جانبازوں کے سوانحی حالات اور تصاویر فراہم کرنے میں ہماری مدد کی اُن میں سے شری این۔ آر۔ لاونڈے، صدر آزاد گمانتک دل، گوا کا میں خاص طور پر شکر گزار ہوں۔ نیز مرکزی آزاد ہند فوج کی تحقیقاتی اور امدادی کمیٹی (The Central I.N.A. Enquiry & Relief Committee) بھی، جو سابقہ آزاد ہند فوج کے سپاہیوں کی انجمن ہے، ہمارے شکریہ کی مستحق ہے۔ انھوں نے آزاد ہند فوج کے شہیدوں کے متعلق کثیر مواد فراہم کرنے میں ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کیا ہے۔

میں اُن کثیر ملکی اور غیر ملکی دوستوں کا بھی شکر گزار ہوں جنھوں نے میرے تھائی لینڈ، ملیشیا اور سنگاپور کے دورے کے زمانے میں آزاد ہند فوج کے شہیدوں اور جنوبی مشرقی ایشیا میں بسنے والے محبانِ وطن کے متعلق

مواد فراہم کرنے میں مجھے ہر ممکن مدد دی۔ اُن میں سے جن حضرات کا میں خاص طور پر ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں وہ ہیں ڈاکٹر تن سری عبدالرحمن، وزیر برائے پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ اور ڈاکخانہ جات، حکومت ملیشیا، پروفیسر اُنگ کو عبدالعزیز، وائس چانسلر، ملایا یونیورسٹی؛ ڈاکٹر ارا ساتنام، پروفیسر شعبۂ تاریخ اور ڈاکٹر ایس۔ سنگرا ویلو، شعبۂ انڈین اسٹڈیز، ملایا یونیورسٹی ؛ شری کے۔ سی نائیر، انڈین ہائی کمشنر ان ملیشیا؛ شری کناگ بائی، متعلق انڈین ہائی کمیشن مقیم ملیشیا؛ گیانی ترلوچن سنگھ، ایڈیٹر ملایا سماچار؛ اور شری کتیس وامی ایڈیٹر، تامل ڈیلی، کوالالمپور، ملیشیا؛ مسز اے۔ نہتپن، کوالالمپور؛ شری پی۔ بی۔ نرائے نن، جنرل سکریٹری، نیشنل یونین پلانٹیشن ورکس اور شری چیتر سنگھ (سابق ملازم آزاد ہند فوج) کوالالمپور، ملیشیا؛ ڈاکٹر مسز لکشمیا، کوالالمپور؛ شری پریم بھاٹیا، ہائی کمشنر ہندوستان، مقیم سنگاپور؛ شری جی۔ بھادمیک، فرسٹ سکریٹری، انڈین ہائی کمیشن، سنگاپور؛ پروفیسر جوزف سلورشٹین، انسٹی ٹیوٹ سارتھ ایسٹ ایشین اسٹڈیز، سنگاپور؛ مسز ایچ۔ انور، ڈائریکٹر نیشنل آرکائوز اینڈ ریکارڈس، سنگاپور؛ شری جی۔ مروگا ئیان، سنگاپور؛ پروفیسر اردن سوراتھیسن، ایکٹر، چلالونگ کوان یونیورسٹی، بنکاک؛ پروفیسر ایم۔ ایل۔ چیر کا یو ناد اور نگسا۔ فیکلٹی آف آرٹس، چلالونگ کوان یونیورسٹی، بنکاک؛ لائبریرین، نیشنل لائبریری، بنکاک؛ پروفیسر ایم۔ سی۔ بسھد راہس دسکل، سلپاکورن یونیورسٹی، بنکاک؛ ڈاکٹر تیج بناک، آنریری لائبریرین، سیام سوسائٹی، بنکاک؛ شری ایس۔ این ترپاٹھی فرسٹ سکریٹری، انڈین ایمبیسی۔ تھائی لینڈ؛ شری ہربنس لال، آنریری سکریٹری تھائی۔ بھارت کلچرل لاج، بنکاک؛ شری واشی ٹی۔ پرسوانی، سکریٹری، انڈین چیمبر آف کامرس، بنکاک؛ شری کرشنا لال مٹّا (سابق ممبر بال سینا، انڈین نیشنل آرمی) اور شری ایچ۔ بی۔ کپاسی بنکاک۔

اِس حقیقت کا اظہار بھی میرے نزدیک ضروری ہے کہ اس کتاب کی اشاعت خاص طور پر وزیر تعلیم، شری سدھارتھ شنکر رائے، وزیر ریاست برائے تعلیم، پروفیسر ایس۔ نورالحسن، سکریٹری برائے وزارت تعلیم، شری ٹی۔ پی سنگھ اور جائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر (کلچر) شری اے۔ بی۔ چندی رامانی کی گہری دلچسپی اور ہمت افزائی کی مرہون منت ہے۔

پی۔ این۔ چوپڑا
نئی دہلی

30 جنوری 1972

شہیدانِ وطن کا تعارف

اباراؤ گنپت راو: ولادت 1917 موضع وڈگاؤں راکی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ اور اسی سال رضاکاروں کے ہاتھوں جامِ شہادت نوش کیا۔

ابدان سنگھ: والد کا نام شیو راکھن سنگھ۔ پیدائش رائے بریلی، ریاست اترپردیش پیشہ کاشتکاری 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ اگست 1942 میں تھانہ سرینی پر دھاوے میں شریک تھے۔ اسی دن ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے، اور اسی روز ان کے بھائی شری سکر سنگھ بھی شہید ہوئے۔

ابراہیم: ہندوستانی فوج کے کپور تھلہ پیدل دستے میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہو گئے۔ امپھال کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ابوجورمیا: ساکن موضع نمی ملکو، ضلع نلگنڈہ، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اور 16 اگست 1948 کو رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا۔

ابھے رام: پیدائش موضع برسانا، ضلع جنید، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے پہلے بھاولپور پیدل دستے میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

اُپادھیا، برہمانند حبپ: والد کا نام شری دیبی چرن بندوپادھیا یا تھا۔ 11 فروری 1867

کوکلکتہ کے قریب موضع کھتنان ریاست مغربی بنگال
میں ولادت ہوئی۔

انگریزی، سنسکرت، ہندی اور فارسی کے زبردست عالم تھے۔ ماہنامے "کنکرڈ" کے ایڈیٹر ہو گئے۔ اور 1888 سے 1898 تک حیدرآباد (سندھ) کے ایک اسکول میں بحیثیت ٹیچر خدمات انجام دیں۔ 29 مئی 1893 کو کیتھولک عیسائی مذہب اختیار کیا۔ مگر اپنے کو ہندو کیتھولک کہتے تھے۔ کراچی میں کیتھولک چرچ کے ایک ماہانہ رسالے "صوفیا" کے ایڈیٹر ہو گئے۔ 1897 میں صوبہ سندھ کی طاعون زدہ آبادی کو مدد پہنچانے میں سرگرم حصہ لیا۔ 1901 میں شانتی نکیتن میں تعلیمی ادارہ قائم کرنے کے سلسلے میں رابندر ناتھ ٹیگور کے معاون رہے اور استاد کی حیثیت سے وہاں خدمت انجام دی۔ 1902 میں آکسفورڈ اور کیمبرج یونیورسٹیوں میں ہندو خیال اور فلسفہ پر لیکچرس دینے کے لیے برطانیہ عظمیٰ گئے۔ 1904 میں ہندوستان واپس آئے۔ اور "سندھیا" کے نام سے ایک روزنامہ جاری کیا، جس نے بعد میں ایک آتش فشاں قوم پرست جریدے کی شکل اختیار کر لی۔ سودیشی کی تحریک میں حصہ لیا اور تقسیم بنگال کے بعد کے دنوں میں اس تحریک میں ایک جنگ جویانہ اسپرٹ پیدا کر دی۔ 15 مارچ 1907 کو ایک ہفتہ وار مجلہ سوراج کے نام سے نکالا۔ اور نامہ "سندھیا" کے دفتر کی پولیس نے تلاشی لی۔ اور 3 ستمبر 1907 کو انھیں گرفتار کر کے اشتعال انگیز مضامین کی اشاعت کے جرم میں مقدمہ چلایا گیا۔ انھوں نے ان مضامین کی اشاعت کی پوری ذمہ داری قبول کر لی۔ اور عدالت میں اعلان کیا کہ "برطانیہ کو ہندوستان پر حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں" مقدمہ کی کوفت کی وجہ سے بیمار پڑ گئے اور ایک جنسی آپریشن کے لیے ہسپتال میں داخل کر دیے گئے۔ 27 اکتوبر 1907 کو ہسپتال میں ہی وفات پائی۔

اپانا، ٹی: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ 451 یونٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

آتما سنگھ: ولادت موضع سنگ کلاں ضلع جہلم پنجاب (حال پاکستان) ہندوستانی فوج کی 1/14 ایف۔ ایف۔ رجمنٹ میں نائیک تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے امپھال کے قریب شہادت پائی۔

آتم پرکاش: ولد شری دیوتا نندن۔ ساکن دہلی۔ 30 مارچ 1919 کو رالیٹ ایکٹ کے خلاف

ایک عوامی مظاہرے میں شریک تھے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران گولی سے زخمی ہوئے اور اسی سنہ وہیں میں شہادت پائی۔

اتم سنگھ: ولادت 1895 موضع بیلا ٹاگرو سنگھ، ضلع ہوشیارپور ریاست پنجاب۔ 1924 کے جائتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے جیل میں بند کر دیے گئے۔ 8 جولائی 1926 کو نابھہ بیر جیل میں وفات پائی۔

اتم سنگھ: ولادت موضع کوہار، ضلع گورداسپور، ریاست پنجاب۔ والد کا نام شری دیوا سنگھ اور والدہ کا نام شری راج کور تھا۔ 1924 کے جائتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے 9 ستمبر 1924 کو نابھہ بیر جیل میں فوت ہوئے۔

اتم سنگھ: ولادت موضع رووا ضلع لدھیانہ ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

اتم ور، دتاتریا: ولد شری دیوی داس اتم ور۔ ولادت 1925 موضع اماری، ضلع ناندیڑ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں

ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ستمبر 1947 کو جب وہ ہندوستانی قومی جھنڈا گاڑنے کی کوشش میں شریک تھے، رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس فائرنگ میں تین اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

اتنا ور، ملپا: ولد شری ننگپا۔ ولادت موضع ہیرے کبی، ضلع بیلگام، 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اپریل 1942 کو گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینے قید با مشقت کی سزا ہوئی۔ 22 جولائی 1943 کو جیل میں وفات پائی۔

اٹل سنگھ: ولد شری نرپت سنگھ۔ ولادت موضع شاہ پور، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ بھرتی ہوئے۔ امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اُجاگر سنگھ : ولادت موضع بُرجی چاند سنگھ، ضلع سیالکوٹ، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ جنگ جو یونٹ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ اگست 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

اُجاگر سنگھ : شری منگل سنگھ اور شریمتی چاند کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع ناپل، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1924 کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لا کر نابھہ بیر جیل میں وفات پائی۔

اُجاگر سنگھ : شری جگت سنگھ اور شریمتی دیال کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1ر جون 1902 موضع بندالا، ضلع لائل پور پنجاب (حالیہ پاکستان)، 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21ر فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

اُجالا رام : ولد شری چھنگی رام۔ ولادت موضع بہرانا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ برما میں ان کے دستے پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

اجیت سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بطور نائک بھرتی ہوئے۔ برما ٹراڈانگ کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اجیت سنگھ : ہندوستانی فوج کی 7/5 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ میتھا ہکا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شدید طور سے زخمی ہو گئے اور کچھ دن بعد وفات پائی۔

اجیت سنگھ : ولادت پاگو ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اجیت سنگھ : ولد شری کاشی سنگھ، ولادت 1904 موضع ناگد گاؤں، ضلع اتر کاشی، ریاست اتر پردیش۔ 1930 میں ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ اسی سال رائی گھاٹی کے مقام پر ریاستی پولیس کی فائرنگ سے شہادت پائی۔

اچاریہ، پرشورام : ولد شری، شری نواس

اچاریہ۔ ولادت 1918 موضع پرتاگیل، گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہو گئے۔ 9 ستمبر 1956 کو پرتگالی پولیس نے جب پرتاگیل کے ایک ہندو مندر پر چھاپا مار کر اس کی بےحرمتی کی اُن کو گرفتار کر کے سخت جسمانی اذیتیں پہنچائیں، زخموں کی تاب نہ لا کر اُسی روز انتقال کر گئے۔

اچھر سنگھ : ولادت موضع پیپل، ضلع کانگرا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں ٹونگو کے مقام پر شہید ہوئے۔

اچوتھن، کلارو تھ ویّیل : ولد کے، وی گوپالن۔ ولادت 1919 موضع تیلی چیری، ضلع کنانور، ریاست کیرالا۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ بیڑی سازی۔ 1954 میں فرانسیسی حکومت سے ماہی کو آزاد کرانے کی عوامی تحریک میں شامل ہوئے۔ 26 اپریل 1954 کی رات کو ایک فرانسیسی پولیس چوکی چیرو کلائی پر قبضہ کرنے کی کوشش میں شریک تھے۔ فرانسیسی پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

احمداللہ : ہندوستانی فوج کے کپورتھلا پیدل دستے میں نائیک تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت حولدار بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

احمد خاں : ولد شری حاتم خاں۔ ولادت موضع گرلاگمن۔ ضلع ڈیرا غازی خاں، صوبہ شمالی مغربی سرحد (حالیہ پاکستان) ہندوستان کی پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چھاپہ مار رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شدید زخمی ہوئے۔ برما میں مانی میو کے ہسپتال میں وفات پائی۔

اختر علی، سید : ولد شری سید افتخار علی حکیم۔ پیدائش کپورتھلا، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے کپورتھلا پیدل دستے میں صوبیدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت کیپٹن بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

اختر محمود : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ اٹلی میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ادورکر، نیوارتی : ولد شری گوونداد ورکر۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ مزدوری۔ 1942 کی

ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصّہ لیا۔ 1942 میں کولھاپور میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل تھے۔ اسی روز پولیس کی لاٹھی چارج سے زخمی ہوئے اور گرفتار کر لیے گئے۔

کولھاپور ڈسٹرکٹ جیل میں وفات ہوئی۔

ادسول، شیواجی : ولد کشبوا دسول۔ پیدائش 1930 موضع ٹنڈوالی، ضلع شولاپور، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ 12 اپریل 1948 کو جب وہ بیل گاڑی پر گنوں کا بوجھ لادے لے جارہے تھے، رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔ بیل گاڑیوں پر اس جماعت کے دس اور آدمی بھی رضاکاروں کی گولیوں کا نشانہ بنے۔

ادمی رام : موضع کوٹا، ضلع گوڑگاوں، ریاست ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی 2/1 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے، تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہادت پائی۔

اُدیاکرار : ولد شری کیلاکرار، ولادت 1907 موضع ناہیا، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکمرانی کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ اگست 1942 میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

ادیرالا، انتیاّ : والد کا نام شری رمیا۔ ساکن موضع ٹھاتی کلّو، ضلع نلگنڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس نہ دو والی مہم میں بھی سرگرم کار رہے۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے متحدہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

ارادھائی انت : ولد شری رگھونیدرا راؤ۔ ولادت 1928 موضع دیش پانڈے گلی ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصّہ لیا۔ 22 مارچ 1948 کو لاتور میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید

ہوئے۔

ارائیا، ٹی: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ 451 یونٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی سپاہیوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ارجن رام: موضع بہادرا، ضلع بیکانیر، راجستھان میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی 2/7 رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں افسر کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ارجن سمہا: موضع کنا د، ضلع اورنگ آباد۔ ریاست آندھرا پردیش میں ولادت ہوئی۔ شہر حیدرآباد کے باشندے تھے۔ آریہ سماج کے کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف آریہ سماج کی 1938 میں چلائی ہوئی عوامی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ رضاکار تنظیم سے تعلق رکھنے والے کسی قاتل نے آپ کو شہید کر دیا۔

ارجن سنگھ: ولادت ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی آٹھویں پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں ایک افسر کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برطانوی سپاہیوں نے آپ کو پکڑ لیا۔ جگر کچا کیمپ میں قیدیوں پر گولی چلانے کے دوران شہید ہوئے۔

ارجن سنگھ: ولادت موضع جادیو کلاں، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ والد کا نام شری ہوٹا سنگھ تھا۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ فرانس میں ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ارگو، پیرومیّا: ولد شری پیڈا متھیا، ساکن موضع جاگیر ریڈی گوڈم، ضلع نلگنڈا، ریاست آندھرا پردیش، پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس نہ دو مہم میں شریک رہے۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

ارگو، چندریا: ساکن موضع رنیو کنٹا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں اپنے گاؤں میں ترتیب دیے ہوئے بچاؤ دستے میں شامل ہوگئے۔ 14 مارچ 48 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک جھڑپ میں، جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران گاؤں کے 25 اور

محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

ارگوویریا: ساکن موضع جاگیر ریڈی گڈم ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کردیا۔ نظام پولس کے ہاتھوں جامِ شہادت نوش کیا۔

ارگم: برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ 451 یونٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اروتی، کرشنیا: ساکن موضع کنایاگڈم، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 16 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور جسمانی اذیتیں پہنچا کر شہید کر دیے گئے۔

اروگونڈا، نگیا: ولد شری وینکٹا رمیا۔ ساکن موضع بھران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ بنکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کردیا۔ 25 اگست 1948 کو 150 نظام کے فوجی سپاہیوں اور رضاکاروں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں 75 اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے ہلاک ہوئے۔

اروموگم، اے: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ 121 یونٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی سپاہیوں سے لڑتے ہوئے 5 جون 1944 کو برما میں شہادت پائی۔

اروموگم، ایس: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ 81 یونٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

آریا، بلویر مہتاباجی: پیدائش 1922 موضع ڈورن گاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے حملوں کے خلاف مقابلہ کرنے اور بچاؤ کرنے والے دستوں کی تنظیم میں عملی حصہ لیا۔ اُن کے گاؤں کو لگ بھگ

500 رضاکاروں نے، جوان کو پکڑ کر مار ڈالنا چاہتے تھے، گھیر لیا۔ اوران کو ان کے مکان کی چھت پر گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اور مکان میں آگ لگادی

آریا، رامیش چندرا: ولد شری بینی رام۔ پیدائش 1910۔ ساکن دہلی۔ روزنامہ ارجن کے اسسٹنٹ ایڈیٹر تھے۔ ہندوستان میں برطانوی عملداری کے خلاف تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1941 میں انفرادی ستیہ گرہ تحریک کے دوران خود کو ستیہ گرہ کے لیے پیش کیا۔ گرفتاری سے بچ نکلے اور روپوش ہو کر 1942 کی ہندوستان چھوڑدو تحریک کے زمانہ میں جدوجہد آزادی کے لیے کام کرتے رہے۔ 17 جون 1942 کو گرفتار کر کے جیل خانے میں بند کر دیے گئے۔ گمان غالب ہے کہ پولیس نے انھیں جیل میں قتل کر کے شہید کر دیا۔

آرے، بھومیا: ولد شری رمیا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے رضاکارا خدمات انجام دیں۔ اِن حملوں میں سے کسی ایک میں اُن سے مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

آرے، سیتا: ولد شری رمیا، ساکن موضع کوٹی گل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے رضاکارانہ خدمات انجام دیں۔ ان حملوں میں سے کسی ایک میں ان سے مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہادت پائی۔

آرے، مسیا: ولد شری لنگیا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے رضاکارانہ خدمات انجام دیں۔ ان حملوں میں سے کسی ایک میں ان سے لڑتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

اسگاؤنکر، کشتوبا: ولادت موضع اسگاؤں، گوا۔ گوا میں پرتگالی حکمرانوں کے خلاف لڑنے کے لیے ایک خفیہ انقلابی جماعت کی تنظیم کی۔ پرتگالیوں کے خلاف مسلح بغاوت (1878-80) کے لیے تربیت دی۔ کسی مخبر نے دغابازی سے پرتگالیوں سے ان کی مخبری کر دی۔ 1880 میں ان کے گھر پر ان کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔

اسماعیل : ہندوستانی فوج کی کپورتھلا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں ہسپتال کے اندر وفات پائی۔

اسولے گنپتی : ولد شری راگھوجی اسولے۔ ولادت 1903، موضع کھاپر کھیدا، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 3 جنوری 1948 کو جب وہ واکوڈی گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کر رہے تھے، گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اس حملے میں پانچ آدمی اور بھی رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

اسولے، تکارام : ولد شری لکشمن اسولے پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 3 جنوری 1948 کو، جب وہ واکوڈی گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کر رہے تھے، گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اس حملے میں 5 اور آدمی بھی رضاکاروں کے ہاتھوں سے شہید ہوئے۔

اکّی، ملاشیٹی : ولادت 1913 موضع کِتّور، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ والد کا نام گروشدپا اکّی تھا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کے لیے پرجا سنگھ کی چلائی ہوئی عوامی تحریک (39-1938) میں حصہ لیا۔ رام درگ پولیس کی فائرنگ سے چار آدمیوں کے موقع پر ہی شہید ہو جانے کے انتقام میں ہجوم نے جیل کے محافظوں پر حملہ کر کے کچھ کو جان سے مار دیا۔ وہ گرفتار کر لیے گئے اور آٹھ اور مجاہدین کے ساتھ سزائے موت کا حکم ہوا۔ 1939 میں رام درگ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

اگادھو سامنترا : ولادت ضلع کورا پٹ ریاست اڑیسہ۔ ہندوستانی فوج کے رسد رسانی کے دستے میں لانس نایک تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ دورانِ جنگ شدید زخمی ہو گئے اور ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

اگروال، گرداس رام : ولد شری ہری چند 14 جولائی 1914 کو ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ طالب علم تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں قوم پرستانہ سرگرمیوں میں سرگرمی کے ساتھ شریک رہے۔ ایک انقلابی جماعت کی تنظیم کی۔ 31 اکتوبر 1930 کو زیرا جیل اور اس کے اندر پولیس افسروں پر بم پھینکا۔ گرفتار کر لیے گئے اور تین سال کی سزائے با مشقت کا حکم ہوا۔ جیل میں ظالمانہ ادنیوں کے خلاف احتجاج کے طور پر بھوک ہڑتال

کر دی۔ ان تکالیف کا ان کی صحت پر تباہ کن اثر پڑا خطرناک حالت کے پیش نظر رہا کر دیے گئے۔ ۲۲ مئی ۱۹۸۴ کو انتقال ہو گیا۔

اگرواڈیکر، یشونت: ولد شری سوکھا اگرواڈیکر۔ ۱۵ جنوری ۱۹۱۸ کو موضع سیولم، گوا میں پیدا ہوئے۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہو گئے۔ پرتگالی پولیس اور فوجی ٹھکانوں پر مسلح حملوں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔

اُن کی گرفتاری کے لیے پانچ ہزار روپیہ کا انعام کا اعلان ہوا۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۸ کو انجونا کے جنگل میں گشتی پولیس سے ایک مقابلے میں شہید ہو گئے۔

اگرے، ہنومنت: ولد شری تسیلا یا اگرے۔ موضع ٹونڈچیر، ضلع عثمان آباد۔ ریاست مہاراشٹر میں ۱۹۲۶ میں ولادت ہوئی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے ۱۹۴۸ میں شہید ہو گئے۔

الاگڈے، مانک راؤ: ولد شری نرایا الاگڈے۔ اڈگیر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر میں ۱۹۲۸ میں پیدا ہوئے۔ درجہ 7 تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۸ میں رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

اجیل سنگھ: پیدائش موضع والیان، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-۱۹۷۱ کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر ایک دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

الاندکر، چنداس: ساکن موضع الاند، ضلع گلبرگہ۔ ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے میں شہید ہوئے۔

اللہ داد: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

امادی، ارام ریڈی : ولد شری وینکٹا ریڈی، ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری، حیدرآباد ریاست کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر اور آدمی جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے شہید ہوئے۔

امادی، گوپال ریڈی : ولد شری آگم ریڈی۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر اور آدمی جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے۔ شہید ہوئے۔

امام الدین : ہندوستانی فوج کی کپور تھلہ انفینٹری میں باورچی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ امپھال کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

امام دین : موضع قبول گڑھ، ضلع میرپور ریاست جموں اور کشمیر میں پیدا ہوئے، ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور برطانوی فوج سے لڑتے رہے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

امانی سنگھ : پیدائش ضلع علی گڑھ، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی فائرنگ سے 1942 میں شہادت پائی۔

امباتی، کستیا : ساکن موضع کونایا گوڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

امیرے پُن : ہندوستانی فوج کے گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1940 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بطور نائک بھرتی ہوئے۔ لڑتے

ہوئے برما میں درجۂ شہادت حاصل کیا۔

امبیدو، گوپیا: ساکن موضع کوناپاگڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں میں حصہ لیا۔ 14 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور حضور نگر سب جیل میں قید کر دیے گئے۔ سخت وحشیانہ جسمانی تکلیفیں پہنچائی گئیں اور بعد میں گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔

امبے سنگھ: ہندوستانی فوج کی 7 راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

امبیسنگی (شریمتی) نگماّبائی: زوجہ شری نگپا امبیسنگی۔ موضع اُدگیر، ضلع عثمان آباد، مہاراشٹر 1898 میں پیدا ہوئیں۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں ان کے گھر واقع اُدگیر میں بم پھٹ جانے سے موت واقع ہوئی۔

ابھیکر، بلونت راؤ: موضع کنالا، ضلع وارد ھا، ریاست مہاراشٹر میں 1883 میں ولادت ہوئی۔ والد کا نام شری ونوبا ابھیکر تھا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1942 میں جیل کے اندر ہی وفات پائی۔

ابھیکر، کرناجی: ولد شری دسترام جی ابھیکر موضع کنالا، ضلع واردھا، ریاست مہاراشٹر میں 1871 میں ولادت ہوئی۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے اور 1942 میں جیل ہی میں انتقال ہو گیا۔

امراؤ سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یزین کے مقام پر برما میں انتقال ہوا۔

امراؤ سنگھ: ولادت موضع ڈونگر، ضلع گوڑ گاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

امراؤ سنگھ : ولادت ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ½ 9 پنجاب رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ برما میں انگریزی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

امرت لال : ولد شری ٹھاکر داس 1911 میں پیدا ہوئے۔ سکونت دہلی۔ 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصّہ لیا۔ 6 مئی 1930 کو مہاتما گاندھی کی گرفتاری کے خلاف دہلی کے احتجاجی جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج کے نتیجے میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

امریتے گنپتی : ولد اُپاجی امریتے۔ 1912 میں موضع اماری، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ستمبر 1947 میں جب کہ وہ ہندوستانی قومی جھنڈا لہرانے کی رسم میں شریک تھے۔ رضاکاروں کی گولی کا نشانہ بنے اور شہید ہو گئے۔ اس فائرنگ میں تین اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

امر سنگھ : ولادت موضع کھوسی، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک بھرتی ہوئے۔ اراکان برما میں لڑتے ہوئے شہادت نصیب ہوئی۔

امر سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ فرانس میں لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

امر سنگھ : ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب دشمن کے ایک حملے میں شہادت پائی۔

امر سنگھ : بلاسپور، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

امر سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپرا اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی انجینئرنگ کمپنی میں بھرتی ہوئے۔ اور

لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

امر سنگھ : ولادت موضع کھارکر، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

امر سنگھ : سابق پٹیالہ ریاست، پنجاب کے باشندے تھے۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی ایس ایس کمپنی ملحقہ پانچوی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ برما میں جنگ کے دوران شدید طور پر زخمی ہوئے اور ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

امر سنگھ : ولادت موضع مسری، ضلع جند، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 1/15 بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بھرتی ہوئے۔ برما میں دشمن کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

امر سنگھ : ولادت موضع ٹیکری، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں

آزاد ہند فوج کی چوتھی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے۔ امپھال میں شہید ہوئے۔

امر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/10 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے لڑتے ہوئے برما میں اکھرول کے مقام پر شہید ہوئے۔

امرناتھ : ہندوستانی فوج میں لانس نایک 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

امریک سنگھ : ہندوستانی فوج کی سکھ رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بطور کیپٹن بھرتی ہوئے برما میں ٹرادانگ کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے رہے اور شہید ہوئے۔ ان کی بہادری کے صلے میں اُن کے مرنے کے بعد انھیں 'شیر ہند' کا خطاب اور تمغہ عطا کیا گیا۔

اُمید سنگھ : ہندوستانی فوج کی 3/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے انھیں شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔

فرانس میں شہید ہوئے۔

امیر حیات : ولد شری کلیم بادشاہ۔ ولادت موضع پیر خیل، ضلع مردان، صوبہ شمالی مغربی سرحد (حال پاکستان میں) ہندوستانی فوج کی پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

امیر علی : ہندوستانی فوج کی 5/11 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

امین، بھیلا بھائی : ولد شری داجی بھائی ولادت موضع پالج، ضلع کائرا، ریاست گجرات۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے دوران دھراسنا کے مقام پر نمک ستیہ گرہ میں حصّہ لیا۔ پولیس کی لاٹھی چارج سے شدید زخمی ہوئے۔ کچھ دنوں بعد انتقال کر گئے۔ ان کی یاد کے احترام میں ان کے مسکونہ گاؤں پالج میں ایک لائبریری قائم کی گئی ہے۔

امین لال : ولادت موضع کوسرڑی، ضلع نابھا، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی پہلی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں اراکان کے مقام پر شہید ہوئے۔

امین لال : ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ کرتے رہے۔ کلیوا کے مقام پر دشمن کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

انا، انالائی : ملایا کے باشندے تھے، آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

انیٹونی نادر عرف سوامی نادر : ساکن موضع نیتی موڈو، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمّہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں اہم کردار ادا کیا۔ کئی مرتبہ گرفتار ہوئے اور قید کیے گئے۔ رہائی کے فوراً بعد زخموں کی تاب نہ لاکر شہید ہوئے۔

آنچل سنگھ : ولادت موضع راحیل، ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج

کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

آندراج : ولادت موضع نیمریاتی ضلع جند، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے ایچ کے۔ایس۔آر۔اے۔ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے ہوائی جہاز توڑ توپخانے میں بحیثیت لفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں میمیو ہسپتال میں وفات پائی۔

اندر سنگھ : ولادت موضع اوددہل، ضلع جلندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے رسد رسانی کے دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے سخت زخمی ہوئے۔ برما میں میمیو کے ہسپتال میں وفات پائی۔

اندر سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ کے۔ایس۔آر۔اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں کلیوا کے قریب کیمپ میں انتقال ہوا۔

اندر سنگھ : شری سر مکھ سنگھ اور شریمتی سکھدیئ کے فرزند تھے۔ موضع پنڈوری نجران، ضلع جلندھر، ریاست پنجاب میں 1880 میں ولادت ہوئی۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 22 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

اندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

اندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/10 پنجاب رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

اندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں لانس نائیک کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ 1942 میں برما میں انتقال ہو گیا۔

اندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ کی تیسری میدانی کمپنی میں حوالدار تھے آزاد ہند فوج کی پہلی انجینیر کمپنی میں سکنڈ لفٹی ننٹ کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ ستمبر 1944 میں برما

برما میں میمیو کے ہسپتال میں وفات پائی۔

اندر سنگھ : ولادت موضع جھبیاں بریی نندانی ضلع جموں، ریاست جموں اور کشمیر۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ اور لڑتے لڑتے ہی جان دے دی۔

اندر اگری گوسائیں : ولد شری تلسی گری۔ ولادت رام پور، ضلع ہوشنگ آباد، ریاست مدھیہ پردیش۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور نو مہینے کی سزائے بامشقت ہوئی۔ 29 مارچ 1942 کو ہوشنگ آباد جیل میں انتقال ہوا۔

اندلاپوری، چنّارمیّا : ساکن موضع می ڈالا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 7 فروری 1948 کو رضاکاروں نے پکڑ کر شہید کر دیا۔

اندلاپوری، لٹ چیّا : ساکن موضع می ڈالا، ضلع نل گونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے گولی لگنے سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

اندھا، چمپاتی : ولد شری دتوجی اندھا، ولادت 1915، موضع پاردی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

اندھا لکشمن : ولد شری کانوجی اندھا۔ ولادت 1919، موضع پاردی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

انسکورے، بھوپل : ولد شری انّپا انسکورے۔ پیدائش ضلع کولھاپور، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ کولھاپور میں پرجا منڈل کے کارکن تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ پولیس کے

سخت برتاؤ کی وجہ سے سخت بیمار پڑ گئے۔ 1942 میں جیل کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

آن سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری بیبل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں آیزون کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

انگاپورکر، باپوراؤ: ولادت 1885 موضع کراد ضلع ستارا، ریاست مہاراشٹر، پرائمری اسکول کے ٹیچر تھے۔ برطانی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ 1911 میں پولیس نے گرفتار کر لیا اور وحشیانہ تکلیفیں پہنچائیں ان تکالیف کے نتیجے میں فوت ہوئے۔

انگورے، چندرداس: موضع الاند، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک کے باشندے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

انگوکے: ملایا کے باشندے تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے

لڑائی کے دوران سخت زخمی ہو گئے۔ ہسپتال میں انتقال ہوا۔

اننت رام: پیدائش موضع نیانا، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

انندان، پی۔ پی: ولد کنہی رامن، ولادت 1918 موضع ویالم ضلع کننور، ریاست کیرالا۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ بیڑی سازی، سیاسی سرگرمیوں میں سرگرم حصہ لیا اور ہندوستان میں فرانسیسی مقبوضات کی آزادی کے لیے کام کیا۔ فرانسیسی مقبوضہ ماہی کے علاقے چیرو کلائی پر 27 اپریل 1954 کو قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ فرانسیسی سپاہیوں کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے، اور 27 اپریل کو وفات پائی۔

انندائیا، گجیندر گڈ۔ موضع گڈاگ ریاست کرناٹک میں ولادت ہوئی۔ 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 5 اگست 1955 کو پرتگالی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ گوا

کے علاقے پنجم میں 15 اکتوبر 1955 کو رائے بندر کے ہسپتال میں وفات پائی۔

آنند سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں نائیک بھرتی ہوئے۔ چین میں شنگھائی کے مقام پر ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

آنند سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/10 بلوچ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت نائیک بھرتی ہوئے۔ برما میں اراکان کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

آنند سنگھ : ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بطور ایک افسر کے بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

انوپ سنگھ : ولادت موضع سکراندی، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

انوپ سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/6 راجپوتانہ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

انّو ملائی : ملایا کے باشندے تھے، آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے جنگ کے دوران شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ ہسپتال میں انتقال ہوا۔

انو مندالا، نرسیا : ساکن رنیوکنٹا، ضلع نل گونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ شری رامی ہری کی رہنمائی میں اپنے گاؤں کے اندر منظم کیے ہوئے مقابلہ آزما دستے میں شامل ہو گئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے خلاف ایک لڑائی میں، جو 4 مارچ 1948 کو بارہ گھنٹے جاری رہی شریک تھے۔ لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

انو مولا، سری ہری : ساکن موضع دلالا ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری وینکیا تھا۔ طالب علم تھے۔ ریاست حیدر آباد کو

نڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس نہ دو مہم میں شریک تھے۔ رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

انویکر، کیدار : ولد شری ونایک انویکر ولادت 1920، موضع میر سینر، گوا۔ بامبولم، پناجی میں گوا ریڈیو اسٹیشن میں انجینیر تھے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گوما تک دل میں شامل ہوگئے۔ اور پرتگالی حکومت کے خلاف لڑتے رہے۔ ریڈیو اسٹیشن کو بم سے اڑانے کا منصوبہ تیار کیا لیکن 5 جولائی 1955 کو بم کے وقت سے پہلے پھٹ جانے سے خود اس کی زد میں آکر ہلاک ہوگئے۔

اُنہالے، نراین : ولد شری جے رام انہالے ولادت موضع بھاری بوجورگا، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ تین تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں اپنے گاؤں کے قریب رضاکاروں کی گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

انیّاہ : ولادت 1933 ساکن شہر بنگلور، ریاست کرناٹک

ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947) میں حصہ لیا۔ بنگلور چھاؤنی پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 8 ستمبر 1947 کو شہید ہوئے۔ اس فائرنگ سے اسی روز پانچ جوان لڑکے اور شہید ہوئے۔

اوتار سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں لانس نائیک کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں میٹھا ہا کا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اوتار سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں لانس نائیک بھرتی ہوئے۔ برما میں

برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

آرد، چنار دھن : ہندوستانی فوج کی سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں حوالدار کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں حوالدار کلرک کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اودھم سنگھ : ولادت بھرسنگ پورہ ضلع جلندھر، ریاست پنجاب۔ شری جوالا سنگھ اور شریمتی بسنت کور کے فرزند تھے۔ 1924 کے جائیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1925 میں نابھہ بیر جیل میں انتقال ہو گیا۔

اودھم سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ 451 یونٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اودھم سنگھ : ولد شری کھڑک سنگھ والدہ کا نام شریمتی چندو تھا۔ ولادت موضع بہبالو ضلع ہوشیار پور، ریاست پنجاب۔ 1942 کے جائیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 21 اکتوبر 1924 کو نابھہ بیر جیل میں انتقال ہوا۔

اودے رام : ولادت موضع گاوڈ ٹا، ضلع جے پور، ریاست راجستھان، ہندوستانی فوج کی 7 ویں راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

اودے رام : ہریانہ میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

اودے سنگھ : ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں زیاوادی کے مقام پر شہادت نصیب ہوئی۔

اودرنب، بھوپن : ولادت موضع کولو سنگھریا، ضلع سندرگڑھ، ریاست اڑیسہ، والد کا نام شری اٹھوبا اودرنب۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست سندرگڑھ کی لوتھیرن منڈا کیٹھی کے ممبر تھے۔ کمیٹی کی

ٹیکس مت دو" مہم میں سرگرمی سے شریک رہے، گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1943 میں جیل میں انتقال ہوا۔

اوروگانتی، کوماریا: ساکن بہران پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری مٹیا تھا۔ گڈریا تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کی ادائیگی سے انکار کر دیا 25 اگست 1948 کو جب کہ وہ 1500 رضا کاروں اور نظام پولیس کے جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کر رہے تھے، شہید ہوئے۔ چھپتر دوسرے گاؤں والے جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

اوروگانتی، ووجیا: ولد شری بونڈیا۔ ساکن بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو جب کہ وہ اپنے گاؤں پر 1500 رضا کاروں اور نظام پولیس کے جوانوں کے حملے کا مقابلہ کر رہے تھے، شہید ہوئے۔ اس حملے میں چھپتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

اوندریار، راماسوامی: ولادت موضع ٹیرومنگلاکوٹائی وڈیلے، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ بس ایس۔ گروپ کی اسپشل برانچ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ ایک مخبری کے کام کے لیے خفیہ طور پر ہندوستان کے ساحل پر اترے۔ برطانوی افسروں نے تاڑ لیا اور گرفتار کر لیا۔ موت کی سزا ہوئی اور پھانسی کے تختے پر درجۂ شہادت حاصل کیا۔

اوندلا، کوٹیا: ساکن نراین گڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 19 اپریل 1948 کو رضا کاروں اور نظام پولیس کے جوانوں نے ان کو مع چھ اور آدمیوں کے گولی مار کر شہید کر دیا۔

آونکر، لکشمن: ہندوستانی فوج سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں بھرتی

ہو گئے۔ اگست 1944 میں فرانس میں شہید ہو گئے۔

اڈنگام، کے : ملایا میں ہندوستانی فوج میں بھرتی ہوئے۔ نمبر 451 یونٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۰ مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اووکرے : ولد شری ممد۔ تقریباً 1920 میں موضع ملازی، ضلع جنوبی کنارا، ریاست کیرالا میں پیدا ہوئے۔ پیشہ تجارت۔ کسانوں کی سیاسی جماعت کرشا سنگم کے ممبر تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ 28 مارچ 1944 کو کیتور کے علاقے میں پوکندام سے چیر یالرے تک مارچ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ سرایا کانسٹیبل کو دیکھ کر، جو جلوس میں سے کچھ لوگوں کو گرفتار کرنا چاہتا تھا، لوگوں نے اس پر حملہ کر کے پکڑ لیا۔ کانسٹیبل مارا گیا اور اس کی لاش کو دریا میں پھینک دیا گیا۔ انسٹھ اور آدمیوں کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے۔ قتل اور فساد کے جرم میں مقدمہ چلایا گیا۔ تین اور آدمیوں کے ساتھ موت کی سزا دی گئی۔ 29 مارچ 1943 کو کینور سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر لٹکا کر شہید کر دیے گئے۔

آہن گر، رحمان : ولد شری سلطان آہنگر۔ پیشہ لوہاری۔ ساکن موضع بوانگام ضلع اننت ناگ، ریاست جموں اور کشمیر۔ جموں اور کشمیر میں ذمہ دار حکومت کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں گرفتار ہوئے اور قید کی سزا دی گئی۔ 1933 میں سری نگر کی سینٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

آہن گر، رزاق : پیدائش 1970۔ ساکن حضرت بل، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں اور کشمیر۔ والد کا نام شری رحیم آہنگر تھا۔ پیشہ لوہاری۔ جموں اور کشمیر ریاست میں ذمہ دار حکومت کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مالک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل تھے۔ ریاستی فوج کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہو گئے۔

آہن گر، محمد عبداللہ : ولد شری کریم آہن گر، ولادت 1891، بمقام نوشہرا ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ لوہاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس

میں شرکت کی۔ 1931 میں راج کدل سری نگر میں ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہو گئے۔

ایاچت، مانک: ولد شری ہری پنت ایاچت۔ ولادت د 1921 مقام لاٹور ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ آٹھ کے طالب علم تھے ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی

تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور لاٹور ریلوے اسٹیشن پر 31 جنوری 1948 کو بم چھوڑنے کا الزام لگایا گیا۔ پولیس کی حراست کے دوران سخت پٹائی کے نتیجے میں جاں بحق ہو گئے۔

ایراگورلا، سائی دیا: ساکن سجاپورم ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 22 اپریل 1948 کو سجاپورم گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کے دوران پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔ ان کے ساتھ تین اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

ایراگورلا، نرسمہام: ساکن موضع سجاپورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش، ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 اپریل 1948 کو سجاپورم گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کے دوران پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔ اُن کے ساتھ تین اور آدمیوں نے بھی جام شہادت نوش کیا۔

ایرالاود، چنو: ولد شری ینکنا ایرالاود، موضع کنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر میں 1910 کو پیدا ہوئے۔ درجہ چار تک تعلیم پائی پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 11 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اس حملے میں آٹھ آدمی اور بھی شہید ہوئے اور بہت سے گھروں کو رضاکاروں نے جلا کر خاک کر دیا۔

ایراملیا: ولد شری ملیا۔ ساکن

موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش
ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا
مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں
حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول
کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں
پر 500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے
حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو
شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں
اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

ایرو کلا، ملیا : ولد شری مٹیا ساکن
موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش
ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا
مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں
حصہ لیا۔ حکومت نظام کے عاید کردہ جبریہ محصول
کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست
1948 کو اپنے گاؤں پر 500 رضا کاروں اور نظام
کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید
ہوئے، پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور
بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

الیشر سنگھ : ولادت 1888 موضع ڈیووالی
ضلع گورداسپور، ریاست پنجاب۔ شری بدھا سنگھ اور شریمتی
بھجی کے فرزند تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ
لیا۔ ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ سے 21
فروری 1921 کو شہید ہوئے۔

الیشر سنگھ : ولد شری اتر سنگھ۔ والدہ
کا نام شریمتی نہال کور تھا۔ ولادت موضع بوہرو۔
ضلع امرتسر، ریاست پنجاب میں 1881 میں
ہوئی۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ
لیا۔ ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ سے 21
فروری 1921 کو شہید ہوئے۔

الیشور سنگھ : ولادت موضع کھارڑا
ضلع الور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج
کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942
میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بھرتی
ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ایکلارے، مادھو : ولد شری
ہواگی راؤ ایکلارے۔ ولادت موضع مکھید، ضلع
ناندیڑ، ریاست

مہاراشٹر۔ درجہ
چار تک تعلیم پائی۔
ایک پرائیوٹ فرم
میں کلرک تھے۔
ریاست حیدر آباد
میں مطلق العنان
حکومت کے خلاف

عوامی تحریک (۴۸-1947) میں حصہ لیا۔ ستمبر 1935ء میں قصبہ بکھید میں گنیتی کے جلوس پر رضاکاروں کے حملے کے دوران شہید ہوئے۔ اُن کی یاد کے احترام میں بکھید میں ایک اسکول اور ایک لائبریری قائم کی گئی ہے۔

ایلیّا : ولد شری ویریّا کیمعادی، ساکن موضع مانی، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں میں کرودگری ناکا پر رضاکار حملہ آوروں کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

ایم، چندرا ریڈی : ولد شری بٹ چیّا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے ۲۷ اگست 1948 کو شہید ہوئے، پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

ایم۔ ملیّا : ساکن موضع چوٹاپلی۔ ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 15 مارچ 1948 کو شہید ہوئے۔ انتیس گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان مکانوں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے نذر آتش کر دیا تھا۔

ایّوب خان : ولادت موضع نہر، ضلع پونچھ، ریاست جموں و کشمیر۔ ہندوستانی فوج کی ۴/۹ جاٹ رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لفٹیننٹ بھرتی ہوئے۔ امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بابا لاکھو رام : ولادت 1870، موضع پاک پٹن، ضلع منٹگمری، پنجاب (حال پاکستان) پیشہ تجارت 1921 تحریک عدم تعاون میں سرگرم حصہ لیا۔ اور اپنے کو سماجی کاموں کے لیے وقف کر دیا۔

سودیشی اشیا کے نظریے کی تبلیغ کی اور غیر ملکی سامان کے بائیکاٹ کے حق میں جدوجہد کی۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں شریک رہے۔ اگست 1930 میں گرفتار کر لیے گئے اور منٹگمری سینٹرل جیل میں بند کر دیے گئے۔ وہاں سیاسی قیدیوں کے ساتھ برے برتاؤ کے خلاف احتجاج کے طور پر بھوک ہڑتال کی۔ اس پر قید تنہائی کی سزا دی گئی۔ ردعمل کے طور پر انھوں نے اس روز سے پانی پینے سے انکار کر دیا۔ ان کے پیٹ میں زبردستی غذا پہنچانے کی کوشش کی مگر انھوں نے پہنچنے نہ دی۔ بالآخر 13 دسمبر 1930 کو جیل میں وفات پائی۔

بابر، رنگاراؤ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ 53 نمبر یونٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہادت پائی۔

بابوراؤ اودھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 18 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے 11 فروری 1945 کو برما میں شہید ہوئے۔

بابو سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 452 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ انگریزی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں 10 فروری 1945 کو شہادت پائی۔

باپوجی، سیتارام : ولادت [illegible] موضع وردو، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

باپوک جیرنگ : ولادت موضع کیبانگ، ضلع سیانگ، شمالی مشرقی سرحدی ایجنسی۔ 1911 میں متور عابن کی قیادت میں آدی قبیلے کی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں سے ایک لڑائی کے بعد گرفتار کر لیے گئے۔ موت کی سزا کا حکم دیا گیا۔ 1911 میں ڈبروگڑھ کے مقام پر پھانسی کے تختے پر جان دی۔

بالورام : ولادت موضع میس گاؤں، ضلع جے پور، راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/4 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں لانس نایک کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے

شہید ہوئے

باڈیگے، راجیا: ساکن موضع رینو کنٹا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ تری ولا مارے ڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک رہے۔ پچیس اور گاؤں والوں کے ساتھ اس لڑائی میں شہید ہوئے۔

بارا سنگھ: ولادت 1903 موضع باندلا، ضلع امرتسر، پنجاب، شری پالا سنگھ اور شریمتی پام کور کے فرزند تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں 21 فروری 1921 کو شہادت پائی۔

باسکی، بنجامن: ولادت موضع کاری گرام، ضلع سنتھال پرگنہ، ریاست بہار۔ والد کا نام شری کے۔ کے باسکی۔ ہندوستانی فوج کی چوکی نمبر 4 کے ڈاکخانہ میں افسر تھے۔ آزاد ہند فوج کے مددگار دستے میں لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

باسورام: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

باغ علی: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 50 میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ 5 مارچ 1944 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

باگا سنگھ: ولادت موضع پامر پور۔ ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب، ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

باگا سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/11 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب دشمن کے ایک حملے میں شہید ہوئے۔

باگڑی، مہندر سنگھ: ولادت موضع باگڑی، ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں صوبیدار میجر تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی 3/5 گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت میجر بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے

لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بالارام : ساکن موضع رینو گنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ ۶ مارچ ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک جھڑپ میں، جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک رہے پچیس اور گاؤں والوں کے ساتھ وہ بھی اس جھڑپ میں شہید ہوئے۔

بالک رام : ہندوستانی فوج کے رسد رسانی کے دستے میں صوبیدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت کیپٹن داخل ہوئے۔ سنگاپور میں وفات پائی۔

بالک سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۲/۱۸ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل بٹالین میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں پاؤپوں کے کیمپ میں وفات پائی۔

بالمکند : ولادت دہلی۔ ہندوستانی فوج کے فوجی ٹرانسپورٹ کے عملے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نائیک بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بالندے، دگادو : ولادت 1913 موضع فرداپور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 12 ستمبر 1947 کو نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بالندے، سندو : ولد شری بالا بالندے۔ ولادت 1923 موضع فرداپور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۴۸ کو نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بالندے، یادو : ولد شری بالا بالندے ولادت 1903 موضع فرداپور، ضلع اورنگ آباد ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ

۱۶ ستمبر ۱۹۴۸ کو نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بالے رام : ولد شری رام چند۔ ولادت موضع سیریا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی چھ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے، برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بانگر، رام بھاؤ : ولادت ۱۹۱۸ء موضع دھانگر واڑی، ضلع بھیڑ۔ ریاست مہاراشٹر فوجی ملازم تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ۱۸ اپریل ۱۹۴۸ کو دھنوری گاؤں میں رضاکاروں کی گولی سے سخت زخمی ہوئے۔ اگلے روز انتقال ہو گیا۔ وہ اپنے رشتہ داروں سے ملنے اس گاؤں میں گئے تھے

بتن سنگھ : ہندوستانی فوج کی کپور تھلہ پیدل بٹالین میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک داخل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے

بتولا، ویریا : ساکن موضع چوٹاپلّی ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ۱۵ مارچ ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے ۲۹، اور گاؤں والے بھی شہید ہوئے ان کی لاشیں ان گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

بتو، نرسا راجو : ساکن موضع گرتھرو، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے ایک محافظ گروہ میں رضاکارانہ خدمات انجام دیں۔ ۱۳ ستمبر ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں اُن کے ساتھ پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے

بتھینی، سری راملو : ساکن نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔

بٹ، صدیق: ولادت 1893
ساکن پلواما، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و
کشمیر۔ والد کا نام احمد بٹ۔ 1930ء میں ریاست
جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کی سیاسی
تحریک میں حصّہ لیا۔ 5 جنوری 1938 کو مطلق العنان
حکومت کے خلاف پلواما میں ہونے والے ایک
مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر ریاستی
فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید
ہو گئے۔

بٹ، صمد: ولد شری امیر بٹ۔
ضلع سری نگر ریاست جموں و کشمیر میں 1882
میں پیدا ہوئے۔ مزدور اور سیاسی کارکن تھے۔
ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام
کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا مطلق العنان حکومت
کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ 1932
میں مائی سوما بازار میں مظاہرین پر ریاستی فوج کے
سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

بٹ، علی محمد: ولد شری صادق بٹ۔
ولادت 1964۔ ساکن بارامولہ۔ ریاست جموں
و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت
کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ
لیا۔ پولس نے گرفتار کر لیا۔ اور ڈنڈوں سے اتنا
پیٹا کہ ۱۹۳۴ء میں بارامولہ میں شہید ہو گئے۔

بٹ، غلام محمد: ولد شری صمد بٹ۔
ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر میں 1907
میں ولادت ہوئی۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست
جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کے لیے
سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ پولس نے گرفتار کر لیا۔
اور پولیس کے ڈنڈوں کی مار سے 1934 میں
بارہ مولہ میں درجہ شہادت پایا۔

بجھل، منکو: ہندوستانی فوج کی
بمبئی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں
آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ پہلی انجینئرنگ
کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام
دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید
ہوئے۔

بجیّا: ولادت 1903۔ ساکن شہر
ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ 1921 کی تحریک
عدم تعاون میں حصہ لیا۔ ناگپور شہر میں شراب
کی دکانوں کو کھولنے سے روکنے میں شامل تھے۔ 27
فروری 1921 کو حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے
والوں پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔
اسی روز آٹھ اور آدمی بھی اُن کے ساتھ شہید ہوئے۔

بجے سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{6}$
راجپوت رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں

نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بتینی، راجولو : ساکن موضع تمدپلی۔ ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ 7 اپریل 1948 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

بتینی، راماسوامی : ساکن موضع پاترلا پاہڑ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری ویریا۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ جامِ شہادت نوش کیا۔

بٹ، احمد : ولادت 1889 ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا نام شری قادر بٹ بابا تھا۔ پیشہ کارچوبی، ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سری نگر سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ 13 جولائی 1931 جیل کے پھاٹک پر مظاہرین پر پولس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی

بٹ، حبیب : پسر متبنّیٰ شری خضر بٹ ولادت 1899۔ ساکن ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1931 میں پلوانا، ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل تھے۔ اسی روز ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں جامِ شہادت نوش کیا۔

بٹ، خضر: ولادت 1881 - ساکن شوپیان، ضلع اننت ناگ۔ ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا نام شری لسّا بٹ۔ دکاندار۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 21 ستمبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف شوپیان میں ہونے والے ایک مظاہرے میں شامل تھے۔ اسی روز پولیس کے لاٹھی چارج سے سخت زخمی ہوئے اور انتقال ہو گیا۔

آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بچے سنگھ : ولد شری دتارام۔ ولادت موضع بنہیڑا، ضلع مظفر نگر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بچے سنگھ : ولد شری بھگت سنگھ ولادت لکھولاڑا، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے داخل ہوئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بچے سنگھ : ہندوستانی فوج کے اے کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برما میں کلیو کے مقام پر انتقال ہوا۔

بچن سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں ہیپو کے مقام پر لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

بچن سنگھ : ولد شری منگل سنگھ ولادت موضع پدلی، ضلع روپڑ، ریاست پنجاب، ہندوستانی فوج کی سینتالیسویں سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج کے گاندھی بریگیڈ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ منی پور میں امپھال کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بچن سنگھ : ولد شری امر سنگھ۔ موضع دھنوری، ضلع روپڑ، ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی سینتالیسویں سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج کے گاندھی بریگیڈ میں سپاہی کی حیثیت سے 1942 میں بھرتی ہوئے۔ برما میں امپھال کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بچو پلّی، چنوری کستیا : ساکن منگلا پلّی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش، پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947)

میں حصہ لیا ٹیکس اور جبریہ محصول کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بچوپلی، پرسورامیا: ولد شری چنا وینکٹارامیا ساکن موضع منگلاپلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

بچھتر سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سکنڈ لفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بچی سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں لانس نایک بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراوانک کے مقام پر کیمپ میں وفات پائی۔

بختاور سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں افسر کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ برما میں کھدموں کے کیمپ میں انتقال ہوا۔

بختاور سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں تاموکے مقام پر کیمپ میں وفات پائی۔

بختارام: ولادت موضع پائنگاہ، ضلع مہندرگڑھ، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک داخل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بخشی رام: ہندوستانی فوج کے رسد رسانی کے دستے میں لانس نایک تھے۔ آزاد ہند فوج کے خبر رساں دستے میں بحیثیت نایک داخل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بخشی رام: ولد نہال سنگھ، ولادت موضع کندھولی، ضلع شملہ، ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 1/16 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں ہندوستانی فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں

بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے زخمی ہوئے اور برما کے میمیو اسپتال میں انتقال ہوا۔

بچیر سنگھ : ولادت موضع جیکا نگل ضلع متھرا، ریاست اُتر پردیش۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

بدرالدین : ہندوستانی فوج کی کپور تھلہ پیدل پلٹن میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں حولدار بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے درجۂ شہادت حاصل کیا۔

بدری : ولادت موضع کھرولا، ضلع الور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بدری دت : ولادت موضع کوٹیشور، ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ والد کا نام شری ہری دت تھا۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی 3/7

گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بدری رام : ولادت موضع ہندپورہ ضلع جے پور، ریاست راجستھان 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بدلن : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بدھا سنگھ : ولادت 4 فروری، 1903 مقام کرتار پور، ضلع سیالکوٹ، پنجاب (حال پاکستان) شری سُرجن سنگھ اور شریمتی گنگا کور کے فرزند تھے۔ مڈل تک تعلیم پائی تھی۔ 1921ء کے ننکانہ صاحب مورچہ میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

بدھاوت، داجی : ولد شری تکا بدھاوت۔ ولادت 1918 موضع دھنوری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر، پیشہ کاشتکاری

ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 19 اپریل 1948 کو اُن کے گاؤں پیٹھاکالا کے حملے کے دوران معہ دس اور آدمیوں کے شہید ہوئے۔ رضاکار حملہ آوروں نے کئی عورتوں کی عصمت دری کی اور پورے گاؤں کو لوٹ کر آگ لگا دی۔

بدھ رام : ولادت موضع کہریا، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 7/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں تامو کے مقام پر لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بدھولی : ولد شری ملاّ۔ ولادت موضع چورا، ضلع گورکھپور، ریاست اُتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کے رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو مالگذاری اور ٹیکس کی ادائیگی سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کی تنظیم کے کام میں حصہ لیا۔ چورا تھانہ کے تھانے دار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 4 فروری 1921 کو تھانہ کے حلقے میں ایک ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار لوگوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں کھیلوان کہار اور بھگوان تیلی کے ساتھ جامِ شہادت نوش کیا۔

بدھیا، ہولیا : ولادت 1903 موضع ٹریا، ضلع سیونی، ریاست مدھیا پردیش۔ پیشہ مزدوری۔ 1932 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلات کی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ 9 اکتوبر 1930 کو ٹریا گاؤں کے قریب جنگل میں لوگوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے دوران بندوق کی گولی سے اُن کا چہرہ زخمی ہو گیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینے کی سزا ہوئی۔ رہائی کے بعد گولی کے زخم کی تکلیف بڑھ جانے کی وجہ سے جاں بر نہ ہو سکے۔

بدھی رام : ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لفٹیننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بدھی سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں لانس نایک کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 15 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بڈا، ونیکیا: ولد شری پوچیا ساکن موضع کونی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے رضاکارانہ طور پر کام کیا۔ 25 اگست 1948 کو کسی حملے میں ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بڈوی، منتھد: ولد شری شوراج بڈوی۔ ولادت 1882، موضع دھنورے ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو ان کے گاؤں پر رضا کاروں کے حملے کے دوران دس اور آدمیوں کے ساتھ شہید ہوئے۔ رضاکار حملہ آوروں نے عورتوں کی عصمت دری کی اور لوٹ لاٹ کر پورے گاؤں کو جلا کر خاک کر دیا۔

براادر، ڈاکٹر چنپا: ولد شری ورنابرادر ولادت 1915 موضع تنگاؤں (کلسر) ضلع بیدر ریاست کرناٹک۔ آیورویدک معالج تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 کو رضا کاروں اور نظام پولیس نے موضع تنگاؤں میں ان کے گھر کے اندر گولی مار کر انہیں شہید کر دیا۔ ان کی بیوی اور لڑکوں کو گرفتار کر کے گلبرگہ جیل میں بند کر دیا اور ان کے گھر کو جلا کر خاک کر دیا۔

برادر، گوپال راؤ: ولادت 1900 موضع کونگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک، والد کا نام شری تکارام برادر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضا کاروں نے ان کو آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ کونگیال گاؤں سے گرفتار کر لیا اور وہاں سے بستال گاؤں میں لے گئے۔ ان سب کو درختوں سے باندھ کر گولیوں کا نشانہ بنا دیا۔

براادیرتیا: ساکن موضع گرتھورو، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے رضاکارانہ طور پر گاؤں بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ 23 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پانچ اور گاؤں کے محافظ بھی ان کے ساتھ شہید ہوئے۔

برائی، رام روپ : ولادت موضع منڈیرا بازار، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ والد کا نام شری رام نہال برائی۔ پان کی دکان کے مالک تھے۔ 21-1920ء کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کے رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو مالگزاری اور ٹیکس کی ادائیگی سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظامات میں حصہ لیا۔ چوراچھانہ کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف ہڑتال کرنے کے لیے 24 فروری 1922 کو تھانے کے حلقہ میں ایک ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدصو، کھیلاون بھار اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کرکے اور تھانہ میں آگ لگا کر ان کا انتقام لیا۔ اس جھڑپ میں دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے 272 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری رام روپ برائی اور دوسرے رضاکاروں کو فساد کرانے اور قتل کے الزام میں سزائے موت دی گئی اور ان سب کو پھانسی کے تختے پر لٹکا کر شہید کر دیا۔

برج بہادر سنگھ : ولد شری جے بہادر لال، ڈپٹی کلکٹر۔ ولادت 1889 ضلع بستی، ریاست اتر پردیش۔ الہ آباد یونیورسٹی کے آرٹسٹ گریجویٹ تھے۔ ضلع سلطان پور ریاست اتر پردیش کے ڈسٹرکٹ بورڈ کے سکریٹری رہے۔ 22/7 راجپوت پلٹن میں علاقائی فوج کے اعزازی لفٹیننٹ رہے۔ 1939 میں انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہو گئے۔ اور 1941 کی انفرادی ستیہ گرہ میں

سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور بغیر مقدمہ چلائے ہوئے جیل میں بند کر دیے گئے۔ جیل میں سخت برتاؤ اور خرابی صحت کی بنا پر 2 اگست 1941 کو آگرہ سینٹرل جیل میں انتقال ہو گیا۔

برج لال : ولد شری حکم چند۔ ولادت 1907۔ ساکن موضع سیدین، ضلع راول پنڈی، پنجاب (حال پاکستان) 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے 'روٹی احتجاج' میں حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے مجموں کے ایک جلوس میں شامل تھے۔ جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہو گئے۔

برجو : ولد شری بھگنا گونڈ۔ ولادت

1895 ساکن ضلع سیونی ریاست مدھیہ پردیش پیشہ کاشتکاری اور مزدوری - 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلات کی ستیہ گرہ میں حصہ لیا - 9 اکتوبر 1930 کو ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے ۔

برجو بھوئی : ساکن موضع تورپا ضلع چھندواڑا، ریاست مدھیہ پردیش - 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا - 1930 میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی ۔

برسا، بالمکند : ولد شری سکھدیو برسا - جودھپور، ریاست راجستھان میں 15 اپریل 1910 میں پیدا ہوئے - راجپوتانہ چرخہ سنگھ کے ملازم پرجا منڈل کے ممبر اور مارواڑ لوک پریشد کے سرگرم کارکن تھے - کھادی کو مقبول عام

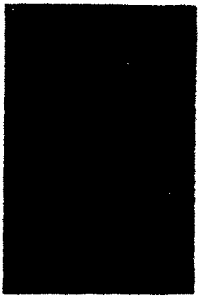

بنانے کی غرض سے ایک کھادی بھنڈار قائم کیا - 1942 کو گرفتار کیے گئے اور جودھپور جیل میں بند کر دیے گئے - جیل میں سیاسی قیدیوں کے ساتھ غیر انسانی برتاؤ کے خلاف بطور احتجاج بھوک ہڑتال کر دی - بھوک ہڑتال کی حالت میں جیل کے حکام نے وحشیانہ طور پر اُن کی پٹائی کی چار دن کے بعد 16 جون 1942 کو ہسپتال میں وفات پائی ۔

برسا، گونڈ : ساکن بیہادی (گھوڑا ڈونگری)، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش - 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا - برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے - پولیس کی فائرنگ سے 1942 میں شہید ہوئے ۔

برکت اللہ، محمد : ولد شری شیخ قدرت اللہ - ولادت 1864 بھوپال، ریاست مدھیہ پردیش -

1895 میں انگلستان میں لیورپول گئے 1897 میں مسلم محبان وطن کی لیگ کے جلسہ میں شریک ہوئے - 1903 میں امریکہ گئے ۔ 1909 میں جاپان پہنچے اور ٹوکیو یونیورسٹی میں ہندوستانی زبان کے پروفیسر کی حیثیت سے کام کیا، اسلامک فریٹرنٹی، کے نام سے ایک رسالہ

جاری کیا۔ 1911 میں قاہرہ، قسطنطنیہ اور ماسکو گئے۔ تیلاجی کرشنا راما اور ان مقامات کے دوسرے انقلاب پسندوں سے ملاقات نے ان کے دماغ پر گہرا اثر کیا اور ان کا رُخ برطانوی حکومت سے آزادی حاصل کرنے کے لیے قومی جدوجہد کی طرف موڑ دیا۔ وہاں سے جاپان لوٹے تو برطانیہ مخالف سرگرمیوں کو اور تیز کر دیا۔ جاپانی حکومت نے ان کے خلاف برطانوی حکومت کی شکایتوں کی بنا پر 1912 میں ان کے رسالے کو بند کر دیا۔ اور 1914 میں ٹوکیو یونیورسٹی سے بھی وہ معزول کر دیے گئے۔ جاپان کو خیرباد کہہ کر وہ 1914 میں امریکہ میں سان فرانسسکو پہنچے اور غدر پارٹی میں، جو امریکہ میں ہندوستان کی آزادی کے لیے کام کر رہی تھی، شامل ہو گئے۔ دوسری جنگ عظیم کے پھوٹ پڑنے کے بعد جرمنی گئے اور وہاں لالہ ہردیال، چمپک رامن پلائی اور دوسرے وطن دوستوں کے ساتھ مل کر انڈین انڈیپینڈنس کمیٹی کے قیام میں مدد دی۔ وہاں سے انور پاشا سے ملنے استنبول، ترکی گئے اور ہندوستان کی آزادی کے لیے ترکی حکومت کی مدد حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ 1915 میں انڈو جرمن مشن کے ممبر کی حیثیت سے افغانستان کے دارالسلطنت کابل کے لیے روانہ ہو گئے۔ اس مشن کے دوسرے اراکین راجہ مہندر پرتاب اور ۔۔ن وزارت خارجہ کے ڈاکٹر وون ہینٹگ تھے ۔۔یک پریشان کن سفر کے بعد جس کے دوران ایرانی رہزنوں نے ان پر حملہ کر دیا تھا۔ وہ 3 اکتوبر 1915 کو کابل پہنچے۔ مشن نے بادشاہ افغانستان شاہ حبیب اللہ کو اپنا طرفدار بنانے میں کامیابی حاصل کی اور یکم دسمبر 1915 کو کابل میں آزاد ہندوستان کی عبوری حکومت کا قیام عمل میں آیا۔ راجہ مہندر پرتاب اس حکومت کے صدر اور محمد برکت اللہ وزیر اعظم مقرر ہوئے۔ مگر دوسری جنگ عظیم میں جرمنی اور ترکی کی شکست نے ہندوستانی انقلاب پسندوں کی سرگرمیوں پر پانی پھیر دیا اور وہ افغانستان چھوڑ کر امریکہ چلے گئے۔ اور ستمبر 1927 میں جلاوطنی کی حالت میں سان فرانسسکو میں ان کا انتقال ہو گیا۔

برکت رام : ہندوستانی فوج کی 2/12 ایف۔ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔۔ برما میں انتقال ہوا۔

برما، راجا ملو : ساکن بہران پلی ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری اگیا تھا۔ چرواہے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 سو رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا

مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہادت
پائی۔ اس حملے میں پچیس اور گاؤں والے بھی جن میں
عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

بربہت، پرتاپ سنگھ : ولد شری
کیسری سنگھ بربہت۔ شاہ پور، ضلع بھیل واڑا
ریاست راجستھان

میں 25 مئی 1893
میں پیدا ہوئے
میٹرک تک تعلیم
پائی۔ سرگرم سیاسی
کارکن تھے ہندوستان
میں برطانی حکومت
کے خلاف انقلابی
سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ شری راش بہاری
بوس کی زیر قیادت انقلابی پارٹی میں شامل ہو گئے
3 دسمبر 1912 کو لارڈ ہارڈنگ وائسرائے ہند
پر بم پھینکنے کی سازش میں شریک تھے۔ ان کے چچا
شری زور آور سنگھ بھی اس جماعت کے ممبر تھے۔ بنارس
سازشی مقدمہ میں ملزم بنا کر گرفتار کر لیے گئے۔ اور
فروری 1916 میں پانچ سال قید بامشقت کی
سزا دی گئی۔ بریلی سینٹرل جیل میں شدید جسمانی
اذیتیں دے کر ان کو اپنے سازشی ساتھیوں کے
نام بتانے کے لیے مجبور کیا گیا۔ انھوں نے نام بتانے
سے سختی کے ساتھ انکار کر دیا۔ اور اپنی موت کی
تاریخ 7 مئی 1917 تک برابر تکلیفیں جھیلتے رہے۔

بربہا، پروفلانلینی : دختر شری
رجنی کنتا بربہا۔ ولادت 14 فروری 1914 مقام
کومیلا، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) اپنے باپ کے
قوم پرستانہ نظریوں اور خیالات سے متاثر ہو کر
بنگال کی انقلابی پارٹی میں شامل ہو گئیں بہت
سی جوان عورتوں کو انقلابی پارٹی میں شامل کر لیا۔
جن میں شانتی گھوش اور سنیتی چودھری جیسی بہادر
عورتیں ہیں جنھوں نے 14 دسمبر 1931 کو کمیلا کے
ضلع مجسٹریٹ اسٹیونس کو گولی مار کر ہلاک کر دیا
تھا۔ 15 دسمبر 1931 کو گرفتار کر لی گئیں اور کومیلا
جیل میں قید کر دی گئیں اور اس کے بعد ہجلی جیل
مندناپور میں منتقل کر دی گئیں۔ 1936 میں جیل سے
رہا کی گئیں مگر کومیلا میں نظر بند رہیں۔ وہاں قولنج
(اپنڈی سائی ٹس) کا ان پر زبردست حملہ ہوا
مگر کلکتہ جاکر علاج کرانے کی اجازت نہیں دی گئی۔
22 فروری 1937 کو انتقال ہو گیا۔

برہادت : ہندوستانی فوج کی
پہلی اے۔ اے۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942
میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت
سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے
شہادت پائی۔

برپٹی، پربھاتی : ولادت موضع شرجا پور، ضلع ستارا، ریاست مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج کی 31 جی۔پی۔ٹی کمپنی میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ پہلی فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بسالنگیا : ساکن موضع لی، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ والد کا نام شری ملیا ہریجن تھا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ رضاکاروں میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ورنہ زبردستی موضع ہنور میں لے جائے گئے وہاں لے جاکر رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بسنابونتا، ساینا : ولد شری سویا ساکن موضع بھان پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر آدمی جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

بسرچیا، کیدار سنگھ : ولادت موضع گھاگھا، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ 1943 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے اور لڑتے ہوئے 1944 میں جام شہادت نوش کیا۔

بسرام سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں حوالدار بھرتی ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر کیمپ میں وفات پائی۔

بسم لی، پیباجی : ساکن موضع کوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملہ کرکے ان کو مع بارہ اور آدمیوں کے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بسنت سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/12 ایف۔ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں سپاہی

بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

بسی، وشوا ناتھ : ولد شری ایکناتھ بسی۔ ولادت 1930، موضع مڈسنگی، ضلع عثمان آباد۔

ریاست مہاراشٹر پانچویں درجہ کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں واگھولی گاؤں میں رضاکاروں نے گولی مار کر ان کو شہید کر دیا۔

بشٹ، پان سنگھ : ولادت موضع وصونی، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے 1/2 حیدرآباد رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ جنرل موہن سنگھ کے اسٹاف میں سکنڈ لفٹی ننٹ کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ مخبری کے ایک مقررہ کام کو انجام دیتے ہوئے شہید کر دیے گئے۔

بشٹ گیان سنگھ : آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ 14 مارچ 1945 کو ہند برما سرحد کے قریب ایک پہاڑی پر حملہ کرنے کے لیے اپنے دستے کو لے گئے۔ دو گھنٹے تک دشمن کے سپاہیوں کے ساتھ دست بدست لڑائی ہوتی رہی اور فوجی اہمیت کے پہاڑی ٹھکانے سے ان کو پسپا کر دیا۔ آخرکار اس جنگ میں آزاد ہند فوج کے چالیس سپاہیوں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

بشٹ نرائن سنگھ : ولد شری اشور چندر بشٹ۔ ولادت موضع موساموں، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے تربیتی مرکز سرمبان میں بحیثیت سکنڈ لیفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بشٹ، نند سنگھ : ولادت موضع لنتارا، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں ایک ہسپتال میں وفات پائی۔

بشمبر دیال : ولد شری پرس رام۔

ولادت موضع منداودا، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی پہلی بھاولپور پیدل پلٹن میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے

بشمبر سنگھ: ولادت موضع مسری، ضلع جند، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{7}$ بھاری اے۔ اے۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

بشن سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں ہکا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

بشن سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں لانس نائیک بھرتی ہوئے۔ برما میں آئیز دل کے مقام پر کیمپ میں انتقال ہوا۔

بشن سنگھ: ولادت موضع سنیارا ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی $\frac{2}{3}$ گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بشن سنگھ: ولادت موضع سروان، ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹی ننٹ شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بشن سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{13}$ ایف۔ ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

بشن سنگھ: ولادت موضع راند، ضلع پٹیالہ۔ پنجاب۔ والدہ کا نام شرمتی کھیم کور تھا۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15، جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے پکڑ کر تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرا دیا۔

بشن سنگھ: ہندوستانی فوج کے

رسد رسانی کے دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بکرم اہیر۔ ولد شری شیو چرن اہیر: ولادت موضع بالی، ضلع گورکھپور۔ ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے گروہ میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو مالگزاری اور ٹیکس کی ادائیگی سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظامات میں حصہ لیا۔ چورا تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پٹے جانے کے خلاف چورا تھانے کے حلقہ میں ہڑتال کرانے کی جدوجہد میں حصہ لیا۔ پانچ ہزار کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھو تیلی، کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کر کے اور تھانہ میں آگ لگا کر اس کا انتقام لیا۔ اس جھڑپ میں دو تھانے دار، چودہ کانسٹیبل اور چھ چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے 73 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری بکرم اہیر اور سترہ دوسرے رضاکاروں کو فساد کرانے اور قتل کرنے کے الزام میں سزائے موت دی گئی اور ان سب کو تختۂ دار پر شہید کر دیا۔

بکرم رائے: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بکیّا: ساکن موضع نیتھانگی ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولس نے گرفتار کر لیا اور 19 جولائی 1948 کو گندورام پلی، اور نیتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گندورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں پھینک کر جلا دی گئیں۔

بگّا خان: ہندوستانی فوج کی 5/11 سکھ رجمنٹ میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں زیاوادی کے مقام پر شہید ہوئے۔

بگا سنگھ: ہندوستانی فوج کی برما رائفل میں لانس نائیک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت سکنڈ لیفٹیننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں اکیاب کے مقام پر لڑتے ہوئے

شہید ہوئے۔

بگا سنگھ : ہندوستانی فوج کی آٹھویں پنجاب رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت لیفٹیننٹ بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑائی کے دوران برما میں اراکان کے علاقہ میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بلا رام : ساکن موضع رٹھود، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 3/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بطور سپاہی داخل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بلا، وٹھوبا : ولد شری بالا راملو۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کردیا۔ اپنے گاؤں پر 500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ پچیرا اور گاؤں والے جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

بلبیر سنگھ : ولادت موضع دھنورا ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بلدیو : ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر شہادت پائی۔

بلدیو سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/17 ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی فوجی پولیس میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بلراجیا : ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری بلراملو تھا۔ پیشہ نجاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے

عاید کردہ جبریہ چندے کے ادا کرنے سے انکار کر دیا 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پہ ۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں ایکابن کے کیمپ میں انتقال ہوا۔

بلونت سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۴۷ آئی۔بی۔ٹی کمپنی میں سپاہی تھے۔ پھر آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں یزین کے مقام پر شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : ولد شری مہر سنگھ۔ ولادت موضع جاڈرا، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : موضع بھنی جتا سابق ریاست نابھا میں پیدا ہوئے۔ ملایا کی پولس میں کانسٹبل تھے۔ پھر آزاد ہند فوج کی چوتھی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : ولادت موضع پور، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف۔ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت نایک داخل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے کالاڈون محاذ پر شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : ولادت موضع میدو وال، سابق کپورتھلا، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی پندرھویں پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروہ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ اراکان کے محاذ پر برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ایس۔آر۔اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : ضلع مظفرنگر، ریاست اترپردیش میں ولادت ہوئی۔ ہندوستانی فوج میں نائیک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے بہادر دستے میں بحیثیت افسر کے داخل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بلونت سنگھ : ولادت موضع دوبل دھن، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کی پنچ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

بلیا : ساکن موضع پامونتا، ضلع نلگونڈا ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس دینے سے انکار کر دیا۔ 19 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بلے، پرسورامیا : ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

بلے پلی، نارائنا : ولد شری وینکیا۔ ساکن موضع پیرکا کونڈارم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ٹیکس مت دو، مہم میں شامل تھے۔ نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول دینے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

بلیجا بڈلا، ناگیا : ساکن موضع ایزا۔ ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 12 دسمبر 1947 کو نظام پولیس نے ان کو تین اور آدمیوں کے ساتھ تحصیلدار کو تعزیری جرمانہ ادا نہ کرنے کے جرم میں اپنا گاؤں کے اندر گولی مار کر شہید کر دیا۔

بلیجی، چناویراسومیا : ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔

ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ انتیس گاؤں والے اور بھی اس حملے میں شہید کر دیے گئے۔ اُن کی لاشیں ان گھروں کی آگ میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگادی تھی۔

بلیجی، شنکریّا : ساکن موضع پوٹاپلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے انتیس اور گاؤں والے بھی اس حملے میں مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں اُن گھروں کی آگ میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے نذرآتش کر دیا تھا۔

بلیجی، ملیا : ساکن موضع کونکاپک ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبہ کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ گرفتار کر کے پندرہ اور گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں سے باندھ دیے گئے۔ اور ان کی لاشوں کو ان مکانوں کی آگ میں پھینک دیا جن کو رضاکاروں نے آگ لگادی تھی۔

بمبلگی، لکشمن : ولادت 1898 موضع کوٹگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکار اُن کو مع آٹھ اور آدمیوں کے کوٹگیال گاؤں سے پکڑ کر بسال گاؤں میں لے گئے اور وہاں اُن سب کو درختوں سے باندھ دیا اور گولی مار کر شہید کر دیا۔

بنتا سنگھ : ولادت 1894 موضع ستھہارا، ضلع ہوشیارپور۔ شری بھولا سنگھ اور شریمتی بھاگ کور کے فرزند تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

بنتا سنگھ : ولادت موضع کوٹلہ ہرن، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی نوج

کے رسدرسانی کے دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بنتا سنگھ : ولادت موضع لکھی پور، ضلع امبالا، ریاست ہریانہ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں اپھال کے مقام پر شہادت پائی۔

بنتا سنگھ : ولادت موضع اپن ضلع کپورتھلا، ریاست پنجاب۔ والد کا نام شری جیت سنگھ تھا۔ ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے 5 ستمبر 1944 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں لالا ہڑ کے مقام پر شہید ہوئے۔

بنتا سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجنیر کمپنی میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بنجرو، ستیا : ساکن موضع کولو کونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں رضا کاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ بارہ اور آدمی بھی رضا کاروں کی گولی سے شہید ہوئے۔

بندیلا، اونکار پرساد : پیدائش قریباً 1920، ساکن موضع بام ہنی ضلع نرسنگھ پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری بلدیو سنگھ بندیلا تھا۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور بارہ مہینہ قید بامشقت کی سزا ملی۔ ساگر او رجبل پور جیل میں قید رہے۔ جیل میں ان کی صحت خراب ہوگئی اور ستمبر 1943 میں رہائی سے کچھ دنوں بعد انتقال کر گئے۔

بنڈا، یادگری : ساکن موضع وڈلا کونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 12 فروری 1948 کو نظام کے فوجی سپاہیوں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

بنڈاری، راجا ملیّا : ساکن موضع باہرن پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

بنڈلا، ستیّا : ساکن رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک جھڑپ میں جو بارہ گھنٹہ جاری رہی، شامل تھے۔ اس لڑائی میں پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

بنڈلا، مہیشورم : ساکن موضع رنیوکنتا ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک جنگ میں، جو بارہ گھنٹہ جاری رہی، شریک رہے۔ اس جنگ کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

بنڈلا، نرایّا : ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے بارہ گھنٹے کی ایک لڑائی میں شریک تھے۔ اسی لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

بنڈی، چندریّا : ولد شری ملیّا، ساکن موضع کوٹی گل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے اپنے گاؤں کے رضاکاروں

کی جماعت میں شامل ہوگئے۔ 25 اگست 1948 کو ان حملوں میں سے کسی ایک میں ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بنسی : ہندوستانی فوج کی پہلی بہاری اے۔ اے۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بنگی، ونیکیا : ولد شری یگیا، ساکن موضع جاگیر یڈی گڈم، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جامِ شہادت نوش کیا۔

بنواری : ولادت موضع کالیسور۔ ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 پنجاب رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپامار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک داخل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بنوگیا کلا، یاداگری : ولد شری ملیا۔ ساکن موضع بتے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو والی مہم میں شریک رہے۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بنی پال، ایس۔ کرنیل سنگھ : ساکن لدھیانہ۔ ریاست پنجاب۔ بی۔ اے۔ پاس تھے۔ اور ٹیچر تھے۔ 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 26 جون 1955 کو ہند گوا سرحد ساونت وادی کو پار کرنے کی مہم میں حصہ لیا۔ اسی روز باندا کے مقام پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔ اُن کی پارٹی کے اور بہت سے آدمی بھی اس فائرنگ میں شہید ہوئے۔

بنّے سنگھ : ہندوستانی فوج کی 6/7 راجپوت رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ فرانس میں وفات پائی۔

بوبل : ولادت میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ 18 اگست 1942 کو جمبوری میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

بو بنے : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بوٹا سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/11 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر شہید ہوئے۔

بوٹو، بابو : ولد شری کرشنا بوٹو۔ گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا میں پرتگال حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 23 مئی 1957 کو پرتگال پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بوجّا، ویرّیا : ساکن موضع می ڈلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس دینے سے انکار کر دیا۔ 7 فروری 1948 کو رضاکاروں نے قتل کر دیا۔

بوڈے پلّی سبھیا : ساکن موضع اتارام، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بڑا، ویرّیا : ساکن موضع گورتھرو، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں بچاؤ گروہ میں رضاکارانہ طور پر شامل ہو گئے۔ 15 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بُورا، سلے کچیا : ولادت موضع سلے کچیا، ضلع دارانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1894 میں پتھر وگڑھ میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصّہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

بُور سنگھ : ولادت موضع کارواری، ضلع بیٹ پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند

فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بُورسنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بورکاؤنکر، بابوراؤ : ولد شری گوپال راؤ بورگاؤنکر۔ ولادت 1912 موضع بورگاؤنکر ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ وکیل تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ 22 فروری 1948 کو ملدرگ گاؤں پر حملہ کے دوران رضاکاروں نے مار کر شہید کر دیا۔

بوس، راش بہاری : ولد شری بنود بہاری باسو۔ موضع پلارا، ضلع ہگلی، ریاست مغربی بنگال میں 25 مئی 1886 کو پیدا ہوئے۔ دہرادون (یو۔ پی) میں جنگلاتی تحقیقی ادارے میں جونیئر افسر تھے۔ انقلابی پارٹی میں شامل ہو گئے اور اس پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں میں

نمایاں حصّہ لیا۔ اتر پردیش، دہلی اور پنجاب میں اس کے دفاتر قائم کرنے کی ذمّہ داری سنبھالی۔ ان ریاستوں میں برطانوی حکومت کے خلاف خفیہ سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے مختلف مقامات پر مراکز قائم کیے۔ بہت سے بہادر اور قابل آدمیوں کو اپنی پارٹی میں شامل کر کے رفیق کار بنایا۔ جیسے کرتار سنگھ سرابا، بسنتا کمار بسواس۔ وشنو گنیش پنگل، ماسٹر امیر چند، اودھ بہاری، سچندر ناتھ سانیال، بالمکند، دامودر سروپ، کنور پرتاپ سنگھ اور ونایک راؤ کپلے۔ وائسرائے ہند لارڈ ہارڈنگ پر اس وقت بم پھینکنے کا منصوبہ بنایا جبکہ وہ 23 دسمبر 1912 کو شاہانہ جلوس کے ساتھ دہلی کے چاندنی چوک بازار سے گذر رہے تھے۔ اپنے منصوبے کی عمل آوری کے بعد دہرادون اپنے کام پر واپس آگئے۔ جب انھیں

یہ معلوم ہوا کہ پولس ان پیچھے لگی ہوئی ہے ۔ تو دہرہ دون چھوڑ کر روپوش ہو گئے اور وارانسی میں ایک خفیہ مقام سے اپنی پارٹی کی سرگرمیوں کی رہنمائی کرتے رہے ۔ غدر پارٹی کے ممبروں کے ساتھ مل کر پورے شمالی ہندوستان میں ایک ساتھ بغاوت کی آگ بھڑکانے کا منصوبہ بنایا ۔ غدر پارٹی کے یہ ممبر اس مقصد کے لیے امریکہ سے ہندوستان واپس آگئے تھے ۔ اس پارٹی کے تقریباً چار ہزار سکھ ممبران اور برطانوی ہندوستانی فوج کی کچھ رجمنٹیں اس بغاوت میں حصّہ لینے والی تھیں ۔ شمالی ہند کی چھاؤنیوں میں ہندوستانی سپاہیوں سے علاقہ قائم کر کے انھیں بغاوت میں شامل ہو جانے کی ترغیب دی گئی تھی ۔ منصوبہ یہ تھا کہ ہر جگہ کے تار رسانی کے سلسلے کاٹ دیے جائیں ۔ اور برطانوی سپاہیوں پر، جو اُس زمانہ میں مقابلتاً تعداد میں کم تھے، غلبہ حاصل کر لیا جائے ۔ مگر افسوس، پولیس کے ایک مخبر کی مخبری سے، جو اس پارٹی میں گھس آیا تھا یہ سارے منصوبے دھرے کے دھرے رہ گئے ۔ برطانوی حکومت نے فوراً ہی تمام مشتبہ رجمنٹوں کو ہٹا دیا ۔ اور بڑی تعداد میں لوگوں کو گرفتار کر لیا ۔ راش بہاری بچ کر نکل گئے ۔ لیکن ان کے ایک خاص رفیق کار وشنو گنیش پنگل 23 مارچ 1915 کو میرٹھ میں گرفتار کر لیے گئے ۔ اور لاہور کے مشہور سازشی مقدمے کی سماعت کے نتیجے میں 28 آدمیوں

کو پھانسی کی سزا دی گئی اور بڑی تعداد میں لوگوں کو عمر بھر کے لیے کالا پانی طویل مدّت تک قید بھگتنے کی سزا دی گئی ۔ قریب قریب مئی 1915 میں راش بہاری بوس ہندوستان کو خیرباد کہہ کر جاپان پہنچ گئے ۔ مگر وہاں بھی برطانوی حکومت کے سیاسی دباؤ سے متاثر ہونے پر جاپانی حکومت کے گرفتار کر لینے یا ملک بدر کرنے کے خطرے سے بچنے کے لیے وہ روپوش رہے ۔ ٹوکیو کے ایک ممتاز جاپانی شہری مسٹر توئے ما، مسٹر سوما اور کچھ دوسرے جاپانی دوستوں کی مدد کی وجہ سے جاپانی پولیس کے ہاتھوں گرفتاری سے بچے رہے ۔ اسی دوران میں چھ مسافروں کی گرفتاری کے لیے جاپان کے مسافر بردار بحری جہاز پر برطانوی جنگی جہاز کے حملے نے برطانیہ کے خلاف جاپانی عوام کے جذبات بھڑکا دیے ۔ اُس کے بعد جاپانی حکومت نے اُن کے خلاف ملک بدری کا حکم واپس لے لیا ۔ اور اپریل 1916 میں جاپان میں اُن کے آزادی سے رہنے کا اعلان کر دیا گیا ۔ وہاں انھوں نے اپنے ایک دوست مسٹر آئزو سوما کی صاحبزادی مس توسیکو سوما سے شادی کر کے جاپانی شہریت حاصل کر لی ۔ اور متعدد رسائل اور پمفلٹ کے ذریعہ ہندوستان کی آزادی کا پرچار کرتے رہے ۔ مارچ 1942 میں جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں میں رہنے والے ہندوستانیوں کی ایک کانفرنس منعقد کی ۔ اس کانفرنس نے بنکاک اور تھائی لینڈ میں انڈین

انڈپنڈینس (INDIAN INDEPENDENCE LEAGUE) قائم کرنے کا فیصلا کیا۔ جون 1942 میں بینکاک میں اِس لیگ کی پہلی کانفرنس کی صدارت کی اور لیگ کے صدر دفتر کا افتتاح کیا۔ نیتاجی سبھاش چندر بوس کو، جو اس وقت جرمنی میں تھے، بلانے اور جنوب مشرقی ایشیا میں بسنے والے ہندوستانیوں کی رہنمائی کرنے کے لیے دعوت دینے کی تجویز پیش کی۔ 1942 میں برطانوی ہندوستانی فوج کے پکڑے ہوئے ایک فوجی افسر کپتان موہن سنگھ کے زیر کمان ہندوستانی قومی فوج بنانے کی غرض سے مجلس عمل کے صدر منتخب ہوئے۔ 1943 میں ہندوستانی قومی فوج اور ہندوستانی آبادی کی قیادت نیتاجی سبھاش چندر بوس کے سپرد کر دی۔ پھر جاپان واپس آئے۔ اور 21 جنوری 1945 کو ٹوکیو میں وفات پائی۔

بولا، یاداگری : ساکن موضع رینوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ شری رالی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک جھڑپ میں، جو بارہ گھنٹے جاری رہی شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

بولا، یدیّا : ولد شری دنیکیا۔ ساکن موضع بوتے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ 'ٹیکس مت دو' والی مہم میں شریک تھے۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

بولورام : ولادت موضع کھرلی۔ ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ⅞ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ اور لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بومیلے، ہیراجی مہادیو : ولادت 1900 ساکن شہر ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ 1931 کی تحریک عدم تعاون میں حصّہ لیا۔ شہر ناگپور میں شراب کی دکانوں کی پکٹینگ میں شریک تھے۔ 27 فروری 1921 کو حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے عوام پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ آٹھ اور آدمی بھی اسی

روز ہلاک ہوئے۔

بونٹل وار، بھوجنّا: ولادت 1902 موضع کہنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ ۱۱ مئی 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران انھیں زندہ جلا دیا۔ آٹھ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔ اور بہت سے گھروں کو بھی رضاکاروں نے آگ لگا کر راکھ کا ڈھیر بنا دیا۔

بونڈر، وٹھل: ولادت 1922، موضع دھنورے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ شری کیشو بونڈر کے فرزند تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ ۱۸ اپریل 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملہ آور کر کے معہ دس اور آدمیوں کے شہید کر دیا۔ حملہ رضاکاروں نے بہت سی عورتوں کی عصمت دری کی اور گھروں کو لوٹ کر آگ لگا دی۔

بوندھر، ویانکری: موضع دھنورے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ ۱۸ اپریل 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں معہ دس اور آدمیوں کے شہید کر دیا۔ حملہ آور رضاکاروں نے اِس حملے میں بہت سی عورتوں کی بھی عصمت دری کی اور گھروں کو لوٹ کر آگ لگا دی۔

بونڈی، ویرّیا: ساکن موضع مینا بولو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے محافظ دستے میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔ اسی روز چھ اور گاؤں کے محافظ بھی شہید ہوئے۔

بوئی، رامنّا: ساکن موضع پنتھانگی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے گندو رام پلی گاؤں میں گنڈو رام پلی اور پنتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کی لاشیں گاؤں کی ایک مسجد کے پاس ایک گڑھے میں پھینک کر

جلادی گئیں۔

بوٹلا، بلّا راملو : ساکن موضع پاترلا پہاڑ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری رامیا تھا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

بوئناپلّی، ایلیّا : ساکن موضع کونکاپاک ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کے عائد کردہ جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ 15 اور گاؤں والوں کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔ اسی روز جل کر شہید ہو گئے۔

بوئناپلی، وینکٹا رامیا : ساکن موضع کونکا پک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ مزید پندرہ گاؤں والوں کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے۔ اُن سب کو اُن گھروں کی آگ میں پھینک دیا گیا جن کو رضاکاروں نے نذرِ آتش کر دیا تھا۔ اسی روز آگ میں جل کر سب کے ساتھ شہید ہوئے۔

بوئنی، جگیّا : ولد شری ملیّا۔ ساکن موضع پاہرن پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہادت پائی۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید کر دیے گئے۔

بوما، چندریّا : ساکن موضع نیتھانگی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 19 جولائی 1948 کو نظام پولیس نے گرفتار کر کے گندوراپلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ گندوراپلی اور نیتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کو بھی گولی مار کر شہید کیا گیا۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے پاس ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں۔

بویا، راما : ساکن موضع نیتھانگی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 19 جولائی 1948 کو نظام پولس نے گرفتار کر کے گندوراپلی گاؤں میں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ان کے ساتھ گندوراپلی اور نیتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمی بھی گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ ان سب کی لاشوں کو گاؤں کی مسجد کے پاس ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دیا گیا۔

بویا، راماسوامی : ساکن موضع نیتھانگی ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 19 جولائی 1948 کو نظام پولیس نے گرفتار کر کے گندوراپلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ گندوراپلی اور نیتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمی بھی گولی کا نشانہ بنے۔ ان سب کی لاشوں کو گاؤں کی مسجد کے پاس ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دیا گیا۔

بویانی، نرسیّا : ساکن موضع حسن آباد، ضلع کھمم، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف 'ٹیکس مت دو' مہم میں شریک رہے۔ 26 نومبر 1947 کو اپنے گاؤں پر نظام پولس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بویا، وینکٹا ریڈی : ساکن موضع نندی کونڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ پولیس گرفتار کر کے تھانہ لے گئی۔ وہاں لے جا کر اتنا مارا کہ وہ بے ہوش ہو گئے۔ پھر رضاکاروں کے حوالے کر دیا جو ان کو چلاکٹی گاؤں میں لے گئے اور وہاں ان کو جسمانی

اذیتیں پہنچائیں۔ ۵ رفروری ۱۹۴۸ کو مریال گڈا گاؤں کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

بہادر علی : ولد شری نذر گوجر۔ ساکن بھڑگوہی ضلع جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۱ کو راجوری میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل تھے۔ اسی روز جلوس پر ریاستی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں درجہ شہادت پایا۔

بہادر سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں اراکان کے مقام برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بہادر سنگھ : ولادت ملّا دینت پٹی ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ گورکھا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائیک بھرتی ہوئے۔ دشمن کے ایک حملے میں برما میں پن نانا کے مقام پر شہادت پائی۔

بہادر سنگھ : ہندوستانی فوج کے رسالہ رسانی کے دستے میں جمعدار تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت کیپٹن بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

بہادر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں نائیک تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل بٹلین میں نائیک بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراوانگ کے مقام پر کیمپ میں انتقال ہوا۔

بہادر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{2}$ ایف ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑائی میں شدید طور پر جل گئے اور انتقال کر گئے۔

بہادر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{2}$ ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے امپھال میں شہید ہوئے۔

بہادر سنگھ : ولد شری جھنڈا سنگھ۔ ولادت موضع وردی، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں ملایا میں بھرتی ہوئے۔ برما میں مینیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

بہاری رام : ولادت ضلع جے پور ریاست راجستھان ۔ ہندوستانی فوج کی ½ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے ۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی ۔

میں تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے ۔ برما میں لڑائی کے دوران برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا ۔ 25 ستمبر 1946 کو آسنسول کے ہسپتال میں ایک قیدی کی حیثیت سے انتقال ہوا ۔

بہرا، بدھیا : ولادت موضع گمونڈا، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ ۔ دھینکنال ریاست میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجا منڈل کے احتجاج میں حصہ لیا ۔ 1942 میں تلچر کے مقام پر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے ۔ 6 ستمبر 1943 کو مشین گن سے پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں تلچر میں شہادت پائی ۔

بہرا، دایا : ولد شری رگھو بہرا ۔ ولادت 1905 موضع تھیاری، ضلع پوری، ریاست اڑیسہ ۔ پیشہ کاشتکاری ۔ اڑیسہ میں نیا گڑھ ریاست کے اندر پرجا منڈل کے احتجاج میں حصہ لیا گرفتار کر لیے گئے اور چار سال کے لیے قید بامشقت کی سزا ہوئی ۔ جیل میں انتقال ہوا ۔

بہرا، پادیا : ولادت موضع سراکھتہ، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ ۔ پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجا منڈل کی سرگرمیوں میں حصہ لیا 1943 میں تلچر کے مقام پر ایک مظاہرے میں شریک تھے ۔ اسی روز مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ میں شہادت پائی ۔

بہرام خان : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے ۔ یونٹ نمبر 67 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ 11 فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے ۔

بہرا، چکرا پانی : ولد شری باسو بہرا، ولادت موضع باولنگا، ضلع گنجم، ریاست اڑیسہ ۔ ہندوستانی فوج کی پائنیر کمپنی میں سپاہی ستمبر 1920

بیرا وولو، پاپی ریڈی : ولد شری گروا ریڈی ۔ ساکن موضع مرود، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش ۔ پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ رضاکار اور نظام پولیس کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے ۔

ہیرا سنگھ: ولادت گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بیر بل: ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ ایس آر۔اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر شہید ہوئے۔

بیربل سنگھ: ولادت 1916، موضع شری گنگا نگر، ریاست راجستھان۔ سابق رجواڑوں میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا منڈل تحریک میں حصہ لیا۔ دائے سنگھ نگر میں ایک سیاسی کانفرنس میں شریک ہوئے پھر بعد میں یکم جولائی 1946 کو ایک جلوس میں، جو سیاسی سرگرمیوں پر پابندی عاید کرنے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے شہر میں گھوم رہا تھا، شامل ہوئے۔ اسی روز جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شدید زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں وفات پائی۔

بیر سنگھ: ولادت موضع موٹی، سابق ریاست مالیر کوٹلہ، پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ اور 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر ایک دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

بیر سنگھ: ولادت موضع چان، ضلع لدھیانہ ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے اور 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

بیر سنگھ: ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں نائیک تھے۔ پھر آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں بحیثیت نائیک بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراوانگ کے مقام پر کیمپ میں انتقال ہوا۔

بیسا کھیا، ساہو لال: ولادت 1922 موضع گاڑھا کوٹا۔ ضلع ساگر۔ ریاست مدھیہ پردیش۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 22 اگست 1946 کو برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس کی رہنمائی کی۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شدید طور پر زخمی ہوئے، جبکہ وہ گاڑھا

کوٹ تھانے پر قومی جھنڈا نصب کر رہے تھے۔ اگلے روز انتقال ہو گیا۔

بلیتھا، مہنکالی : ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش کے رہنے والے تھے۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

بیگر، نرسیا : ساکن موضع باہرن پلی ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ چھتیر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے۔ اس حملے میں ہلاک ہوئے۔

بیگ سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

بیگ، فتح محمد : ولد شری اقبال بیگ، ولادت 1876۔ ساکن موضع سرسیل، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1934 میں ایک جلوس میں مطلق العنان حکومت کے خلاف تصبہ اری ضلع بارا مولا میں مظاہرہ کر رہا تھا، شامل ہوئے۔ اسی روز مظاہرین پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ میں شہادت پائی۔

بیل کرے، اڈپا : ولد شری رامپا بیلکیرے۔ ولادت 1895۔ موضع کوٹگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضا کاروں نے اگست 1948 میں آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ کوٹگیال گاؤں سے پکڑ لیا اور وہاں سے بسنال گاؤں لے گئے۔ سب کو پیڑوں سے باندھ دیا اور گولی مار کر شہید کر دیا۔

بیلم جی، بھیمانپا : ساکن موضع الاند، ضلع گلبرگا، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضا کاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

بیلم کونڈا، مادھولو : ولد شری لنگیا۔ ساکن ۔ موضع کولانوپکا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ طالب علم لیڈر تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48۔ 1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے حیدرآباد میں گرفتار کرلیا۔ اور 15 ستمبر 1948 کو گولی مار کر شہید کردیا۔

بیلی رام : ولد شری شیوسرن، ولادت 1912 ساکن موضع گجراں، ضلع جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں حصہ لیا۔ 1932 میں غیر جمہوری حکومت کے خلاف جموں میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوئے۔

بینڈالے، شہادو : ولد شری چنتامن بینڈالے۔ ولادت 1882۔ ساکن موضع کرشناپوری ضلع جلگاؤں۔ ریاست مہاراشٹر۔ 20 راگست 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ 22 اگست 1942 کو یچورا میں ایک عام جلسے میں شریک ہوئے۔ شرکائے جلسہ پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

بی۔ ہوٹل والا : ساکن راج گھاٹ، ریاست مہاراشٹر، پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 راگست 1955 کو ستیہ گرہیوں کے گروہ میں شامل ہوکر گوا کی سرحد میں شامل ہوگئے۔ پرتگالی محافظ دستے کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

بھاٹیہ، ایشر داس : ولادت موضع کالا باغ، ضلع میانوالی، پنجاب (حالیہ پاکستان)، والد کا نام شری چندربھان تھا۔ ہندوستانی فوج کی آرڈیننس کارپس میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے آزاد ہند دل میں لیفٹی ننٹ بھرتی ہوئے برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بھاٹیہ، بھاگ مل : ولد شری سیتارام بھاٹیہ بانس بی کی تجارت کرتے تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ 1919 میں رولٹ ایکٹ کے خلاف احتجاجات میں حصہ لیا۔ اس ایکٹ کے خلاف جلیان والا باغ امرتسر میں جو عام جلسہ ہوا اس میں شریک تھے شرکائے جلسہ پر برطانوی سپاہیوں کی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ ان کا جسم 37 گولیوں کے زخم سے چھلنی ہوگیا تھا۔ ان کی بیوی اتر کور بھاٹیہ نے باغ میں سیکڑوں زخمیوں کی تیمارداری کا فریضہ انجام دیا۔ حکومت نے ان کے شوہر کی موت کے معاوضہ میں انھیں پچیس ہزار روپیہ کی پیش کش کی مگر انھوں نے یہ کہہ کر ٹھکرا دیا کہ "میں شری بھاگ مل

بھاٹیہ کی شاندار شہادت کو بھولنا نہیں چاہتی۔ امرتسر میونسپلٹی کی ایک تجویز کے مطابق امرتسر کی دو سڑکوں کے نام بھاگ مل بھاٹیہ اور شریمتی امرت کور بھاٹیہ کے نام پر رکھے گئے ہیں۔

بھاردواج، نانک چند: ولادت، پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی ۷۷ آئی بی ٹرانسپورٹ کمپنی میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے امدادی دستے میں بحیثیت لیفٹیننٹ داخل ہوئے۔ 5 اگست 1944 کو برما میں ٹڈام کے ہسپتال میں وفات پائی۔

بھالے راؤ، جگناتھ: ولد شری سکھا رام بھالے راؤ۔ ولادت موضع دیجا پور، ضلع اورنگ آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ ساتویں درجہ کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1947 میں قصبہ ہنگاؤں پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

بھامنی (شریمتی) ساکن موضع مڈونور، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ لمباڈا قبیلے کے شری سوملو کی بیوی تھیں۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضا کاروں نے ان کو اور اُن کے شوہر کو پکڑ لیا اور مسلسل تکلیفیں پہنچا کر ہلاک کر دیا۔ اور اُن کے شوہر کو بھی بے دردی کے ساتھ قتل کر دیا۔

بھاون سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/9 گورکھا رجمنٹ میں حوالدار کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں سکنڈ لیفٹیننٹ کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھاون سنگھ: ہندوستانی فوج کی 1/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹرا دانگ کے کیمپ میں وفات پائی۔

بھٹاچارجی، ایس۔ بی: ولادت موضع بہارانپور، ضلع چٹاگانگ، بنگال (حالیہ بنگلا دیش) ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج کے آزاد ہند دل میں بحیثیت کلرک بھرتی ہوئے۔ اس خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھٹاچاریہ سدھانگشو بکش: ولد شری سردا چرن بھٹاچاریہ ساکن موضع بہارپور، ضلع چٹاگانگ، بنگال (حالیہ بنگلا دیش) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں مونیمن کے کیمپ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

بھٹا چاریہ کے : ہندوستانی فوج کے جنگی سامان کے دستے میں نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں نایک بھرتی ہوئے۔ برما میں رنگون کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

بھٹا، مادھوراؤ : ولادت 1888، موضع کوتگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک، پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاران کو آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ پکڑ کر کوتگیال سے مینال لے گئے، اور ان سب کو پیڑوں سے باندھ کر گولی مار کر شہید کر دیا۔

بھٹ سُبرے، تماّنا : ولادت موضع منّاگی، ریاست کرناٹک۔ سادھو اور پجاری تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے، اور چار سال تین مہینے کی سزا ہوئی۔ 20 دسمبر 1942 کو جیل میں انتقال ہوا۔

بھٹ، کیشو : ولد شری سداشیو بھٹ۔ پیدائش گوا۔ گوا نیشنل کانگریس اور گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت گوا نتک دل میں شامل ہو گئے۔ 19 ستمبر 1956 کو جب پرتگال پولس نے پرتاگلی کے ایک ہندو مندر پر حملہ کر کے اس کی بے حرمتی کی تھی ان کو پکڑ لیا اور وحشیانہ طور پر جسمانی اذیتیں پہنچائیں۔ ان تکلیفوں کی تاب نہ لا کر اسی روز انتقال ہو گیا۔

بھمبریکر، نرسنگھ راؤ : ولد شری بھمبریکر۔ ولادت 1904۔ مقام نیکنگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ ٹیچر تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ 1938 میں گرفتار کر لیے گئے، اور قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 1940 میں جیل میں وفات پائی۔

بھٹی، محمد یوسف : ہندوستانی فوج کی ۲/۹ جاٹ رجمنٹ میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلے ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر میں ایس۔ او کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بھجن سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۵/۱۸ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی میرٹھ پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کنڈٹ کے کیمپ میں انتقال ہوا۔

بھراوت، موتی لال : ولد شری رام جیون بھراوت۔ ولادت 1929 موضع بارشی، ضلع شولاپور، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ آٹھ تک تعلیم پائی۔ سماجی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947)

میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1948 کو اُپالائی ڈونگ کے تھانہ پر ہجوم کے ایک حملے میں شریک تھے۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔ اپالائی ڈونگ گاؤں میں ان کی ایک یادگار قائم کی گئی ہے۔

بھرتری، جے : ساکن راج گھاٹ، مہاراشٹر۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں شامل ہو کر گوا کی سرحد میں داخل ہوگئے۔ اسی روز پرتگالی مخالفین کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

بھرت سنگھ : ولد شری کور سنگھ۔ ولادت موضع جھیکولی ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اور 41-1940 کی انفرادی ستیہ گرہ تحریک کے دوران چھ مہینے کی سزائے قید بھگتی۔ 1942ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور بارہ مہینے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں انتقال ہوا۔

بھرتھری، گنگا وشنو : ولادت 5 نومبر 1918 مقام بیاورا، ضلع راج گڑھ، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری شیام لال بھرتھری تھا۔ میٹرک پاس اور فزیکل ٹریننگ کا ڈپلومہ پاس تھے۔ اسکول کے ٹیچر تھے۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجا منڈل کے احتجاج میں سرگرم حصہ لیا۔ 1955 میں نیشنل لیبر

کانگریس کی تنظیم کی۔ 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کے لیے ستیہ گرہ تحریک میں نمایاں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو ہندگوا سرحد کو پار کرنے کے لیے ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ کی قیادت کی اور پرتگالی سپاہیوں کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔ ان کے بیاورا کے دو اور ساتھی شری بابولال سوندھیا اور شری کلیان شرما بھی اس فائرنگ میں شہید ہوئے۔

بھسارا، بھاؤ دو : ولد شری بواجی۔ ولادت 1890 موضع بلوادی، ضلع ناسک، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ضلع ناسک کے بگلان اور کلوان تعلقوں میں چراگاہی فیس کے محصول کے خلاف جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ 19 اکتوبر 1930 کو چنک پور میں ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں تین آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

بھساری، بھگوان جی : ولد شری سکھارام بھساری۔ ولادت 1907۔ موضع ادگاؤں۔ ضلع جلگاؤں۔ ریاست مہاراشٹر۔ میٹرک پاس تھے۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ روپوش ہو گئے اور مفرور قرار دے دیے گئے۔ 18 1942 کو اپنے گاؤں کے قریب جنگلاتی ستیہ گرہ

کا انتظام کیا اور اس میں شریک رہے۔ پولس نے قریباً ایک ہزار ستیہ گرہیوں کے ہجوم پر فائرنگ کی۔ فائرنگ سے وہ اور دو آدمی اور مہلک طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

بھگت بہادر: ہندوستانی فوج کی 1/2 گورکھا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھگت سنگھ: ولادت موضع کھما، ضلع پٹیالہ ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ اور 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے پکڑ لیا اور توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

بھگوانا رام: ولادت موضع دھادوت، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/2 راجپوت رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ آزاد ہند فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بھگوان اہیر: ولد شری رام ناتھ اہیر۔ ولادت موضع چورا، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کے رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہوئے۔ سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کو ادا نہ کرنے کی لوگوں کو ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام میں شریک رہے۔ 24 فروری 1922 کو چورا تھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے تھانے کے حلقہ میں ہڑتال کرائی۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں کھیلاون بھار اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ اس ٹکراؤ میں دو تھانے دار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولس کے چوکیدار ہلاک ہوئے۔ پولیس نے 273 آدمیوں کو اس سلسلے میں گرفتار کر لیا۔ بھگوان اہیر اور سترہ دوسرے رضاکاروں پر فساد اور قتل کا الزام لگا کر سزائے موت دی گئی۔ ان سب کو پھانسی کے تختے پر لٹکا کر شہید کر دیا گیا۔

بھگوان تیلی: ولد شری سرنامی تیلی، ولادت منڈیرا بازار، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔

پیشہ دکانداری 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصّہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہوگئے۔ سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کو ادا نہ کرنے کی لوگوں کو ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہرے کے انتظام میں شریک رہے۔ 22 فروری 1922 کو چوراتھانے دار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے تھانے کے حلقہ میں ہڑتال کرائی۔ پانچ ہزار کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے بھگوان تیلی، بدھو پلی اور کھیلاون بھار ہلاک ہوگئے۔

بھگوان سنگھ : ولادت کنوالی، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور سکنڈ لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھگوان گنپت : ولادت 1919 موضع بوری، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے مار کر شہید کردیا۔

بھلا رام : ولادت موضع گورانا، ضلع حصار۔ ہندوستانی فوج کے ایچ، کے، ایس، آر، اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ باڈی گارڈ بٹالین میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے منی پور میں امپھال کے قریب شہید ہوئے۔

بھلن سنگھ : ولد شری گردھر سنگھ، ولادت موضع دھندر، ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی نمبر 24 آئی بی ٹی کمپنی میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھنڈاری، بچی سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/8 گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل بٹالین میں لانس نایک بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراوانگ کے کیمپ میں انتقال ہوا۔

بھنڈاری، شیر بہادر : ولادت موضع بلوپور، ضلع دہرادون، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/8 گرکھا رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلے بہادر گروہ میں بحیثیت کپتان خدمات انجام دیں۔ 1942 میں برما میں ہسپتال میں وفات پائی۔

بھنسال، شیو شنکر : 1955 میں گوا کو

پرتگالی حکمرانی سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو گوا میں کاسل راک سرنگ پر بم کے حملے میں شریک تھے۔ پرتگالی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہادت پائی۔ ہندوستان کے مختلف حصوں کے رہنے والے ان کے چار ساتھی بھی اس فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

بھنگڈے، کاشی ناتھ : ولد شری گانو بھنگڈے ولادت موضع دیولال، ضلع بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ دو تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں ان کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بھنیا، پرسنّا کمار : ولادت 1898، موضع راجارامپور، ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 29 ستمبر 1942 کو مہیشادل تھانہ پر حملے میں شریک تھے۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہادت پائی۔

بھواسر، موکل : ولد شری رُنگی رام۔ ولادت 1887 آملنیر ضلع جلگاؤں، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ املنیر کے پرتاپ مل میں مزدور رہے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 27 اگست 1940 کو آملنیر کے چوک بازار میں ہونے والے مل مزدوروں کے ایک جلسے میں شریک ہوئے۔ پولس کی فائرنگ سے آٹھ اور مزدوروں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں ستر مزدور زخمی بھی ہوئے۔

بھوانی پرساد : ولد شری ملائی رام دھیمر۔ ساکن موضع مجھگواں، ضلع جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور جبلپور جیل میں قید کر دیے گئے۔ نومبر 1942 کو رہا کر دیے گئے۔ رہائی کے فوراً بعد فوت ہو گئے۔

بھوانی دیال سنگھ : ساکن موضع رام سنگھ پور، ضلع ورانسی، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

بھوپال سنگھ : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں تیماردار سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بھوپال سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال

رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سکنڈ لیفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

بھوپال سنگھ گورکھا: ہندوستانی فوج کی 3/2 گورکھا رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں افسر کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھوپتی ریڈی: ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف "ٹیکس نہ دو" مہم کی تنظیم کی۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملوں سے بچاؤ کے لیے گاؤں کے اُس بچاؤ کے دستے میں شامل ہوگئے جو اس مقصد کے لیے ضلع میں منظم کیا گیا تھا۔ جنوری 1948 میں نظام پولس اور رضاکاروں کے ایک مشترکہ حملے کے دوران پکڑے گئے۔ جنوری 1948 میں سات اور محافظ جوانوں کے ساتھ مندا پورم پہاڑیوں میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

بھوپ سنگھ: سابق ریاست مالیر کوٹلا، صوبہ پنجاب کے فروالی گاؤں میں پیدا ہوئے۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے گرفتار کر کے 17 جنوری 1972 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

بھوپ سنگھ: ولادت دیال گڑھ ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے گرفتار کر کے 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

بھوپیندر سنگھ: ولادت موضع کرماتھ، ضلع مظفر نگر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں لانس نایک تھے۔ آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں نایک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھوتم، پراوتلو: ولد شری لنگیا۔ ساکن موضع پاترلا پہاڑ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ حکومت نظام کے عاید کردہ جبریہ محصول اور ٹیکس کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے

ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

بھوتوکوری، کستیّا: ساکن ضلع رینوکنتا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ ۶ مارچ ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک جھڑپ جو بارہ گھنٹے جاری رہی شریک رہے۔ اس جھڑپ میں گاؤں کے پچیس اور محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

بھوتوکوری، نرسیّا: ساکن موضع رینوکنتا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ ۶ مارچ ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹہ جاری رہی، حصہ لیا۔ اس لڑائی میں گاؤں کے پچیس اور بچاؤ کرنے والے رضاکاروں کے ساتھ شہید ہوئے۔

بھورو رام: ولد شری لیلا نند ولادت موضع

مونڈا، ضلع ٹہری گڑھوال ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۷ میں کرتی نگر کے حکمران کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

بھوریا رام: موضع منڈیا ہنڈون، ضلع سوائی مادھوپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۳/۲ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھوسلے، راما: ولادت 1892، موضع کلاری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری بالی بھوسلے۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ۱۹۴۸ میں گولی مار کر شہید کر دیا۔

بھوگی رام: ولادت موضع جبلورہ، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۲ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی

فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھولادت: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔یونٹ نمبر 15/4 میں بحیثیت نایک حوالدار خدمت انجام دی۔16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بھومی ریڈی: ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف 'ٹیکس مت دو' مہم کی تنظیم کی۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملوں سے بچاؤ کے لیے ضلع میں منظم کیے ہوئے مدافعتی دستے میں شامل ہوگئے۔ جنوری 1948 میں نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران گرفتار کرلیے گئے۔ جنوری 1948 میں مدافعتی دستے کے سات اور رضاکاروں کے ساتھ منڈاپورم پہاڑیوں میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

بھومن: ولادت ضلع الور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 3/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھومنڈلا، انکیا: ساکن کولوکونڈا، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کی ادائگی سے انکار کردیا۔ فروری 1948 میں ان کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں گرفتار کرلیا۔ اور ان کو اور ان کی بیوی ویریّا کو باندھ کر ان کے گھروں کی آگ میں زندہ پھینک دیا جن کو انھوں نے آگ لگا دی تھی۔ دونوں جل کر راکھ کا ڈھیر ہوگئے۔

بھونمدے، بالوراؤ: ہندوستانی فوج کی آرڈیننس کورپس میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں مینو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھونڈورام: ولادت جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں نایک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھونسلے، بالکرشنا: ولد شری جیادیو بھونسلے۔ ولادت 12 جولائی 1926، موضع بومبورہ۔ گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوگئے۔ پرتگالی سرحدی چوکیوں پر

کئی حملوں میں سرگرم حصہ لیا۔ بومپورہ کی سرحدی پولیس چوکی پر حملہ کرنے کا انتظام کیا۔ ۵ فروری 1955 کو پولیس سے مقابلہ کے دوران شہادت پائی۔

بھونسلے، شیورام : مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرا در مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوگئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں لانس نائک کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بھوئی، ارجنا : ولادت 1870ء، موضع اورار، ضلع ناسک، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری شرادن بھوئی۔ پیشہ کاشتکاری۔ چراگاہوں کی فیس میں اضافہ کے خلاف ضلع ناسک کے تعلقوں بگلان اور کلوان میں بطور احتجاج جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ۱۹ اکتوبر 1930 کو چانک بہر میں ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں شریک تھے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ اُن کے علاوہ تین آدمی اور بھی ہلاک ہوئے۔

بھوئی، دیواجی : ولادت 1895ء۔ موضع جنک پور، ضلع ناسک، ریاست مہاراشٹر۔ ضلع ناسک کے تعلقوں بگلان اور کلوان میں چراگاہی فیس کے اضافہ کے خلاف بطور احتجاج ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ۱۹ اکتوبر 1930 کو جنک پور میں ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے اُن کے علاوہ تین آدمی اور بھی ہلاک ہوئے۔

بھیرالوئنا، چنا ملیا : ساکن جاگی رڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری رام چندریا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام کی پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

بھیرالوئنا، نرسمہا : ولد شری وینکیا۔ ساکن موضع جاگیر رڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا

کرنے سے انکار کر دیا۔ رضاکاروں نے پکڑ لیا اور کلہاڑی سے ان کا سر کاٹ کر شہید کر دیا۔

بھٹکر (شریمتی) لکشمی بائی : زوجہ شری بالاجی بھٹکر۔ ولادت 1915 مقام ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ رضاکاروں کے مظالم کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1941 میں رضاکاروں نے ان کے گھر کے اندر گولی مار کر شہید کر دیا۔

بھیلارام : ولد شری نانی رام، ولادت موضع گرانا، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھیلا سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ برما میں تامو کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھیما شیشیا : ساکن موضع کوٹا کوٹا، ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں

حصہ لیا۔ رضاکاروں نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

بھیم راؤ : ولد شری بنو منتھو راؤ ڈسائی۔ ولادت 1890 موضع بینکل، ضلع رائچور، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 16 اپریل 1948 کو رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

بھیم سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/1 گرکھا رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت سکنڈ لفٹیننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھیم سنگھ رانا : ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت لیفٹیننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں مانڈلے کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

بھیم سین : ہندوستانی فوج کے رسد رسانی کے دستے میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت لیفٹیننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

بھیمنا : ولادت ۱۹۰۲، موضع ادگور، ضلع کولار، ریاست کرناٹک ۔ پیشہ حجام گری ۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوام تحریک (۱۹۳۸) میں حصہ لیا ۔ 25 اپریل 1938 کو درد صور سواتھا گاؤں پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی ۔

بھیمنی، گوپیا : ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔ اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے انتیس گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے ۔ اُن سب کی لاشیں ان گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے نذر آتش کر دیا تھا ۔

پاٹل، اپاراؤ : ولادت ۱۶ جنوری 1924 ۔ مہاگاؤں ۔ ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک ۔ شری شرنپا مالی پاٹل اور شریمتی امیابائی کے فرزند ارجمند تھے ۔ درجہ سات تک

تعلیم پائی ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ رضاکاروں کے مظالم کے خلاف مقابلہ کرنے والی ایک جماعت بنائی ۔ رضاکاروں سے باقاعدہ جنگ کی اور کئی مقام پر انہیں شکست دی ۔ 11 اکتوبر 1948 کو ایک ہندوستانی فوجی یونٹ کی مدد سے تورک پنچولی گاؤں میں رضاکاروں کے ایک گروہ کو گھیر لیا ۔ گھرے ہوئے گھر میں اسٹین گن کی گولی سے زخمی ہوئے ۔ 14 اکتوبر 1948 کو زخموں کی تاب نہ لاکر شہید ہوئے ۔ 1966 میں ان کے گاؤں والوں نے اس شہید کی یاد میں مہاگاؤں گرام پنچایت کے سامنے ایک تانبے کا مجسمہ بنوا کر نصب کیا ہے ۔

پاٹل، بابوراؤ : ولد شری گنپت راؤ پاٹل ۔ ولادت 1918، موضع داسول، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر درجہ چار تک تعلیم پائی ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ 1947 میں ٹروکا گاؤں میں رضاکاروں اور نظام پولیس کے اپنے گاؤں پر حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا ۔

پاٹل، بھگونت : ولد شری لال جی پاٹل، ولادت 1893 موضع وردو، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر درجہ چار تک تعلیم پائی ۔ پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست

ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ ۱۹
۱۹ ستمبر کو نظام پولیس اور رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

پاٹل، پرتاپ راؤ : ولادت موضع بیاکڈ، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک، پرائمری درجہ تک تعلیم پائی۔ کولہاپور میں انٹرمیڈیٹ کے طالب علم تھے۔ مخلص سماجی کارکن تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس نے پیچھا کیا تو وہ روپوش ہو گئے۔ 22 مئی 1947 کو دلولے سانگلی میں غیر سماجی عناصر سے ایک مقابلے میں وہ اور شری کوکٹے شہید ہوئے۔

پاٹل، تریامبک : ولد شری سبادو پاٹل۔ ولادت 1912، موضع پٹونا، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1948 کو گوڈے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے گولی کھا کر شہید ہوئے۔

پاٹل، ٹیٹیا گوڈا : ولد شری سیٹی گوڈا پاٹل۔ قریب قریب 1916 میں الاگڈی خانپور، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک میں پیدا ہوئے۔ درجہ چھ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1941 کی انفرادی ستیہ گرہ میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کر کے چار مہینے کی قید کر دی گئی۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ ٹیلی گراف کے تار کاٹنے اور دوسرے توڑ پھوڑ کے کاموں کے الزام میں پولیس ان کی تلاش میں رہی۔ لگ بھگ سات مہینے تک روپوش رہے۔ گرفتار کر لیے گئے اور ہیکری سب جیل میں بند کر دیے گئے۔ قید کی حالت میں بیلگام کے سول ہسپتال میں وفات پائی۔

پاٹل، جگدیو راؤ : ولد شری بھالے راؤ پاٹل۔ ولادت 5 مارچ 1900، موضع چندوردکھا۔ ضلع بلڈانا۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ سماجی کارکن اور صحافی تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے۔

اور چھ ماہ کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ ایک اخبار 'مہاراشٹر ماتا' کے نام سے جاری کیا۔ ملکاپور تعلقہ کی کانگریس کمیٹی کے صدر منتخب ہوئے۔ کاکوری میں ڈکیتی میں شریک رہے۔ جس میں ہندوستانی انقلابی پارٹی کے کئی ممبروں کو گرفتار کر کے مقدمہ چلایا گیا تھا۔ ۱۹

مارچ 1939 کو مارے گئے۔ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ کسی پولیس کے ایجنٹ نے ان کو ہلاک کیا۔

پاٹل، کونڈیا: ولد شری لکشمن پاٹل۔ ولادت 1903، موضع دھنورے، ضلع ناندیر، ریاست مہاراشٹر۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 11 اکتوبر 1948 کو دھنورے گاؤں پر حملہ کے دوران رضاکاروں نے ان کو پکڑ لیا۔ اسی روز گاؤں کے باہر کسی جگہ گولی مار کر شہید کر دیا۔ آٹھ دوسرے گاؤں والے بھی شہید کر دیے گئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ کر دیا گیا۔

پاٹل، ملی کارجن: ولد شری شنکرپا پاٹل۔ ولادت 1907، موضع لالی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1947 میں رضاکاروں نے مار کر شہید کر دیا۔

پاٹل، نیل کنٹھ راؤ: ولد شری شیشا راؤ پاٹل۔ ولادت 1905، موضع تلور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ گاؤں کے پولیس پاٹل تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک 48-1947 میں حصہ لیا۔ چار مہینے تک رضاکاران کی تلاش میں رہے۔ کیونکہ ان کو شبہ تھا کہ وہ مجاہدین آزادی کو مدد دیتے ہیں اور ان کو رضاکاروں اور نظام پولیس کی نقل وحرکت کی خبر پہنچاتے ہیں۔ انھیں پکڑنے کے لیے 1948 میں رضاکاروں نے موضع تلور کو گھیر لیا۔ اور گاؤں کے سارے گھروں میں آگ لگا دی اور ان کا مال واسباب لوٹ لیا۔ رضاکاروں نے بارہ آدمیوں کو معہ شری نیل کنٹھ راؤ کے جان سے مار دیا یا زندہ جلا دیا۔

پاٹل، ویراپکشپا: ولد شری بسونتر پاراؤ برادر پاٹل۔ ولادت موضع کول، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ گریجویٹ تھے۔ کالج کی تعلیم کے زمانہ میں ہی سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے لگے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ سورپور سرحد کے قریب ایک حملے میں رضاکاروں نے پکڑ کر شہید کر دیا۔

پاٹل، ہادرگا راؤ: ولد شری آپا راؤ پاٹل: ولادت 1920، مقام اودگیر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

پاٹن کر (کماری) رادھا: دختر شری رماجی پاٹنکر

ولادت 1930، مقام ٹلنگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ چھوٹے سے قصبے ٹلنگا پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئیں۔ پانچ گاؤں والے اور بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ اور ان میں سے ایک کو تو پولس نے زندہ جلا دیا تھا۔ اور گاؤں کے سب گھروں اور دکانوں کو تباہ و برباد کر دیا۔

پاٹھک، رام چندر: ولد شری شنکر راؤ پاٹھک۔ ولادت 1922، موضع اندھا گنا تھ، ضلع پربھنی، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں اُس بم کے حادثہ میں شہید ہوئے جو رضاکاروں نے مہا شیوراتری کے دن نگنا تھ میں گشت کرنے والے ایک مذہبی جلوس پر پھینکا تھا۔ اس حادثہ میں اُن کے علاوہ دو آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

پاٹھک، سداشیو: ولد شری وشوا ناتھ پاٹھک۔ ولادت 1914، موضع قصبہ، ضلع شولاپور، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ہندو مہا سبھا کی بھاگیہ نگر ستیہ گرہ تحریک (39-1938) میں حصہ لیا۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف احتجاج کرانے کا اہتمام کیا۔ 8 راگست 1938 کو نظام پولیس نے لاٹھی چارج میں زخمی ہوئے اور گرفتار کر لیے گئے۔

چنچل گوڑا جیل میں قید کر دیے گئے۔ وہاں وحشیانہ طور پر جسمانی تکلیفیں پہنچائی گئیں۔ 5 دن کے بعد 13 راگست 1948 کو جیل میں انتقال ہوا۔

پاٹھک، سکھارام: ولادت 1882، مقام قصبہ مولاج، ضلع عثمان آباد، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 1947 میں رضاکاروں نے حلکوٹ کیمپ کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے کام کی ذمے داری قبول کی جب وہ اپنا کام پورا کر کے لوٹ رہے تھے رضاکاروں کے ایک گروہ نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

پاٹھک، کے، وی، پی: حیدرآباد ریاست آندھرا پردیش کے باشندے تھے۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں

کے ایک گروہ میں شامل ہو گئے ۔ اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے ۔ پرتگالی محافظوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے ۔

پاٹھک، منوہر : ولد شری رنگا ناتھ پاٹھک ۔ ولادت 1913؛ موضع دھنورے، ضلع عثمان آباد ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی ۔ پجاری تھے ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ 18 اپریل 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا اور بے رحمی کے ساتھ ان کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے آگ کے ڈھیر میں پھینک دیا ۔

پارب، بیلا : ولد شری دھوندو پارب ۔ گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا ۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے ۔ اگست 1956 میں پولیس نے موما کے مقام پر گولی مار کر شہید کر دیا ۔

پارب کرشنا : ولد شری وسودیو پارب، ولادت 1908 موضع رسیلا، گوا ۔ پیشہ بانس بلی کی تجارت ۔ گوا کی نیشنل کانگریس میں شامل ہو گئے ۔ اور پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کے لیے عدم تشدد کے طریقہ کو اپنایا ۔ مسٹر میسیل چاوس، ڈائرکٹر جنگلات کے کسی روپوش قوم پرست کے ہاتھوں مارے جانے کے بعد پرتگالیوں نے شبہ میں ان کو گرفتار کر لیا ۔ اگرچہ ان کا اس سازش سے کوئی تعلق نہیں تھا پھر بھی بے رحمانہ طور پر ان کو پیٹا گیا اور جیل میں سخت اذیتیں پہنچائی گئیں ۔ آخر کار 7 جون 1957 کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا ۔

پارکے، بساوپا : ساکن موضع الاند، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے ۔

پاریک، چنی لال : ساکن مارواڑ، ریاست راجستھان ۔ پیشہ اخبار نویسی اور کاشتکاری ۔ مارواڑ لوک پریشد، اور مارواڑ کسان سبھا کی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا ۔ علاقے کے جاگیرداروں کے خلاف، ظالمانہ رواجوں جیسے بیگار اور کسانوں کی پیداوار کی متعدد مدوں پر طرح طرح کے کروں کے خاتمے کے لیے کیے گئے احتجاج میں حصہ لیا ۔ 13 مارچ 1946 کو ریاست جودھپور میں ڈابر کے مقام پر بہت سے دیہات کے لوگوں کے عام جلسہ کا انتظام کیا ۔ جلسہ کے منعقد ہونے سے پہلے ہی مسلح جاگیرداروں اور اُن کے آدمیوں نے عوامی رہنماؤں پر حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں اسی روز موقع پر شہید ہوئے ۔

پاکھر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب

رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوگئے۔ دسویں رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ 13 اپریل 1945 کو ان کے یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں برما میں یزین کے مقام پر شہید ہوئے۔

پاکھر سنگھ: ولد شری گردت سنگھ، ولادت موضع سمراری، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ سبھاش رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1945 میں برما میں شہادت پائی۔

پان دیو: ولادت ضلع الموڑا۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں ٹاواٹے کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پان دیو: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ میدانی ہسپتال میں بطور حوالدار خدمت انجام دی۔ 9 ستمبر 1944 کو برما میں میمیو کے ہسپتال میں وفات پائی۔

پان سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ اپریل 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

پانڈے، پی۔ ایس: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پرائیوٹ ملازم کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 23 اپریل 1944 کو برطانوی فوج کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پانڈے، دیوی داس: ولد شری گوند راؤ پانڈے۔ ولادت 1925، موضع دھنورے، ضلع نلگونڈا، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چھ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1948 کو دھنورے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا۔ اور اسی دن گاؤں کے باہر کسی جگہ گولی مار کر شہید کر دیا۔ آٹھ آدمی اور بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ اور گاؤں کو لوٹ لیا گیا۔

پانڈے، سنتوراؤ: ولد شری راما راؤ پاٹل۔ ولادت 1913، موضع دھنورے، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ میٹرک پاس اور پٹواری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1948 کو

دھنوری گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا اور اسی دن گاؤں کے باہر کسی جگہ گولی مار کر شہید کر دیا۔ آٹھ گاؤں والے اور بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ کر دیا گیا۔

پانڈے، اننگرام: ولد شری آتمارام پانڈے۔ ولادت موضع تروکا ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1947 میں رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے جبکہ انھوں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا، شہید ہوئے۔

پانڈے، شیو: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پانڈے، کسان راؤ: ولادت 1924، موضع رادن گاؤں، ضلع ناندیڑ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1940 کو دھنوری گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا۔ اور اسی دن گاؤں کے باہر کسی جگہ گولی مار کر شہید کر دیا۔ آٹھ گاؤں والے اور بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ کر دیا گیا۔

پانڈے، مادھو راؤ: ولد شری گووند راؤ پانڈے۔ ولادت موضع دھنوری، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1948 کو دھنوری گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا اور گاؤں کے باہر کسی جگہ گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں آٹھ گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے اور گاؤں کو لوٹ لاٹ کر تباہ کر دیا گیا۔

پانڈے، نراین: ولد شری سکھارام۔ ولادت 1918، موضع شوالا، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے مار کر 1948 میں شہید کر دیا۔

پانڈے، نربد لیشور: ولادت موضع چارپان بانس گاؤں، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔

ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جاسوسی افسر کی حیثیت سے تربیت پائی۔ 1942 میں ایک مخبری کے کام پر خفیہ طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے۔ برطانوی حکومت نے پکڑ لیا اور گولی مار کر شہید کر دیا۔

پانڈے، نند بہاری: ولادت 1918، مقام جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ ساکن موضع کشی گاواں (مجھولی) ضلع جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری متھرا پرساد پانڈے۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی (ہندوستان چھوڑ دو) تحریک میں حصہ لیا۔ 19 اگست 1942 کو گرفتار کر لیے گئے۔ اور آٹھ مہینے کے لیے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 31 مئی 1943 کو جبل پور سنٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

پانوگوٹی، بھلو کاراؤ: ساکن موضع چوٹا پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے انتیس اور گاؤں والے بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان جلتے ہوئے گھروں کے بھڑکتے ہوئے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

پانیکر، متھیر کل رامنکٹی: ولد شری بیکل رامن مینن۔ ولادت 1904، موضع پاٹن بیرے ومبلز، ضلع تریچور، ریاست کیرالا۔ میٹرک تک تعلیم پائی، پیشہ کاشتکاری۔ سماجی اور سیاسی کاموں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1930 میں نمک ستیہ گرہ میں شریک رہے۔ گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینے کی سزائے قید ہوئی۔ 1931 میں پھر گرفتار ہوئے اور کنور سنٹرل جیل میں قید کر دیے گئے۔ جولائی 1932 میں جسمانی اذیتیں پہنچائی جانے کی بنا پر جیل میں انتقال ہو گیا۔

پاون: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے کام کیا۔ سنی پور میں امپھال کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پیاتی، بھکشمو: ولد شری ابیا۔ ساکن موضع تیرلا پہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے اپنے گاؤں پر منتشر کر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

پیّا میلیا: ولد شری ویرّیا۔ ساکن موضع پیرکا کونڈارم، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ

کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷ء) میں حصہ لیا
نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے
انکار کر دیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے
کے دوران شہادت پائی۔

پتیوٹی : ولد شری سنکارن۔ ولادت ۱۶ جنوری
۱۹۰۷ء، موضع پتی پورم، ضلع تری وندرم، ریاست کیرالا۔
درجہ چار تک تعلیم پائی۔ بیل گاڑی بان تھے۔ ریاست
ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے
والی عوامی تحریک (۱۹۳۶) میں حصہ لیا۔ ۱۳ جولائی،
۱۹۴۷ء کو تریوندرم میں پٹیاہ کے مقام پر منعقد ہونے
والے ایک جلسے میں جو ریاست ٹراونکور کو انڈین یونین
میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے کے لیے طلب کیا گیا تھا شریک
ہوئے۔ جلسے میں شریک ہونے والے لوگوں پر ریاستی
فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید
ہوئے۔

پاپیا : ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔
سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں
ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷)
میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف 'ٹیکس نہ دو'،
مہم کی تنظیم کی۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملوں
سے بچاؤ کے لیے اپنے ضلع میں منظم کیے ہوئے مدافعتی
دستے میں شامل ہوگئے۔ جنوری ۱۹۴۸ء میں رضاکاروں
اور پولیس کے ایک حملے کے دوران پکڑے گئے۔ جنوری
۱۹۴۸ء میں سات دوسرے محافظ رضاکاروں کے
ساتھ منڈاپورم پہاڑیوں میں گولی مار کر ہلاک کر دیے
گئے۔

پٹاسکر، جگناتھ : ولادت یکم جنوری ۱۹۱۷ء،
موضع بھلوانی، ضلع شولاپور، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ
سات تک تعلیم پائی۔ اخباروں کے ایجنٹ اور سماجی کارکن
تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی
'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار
کر لیے گئے اور قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔
موت کی سزا ہوئی۔ پھانسی کے تختے پر شہادت پائی۔

پٹاکوٹو، بساوی ریڈی : ساکن موضع لکشمی پورم
ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔
ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ
کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷ء) میں حصہ لیا۔
ان کے گاؤں کے قریب ایک جنگل میں رضاکار حملہ
آوروں نے انھیں پکڑ لیا۔ اور ۲۷ اپریل ۱۹۴۸ء کو چار
اور گاؤں والوں کے ساتھ ان کا سر قلم کر دیا گیا۔

پٹاکوٹو، رامی ریڈی : ساکن موضع لکشمی پورم
ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد
کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی
تحریک (۴۸-۱۹۴۷ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت
کے خلاف 'ٹیکس نہ دو' مہم کی عملی طور پر حمایت کی

رضاکاروں سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

پٹاکوٹو، رامی ریڈی: ساکن موضع لکشمی پورم ضلع کھم، ریاست آندھراپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکارلیڈروں نے ان کے گاؤں کے قریب جنگل میں انھیں چار اور گاؤں والوں کے ساتھ پکڑ لیا۔ ۱۱ اپریل 1948 کو پانچوں کا سر قلم کر دیا۔

پٹ چیا: ساکن موضع اننارگیڈم، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپریل 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران ان کو پکڑ لیا۔ اور تحریک کے سربراہوں سے متعلق معلومات بہم پہنچانے سے ان کے انکار کرنے پر گولی مار کر شہید کر دیا۔

پٹرو، بی۔ این: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

پٹیاہ: ولد شری پٹیا گودا۔ ساکن موضع موڈانا کوپلو، ضلع منڈیا، ریاست کرناٹک، پرائمری درجہ تک تعلیم پائی تھی۔ بھدراوتی میں میسور آئرن اور اسٹیل کمپنی میں ملازم تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں بھدراوتی آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی کے پھاٹک کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

پٹیل، بھادن بھائی عرف چھوٹا بھائی: ولد شری ہاتھی بھائی پٹیل۔ ولادت ۱۹۰۵، مقام ندیاد، ضلع کائرا ریاست گجرات۔ دوسرے درجہ تک تعلیم پائی۔ نجی ملازم تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۵ اگست 1942 کو ندیاد میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جج بھاگول ندیاد کے قریب جلوس پر پولس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ ۱۶ اگست 1942 کو وفات پائی۔

پٹیل، پربھوداس: ولد شری گیلابھائی پٹیل۔ ولادت موضع بھگونت پورہ۔ ریاست گجرات۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ آزاد ہند دل میں خدمت انجام دی۔ برما میں شہادت پائی۔

پٹیل، چھبابھائی: ولد شری بابربھائی پٹیل۔ ولادت موضع بنچارت، ضلع سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں

حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل میں انتقال ہوا۔

پٹیل، رگھوناتھ رام: ولادت موضع پدول، ضلع پونا، ریاست مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرا اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت ایس۔او خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پٹیل (ڈاکٹر) شیولال: ولد شری پرشوتم داس پٹیل۔ ولادت 16 جنوری 1902، موضع چتیل پور، ضلع احمد آباد، ریاست گجرات۔ میڈیکل پریکٹیشنر تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 13 دسمبر 1944 کو گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ ان کو زبردستی برف کی سلی پر بٹھا کر اور سونے نہ دے کر وحشیانہ جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں۔ بالآخر ان تکلیفوں کی تاب نہ لا کر 2 مئی 1943 کو جیل میں وفات پائی۔

پٹیل، کیکا بھائی: ولد شری جیون پٹیل۔ ولادت 1900، موضع نانی دمن، گوا۔ پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت 'آزاد گومانتک دل' میں شامل ہو گئے۔ روپوش قوم پرست کارکنوں کو پناہ دینے کے الزام میں پرتگالی پولیس نے انھیں گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ان کو دمن میں شدید جسمانی تکلیفیں پہنچائیں پھر وہاں سے پناجی بھیج دیے گئے جہاں اور بھی تکلیفیں دی گئیں۔ پناجی میں ان کے خلاف عدالت میں مقدمہ چلایا گیا۔ رہا کر دیے گئے۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ گھر پہنچیں، جسمانی اذیتوں کے نتیجے میں پہنچے ہوئے زخموں کی تاب نہ لا کر راستے ہی میں ان کا انتقال ہو گیا۔

پٹیل، کے، ایم: ہندوستانی فوج میں نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی دستے میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پٹیل، لنگا ریڈی: ولد شری راجہ چندر ریڈی۔ ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش

ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہادت پائی۔

پٹیل، متا ریڈی : ولد شری لکشمی نرسمہا ریڈی۔ ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد میں نظام کی مطلق العنان حکومت کے خلاف کسانوں کی بغاوت میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۶ میں نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

پٹیل، نانو بھائی : ولادت ۱۹۱۱ موضع کرجبال شمالی گجرات۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۹۳۰ کی تحریک سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۲ کو احمدآباد میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

پٹیل، نارائن بھائی : ولد شری موہن لال

پٹیل۔ ولادت ۱۹۱۶، ضلع احمدآباد۔ ریاست گجرات فزیکل کلچر کے ماہر تھے۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۴۲ کو احمدآباد میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

پٹیل، وٹھل بھائی : ولادت موضع نوساری، ضلع سورت، ریاست گجرات۔ ۱۹۳۰ کی تحریک سول نافرمانی کے دوران جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہ کرتے ہوئے ایک پیڑ کے اوپر گر جانے سے شہادت پائی۔

پدماتی، کنکیا : ولد شری کرشنیا۔ ولادت ۱۹۱۵ مقام ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ مزدور اور سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۰ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کے لیے آریہ سماج کی تحریک اور ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے خلاف اپنے بچاؤ کے لیے لوگوں کو تربیت دینے کے لیے ایک ٹریننگ کیمپ کھولا۔

29 جولائی 1946 کو وارنگل میں ہندوستانی قومی جھنڈا نصب کیا، اور چھ گھنٹے ٹھیک رضاکاروں سے لڑکر انھیں بھگادیا۔ چند گھنٹوں کے بعد اسی دن رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے دوسرے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پدماتی، ملیا: ولد شری کرشنا، ولادت 1902 مقام ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ مزدور اور سیاسی کارکن تھے۔ حیدرآباد ریاست میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے رضاکاروں کا مقابلہ کرنے کے لیے نوجوانوں کو تربیت دینے کے کام میں اپنے بھائی پدمانی کنکیا کی مدد کی۔ 29 جولائی 1946 کو ورنگل میں قومی جھنڈا نصب کرنے میں شریک تھے۔ اسی روز اپنے بھائی کے شانہ بشانہ رضاکاروں سے چھ گھنٹے ٹھیک لڑے اور ان کو بھگادیا۔ لیکن اسی دن چند گھنٹوں کے بعد رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے تازہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوگئے۔

پدم سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/2 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

پدول، اپاراؤ: ولد شری تلجارام پدول۔ ولادت 1919 موضع اپالے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل 1948 کو جب وہ گنّوں کا بوجھ اپنی بیل گاڑی پر لادے لے جارہے تھے، رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کردیا۔ بیل گاڑیوں پر اس جماعت کے دس اور آدمی بھی رضاکاروں کی گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

پدول، دگادو: ولد شری بابوراؤ پدول۔ ولادت 1913 موضع اپالے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل 1947 کو جب وہ گنّوں کا بوجھ اپنی گاڑی پر لادے ہوئے لے جارہے تھے، رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کردیا۔ بیل گاڑیوں پر اس جماعت کے دس اور آدمی بھی رضاکاروں کی گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

پرائی، بالاجی: ولادت 1927، موضع چمور، ضلع ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1942 کو چمور کے تھانے کی طرف بڑھتے ہوئے ایک جلوس میں حصہ لیا۔ اسی روز ڈاک بنگلے کے قریب جلوس پر پولس کی فائرنگ

شہید ہوئے۔

پرابھندم، رنگاچر: ولد شری پی۔ سرینواساچی، ولادت ۱۷ اپریل ۱۹۰۱ء موضع پرودا تور، ضلع گڈاپہ، ریاست آندھرا

پردیش۔ میڈیکل گریجویٹ اور ہندوستانی فوج کی میڈیکل کارپس کیپٹن تھے۔ برطانوی فوج کے ہتھیار رکھ دینے کے بعد ۱۹۴۳ میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ ۱۹۴۵ میں برما میں زیاوادی کے مقام پر برطانیہ کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پربھو رام: ولادت کائیری، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۸ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پربھو سنگھ: ولد شری ہرلال۔ ولادت موضع پاری، ضلع جند، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی ۴/۲ بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں پی/د کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پرتاپ چند: ولادت موضع خیوکوہ، ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۴/۱۹ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ بحیثیت لانس نائیک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

پرتاپ سنگھ: ولادت موضع احمد پور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۴/۱۹ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں شہید ہوئے۔

پرتاپ سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۳/۱۸ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری بٹالین میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

پرتاپ سنگھ: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوگئے۔

ہیڈیکل برانچ میں لانس نائیک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں ان کے یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملہ کے نتیجے میں 1944 میں شہید ہوئے۔

پرتھی رام : ولادت موضع علی گنج، دہلی، ہندستانی فوج کی 4/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

پرتھی سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے قریب وفات پائی۔

پردل بائی (شریمتی) : ساکن موضع توریا، ضلع چھندواڑا، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1930، کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ 1930 میں پولیس کی فائرنگ سے شہادت پائی۔

پردھان، اودھیت : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 4/5 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 13 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پردھان، پُلن بہاری : ولادت 1912، موضع سوندھاکھالی، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ ستمبر 1942 میں موضع نندی گرام پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

پردھان، رابندرا چندرا : ولد شری گلونی چرن پردھان۔ ولادت موضع لنگی جودا، ضلع دھینکنال۔ ریاست اڑیسہ۔ ریاست دھینکنال میں تلچر پرجا منڈل کے کارکن تھے۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک (1942) میں حصہ لیا۔ تلچر میں گرفتار کرلیے گئے اور قید کردیے گئے۔ 1942 میں ایک وحشیانہ حملہ کے نتیجے میں جیل میں انتقال ہوا۔

پردھان، کروترتھا : ولادت موضع دنارا، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجا منڈل کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 1942 میں تلچر کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 6 ستمبر 1942 کو پولس کی مشین گنوں سے فائرنگ کے نتیجے میں تلچر میں شہید ہوئے۔

پردھان، گوپی ناتھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 4/5 میں بحیثیت

سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

پردھان، مہیشور : ولد شری گنیشور پردھان۔ ولادت موضع جرادا، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ تلچر پرجامنڈل کے کارکن تھے۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک 1942 میں سرگرم حصہ لیا۔ تلچر کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ سے شہادت پائی۔

پردھان، ہرودی : ولد شری بھجا پردھان۔ ولادت موضع نیلکنٹھ پور، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ دھینکنال پرجامنڈل کے رضاکار تھے۔ ریاست دھینکنال میں پولس کی زیادتیوں کے خلاف احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 10 اکتوبر 1988 کی رات کو نیلکنٹھ پور گھاٹ پر ایک جوان لڑکے باجی راوت کے پولس کے ہاتھوں مارے جانے کے خلاف مظاہرے میں حصہ لیا۔ اسی روز ہجوم پر پولیس اور فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

پردیسی، بھاؤلال : ولادت 1926، موضع چمور، ضلع ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ طالب علم تھے۔ 1942 کی تحریک میں ... حصہ لیا۔ 16 اگست 1942 کو چمور میں ... کی طرف بڑھتے ہوئے ایک

جلوس میں شامل تھے۔ ڈاک بنگلے کے قریب پولیس کی فائرنگ سے اسی روز گولی کھاکر شہید ہوئے۔

پرساسنگھ : ولادت موضع سندور، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ ملایا میں پینانگ کے مقام پر وفات پائی۔

پرساسنگھ : ولادت موضع گروسار، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 1972 ... کی کاتحریک میں حصہ لیا۔ 19 جنوری 1972 کو ... پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ کر ... جنوری 1972 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کردیا۔

پرمار، کالیا : ہندوستانی فوج میں غیرجنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پرمال : ولادت موضع جوالی، ضلع ...، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پرن سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ ۱۹۴۴ میں برما میں ڈھاکے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے

پرنکر، ارجن : ولد شری واکھو پرنکر۔ ولادت موضع کھرپالی، بچولم، گوا، پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہوئے۔ پرتگالی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں عملی حصہ لیا۔ پرتگالی فوجی گشتی دستے کو تباہ کرنے کے لیے ایک زمین دوز سرنگ سڑک پر نصب کر رہے تھے۔ اچانک سرنگ کے پھوٹ جانے سے ۱۹ فروری ۱۹۵۷ کو شہید ہوئے۔

پرنیکر، ارجن : ولد شری دیکھا پرنیکر۔ گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوگئے۔ پرتگالی فوج کے گشتی دستوں کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے، جو رات کے وقت محض شبہ میں بے گناہ لوگوں کو مار دیا کرتے تھے، اپنے علاقے سے گزرنے والی عام سڑک پر ایک زمین دوز بارودی سرنگ نصب کرنے کا منصوبہ بنایا۔ مگر یہ بارودی سرنگ مقررہ گڑھے میں اتاری جانے سے پہلے پھوٹ گئی۔ اس کے دھماکے میں وہ اور ان کے ساتھی 27 فروری 1957 کو ہلاک ہوگئے۔

پرونندی، وسوتادھم : ولد شری راستیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ بیوپاری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ لگ بھگ 1500 رضاکاروں اور نظام فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے اس حملے میں پچیس گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

پرہلاد سنگھ : ساکن میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 18 اگست 1942 کو گھوری (سردھنا) میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے

پریا، جگدیش چندرا : موضع بگونا باری، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور تین مہینے تک الہ آباد جیل میں بند رہے۔ الہ آباد سے چپکے سے نکل بھاگے اور روپوش ہوگئے۔ پولیس پیچھا کرتی رہی۔ اس دوران میں ان کو بڑی تکلیفوں اور مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اور آخر کار بہار کے منبھوم ضلع میں 11 مارچ ۱۹۴۴ کو انتقال ہوگیا۔

پرتیم سنگھ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلی انجینیر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ منی پور میں اپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

پریتم سنگھ: پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو گئے۔ پہلی انجینیر کمپنی میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پریتم سنگھ: ولادت موضع کوریاں والا چک۔ ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ والد کا نام شری میت سنگھ تھا۔ ہندوستانی فوج کی 5/11 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ جولائی ۱۹۴۴ء میں برما میں وفات پائی۔

پریتم سنگھ گیانی: ولادت لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا کو ہجرت کر گئے۔ اور وہاں انڈین انڈیپنڈنس لیگ کی بنیاد ڈالی۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو جنوبی مشرقی ایشیا میں فروغ دینے کے لیے سرگرمی سے کام کیا۔ 26 مارچ 1942 کو جب وہ انڈین انڈیپنڈنس لیگ کے جلسے میں شرکت کرنے کے لیے ٹوکیو، جاپان جا رہے تھے۔ دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

پریدا، کندوری: ولد شری لاکھیا پریدا۔ ولادت موضع تھواری، ضلع پوری، ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست نیاگڑھ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف نیاگڑھ پرجامنڈل کی احتجاجی تحریک (۱۹۳۹ء) میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل میں ہی انتقال ہوا۔

پریرا، کمیلو: ولد شری جوسے پریرا۔ ولادت موضع بندورا، گوا۔ گوا میں پونڈا کی ماچس فیکٹری میں ملازم تھے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہو گئے۔

نے ساتھ کام کرنے والے ساتھیوں میں دشمن پرستانہ خیالات کی تبلیغ کی۔ پونڈا میں پرتگالی محافظ فوج کو پانی سپلائی کرنے والی پائپ لائن کو اڑانے کا منصوبہ بنایا۔ ۱۲ فروری ۱۹۵۷ کو جب وہ پائپ لائن کو تباہ کرنے جا رہے تھے، پرتگالی پولیس نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

پریم بلبھ : ولادت موضع چیتل گاؤں، ضلع المورا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں تاموکے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے

پریم بہادر : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں کنڈک کے مقام پر جولائی ۱۹۴۴ میں وفات پائی۔

پریم چند : ولد شری ناتھورام، ولادت ۱۸۹۶ کے لگ بھگ۔ بمقام موضع چھپلی، ضلع نرسنگھ پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ 23 اگست 1942 کو چھپلی میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

پریم چند : ہندوستانی فوج کی ۱/۵ ایف ایف رائفل میں حوالدار کلرک تھے۔ ملایا میں ہندوستانی فوج میں شامل ہوئے پہلی گوریلا رجمنٹ میں ایس او کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

پریم دت : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ اگست ۱۹۴۴ میں برما میں یو کے مقام پر وفات پائی۔

پریم راج : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں ہندوستانی فوج میں شامل ہوئے۔ منی پور میں امپھال کے مقام پر لڑتے ہوئے شہادت نصیب ہوئی۔

پریم سنگھ : شری ٹھاکر سنگھ اور شریمتی ہرکور کے فرزند تھے۔ ولادت 1880، موضع ڈھلوان، ضلع کپورتھلا۔ ریاست پنجاب۔ 1922 کے گرد باغ مورچے اور ۱۹۲۴ کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ پولیس نے گرفتار کر کے سخت جسمانی تکلیفیں

پہنچائیں۔ انہی جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لاکر 13 مارچ 1925 کو فوت ہوگئے۔

پریم سنگھ : ولادت موضع بیرداکوٹ، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑاکر شہید کردیا۔

پریم سنگھ : ولادت موضع نماپور، ضلع سنگرور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کردیا۔

پریم سنگھ : ولد شری بھولا سنگھ۔ ولادت موضع گھیری کھمار، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 1/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی مینی پور میں اپمھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پپاتی، بابیا : ساکن موضع گنڈورام پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام کی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ اور ۱۹ جولائی ۱۹۴۸ کو گنڈورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کردیا۔ ان کے ساتھ گنڈورام پلی اور رنیتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کو بھی شہید کیا گیا۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلادی گئیں۔

پپاتی رامیا : ساکن موضع گنڈورام پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام کی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ اور ۱۹ جولائی ۱۹۴۸ کو گنڈورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کردیا۔ ان کے ساتھ گنڈورام پلی اور رنیتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمی بھی شہید ہوئے۔ ان سب کی لاشوں کو گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلادیا گیا۔

پسم، رام ریڈی : ساکن موضع دیرا ریڈی پلی۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ فروری ۱۹۴۷ میں جگدیپور میں رضاکاروں کے کیمپ پر حملے میں

شریک تھے۔ رضاکاروں نے پکڑ کر شہید کر دیا۔

پسولا، ویریا: ساکن موضع کسانا گوڈو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری بلیا تھا۔ پیشہ ماہی گیری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پسولوری، نرسیا: ساکن موضع جمیری یالا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۷ء کو ماری پیڈا میں ایک جلوس کی رہنمائی کی۔ اسی روز رضاکاروں نے جلوس پر فائرنگ کر کے ان کو شہید کر دیا۔

پسونورو، رینکٹا ریڈی: ساکن موضع کسانا گوڈو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری پاپی ریڈی تھا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پاشا، محمد: ولد شری عزیز پاشا۔ ولادت ۱۹۰۹ء، ساکن انت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ، ضلع انت ناگ کے ایک جلوس میں شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

پکالا، مانکیم: ساکن موضع کوزنکا پاکا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

پکاناتی، پرتاپ ریڈی: ولادت 1915ء۔ ساکن موضع چنّا ونگارا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ زمیندار، اور عالمی بھائی چارے کے حامی تھے۔ سچائی، عدم تشدد اور سودیشی کے نظریے پر پکا عقیدہ رکھتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے جنگاؤں سب جیل میں پندرہ دن کے لیے قید کر دیا اور بعد میں

رضاکاروں کے حوالے کر دیا۔ رضاکاروں نے ۱۹۴۸ میں گولی مار کر شہید کر دیا

پکی رسامی : ولد شری وائی تھیا لنگم۔ ولادت موضع ٹھیٹاکڈی ویڈکو، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ گاندھی بریگیڈ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پگاڈالا، ستیا : ساکن موضع کولانو پاکا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے رینو کنتا گاؤں کے محافظ دستے میں شامل ہو گئے۔ ۴ مارچ ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک جھڑپ میں، جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک تھے۔ اس لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

پگنتا، وینکٹیا : ساکن موضع اپنا، ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ تحصیلدار کو تعزیری جرمانہ ادا کرنے سے انکار پر نظام پولیس نے تین اور آدمیوں کے ساتھ ۱۲ دسمبر ۱۹۴۷ کو گولی مار کر شہید کر دیا۔

پلا، رگھوراؤ : ولادت ۱۹۲۹ء، ساکن موضع گاولا، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ جاگیردار تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے حملوں سے اپنے اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے اپنے گاؤں کے لوگوں کو منظم کر کے تربیت دی۔ ۵ اگست ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام کے فوجیوں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پلا، وینکیا : ساکن موضع کوناتھ پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے رضاکارانہ خدمات پیش کیں۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پلائی : ہندوستانی فوج کی ۴/۱ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پلّائی، ایس، کوچیّا: ولد شری نرائینا پلّائی۔ ولادت ۷ دسمبر ۱۹۱۱ء موضع اریکوزی، ضلع ترویندرم، ریاست کیرالا۔ درجہ دو تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں سرگرم حصہ لیا۔ ایک جلوس میں شریک ہوئے جس نے ترویندرم کے کلّارا۔ پانگوڈے کے علاقہ میں سرکاری دفتروں پر حملہ کرکے اور پولیس سے ٹکرلی تھی۔ اس ٹکراؤ میں ایک کانسٹیبل ہلاک ہوا اور بہت سے زخمی ہوئے۔ گرفتار کرلیے گئے اور حکمرانی کے خلاف جنگ کرنے کا الزام لگایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی۔ ترویندرم سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

پلّائی، جی۔ آر۔: ولادت موضع کنڈی پور۔ کولاتھمبیڈو، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ہندستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ میڈیکل برانچ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹیننٹ خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پلّائی، ڈاکٹر چمپکرامن: ولد شری چنّا سوامی پلّائی۔ ولادت 15 ستمبر ۱۸۹۱ء مقام ترویندرم، ریاست کیرالا۔ انجینئرنگ، سیاسیات اور معاشیات میں برلن یونیورسٹی جرمنی سے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ تھے۔ زمانہ طالب علمی سے ہی برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے لگے تھے۔ پولیس نے اپنی نگرانی میں رکھا۔ ۱۹۰۸ء میں ہندستان کو خیرباد کہہ کر براہ کولمبو اٹلی پہنچ گئے۔

وہاں سے کچھ دنوں بعد برلن گئے اور برلن یونیورسٹی میں بحیثیت طالب علم داخل ہوگئے۔ وہاں تعلیم پاکر انجینئرنگ، سیاسیات اور علم معاشیات میں ڈاکٹری کی ڈگریاں حاصل کیں۔ یوروپین ممالک میں ہندستان کی آزادی کے لیے حمایت حاصل کرنے کی غرض سے زیورچ، سوئیزرلینڈ میں انٹرنیشنل پرو انڈیا کمیٹی کے نام سے ایک انجمن قائم کی۔ پہلی جنگِ عظیم کے دوران جرمن حکومت کو ہندستان میں جدوجہد آزادی کے لیے فوجی امداد بہم پہنچانے کی ترغیب دی۔ یقین کیا جاتا ہے کہ انھوں نے جرمن کی اس مشہور آبدوز کشتی 'ایمڈن' میں خدمت انجام دی تھی جس نے بحر ہند میں برطانوی جہازوں کو زبردست نقصانات پہنچائے تھے اور ایک مرتبہ مدراس کے ساحل پر برطانوی فوجی ٹھکانوں پر بمباری کی تھی۔ ۱۹۱۶ء میں لالہ ہردیال، شری ترکناتھ داس، شری برکت اللہ، شری سی، کے، چکرورتی اور شری ہرمبالال گپتا کے ساتھ مل کر برلن، جرمنی میں 'انڈین نیشنل پارٹی' کی بنیاد رکھی تھی۔ نوآبادیات کے خاتمے کی جدوجہد کرنے کے لیے 'لیگ آف آپریسیڈ پیوپل' کے

نام سے ایک جماعت کی تنظیم کی۔ پان جرمن نیشنلسٹ پارٹی کے ایک سرگرم ممبر بن گئے جو جرمنی میں ایک غیر ملکی کے لیے بڑا اعزاز سمجھا جاتا تھا۔ جرمن فیوہرر ایڈولف ہٹلر سے اختلاف پیدا ہو گیا۔ جرمن فیوہرر، ایڈولف ہٹلر سے اس وقت تعلقات کشیدہ ہو گئے تھے جب کہ انھوں نے ہندوستان کے متعلق اس کے اہانت آمیز بیان کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ نازیوں کی مشتبہ زہر خورانی کی وجہ سے مئی 1934 میں برلن میں انتقال ہوا

پلّائی، راجیندرن : ولد شری نیلا کنٹھا پلّائی۔ ولادت 29 ستمبر 1934، مقام ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ درجہ چھ کے طالب علم تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ اس تحریک کی حمایت کے لیے طلبا کے احتجاجی مظاہروں کا انتظام کیا۔ 7 جولائی 1947 کو ٹریونڈرم کے ایک سیاسی جلسہ میں شریک ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں سخت زخمی ہو گئے۔ اور اسی دن ہسپتال میں انتقال ہوا۔

پلّائی، رامن : ولد شری پوچیرن پلّائی۔ ولادت 1881، موضع نیاتنکارا، ضلع ٹریونڈرم۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ عوامی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 31 اگست 1938 کو نیاتنکارا میں مظاہرین پر ریاست ٹراونکور کی پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

پلّائی، سی۔ کٹّن : ولد شری پدمنابھا پلّائی۔ ولادت 27 دسمبر 1919، موضع ندورکولا، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ خانگی ملازم تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ عوامی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 31 اگست 1938 کو نیاتنکارا میں مظاہرین پر ریاستی پولس کی فائرنگ سے شہید ہو گئے۔

پلّائی، کوٹیا : ساکن موضع مینابولو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے محافظ دستے میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اسی روز چھ اور گاؤں کے محافظ بھی شہید ہوئے۔

پلّائی، کے۔ پدمنابھا : ولد شری کرشنا پلّائی۔ ولادت 1884، موضع نیاتنکارا، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں شریک ہوئے۔ اسی روز ریاست ٹراونکور کی فوج کے سپاہیوں کی

فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

پلائی، کے۔پی۔ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 10 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پلائی، گوپال : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 9، میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

پلائی، موتھن : ولد شری کمارا پلائی۔ ولادت 1874، موضع نیا تنکارا۔ ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ روغن گر تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ عوامی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 27 اگست 1938 کو اپنے گاؤں میں مظاہرین پر ریاست ٹراونکور کی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

پلٹو رام : ولد شری کالو رام۔ ولادت موضع مجری، ضلع الور، ریاست راجستھان، ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پلیچا، رامولو : ولد شری وینکٹا نرسو۔ ساکن موضع پترلا پہاڑ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضا کاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

پلوجو، بالی راجو : ولادت 1906۔ ساکن موضع پیڈا پاڑو۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سرگرم سیاسی اور سماجی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ کئی موقعوں پر رضا کاروں کے حملوں کا مقابلہ کیا۔ 11 اپریل 1948 کو رضا کاروں کے حملے سے اپنے گاؤں کا بچاؤ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پُلّی، بوندیا : ولد شری راجیا۔ ساکن موضع بہرانپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام

حکومت کے عاید کیے ہوئے جبریہ چندے کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچیس اور گاؤں والے جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

پلّے پاکا، مائی ستیا: ساکن موضع کوٹا گڈم ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری، ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 10 نومبر 1947 کو نظام پولیس نے گنگو بندا گاؤں پر حملے کے دوران ان کو گولی مار کر شہید کر دیا۔

پلّی، رتنام: ساکن موضع گنگا درم، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 5 مارچ 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

پلی گلاّ، راجیّا: ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ مویشی چرانا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر لگ بھگ 1500 رضاکاروں اور نظام فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچیس گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

پمپاتی، پاپنّا: ساکن موضع نیتھانگی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ولد شری لکشمیا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام کی پولیس نے پکڑ لیا اور 19 جولائی 1948 کو گندورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ گندورام پلی اور نیتھانگی گاؤں کے انیس آدمی اور بھی شہید کر دیے گئے ان سب کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں۔

پمپاتی، رامچندریا: ساکن ضلع نیتھانگی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام کی پولیس نے گرفتار کر لیا اور 19 جولائی 1948 کو گندورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ گندورام پلی اور نیتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمی بھی شہید کر دیے گئے۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں۔

پمپاتی، کاکیا : ساکن موضع نپتھانگی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کرلیا۔ اور ۲۰ر جولائی ۱۹۴۸ کو گندورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ گندورام پلی اور نپتھانگی گاؤں کے امیں اور گاؤں والے بھی پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں۔

پنارام، چودھری : ولادت ڈابرا، سابق ریاست جودھپور، راجستھان۔ علاقہ مارواڑ کے جاگیرداروں کے مظالم کے خلاف کسانوں کے احتجاج میں حصہ لیا۔ ۱۳ مارچ ۱۹۴۷ کو ڈابر میں کسانوں کے ایک جلسے میں شریک ہوئے۔ اسی روز جلسے میں شرکت کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر جاگیرداروں اور ان کے آدمیوں کے حملے میں جام شہادت نوش کیا۔

پنالا، پاپی ریڈی : ولد شری سیتیا۔ ساکن موضع نومولا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہادت پائی۔

پنجاب سنگھ : ولادت ۱۸۷۰ موضع نظام پور دیا سنگھ والا، ضلع شیخوپورہ، پنجاب (حالیہ پاکستان) شری سا ہو سنگھ اور شریمتی بھان کور کے فرزند تھے۔ ۱۹۲۱ کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ ۲۰ر فروری ۱۹۲۱ کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

پنجابی (شریمتی) پنجابائی : ولادت ۱۸۷۳، موضع مجبرگ، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ ۱۹ر ستمبر ۱۹۴۷ کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

پنجتن : ولادت سابق ریاست حیدرآباد۔ ہندوستانی فوج کے فوجی ٹرانسپورٹ کے سامان رسان دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر دستے میں بحیثیت کلرک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پنجر، نبی صاب، بدا صاب : ولادت موضع کیر، ضلع دھارواڑ، ریاست کرناٹک۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ پیشہ تجارت۔ ۱942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور بارہ مہینے کی سزائے قید ہوئی۔ 21 ر دسمبر 1942 کو جیل میں انتقال ہوا۔

پنچ گھرے، تلسی رام : ولد شری سکھا رام پانچ گھرے۔ ولادت ۱۹۱۰ء موضع اروی، ضلع واردھا، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ اشتی میں ایک جلوس میں شرکت کی، جس نے ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو تھانہ پر ترنگا جھنڈا نصب کر دیا تھا۔ پولیس سے ٹکراؤ میں ایک تھانیدار اور تین کانسٹیبل مارے گئے۔ گرفتار کر لیے گئے اور موت کی سزا ہوئی۔ ۱۹۴۲ء میں جیل میں وفات ہوئی۔

پنچم سنگھ، ٹھاکر : ولادت موضع تیسی، ضلع دھولپور۔ ریاست راجستھان۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست دھولپور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۶ء میں اپنے گاؤں میں ریاستی پرجا منڈل کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ایک عام جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شرکت کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

پنچو : ہندوستانی فوج کی 5/14 گڑھوال رائفل میں خاکروب تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری بٹالین میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں وفات پائی۔

پنڈا رام : ولادت ضلع بھرت پور۔ ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 2/1 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پنڈا والا، بھدریا : ولد شری وینکیا۔ ساکن موضع پاترلا پہڈ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۲۱ اگست ۱۹۴۸ء کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

پنڈا والا، بھدریا : ولد شری وینکیا : ساکن موضع پاترلا پہڈ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول اور ٹیکس کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ ۲۱ اگست ۱۹۴۸ء کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

پنڈاوالا، پاپیّا: ولد شری وینکیّا۔ ساکن موضع پاترلاپہاڑ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

پنڈاوالا، رمولو: ولد شری وینکیا۔ ساکن موضع پاترلاپہاڑ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

پنڈا، ہڈی بندھو: ولد شری مہیشور پنڈے۔ ولادت 1897، موضع شیرپور، ضلع کٹک، ریاست اڑیسہ۔ پرائمری درجات تک تعلیم حاصل کی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ موضع باری ضلع کٹک میں قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس نے سنگینوں سے حملہ کر دیا۔ شدید زخمی ہوئے اور اسی روز اگست 1942 میں فوت ہو گئے۔

پنڈت تیلی: ولد شری دھنو تیلی۔ ساکن موضع سنگرا، ضلع رائے پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کیے گئے اور چھ ماہ کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 16 جنوری 1942 کو رائے پور جیل میں وفات پائی۔

پنڈیا: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

پنڈیا، اُما شنکر: شری ریوا شنکر پنڈیا اور شریمتی گوپی بائی کے فرزند تھے۔ انجینئرنگ پاس تھے۔ کرلوسکر فیکٹری میں میکینیکل انجینئر کی حیثیت سے کام کرتے تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ اُس جلوس میں شریک ہوئے جس نے 3 ستمبر 1942 کو لنگاؤں میں مامَلات دار کے دفتر پر کامیابی کے ساتھ ترنگا جھنڈا نصب کر دیا تھا۔ 8 ستمبر 1942 کو کرلوسکر فیکٹری کے چار سو مزدوروں کے ایک گروہ کو اسلام پور کچہری کے

بڑے مورچے میں شامل کرنے کے لیے گئے۔ اسی روز سپرنٹنڈنٹ پولس کی گولی سے اس وقت شہید ہوئے جب کہ وہ اس کو اپنے ساتھیوں پر گولی نہ چلانے کی ترغیب دے رہے تھے۔ ۱۹۵۶ میں کرلوسکر وادی میں ان کی یاد کے احترام کے لیے ایک یادگار قائم کی گئی ہے۔

پنڈیا، جے۔ پی۔ بسواراجا: ولد شری پیریاسوامی گوندن۔ ولادت موضع ناڈوولکوٹا، ضلع مدورائی، ریاست تامل ناڈو۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ سیاسی جتھے کے رکن کی حیثیت سے ستیہ گرہ کرنے ٹراونکور پہنچے۔ ۶ ستمبر 1938 کو شینکوٹائی میں گرفتار کر لیے گئے۔ اور جیل میں بند کر دیے گئے۔ جیل میں قیدیوں کے ساتھ وحشیانہ برتاؤ کے خلاف احتجاج کے طور پر بھوک ہڑتال کر دی۔ ۷ اکتوبر 1938 کو وہاں سے تولون کے ہسپتال میں منتقل کر دیے گئے۔ ہسپتال سے ڈسچارج ہونے پر تھانہ کی کال کوٹھری میں بند کر دیا گیا۔ اگلے روز کوٹھری میں مردہ پائے گئے۔ شبہ ہے کہ جسمانی اذیتوں کی سے ان کی موت واقع ہوئی۔

پنڈی پتی، جوگیا: ساکن موضع کالاکوٹا، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ گاؤں بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ اگست ۱۹۴۸ میں اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پنساری، گووند: ولادت 15 مئی 1916، موضع بڈناپور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ انٹرمیڈیٹ تک تعلیم پائی۔

ٹیچر تھے۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے گولی مار کر اس وقت شہید کر دیا جب کہ اکتوبر ۱۹۴۷ میں بیل گاڑی کے ذریعہ دھرم آباد کو جا رہے تھے۔

پنگتی، ترلوک سنگھ: ولد شری مان سنگھ پنگتی۔ ولادت یکم نومبر 192، موضع دارکوٹ ملا جوہر، ضلع پتھورا گڑھ، ریاست اتر پردیش۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ سیاسی اور سماجی کاموں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ دیہات سدھار کے لیے تعمیری کاموں کی تنظیم کی اور 1939 میں اعزازی دیہات سدھارک ہو گئے۔ جنوا میں تنخواہ دار ملازم کی حیثیت سے گاندھی آشرم میں شامل ہوئے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم کارکن کی حیثیت سے حصہ لیا۔ اور جنوا آشرم پر ترنگا جھنڈا

لہرایا۔ آخر تم کو برطانی فوجی سپاہیوں نے چاروں طرف سے گھیر لیا مگر انھوں نے ان کے جھنڈا اتار دینے کے حکم کو نہ مانا سیکڑوں آدمی موقع پر جمع ہو گئے تھے اور قومی نعرے لگا رہے تھے۔ جب برطانی سپاہیوں نے حملہ کیا تب بھی شری شکتی جھنڈا اٹھائے ہوئے تھے۔ ان کو وحشیانہ طور پر ڈنڈوں سے مارا گیا۔ انھوں نے جھنڈے کو چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ مارتے مارتے ان کو بیہوش کر دیا۔ نازک حالت میں ان کو گرفتار کر لیا اور الموڑا جیل میں قید کر دیا۔ 10 اکتوبر 1942 کو جیل سے رہا ہو کر الموڑا کے سول ہسپتال میں داخل ہوئے۔ 24 دسمبر 1942 کو زخموں کی تاب نہ لا کر الموڑا سول ہسپتال میں فوت ہوئے۔

پنّو رام : ولادت موضع نکیان، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں رنگون کے ہسپتال میں دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

پنّو رام : ولد شری کانشی رام، ولادت ضلع کانگڑا ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پنّے سنگھ : ولد شری سادھو سنگھ۔ ولادت 1917

موضع نہیندواڑی ضلع بیتّل، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چار سال کی قید بامشقت ہوئی۔ یکم دسمبر 1942 کو ناگپور جیل میں انتقال ہوا۔

پوار، بلکو : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ منی پور امپھال میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پوار، تھانج : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پوار، ڈلبا : ولد شری وشنو پوار، ولادت موضع بندودی، گوا۔ پیشہ

کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہو گئے پرتگالی سرحدی چوکیوں پر کئی بہادرانہ حملے

کے ۲۲ مئی 1954 کو کلیم کے جنگل میں شری سیباجی بھساڈ کی زیر قیادت اپنے ساتھیوں کے مارے جانے کا انتقام لینے کے لیے دھربند ھا کے جنگل میں پرتگالی گشتی دستوں پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ دھربند ھا کے جنگل میں ایک پرتگالی گشتی دستے کی کامیابی کے ساتھ گھات لگائی۔ پرتگالیوں سے جو تعداد میں ان کی جماعت سے زیادہ تھے، لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ پرتگالیوں کا بھی بھاری جانی نقصان ہوا۔

پوار، گنپت : ولد شری باپو راو پوار، ولادت 1927، موضع پیپاراائی ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر پرائمری تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ستمبر 1947 میں رضاکاروں نے انھیں اُس وقت گولی مار کر شہید کر دیا جب کہ وہ ہندوستانی قومی جھنڈا نصب کرنے کی رسم میں شریک تھے۔ اس فائرنگ میں تین اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

پوار، وٹھل : ولادت مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج کی بمبئی سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ اور پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائیک بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پوتاراجو، نرسیا : ساکن موضع پرادا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

پوٹاورتی، اودمیا : ولد شری دمیا۔ ساکن موضع اکنور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ نوکری۔ پولیس کے مظالم کے خلاف عوامی احتجاجات اور مظاہروں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے۔ اور اگست 1947 میں اپنے گاؤں کے راما مندر کے احاطہ میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اُن کے ساتھ آٹھ اور آدمیوں کو بھی گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے کے جرم میں سزا دینے کے لیے ان لوگوں کے گاؤں پر حملہ کیا تھا۔

پودیان : ولد شری دیلی۔ ولادت 1918۔ موضع نیاتنکارا، ضلع ٹراونکور، ریاست کیرالا، پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 31 اگست 1938 کو عوامی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف اپنے گاؤں کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ نیاتنکارا کے بس اڈے کے قریب ریاست ٹراونکور کی فوج کے سپاہیوں کی مظاہرین پر فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

پورن رام : ولادت موضع چاسی، ضلع بلند شہر ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/1 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پورن سنگھ : ہندوستانی فوج کی 4/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

پورن سنگھ : ولادت موضع کھیری، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

پورن سنگھ : ہندوستانی فوج کی 9/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ لانس نایک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں وفات پائی۔

پورن سنگھ : ولادت موضع کاسوچال، ضلع کپورتھلا، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ سنگاپور میں ایک ہسپتال میں وفات پائی۔

پوشیٹی، بھوجنا : ولادت 1925ء، موضع کہنی ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 11 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر انھیں شہید کر دیا۔ آٹھ اور آدمی بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ اور رضاکاروں نے بہت سے گھروں کو جلا کر خاک کر دیا۔

پوگاکو، نرسیا : ساکن موضع کولوکونٹا ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ بارہ آدمی اور بھی رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

پوگلا، ویریا : ولد شری یلیا۔ ساکن موضع پاترلا پہاڑ، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست

حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ 28 اگست 1947ء کو شہید ہوئے۔

پولورام: ولد شری بدھ رام۔ ساکن دہلی۔ 30 مارچ 1919ء کو دہلی میں رولیٹ ایکٹ کے خلاف عوامی مظاہرے میں حصہ لیا۔ گولی لگی اور راسی روز پولیس کی فائرنگ سے دہلی میں شہادت پائی۔

پولھا: ولادت موضع نادتی، ضلع جند، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی تیسری گھڑسوار رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پونگوں، مڈیرین: ساکن موضع ایلو پائن واقع وادیٔ آئی تھن، ضلع لوہت، شمال مشرقی سرحد ایجنسی۔ 1913ء میں مشمی پہاڑیوں میں برطانوی حکمرانی کے خلاف تاجی مڈیرن کی زیر قیادت بغاوت میں حصہ لیا۔ اپنے رہنما تاجی مڈیرن کو 1917ء میں پھانسی دیے جانے کے انتقام میں اپنے ساتھیوں کو برطانوی مہم باز فوج کے خلاف سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے منظم کیا۔ 9 یا 10 دسمبر 1920ء کو برطانوی فوجی سپاہیوں نے گھات لگا کر شہید کر دیا۔

پونوگوتی، سیتارامامادا: ولد شری جنیا۔ ساکن موضع چندوپٹلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ ٹیکس نہ دو، مہم میں شریک ہوئے۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

پہاونکر، دھوندو: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

پہلاد رام: ولادت موضع کوٹا، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پہلاد سنگھ: پیدائش بہادر پور، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے

لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پہلاد سنگھ: ولادت موضع سیریا، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے نمبر 16، کے، ایس، آر، اے، میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں کیپٹن کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پہلاد سنگھ: ولادت موضع سینول، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پہلاد سنگھ: ولادت موضع بدرپور، دہلی۔ والد کا نام شری شیو دیال۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پہلاد سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/11 سکھ رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں ٹراوانگ کے مقام پر شہید ہوئے۔

پیارا سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف لڑتے رہے۔ منی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پیارا سنگھ: ولد شری کوٹھا سنگھ، ولادت پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں آپ کو پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ فرانس میں شہادت پائی۔

پیارا سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/11 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ اگست 1944 میں برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

پیارا سنگھ: ولادت موضع بڑاگاؤں، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 2/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

پیارا سنگھ: ولادت موضع لوپولی، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۱۴ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

پیارے لال: ولادت ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے رسالے کے دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں فوت ہوئے۔

پیارے لال: ولادت ڈھیکلا، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے رسالے کے دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پریتم سنگھ: ولادت موضع ٹھوادا، ضلع مظفر نگر، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۴/۱۹ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں فوت ہوئے۔

پیڈنیکر، منوہر: ولادت 1936، مقام پیرنیم گوا، ولد شری کرشنا پیڈنیکر۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت

آزاد گومانتک دل میں شامل ہوئے۔ گوا کی آزادی کی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ پرتگالی سرحدی چوکیوں پر کئی بہادرانہ حملوں میں شریک رہے۔ 1961 میں کیری کے مقام پر ایک پرتگالی سرحدی چوکی پر حملہ کرتے وقت ایک دستی بم کے پھٹ جانے سے شہید ہوئے۔

پیر غنی شاہ: ولد شری پیر حسن شاہ۔ ولادت 1891 ساکن اننت ناگ۔ ریاست جموں اور کشمیر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں ملک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

پیر محمد مقبول شاہ: ولد شری ولی شاہ۔ ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر

میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931ء میں ملک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

پیرو مُلاّ، وینکٹ رامیا: ولد شری وینکٹا نرسیا ساکن موضع پیرکا کونڈارم، ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پی، سری رام ریڈی: ساکن ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

پی، مارکیم: ساکن موضع کوٹکاپک، ضلع ورنگل ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ عاید کردہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پکڑے گئے اور پندرہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں باندھ دیے گئے اور ان سب کو ان جلتے ہوئے گھروں کے شعلوں میں پھینک دیا گیا جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔ اسی روز جل بھن کر راکھ کا ڈھیر ہو گئے۔

پھلاری، نگیا: ولد شری بستیا پھلاری، ولادت 1920ء، موضع نلنگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ گل فروشی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نلنگا کے چھوٹے سے پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ نلنگا اور گاؤں والے بھی شہید ہوئے اور ایک کو تو پولیس نے زندہ جلا دیا اور سب گھروں اور بازار کو تباہ و برباد کر دیا۔

پھول مالی، دشارام عرف دکھیا: ولادت تقریباً 1917ء، تحصیل ورا سیونی، ضلع بالاگھاٹ، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری کشن پھول مالی تھا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ دھات کے برتن بنانے کا کام کرتے تھے۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ اگست 1942ء میں وارسیونی میں ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

پھورے سنگھ: آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔

اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے 1945 میں برما میں سوالمیین کے مقام پر وفات پائی۔

ناٹھودے، کیشوراؤ : ولادت 1915۔ موضع بیلورا، ضلع امراوتی، ریاست مہاراشٹر۔ ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی تھے 1942 کی ہندستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ حکومت کے مظالم کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک تنظیم قائم کی اور اگست 1942 سے

اپریل 1943 تک اپنے ضلع میں اس عوامی تحریک کی رہنمائی کرتے رہے۔ پولیس کی گرفتاری سے بچنے کے لیے روپوشی کے زمانہ میں 10 اپریل 1943 کو انتقال ہوا۔

ناٹی پاملا، ملیا : ولد شری لالیا۔ ساکن موضع اکنور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ پولیس کے مظالم کے خلاف عوامی مظاہروں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اپنے گاؤں کے راما مندر کے احاطہ میں اگست 1946 میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ ان کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی پولیس کی گولیوں سے شہید ہوئے۔ نظام پولیس اور رضاکاروں نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے کی بنا پر ان لوگوں کو سزا دینے کے لیے ان کے گاؤں پر حملہ کیا تھا۔

ناٹی پاملا، نرسیا : ولد شری پاپیا۔ ساکن موضع شالی گوراورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

ناٹی گونڈا، برہمیا : ولد شری پاپیا۔ ساکن موضع اکنور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ لوہاری۔ پولیس کے مظالم کے خلاف عوامی مظاہروں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اگست 1946 میں اپنے گاؤں کے راما مندر کے احاطہ میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔ ان کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی گولیوں سے شہید ہوئے۔ نظام پولیس اور رضاکاروں نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے کی بنا پر سزا دینے کے لیے ان لوگوں کے گاؤں پر حملہ کر دیا تھا۔

ناجی مڈیرن : ساکن موضع الیوپائن، آئی تھن وادی، ضلع لوہت، شمالی مشرقی سرحد ایجنسی۔ پیشہ کاشتکاری اور تجارت۔ برطانوی حکومت کے خلاف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ 1905 میں تین برطانوی افسروں کو جان سے مار دیا۔ اور اپنے ساتھی مشمی قبائلیوں کو برطانوی حکومت کی توسیع پسندی کی مزاحمت کرنے کے لیے منظم کیا۔ جنگوں اور دوسرے مشمی رہنماؤں کی قیادت میں ایک مشمی وفاق قائم کیا 1913۔

میں باغی رہنماؤں کی گرفتاری کے لیے ان کے گاؤں میں برطانوی ہم باز سپاہیوں کا ایک دستہ بھیجا گیا۔ برطانوی سپاہیوں نے گاؤں کے اندر گھروں میں آگ لگادی گر اُن کو پکڑ نہ سکے۔ آخر دسمبر 1914 میں برطانوی پولیس نے سعدیہ کے مقام پر انھیں گرفتار کرلیا اور جلاوطن کرکے تیز پور آسام میں بھیج دیا گیا۔ مقدمہ چلایا گیا اور موت کی سزا ہوئی۔ 15 جنوری 1915 کو تیز پور جیل میں پھانسی کے تختہ پر وفات پائی۔

تاڈوری، کوماریا: ولد شری انکوس۔ ساکن متھاپام، ضلع کریم نگر۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ جولائی 1948 میں نظام پولیس اور رضاکاروں نے چھ اور آدمیوں کے ساتھ ملکا نور گاؤں کے پاس گولی مارکر شہید کردیا۔

تاڈے، نارائن: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

تاراچند: ہندوستانی فوج کی 1/2 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں ایک سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

تاراچند: ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں ہندوستانی فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوگئے۔

تاراسنگھ: والد کا نام شری شیام سنگھ اور والدہ کا شریمتی رتی تھا۔ غدر پارٹی میں شامل ہوگئے۔ اور برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ گرفتار کرلیے گئے۔ اور 1915 کی لاہور سازش میں شریک ہونے کے الزام میں ان پر مقدمہ چلایا گیا اور موت کی سزا ہوئی۔ امبالا سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہادت پائی۔

تاراچند: ولد شری بھاگ سنگھ شہید۔ ولادت 1882، موضع جبدا خورد، ضلع امرتسر۔ ریاست پنجاب۔ 1922 کے گرو کا باغ مورچہ میں حصہ لیا۔ پولیس کے ڈنڈوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ اور 2 ستمبر 1922 کو ان زخموں کی تاب نہ لاکر وفات پائی۔

تاراچند: شری ہرنام سنگھ اور شریمتی بھاگ کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع چھبیل بلاک، سابق ریاست

فریدکوٹ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ بھائی پھیرو مورچہ اور کرپال مورچہ میں حصہ لیا۔ ملازمت سے معطل کر دیے گئے اور گرفتار کر لیے گئے۔ ملتان جیل میں انتقال ہوا۔

تارا سنگھ: ولادت موضع چھوٹے گھاٹ، ضلع الموڑا، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۲ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تارا سنگھ: ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ برما میں پروے کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

تاری کانتی، ملیا: ولد شری کومار یا۔ ساکن موضع اکنور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ مویشی چرانا۔ پولیس کی زیادتیوں کے خلاف عوامی مظاہرے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اگست ۱۹۴۸ میں اپنے گاؤں کے رام مندر کے احاطہ میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اُن کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے پر ان لوگوں کو سزا دینے کے لیے ان کے گاؤں پر حملہ کیا تھا۔

تالپ اکی: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

تان سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۱/۲ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں لانس نائک بھرتی ہوئے۔ دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

تڈکے، پانڈو رنگ: ولد شری جادو تڈکے۔ ولادت ۱۹۰۷، موضع تیروکا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۷ میں رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ جب کہ انھوں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں اسلحے سے حملہ کر دیا تھا۔

ترتی رام: ولادت موضع کرنال ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۲ جاٹ رجمنٹ میں باورچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ترکھا رام: ہندوستانی فوج کی ۱/۲ جاٹ رجمنٹ

میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں وفات پائی۔

ترلوک سنگھ : ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری بٹالین میں بحیثیت سپاہی کام کیا۔ برما میں انتقال ہوا۔

ترلوک ناتھ سنگھ : ہندوستانی فوج کے رسد رسانی کے دستے میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی دستہ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں اراکان کی پہاڑیوں میں برطانوی فوج کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

ترومنتی، کمبومیا : ولد شری رامیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۸ کو ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے، شہید ہوئے۔

ترومنتی، پیدیا : ولد شری کمبومیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۲۷ اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کی فوج کے سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

ترومنتی، سمبیا : ولد شری گومایا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۲۷ اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کی فوج کے سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

ترومنتی، لنگیا : ولد شری رامیا۔ ساکن موضع بہران پلی۔ ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ

جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پرنگ بھنگ 500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچیس گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

ترونتی، ملیّا: ولد شری نرسیّا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پرنگ بھنگ 500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچیس گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

ترونتی، یلیّا: ولد شری نرسیّا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 25 اگست 1948 کو لگ بھگ 500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچیس گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

ترو ولد، بوکیّا: ساکن موضع نراین گڈا۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 19 اپریل 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کی مشترکہ طاقت کا مقابلہ کرتے ہوئے مزید چھ گاؤں والوں کے ساتھ گولیوں سے شہید ہوئے۔

تعلقدار، پورنا چندرا: ولادت گوہرا، ضلع چٹاگانگ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلاب پسندوں اور اُن محبانِ وطن کے عملی طور پر ہمدرد تھے، جو برطانوی حکومت کے خلاف جنگ آزادی میں مصروف تھے۔ اُن انقلاب پسندوں کو اپنے یہاں پناہ دی، جو چٹاگانگ کے میگزین پر حملہ کے روپوش ہو گئے تھے۔ پولیس اور برطانوی فوجی سپاہیوں نے گوہرا میں ان کے گھر کا محاصرہ کر لیا۔ 28 مئی 1933 میں انقلاب پسندوں اور برطانوی سپاہیوں کے درمیان مڈبھیڑ میں شہید ہوئے۔

تعلقدار، نیشی عرف پرسنا: ولادت گوہرا۔ ضلع چٹاگانگ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلاب پسندوں اور ان محبان وطن کے عملی طور پر ہمدرد تھے۔ جو برطانوی حکومت کے خلاف جنگ آزادی میں مصروف کار تھے۔ ان انقلاب پسندوں کو اپنے گھر میں پناہ دی جو چٹاگانگ کے میگزین پر حملہ کرنے کے بعد روپوش ہو گئے تھے۔ پولیس اور برطانوی سپاہیوں نے گوہرا میں ان کے مکان کا محاصرہ کر لیا۔ 28 مئی 1933 کو انقلابیوں

اور برطانوی سپاہیوں کے درمیان مڈبھیڑ میں شہید ہوئے۔

تیگلا ساینا: ساکن موضع کوٹیگل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری ساینا تھا۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے رضاکارانہ طور پر گاؤں بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ 25 اگست 1948 کو ان کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

تلچارام: ولد شری چودھری فتح سنگھ۔ ولادت موضع چھوچھی، ضلع روہتک۔ ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/8 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں وفات پائی۔

تلدوری، ملیا: ساکن موضع ناگیرمڈی پلی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

تلسارام: ولادت ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت کیپٹن خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے

تلسی رام: ہندوستانی فوج کی 5/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

تلک ناتھو: ولادت ضلع اعظم گڑھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی میڈیکل کورپس کے نمبر 2 اسینٹرل ہسپتال میں اردلی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ جاسوسی دستے میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

تلگانے، ماروتی: ولد شری نگپا تلگانے۔ ولادت 1915، موضع ٹانڈر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ دھوبی تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

تلورکر، کیشو : ولد شری راما کرشنا تلورکر۔ ولادت 1891 موضع آشتی، ضلع سانگلی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ زمانہ طالب علمی میں انقلابی تحریک میں شامل ہو گئے تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں عملی

حصہ لیا۔ پولیس کی گرفتاری سے بچ نکلے اور چپکے سے سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے۔ یہاں سے امریکہ کے لیے ایک بحری جہاز میں سوار ہوئے۔ اور انقلابی تحریک میں سان فرانسسکو یو۔ ایس۔ اے میں کام کرتے رہے۔ 1918 میں سان فرانسسکو میں انتقال ہوا۔

تلوری، اپیا : ساکن موضع سریپورم ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 24 دسمبر 1947 کو سریپورم گاؤں پر پولیس اور رضاکاروں کے حملے کے دوران نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

تلوری، راما برہم : ساکن موضع ڈیڈوکرد، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس نہ دو مہم میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے گولی مار کر شہید کر دیا۔

تمبے، باپنجا ماروتی : ولادت 1901، ساکن ناگپور شہر، ریاست مہاراشٹر۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ شہر ناگ پور میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے میں شریک تھے۔ حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے 27 فروری 1921 کو شہید ہوئے۔ آٹھ آدمی اور بھی اسی روز شہید ہوئے۔

تمگٹی، ایچ : ساکن میسور، ریاست کرناٹک۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کی ایک جماعت میں شامل ہو گئے اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے۔ اسی روز پرتگالی محافظوں کی گولی کھا کر شہید ہوئے۔

تمی نینی، ستیا ریڈی : ولادت 1917، موضع پریمی، ضلع گنتور۔ ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری گرادا ریڈی تھا۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں تنالی کے مقام پر ایک ستیہ گرہ میں شرکت کی۔ ستیہ گرہیوں پر پولیس کی فائرنگ سے چوٹ اور

آدمیوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

تندو، پاپیّا: ولد شری راماناراسو۔ ساکن پاترلا پہد، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کردیا۔ 28 اگست کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے چھ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے

رہنے والے تھے۔ منی پور کے راجہ تکیندر جیت سنگھ کی فوج کے سپہ سالاروں میں سے تھے۔ 1891 میں ریاست منی پور کے معاملات میں برطانوی مداخلت کے خلاف احتجاج میں حصّہ لیا۔ اس ہنگامے میں ایک برطانوی چیف کمشنر مسٹر کوئنسٹن اور ایک دوسرے برطانوی افسر مارے گئے جس کے نتیجے میں برطانوی فوج نے منی پور پر حملہ کردیا۔ امپھال کے بچاؤ کے لیے بہادری سے لڑے مگر برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ اور سزائے موت دی۔ 13 اگست 1891 کو امپھال میں پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

تنگے، کیشو: ولد شری بھٹ تنگے۔ ولادت 1926۔ موضع پنگونیم۔ گوا۔ مندر کے پجاری تھے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوگئے۔ 19 ستمبر 1954 کو جب پرتگال پولیس نے پرتاگی کے ایک ہندو مندر پر حملہ کر کے اس کی بے حرمتی کی تھی انھیں گرفتار کر لیا اور سخت جسمانی تکلیفیں دیں۔ ان جان لیوا تکلیفوں کی وجہ سے اُسی روز انتقال ہوگیا۔

تنگیلا، گوپیّا: ولد شری آبیّا۔ ساکن موضع پاترلا پہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کردیا۔ 28 اگست 1947 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

تنگ کھل، منجور: منی پور میں امپھال کے قریب ایک قبائلی علاقے تنگ کھل کے

توڑائی، چھتیشور: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں تیماردار سپاہی تھے۔

آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

تواڑی، دیو نرائن : ولد شری بھگوان دین تواڑی۔ اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ خاندیش میں ریلوے کے کیرج اور ویگن محکمے میں لازم تھے۔ خفیہ انقلابی سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔ چندر شیکھر آزاد کے چیلوں میں بتائے جاتے ہیں۔ 21 جولائی 1931 کو انھوں نے اور اُن کے ساتھی یشونت سنگھ نے مدھیا پردیش میں کھنڈوا کے قریب بمبئی میل کے فرسٹ کلاس ڈبے میں دو برطانوی افسروں لیفٹی ننٹ ہیکسٹ اور لیفٹی ننٹ شی ہان پر حملہ کر دیا لیفٹی ننٹ ہیکسٹ مارا گیا اور لیفٹی ننٹ شی ہان شدید طور پر مجروح ہوا۔ اُن پر قتل کا مقدمہ چلا اور انھیں اور اُن کے ساتھی یشونت کو موت کی سزا ہوئی۔ 11 دسمبر 1931 کو جبل پور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر چڑھا دیے گئے۔

تواڑی، سالک رام : پیدائش 1882 کے قریب۔ ساکن ساگر ریاست مدھیا پردیش۔ والد کا نام شری کنہیا لال تواڑی۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصّہ لیا گرفتار کر لیے گئے۔ اور ساگر اور امراوتی جیلوں میں قید رہے۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہو گیا۔

تواڑی، کامراج : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تواڑی، مادھوبن : ولد شری کانت تواڑی۔ پیدائش موضع کھوری باری، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ دوسری فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں خدمت انجام دی۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

تواڑی، میکھو عرف لال بہاری : ولد شری جاکی تواڑی۔ پیدائش موضع میہیان، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصّہ لیا، لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکس ادا نہ کرنے پر آمادہ کرنے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام میں حصّہ لیا۔ چورا چوری تھانے کے تھانے دار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے تھانہ کے علاقے میں 24 فروری 1922 کو ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار مظاہرین کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھائی، کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی شہید ہوئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھر پھینک کر اور تھانے میں آگ لگا کر اس کا انتقام لیا۔ اس

تصادم میں دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور رحیم پولیس چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری سیکھو تواڑی اور سترہ دوسرے رضاکاروں پر فساد کرانے اور قتل کرنے کا الزام لگایا گیا اور موت کی سزا دی گئی۔ اِن سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

توپیّادار، ستیّا: ولادت 6 دسمبر 1913۔ موضع شیوپور، ضلع بیلگام۔ ریاست کرناٹک۔ والد کا نام شری بر ہیپا توپیا دار۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی ہندستان چھوڑ دو، تحریک میں حصّہ لیا۔ 15 اگست 1942 کو ان کے گاؤں پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

توتا، سلطان: ولد شری رحیم توتا ساکن چاری شریف، ضلع سری نگر، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمّہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی کے ساتھ حصّہ لیا۔ فروری 1934 کو بیجا ما ضلع انت ناگ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

تورگل، نکیرپّا: ولد شری بھیمپا تورگل۔ ولادت 1914، مقام منڈ نیور، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست رام دُرگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ تحریک (39-1938) میں حصّہ لیا۔ 7 اپریل 1939 کو اُس جلوس میں شریک ہوئے جو پرجا سنگھ نیتا شری بی۔ این۔ مُنا ولی وغیرہ کی رہائی کے لیے مظاہرہ کر رہا تھا۔ 7 اپریل 1939 کو ہجوم پر ریاست رام دُرگ کی پولیس کی فائرنگ سے تین اور آدمیوں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

توگئی جدر، ناگپّا: ولد شری ہناما پا۔ ولادت 1900، موضع سوریبن، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ تحریک (39-1938) میں حصّہ لیا۔ رام درگ پولیس کی فائرنگ کے انتقام میں، جس میں چار آدمی موقع واردات پر ہی شہید ہو گئے تھے، ہجوم نے جیل کے محافظوں پر حملہ کر دیا تھا اور ان میں سے کچھ کو مار بھی دیا تھا۔ گرفتار کر لیے گئے اور آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ موت کی سزا ہوئی۔ 1939 میں جیل کے اندر ہی پھانسی دے کر شہید کر دیے گئے۔

تونڈالے، جاپّا: ولد شری سوپا تونڈالے۔ پیشہ کاشتکاری۔ ولادت 1912 موضع جوالا ضلع

پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸ - ۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۸ میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہادت پائی۔

تہال سنگھ : ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۳۰ اپریل 1945 کو برما میں یزین کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تیاگاراجو، وی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 457 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۶ مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

تیجارام : ولادت موضع چتر، ضلع بلند شہر، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تیجا سنگھ : شری جہاں سنگھ اور شریمتی پریم کور کے فرزند تھے۔ ولادت ۱۸۹۶، موضع تھوتھیان، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ۱۹۲۱ کے ننکانہ صاحب مورچہ میں حصہ لیا۔ ۲۱ فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

تیجا سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپرس اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تیج پال : ولادت موضع تلاپٹ، ضلع بلند شہر، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تیج پال سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ ۱۔ اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ مئی ۱۹۴۴ میں برما میں ٹلیل کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تیج رام، چودھری : ولد چودھری مول چند
ولادت 1913، موضع کندیلی، نرسنگھ پور، ریاست
مدھیہ پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں
حصہ لیا اور چھ مہینے کی بامشقت سزا ہوئی۔ پھر
1946 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں
شریک ہو گئے۔ اگست 1944 میں پولیس کی
لاٹھی چارج میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور کچھ
دن بعد انتقال ہو گیا۔

تیج سنگھ : ہندوستانی فوج کی 4/8 راجپوت
رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں
شامل ہوئے۔ پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں لفٹی ننٹ
کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ مئی 1945
میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے پالن کے
مقام پر شہید ہوئے۔

تیج سنگھ : ولد شری بولے سنگھ۔ ولادت
موضع نوتنگا، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔
ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے
میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں
شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت
سپاہی خدمت انجام دی۔ 1944 میں برطانوی
فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

تیغ سنگھ : ہندوستانی فوج کی

گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی
افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں
شامل ہو گئے۔ فرانس میں وفات پائی۔

تیلی، جوابا : ولد شری جیون تیلی۔ ولادت
1920، موضع پکوڈی، ضلع پربھانی، ریاست
مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں
ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947)
میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے شہید
کر دیا۔

تیلی، سیدتیا : ساکن موضع اپّی ریڈی پلی،
ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست
حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے
والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 12،
جنوری 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران
رضاکاروں نے سنگینیں گھسیڑ کر ان کے جسم کو
لہولہان کر دیا۔ ان شدید زخموں کی تاب نہ
لا کر 15 جنوری 1948 کو انتقال کر گئے۔

تیلی، گوپال عرف کنشٹر ساگر : ولد
شری کرشناجی تیلی۔ ولادت 1916، مقام
ہیپری، ضلع کولہاپور، ریاست مہاراشٹر۔
درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ زرگری۔
1940 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف

ریاستی عوام کانفرنس کی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہ کی اور گرفتار کرلیے گئے۔ پولیس کی جسمانی ایذا رسانیوں کی

وجہ سے 1945 میں کولھاپور ڈسٹرکٹ جیل میں انتقال ہوگیا۔

تیلی، وشواناتھ: ولادت 1913، موضع اٹیا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 6 مئی (1948) کو رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کردیا۔ اُن کی

لاش کا دو دن بعد پتہ چلا۔

تھاپا، بھیم سنگھ: ضلع الموڑا، ریاست اترپردیش میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1943 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ کیپٹن کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تھاپا، بھیم سنگھ: ہندوستانی فوج کی 1/1 گرکھا رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں کیپٹن کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

تھاپا، رام بہادر: ہندوستانی فوج کی برما فرانٹیئر فورس میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ فروری 1944 میں برما میں چندوِن ندی کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تھاپا، گُمراج: ہندوستانی فوج کی 2/1 گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

تھاپا، کیپٹن بھیم سنگھ: ضلع الموڑا۔ ریاست اترپردیش میں پیدا ہوئے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے

لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تھاپا، موہن سنگھ : ہندوستانی فوج کی دوسری گورکھا رائفل میں حوالدار کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلا بہادر گروپ میں بحیثیت ایس۔ آر۔ خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تھیال، ایم : ولادت موضع نیلور ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آٹھویں گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تھروَملا، نرسیا : ولد شری گوپیا۔ ساکن موضع بورے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ حکومت نظام کے خلاف ٹیکس نہ دو، والی مہم میں شریک ہوئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کے دوران شہادت پائی۔

تھلا سنگھ : ولد شری دیوی سنگھ۔ ولادت موضع منقلی، ضلع منڈی، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے، ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ حوالدار کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 21 مئی 1944 کو برما میں وفات پائی۔

تھوٹا، بالیا : ساکن موضع مینابولو، ضلع کھم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے محافظ دستے میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اسی روز چھ اور گاؤں کے محافظ بھی شہید ہوئے۔

تھوٹا، پڈّا بالیا : ساکن موضع مینابولو۔ ضلع کھم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے محافظ دستے میں شامل ہو گئے۔ 25 جنوری 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اسی روز چھ گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔

تھوٹا کورا، ملیا : ساکن موضع مُلکاپلی،

ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے مظالم کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک جماعت بنائی۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے گاؤں بچاؤ ایک دستے کی قیادت کی۔ فروری 1948 میں اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اُن کا سر قلم کر لیا گیا اور جلتے ہوئے ایک آگ کے ڈھیر میں پھینک دیا گیا

آزاد کرانے کی تحریک 1955 میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ سرحد پار کر کے ستیاگرہ کی۔ 3 اگست 1955 کو پرتگالی پولیس

نے گوا میں ہاتھونا کے مقام پر گولی مار کر شہید کر دیا۔

تھوڈما، رینکیاّ : ساکن موضع مینابولو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے ایک محافظ دستے میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1947 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ چھ گاؤں والے اور بھی اس روز شہید ہوئے۔

تھورٹ، عیسیٰ : ولد شری سبھا تھورٹ ولادت 1923، موضع دھنورے، ضلع عثمان آباد ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 8 اپریل 1948 کو اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے ان کو دس اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکار حملہ آوروں نے کئی عورتوں کی عصمت دری کی اور سارے گاؤں کو لوٹ کر جلا دیا۔

تھورٹ، بابوراؤ : ولد شری کیشو تھورٹ۔ ولادت اگست 1925، موضع چندرا پور، ضلع چاندا، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ دری قالین فروشی۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو

تھورٹ، بدایا : ولد شری تکارام تھورٹ، ولادت 1918 موضع دھنورے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک

(۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۰ اپریل ۱۹۴۹ کو اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران اُن کو دس اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکار حملہ آوروں نے کئی عورتوں کی عصمت دری کی اور سارے گاؤں کو لوٹ کر جلا دیا۔

ٹھوکڈا: ہندوستانی فوج کی سیپرز اور مائنرز رجمنٹ کی نمبر ۶ میدانی کمپنی میں سپاہی تھے جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے یورپ میں شہید ہوئے۔

تھیاگاراجن۔ اے: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر ۷۱ کی ایس۔ ایس کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 31 دسمبر 1944 کو برما میں برطانی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تھیورراموٗ: ولادت موضع تھپاڈاکھائی، ضلع راماناتھاپورم، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ ایس۔ ایس گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا اور بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی۔ ۷ جولائی 1944 کو پھانسی دے کر شہید کر دیے گئے۔

ٹائیگر: ساکن ورانسی، ریاست اترپردیش 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942ء میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ اُسی روز جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ٹِکّ، عبدالقدوس: ولادت ۱۹۰۹ء، ساکن شوپیان، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا نام شری خلیق ٹک۔ دکان دار تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 21 ستمبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے شوپیان کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

ٹِکورام چودھری: ولادت ۱۸۹۲ء، قصبہ جھنجھنوں، ریاست راجستھان، پیشہ کاشتکاری۔ سابق ریاست جے پور میں پرجامنڈل کی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 1934 میں ڈُندلود جاگیر کے جاگیردار کے خلاف احتجاج میں شریک تھے۔ جاگیردار کے بھائی کی گولی سے شہید ہوئے۔

ٹودکری، پربھو : ولادت ۱۹۳۰، موضع اُپالے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری یشونت ٹودکری۔ درسات کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۰ اپریل ۱۹۴۸ کو جب وہ بیل گاڑی پر گنوں کا بوجھ لادے لے جا رہے تھے رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اِس گروہ کے دس اور آدمیوں کو بھی بیل گاڑیوں پر رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا تھا۔

ٹودکری، مہادیو : ولد شری سمبھو پاٹودکری۔ ولادت ۱۹۲۹، موضع وڈگاؤں ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔

درجہ سات تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۵ ستمبر ۱۹۴۸ کو کھاس وادی کیمپ کے سیاسی کارکنوں پر رضاکاروں کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ٹیک چند : ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ٹیک رام : ولادت موضع لوزنگ ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/9 پنجاب رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ٹیکے، کشن راؤ : ولادت 1873، موضع ایتا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری ناتھابا۔

درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۶ مئی ۱۹۴۹ کو رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکار

اُن کے گھر میں گھس آئے اور اسے لوٹ کر آگ لگا دی۔ اُن کی بیوی کو بھی ہلاک کر کے شہید کر دیا۔

ٹیکے، گوداوری بائی (شریمتی) : زوجہ شری کشن راؤ ٹیکے۔ ولادت 1882 موضع اتیا، ضلع عثمان آباد، ریاست

مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 6 رمئی 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکار ان کے گھر میں گھس آئے اور اسے لوٹ کر آگ لگا دی۔ اور اُن کے شوہر کو بھی گولی مار کر شہید کر دیا۔

ٹھاکر داس : ولد شری کرپا رام، ولادت 1892۔ ساکن موضع ڈاکی سراجن، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں سرگرم حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے جموں کے ایک جلوس میں شامل تھے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوئے۔

ٹھاکر رام : ولد شری نریش کمار۔ ساکن موضع سیلود، ضلع درگ، ریاست مدھیہ پردیش 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 29 راگست 1942 کو گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیا۔ 3 راکتوبر 1942 کو رائے پور جیل میں فوت ہوئے۔

ٹھاکر سنگھ : ولد شری اندر سنگھ، والدہ کا نام شریمتی اتر کور تھا۔ ولادت 1890، موضع مانک گھان، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 رفروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ٹھاکر سنگھ : ولادت موضع چھاچھل واڑی ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جادو، دھوندی رام : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جادھو، بابوراؤ: ولادت موضع شاہ پور، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ مکانوں پر رنگائی کا کام کرتے تھے۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں سرگرم کارکن رہے۔ ریاست سانگلی کی پولیس نے جس میں ان کا گاؤں واقع تھا، انھیں توڑ پھوڑ کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا۔ تیرہ اور انقلاب پسند محبان وطن کے ساتھ سانگلی کی جیل میں قید کردیے گئے۔ شری وسنت راؤ پاٹل کی قیادت میں جیل کی دیوار توڑ کر بھاگ نکلنے کا منصوبہ بنایا۔ ۲۴ جولائی ۱۹۴۳ کو جیل کے محافظوں سے ہتھیار اور گولہ بارود چھین کر کامیابی کے ساتھ جیل کی دیواروں کو پھاند گئے۔ پولیس نے پیچھا کیا۔ وہ شہر کے باہر ندی کے کنارے پر پہنچ گئے اور تیر کر دریا پار کرنے کے لیے ندی میں کود گئے۔ دریا پار کرتے ہوئے بابوراؤ پولیس کی گولی کا نشانہ بن گئے اور اسی وقت شہید ہوگئے۔

جادھو، دتّا: ولد شری ماروتی جادھو، ولادت ۱۹۲۳، موضع شیوانی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸) میں حصہ لیا۔ ۲۴ مئی ۱۹۴۸ کو جب کہ وہ سنت تکارام کے احترام میں مذہبی زیارت کے لیے شیوانی گاؤں جارہے تھے۔ رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

جادھو، دیوراؤ: ولد شری ہنومنت راؤ جادھو۔ ولادت ۱۹۰۹، موضع تونڈچیر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۸ میں اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے ایک حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوگئے۔

جادھو، شنکر: ولادت ۵ ستمبر ۱۹۲۴۔ موضع اچلیٹ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری شام راؤ جادھو تھا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا

مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۸ میں رضاکاروں نے پولیس گاؤں میں انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔

جادھو، ماروتی: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں

بھرتی ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جادھو، کاکا: ولد شری سکھا رام جادھو۔ ولادت [illegible]، موضع شیواڑی جنا۔ ضلع پربھانی۔ ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ 19 مئی 1948 کو جب وہ سنت تکارام کے احترام میں منعقد زیارت کرنے شیواڑی گاؤں جا رہے تھے۔ رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

جادھو، واسو: چاندا ضلع میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بمبئی سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

جارج، ٹی۔ ایم: ولد شری جیریا شلو۔ ولادت 20 مارچ 1915۔ موضع پیرلیسر، ضلع کیپو۔ ریاست کیرالا۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست تھاوڑکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 20 ستمبر 1938 کو چنگانور میں ایک عوامی جلسہ میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شریک ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوئے۔

جاگیر سنگھ: ولادت موضع جالیان ضلع امبالہ، ریاست ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں کلیوہ کے مقام پر ہسپتال میں وفات پائی۔

جاگیر سنگھ: ولد شری مل سنگھ۔ ولادت موضع جیر پچیدہ والی، سابق بہاولپور ریاست، پنجاب (حالیہ پاکستان) بہاولپور پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ تیا وادی، برما کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

جالا، کوماریا: ولد شری ییرمتا۔ ساکن ایدھور، ضلع نلگنڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ویلیس منڈو مہم میں شرکت کی اور نظام حکومت کو جبری محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

جانکی پرساد: ولد شری رام پرساد، ولادت ۱۹۱۲ ساکن موضع پیر یا گاؤں، ضلع جلال پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ ۱۹۳۰ کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چار مہینے کی سزائے با مشقت ہوئی۔ جیل میں انتقال ہوا۔

جانی مانک لال: ولد شری شنکر لال بینی۔ ولادت ۱۹۲۰، مقام احمد آباد، ریاست گجرات۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ ۹ دسمبر ۱۹۴۲ کو احمد آباد میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

جبار خاں: ولد شری رمضان خاں، ولادت ۱۹۰۲ ساکن موضع سدن چاکاں، ضلع بارہمولہ، ریاست جموں و کشمیر، ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری ۱۹۳۸ میں ضلع بارہمولہ میں ہندواڑہ کے مقام پر مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

جرنیل سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک بھرتی ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برما میں وفات پائی۔

جتی ایلیا: ولد شری سائلو، ساکن موضع ...، ضلع نلگنڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ 'ٹیکس نہ دو' مہم میں شریک تھے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

جٹ رام: ولادت موضع اودم، ضلع علی گڑھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جٹ سنگھ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے منی پور، امپھال میں انتقال ہوا۔

جرام گونڈ: ولد شری بھولا سنگھ، ولادت ۱۹۰۴ موضع سیدھا، ضلع بیتل، ریاست مدھیہ پردیش۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑ دو'

تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اس پہلے کی قید بامشقت بھگتی۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۴۳ کو ناگپور جیل میں انتقال ہوا۔

جرنیل سنگھ : ولادت موضع بُرج رائیکی، ضلع امرتسر، پنجاب۔ والد کا نام شری چنن سنگھ تھا۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

جساتی، منسارام : ولد شری خوشحال چند جساتی۔ ولادت ۲۲ نومبر ۱۹۱۳، موضع چھلی، ضلع چھندواڑہ، ریاست مدھیہ پردیش۔ پرائمری درجہ تک تعلیم پائی۔ پیتل کے برتنوں کی تجارت کرتے تھے۔ ۱۹۴۲ کی "ہندوستان چھوڑدو" تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ کو قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ مظاہرین پر پولس کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

جسونت سنگھ : ہندوستانی فوج میں نوکری ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

جاگا سنگھ : ہندوستانی فوج کی دوسری برما رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے دوسرے بہادر گروپ میں لانس نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں میاٹنگ کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

جگبندن : ہندوستانی فوج میں دھوبی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے امدادی دستے میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ 15 اگست 1942 کو برما میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگتاپ، نرپارو : ولد شری تانو جگتاپ ولادت ۱۹۰۰ موضع کرمبیل (ہتاگد) ضلع ناسک، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ضلع ناسک کے بگلان اور کلوان تعلقوں میں چراگاہوں پر محصول لگانے کے خلاف جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۰ کو چنک پور میں ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں شریک ہوئے۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ اُن کے ساتھ تین اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

جگتاپ، سیتارام : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا

آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

جگت سنگھ: ولادت موضع گاولی، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ اور ۱۵ جنوری ۱۸۷۲ کو مالیر کوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ اور ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ کو توپ کے گولے سے اڑاکر شہید کر دیا۔

جگت سنگھ: ولادت موضع سرشتہ پور، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ میں ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

جگت سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے ۱۹۴۴ میں شہید ہوئے۔

جگت سنگھ: ہندوستانی فوج کی ورکشاپ کمپنی میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ امپھال میں خدمت انجام دیتے ہوئے وفات پائی۔

جگتی رام: ولد شری رام ناتھ۔ ولادت موضع دھمن، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ سنگاپور میں انتقال ہوا۔

جگدیش سنگھ: ولادت جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں این۔سی۔او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت سیکنڈ لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

جگ رام: ولد شری موسے رام۔ ولادت موضع تغلق آباد، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی 7/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگرام: ولادت موضع دیواوس، ضلع حصار، ریاست ہریانہ، ہندوستانی فوج کی جند پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگ رام: ولادت موضع مورتھا، ضلع کانگڑہ، ریاست ہماچل۔ ہندوستانی فوج کی 1/9 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگرام: ولادت موضع تغلق آباد، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی 1/? پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگم، سوامی نگم: ولد شری ...، ساکن قصبہ ...، ضلع ...، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی تلنگانہ تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبری چندے کے مطالبہ کی ادائیگی سے انکار کیا۔ اپنے گاؤں ... میں رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ پھر اور گاؤں والے بھی جو ... شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

جگ موہن راؤ، بی۔ اے۔: ولادت دیو ...، ریاست مدھیہ پردیش۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو کیسل روک کے مقام پر ہند گوا سرحد کو عبور کرنے میں شریک تھے۔ پرتگالی محافظوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

جگ میگھ سنگھ: ولادت موضع ...، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے 5/? کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

جگ میل سنگھ: ولادت موضع ...، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے 5/1 کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگن ناتھ: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چوتھی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگناتھ بھائی: ولد شری بھیرو ...۔

ولادت ۱۹۰۰، موضع بھیرا، ضلع باندا، ریاست اترپردیش۔ کسان سبھا باندا کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۰ کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ ۱۹۳۲ میں جیل میں انتقال ہوا۔

جگن رام: ولادت گاؤنڈا، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 2/5 پنجاب رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ برما میں لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

جلال خان: ولد شیر بہادر خان۔ ساکن موضع ہسل، ضلع جہلم، پنجاب (موجودہ پاکستان)۔ ہندوستانی فوج کی 1/14 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برما میں وفات پائی۔

جلال دین: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے اور برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ تریاوادی برما کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

جلورا سنگھ: آزاد ہند فوج میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ اور برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جلورام: ہندوستانی فوج کی 2/17 ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

جلیلا وینکیا: ولد شری ملیا۔ ساکن موضع پلی، ضلع نلگنڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ کئی مسلح مہم میں شریک تھے۔ رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

جم بیا: ساکن موضع گمپہ، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ چرواہے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے بچاؤ کرنے والے رضاکار دستے میں شامل ہو گئے۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۸ کو ان حملوں میں سے کسی ایک میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جمعدار سنگھ: ولادت موضع کھیرتو، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۲ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

جمنا پرساد: ولد شری ایودھیا پرساد۔ ولادت جنوری ۱۸۹۹، موضع بیور، ضلع متھرا، ریاست اُتر پردیش۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں عملی حصہ لیا۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں شریک رہے ۱۴/ اگست 1942 کو بیور پر پولس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

جھنڈالا (شرمتی) بیری: ساکن موضع کولو کونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۸/ جنوری ۱۹۴۸ کو جب رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملہ کر کے ان کے گھر میں آگ لگا دی اُس میں جل بھن کر درجۂ شہادت حاصل کیا۔

جمن سنگھ: ولد شری لچھو سنگھ۔ ولادت ۱۸۸۱، موضع کسیرو، ضلع اُتر کاشی، ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج (۱۹۳۰) میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۳۰ میں ٹہری کی جیل میں انتقال ہوا۔

جناگم لچمیا: ولد شری ملیسم۔ ساکن موضع اکنور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ (تاڑی) شراب ساز تھے۔ پولیس کے مظالم کے خلاف عوامی مظاہروں میں شریک ہوئے اگست ۱۹۴۶ میں گرفتار کر لیے گئے اور اپنے گاؤں کے راما مندر کے احاطے میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اُن کے ساتھ آٹھ اور آدمیوں کو بھی گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے کے الزام میں ان لوگوں کو سزا دینے کے لیے ان کے گاؤں پر حملہ کر دیا تھا۔

جَندگرو، آمرجو: ولد شری محمد میر جندگرو۔ ولادت ۱۹۰۰، ضلع سری نگر، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سنٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شرکت کی۔ ۱۳ جولائی 1931 کو مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران جیل کے

پھاٹک پر گولی کھاکر شہید ہوئے۔

جنگا، ناگیا: ساکن موضع راج پیٹھ، ضلع کھم، ریاست آندھراپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کردیا۔ گرفتار کرلیے گئے اور 28 دسمبر 1947 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے گولی کھاکر شہید ہوئے۔

جنگم، شنکریا: ساکن موضع کونکاپاک، ضلع ورنگل، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کردیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پکڑلیے گئے اور پندرہ اور گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں باندھ کر اُن گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دیے گئے جن کو رضاکاروں نے نذرِ آتش کردیا تھا۔ اُسی روز جل بھن کر راکھ کا ڈھیر ہوگئے۔

جنگی سنگھ: ولادت موضع منی پور، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ والد کا نام شری جما سنگھ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے اور برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں پوپا پہاڑی کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جنوجی: ساکن موضع ملّی، ضلع گلبرگا، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے اُن کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران انھیں شہید کردیا۔

جنولے، ننکارام: ولد شری کرشنا جنولے، ولادت 1908، موضع سٹّور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں جبکہ رضاکاروں نے اُن کے گھر میں آگ لگادی تھی اُنھیں جلاکر شہید کردیا۔ گیارہ اور آدمی بھی اِس موقع پر شہید کردیے گئے۔ اور رضاکاروں نے اُن کے گاؤں کو لوٹ کر تباہ کردیا۔

جنولے، گیابنا: ولد شری کرشنا جنولے۔ ولادت 1913، موضع بالور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں

ختم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک 48-1947 میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں جب رضاکاروں نے اُن کے گاؤں کو آگ لگا دی وہ جل کر شہید ہو گئے۔ گیارہ اور آدمی بھی رضاکاروں کے ہاتھوں مارے گئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ کر دیا۔

جُنید عالم: ولد شری حکمت علی۔ ولادت 1905، موضع قربان سرائے، ضلع غازی پور، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ تدگنج ریلوے اسٹیشن پر حملہ میں شریک تھے۔ پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

جوار سنگھ: ولادت موضع دلیان، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے اور 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

جوالا سنگھ: ولد شری جیتا سنگھ۔ ولادت 1880، موضع پار، ضلع اتر کاشی، ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج (1930) میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1931 میں ٹہری کی جیل میں انتقال ہوا۔

جوالی سنگھ: ولادت موضع جیلا، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/5 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں شہید ہوئے۔

جواہر سنگھ: ہندوستانی فوج کی پنجاب رائفل میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ 1944 میں برما میں وفات پائی۔

جوت رام: ولادت موضع سونے، ضلع متھرا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جوتر تامنگ: ولادت موضع رودھنگ، ضلع سیانگ، شمال مشرقی سرحد ایجنسی۔ 1911 میں مشور میں کی قیادت میں آدی قبیلے کی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں سے ایک جھڑپ کے بعد گرفتار کر لیے گئے۔ عمر بھر کی سزائے قید ہوئی۔ 1911 میں پھانسی کے تختے پر ڈبرو گڑھ میں شہید ہوئے۔

جودھ سنگھ: ولادت موضع مرباج ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ 15 مارچ 1872 کو مالیر کوٹلا پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

جوشی، شام راؤ: ولد شری بھیکاجی جوشی۔ ولادت 1923 موضع درود، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 19 ستمبر 1948 کو ان کے گاؤں پھلکاؤں پر نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کے دوران گولی کھا کر شہید ہوئے۔

جوگا چند: ولادت موضع کولا، ضلع الموڑا، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں شامل ہو گئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جوگا سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں لانس نائک تھے 1942

میں آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ 1942 میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جوگندر سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

جوگندر سنگھ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ ایمپھال میں خدمت انجام دیتے ہوئے انتقال ہوا۔

جوگندر سنگھ: ولد شری متا سنگھ، ولادت موضع جوہل، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے سگنل کورپس میں کلرک تھے۔ آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت ایک افسر شامل ہوئے۔ سنگاپور کے ہسپتال میں وفات پائی۔

جوگنی، ویریا: ولد شری کشتیا۔ ساکن موضع کوتی گل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا

مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ 25 اگست 1948 کو ان حملوں میں سے کسی ایک حملے میں ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جوگی گری بیا: ولد شری سدپا جگی۔ ولادت [illegible] مقام رام درگ، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رام درگ پولیس کی فائرنگ کا انتقام لینے کے لیے جس کے نتیجے میں چار آدمی موقع پر ہی شہید ہو گئے تھے، ہجوم نے جیل کے محافظوں پر حملہ کر دیا اور ان میں سے کچھ کو جان سے مار دیا۔ اس کی پاداش میں آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ یہ بھی گرفتار ہو گئے اور سزائے موت کا حکم ہوا۔ 1929 میں رام درگ جیل میں پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

جوہن۔ اے: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

جہاں سنگھ: ولد شری چندا سنگھ، ولادت 1875، موضع نکام پور، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ چین میں ایک عمارت کے چوکیدار تھے۔ 1911 میں ہندوستان لوٹے اور ترن تارن مورچے میں حصہ لیا اور بعد میں 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

جیت رام: ولد شری بچھو۔ ولادت موضع بیاس، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ 1942 میں برما کی پوپا پہاڑی پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جیت سنگھ: ولد شری سوہلو۔ ولادت موضع الیوا، ضلع کرنال، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

جیت سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/11 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ اگست 1944 میں برما میں تامو کے مقام پر وفات پائی۔

جے جیت سنگھ: ساکن موضع رام سنگھ پور، ضلع ورانسی، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

جے چند: ہندوستانی فوج کے ایچ کے بی۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوں کے قریب خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

جے سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/17 ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے دوسرے بہادر دستے میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ جل کر زخمی ہونے سے انتقال ہوا۔

جے سنگھ: ولادت موضع گوپالی، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 7/1 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جیسوال، تلسی رام: ولد شری کالو رام جیسوال، ولادت 1913، موضع فردا پور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 14 ستمبر 1948 کو نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

جیسوال، ہیرالال: ولد شری کالو رام جیسوال۔ ولادت 1893، موضع فردا پور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 14 ستمبر 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

جے کرن سنگھ: ہندوستانی فوج کی نمبر 18 فیلڈ ایمبولنس میں نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

جے لال: ولادت موضع کھیری کمارے، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

جیمس، ڈی: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 50 میں بحیثیت لانس نائک

خدمت انجام دی۔ 30 مارچ 1944 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بے مل سنگھ : ولادت موضع ماندا ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 میں کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اُڑا کر شہید کر دیا۔

جین، اودے چند : شری ترلوک چند جین اور شریمتی کملا بائی کے فرزند ارجمند تھے۔ ولادت 10 نومبر 1922۔ ضلع منڈلا، ریاست مدھیہ پردیش۔ درجہ دس کے طالب علم تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔

15 اگست 1942 کو قصبہ منڈلا میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس کا انتظام کیا۔ پولیس کی مزاحمت پر انھوں نے اپنا سینہ کھول کر پولیس کو گولی مارنے کے لیے للکارا۔ پولیس نے گولی چلادی۔ پیٹ میں گولی لگنے سے شدید زخمی ہوئے۔ 16 اگست 1942 کو ہسپتال میں انتقال ہوا۔

جین، مگن لال : ولد شری ہیرا چند جین۔ ولادت 1910، قصبہ جاورا، ضلع رتلام، ریاست مدھیہ پردیش۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پنساری کی دکان کرتے تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہ کی، اور برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے اندور کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے، گرفتار کر لیے گئے۔ پولیس کی حراست میں ہسپتال میں رہے۔ ہسپتال میں زیر علاج ہی تھے کہ زخموں کی تاب نہ لاکر فروری 1945 میں انتقال ہو گیا۔

جیون سنگھ : ولد شری وزیر سنگھ۔ ولادت موضع دھلا سنگھ والا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ منیلا، فلپائن میں سکونت کے زمانے میں غدر پارٹی میں شامل ہو گئے۔ ہانگ کانگ میں جاپانی بحری جہاز توسا مارو میں سوار ہو کر اُن پنجابی مہاجرین سے ملنے کے لیے روانہ ہو گئے جن کو جنگ متحدہ امریکہ سے نکال دیا گیا تھا۔ فیروز شاہ قتل کی واردات کے الزام میں ہندوستان میں گرفتار کر لیے گئے۔ اس واردات میں نومبر 1915 میں پولیس اور انقلاب پسندوں کے درمیان ایک جھڑپ میں ایک تھانیدار مارا گیا۔

اور ملکی ملازم مارے گئے تھے۔ اس جرم میں موت کی سزا ہوئی اور پھانسی چڑھا دیے گئے۔

جیون سنگھ: ولادت موضع پایان، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ ہنگامے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ سے اڑا کر شہید کر دیا۔

جیون سنگھ: ہندوستانی فوج کی 1/16 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

جیون سنگھ: شری پھول اور شریمتی جوالا دیوی کے فرزند تھے۔ ولادت 1864، مقام تھگیاں وال، ضلع گوجرانوالہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

جھنڈا سنگھ: ہندوستانی فوج کے اے۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ اپنا فرض انجام دیتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

جھنگر سنگھ: ہندوستانی فوج 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ 1942 میں برما میں انتقال ہوا۔

جھوٹا رام: ولادت ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ امپھال کے محاذ پر فائرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے 1944 میں انتقال ہوا۔

جھونا سنگھ عرف جھنو سنگھ: والد شری کھڑک سنگھ۔ ولادت 1912، موضع تگد گاؤں، ضلع اترکاشی، ریاست اتر پردیش، ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف 1930 کے عوامی احتجاج میں حصہ لیا۔ 1930 میں راڈی گھاٹی کے مقام پر ریاستی پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

جیرا سنگھ: شری جے مل سنگھ اور شریمتی

جیون کور کے فرزند تھے ۔ ولادت ۱۸۹۰ء۔ موضع پنڈوری نجراں، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب، 1921ء کے ننکانہ صاحب مورچہ میں گردوارا اصلاح تحریک میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921ء کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

چاپارالا، جگن موہن راؤ : ولادت 20 اکتوبر 1925ء، موضع ڈونڈا پاڈو، ضلع کرشنا، ریاست آندھرا پردیش۔

پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی ستیہ گرہ تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو جبکہ 153 ستیہ گرہی سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے تھے، پرتگالی سپاہیوں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چاپا، سارّیا : ساکن موضع لنگالا پلّی، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ کویا قبیلے کے فرد تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ڈیکس نہ دو، تحریک کے حامی تھے۔ 3 مارچ 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چادا، انتار یڈی : ساکن موضع تماد پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 4 اپریل 1948 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہادت پائی۔

چادا، وینکیّا : ولد شری رامیّا۔ ساکن مڈگولا پلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

چاکو، ایم۔ آئی : ہندوستانی فوج کے نمبر 4 اسٹیشنری محکمہ میں کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں سکنڈ لیفٹیننٹ کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چاند بہادر : 1942 میں آزاد ہند فوج میں

بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

چانن سنگھ: ہندوستانی فوج کی 1/1 پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں ایک افیسر کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ جب وہ دشمن کی صفوں کے پیچھے لگے ہوئے مخبری کے فرائض انجام دے رہے تھے برطانوی حکومت نے انھیں گرفتار کر لیا۔ موت کی سزا ہوئی اور پھانسی چڑھا دیے گئے۔

چانن سنگھ: ولد شری سادھو سنگھ، ولادت موضع مجھلیان، ضلع امبالا، ریاست ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چانن سنگھ: ہندوستانی فوج کی 4/11 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

چانن سنگھ: ہندوستانی فوج کی 4/16 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چاون، سکھارام: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

چاون، نارسنگ: ولد شری مہادو چاون۔ ولادت 1925 موضع تردکا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1947 میں اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے بموں اور جدید آتشیں اسلحہ سے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

چیتو، غلام احمد: ولد شری لسا جو چیتو۔ ولادت 1895۔ ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ، ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

چناری، الوارلو: ساکن موضع کونکاپک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا نظام حکومت کے جبری محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۱۵ مارچ ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور پندرہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں جکڑ دیے گئے۔ رضاکاروں نے جن گھروں کو نذر آتش کر دیا تھا اُن کے شعلوں میں پھینک دیے گئے اور اُسی روز جل بھن کر شہید ہو گئے۔

چناری، تروپتیا: ساکن موضع کونکاپک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا نظام حکومت کے جبری ٹیکس کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۱۵ مارچ ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور پندرہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں جکڑ دیے گئے۔ رضاکاروں نے جن گھروں میں آگ لگا دی تھی اُن کے شعلوں میں سب کو پھینک دیا گیا۔ اُسی روز جل بھن کر شہید ہو گئے۔

چناری، رنگیا: ساکن موضع کونکاپک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبری محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پندرہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں جکڑ دیے گئے۔ رضاکاروں نے جن گھروں میں آگ لگا دی تھی ان کے شعلوں میں سب کو پھینک دیا گیا۔ اُسی روز جل بھن کر شہید ہو گئے۔

چٹرجی، برنیدر ناتھ: ساکن کلکتہ، مغربی بنگال۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ ۱۶ جولائی ۱۹۴۴ کو برما میں کلیوا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چٹرجی، پی۔ این: ساکن کلکتہ، ریاست مغربی بنگال۔ والد کا نام شری آر۔ این۔ گنگولی۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل کے محکمۂ تعمیر نو میں غیر جنگی منتظم کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں فوجی نقل و حرکت کے زمانہ میں چند دن دریا میں ڈوب کر درجۂ شہادت حاصل کیا۔

چتر سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹرانگ کے مقام پر وفات پائی۔

چتر سنگھ: ولادت ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

چٹو پادھیا، بریندرناتھ: ولد شری اگھورناتھ چٹو پادھیا۔ ولادت یکم اکتوبر 1818، موضع برہمن گاؤں۔ ضلع ڈھاکہ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش)۔ بی۔ اے پاس تھے۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلینڈ گئے۔

اور انگلینڈ میں ہندوستان کی آزادی کے لیے کام کرنے والے انقلاب پسندوں سے علاقہ قائم کیا۔ وہاں کئی زبانیں سیکھیں۔ اور ہندی اردو کے علاوہ جرمن، فرانسیسی، فارسی اور عربی زبانوں سے واقف ہو گئے۔ انگلینڈ میں ایک انقلابی رسالہ "انڈین سوشیولوجسٹ" جاری کیا۔ ۱۹۰۹ میں انگلینڈ کو خیرباد کہہ کر پیرس میں جا بسے۔ یہاں انھوں نے "تلوار" کے نام سے ایک رسالہ جاری کیا۔ پہلی جنگ عظیم کے چھوٹ پڑنے کے بعد ۱۹۱۴ میں برلن پہنچے۔ ہندوستانی انقلاب پسندوں کی برلن کمیٹی کو زر و مال اور ہتھیاروں سے مدد دینے کے لیے حکومت جرمنی کو آمادہ کیا۔ ہندوستان میں انقلابی پارٹی کے لیے ہتھیار اور گولہ بارود بحری جہاز کے ذریعہ بھیجنے کا انتظام کیا۔ ۱۹۱۸ء میں جرمنی کی شکست نے برلن کمیٹی کی سرگرمیوں کو منتشر کر دیا۔ اور وہ ہندوستان کی تحریک آزادی میں روسی حکومت کی حمایت حاصل کرنے کی غرض سے ماسکو گئے۔ ماسکو یونیورسٹی میں اردو زبان و ادب کے پروفیسر ہو گئے۔ جنوری 1941 میں جلاوطنی کی حالت میں ماسکو میں انتقال ہوا۔

چٹی پرولو، سری رنگم: ولد شری راماکستیا۔ ساکن موضع ول لال، ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

چدالو، نرسیا: ساکن موضع تماپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست

حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ 14 اپریل 1948 کو شہید ہوئے۔

چرت سنگھ: ولادت موضع رور کا، ضلع لدھیانہ، پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

چرکھاری، ہلکائی سنگھ: ولادت موضع ہمیر پور، ریاست اتر پردیش۔ ممتاز سیاسی کارکن تھے۔ ہمیر پور میں پرجا پریشد کی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ پولیس کے ہاتھوں بری طرح پیٹے جانے کی وجہ سے 1940 میں جیل میں انتقال ہوا۔

چرنجیت لال: ولد شری گھیسا رام ولادت موضع نانگل کالیا، ضلع مہندر گڑھ، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 1/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چرن سنگھ: شری گردت سنگھ اور شریمتی سدا کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع کوٹلا سنتا سنگھ، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کی ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

چرن سنگھ: شری گوکل سنگھ اور شریمتی لچھمن کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع ڈنگا، ضلع گجرات، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

چرن سنگھ: ولادت موضع بادلی، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/5 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ امپھال کے قریب خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چرن سنگھ: ولد شری جوگ رام سنگھ، ولادت موضع بھورانپور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔

آر۔ اے۔ میں لانس نایک تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ سنگاپور میں انتقال ہوا۔

چرن سنگھ: ولادت موضع رھابلی، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چرن سنگھ: ولادت موضع سراواں، ضلع جالندھر، پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور موت کی سزا دی۔ ملتان جیل میں پھانسی چڑھا کر شہید کر دیا۔

چرورندن: ولد شری رامن۔ سن ولادت قریباً 1923ء، موضع کیتور، ضلع جنوبی کنارا، ریاست کیرالا۔ دیہاتیوں کی ایک سیاسی جماعت کرشک سنگھم کے ممبر تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938ء) میں حصہ لیا۔ 28 مارچ 1941ء کو کیتور کے علاقے میں پوکنڈم سے چیریاکری تک گشت کرنے والے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ سُبرایا پولیس کانسٹبل کو دیکھ کر، جو جلوس میں شامل کچھ لوگوں کو گرفتار کرنا چاہتا تھا، لوگوں نے اس پر حملہ کر کے پکڑ لیا۔ کانسٹبل مارا گیا اور اس کی لاش دریا میں پھینک دی گئی۔ یہ انسٹھ اور آدمیوں کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے اور فساد اور قتل کے الزام میں تین اور آدمیوں کے ساتھ سزائے موت ہوئی۔ 29 مارچ 1943ء کو کنور سنٹرل جیل میں پھانسی چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

چکّا، چنّا یلیّا: ولد شری رامیّا، ساکن موضع ناگیرڈی پلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چکالا، کنکیا: ولد شری ایلیّا۔ ساکن موضع گودی پل، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس کے ایک حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

چکالا، رسیّا: ساکن موضع اینوگنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ

کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کئے ہوئے اپنے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ 4 مارچ کو نظام پولیس اور رضاکاروں سے ایک جھڑپ میں "جو بارہ گھنٹے جاری رہی" شریک تھے۔ اس لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہادت پائی۔

چکالا، یاداگری: ساکن موضع رنیوکنتا۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے مدافعتی دستے میں شامل ہوگئے 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس کی ایک لڑائی میں "جو بارہ گھنٹے جاری رہی" شریک رہے۔ اس لڑائی میں پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

چکن، رمضان بٹ: ولادت 1911، ساکن اننت ناگ۔ ریاست جموں و کشمیر۔ والد کا رحمان بٹ چکن۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک تھے۔ ریاستی پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

چکن، محمد بٹ: ولد شری احمد بٹ چکن۔ ولادت 1901 ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

چکوروپاٹی، نرسیا: ساکن موضع اری پڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 16 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ رضاکاروں نے جلوس پر حملہ کرتے وقت گولی سے مارکر شہید کردیا۔ اس حملے میں پانچ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

چگن لوہار: ولد شری راجا رام لوہار۔ ولادت 1918 موضع لیری، ضلع جلگاؤں، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ کسی نیکٹری میں مزدور تھے۔ 1942 کی "ہندوستان چھوڑدو" تحریک

حصہ لیا۔ 26 اگست 1948 کو بوچرا کے ایک عوامی جلسے پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

چلاّ، پلاّ ریڈی : ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کئے ہوئے اپنے گاؤں کے مدافعتی دستے میں شامل ہوگئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں، جو بارہ گھنٹے جاری رہی، 25 اگست 1948 کو شریک رہے۔ اس لڑائی میں پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

چلاّ، پیڈا ملاّ ریڈی : ولد شری پیڈا وینکٹا ریڈی۔ ساکن موضع بیراں پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

چلاّ، رگھوا ریڈی : ولد شری رامیا۔ ساکن موضع بیراں پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، اس حملے میں شہید ہوئے۔

چلاگونی، بالیا : ولد شری متھیا۔ ساکن موضع جاگیر ریڈی گوڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

چلاّ، نرسی ریڈی : ولد شری رامیا۔ ساکن موضع بیراں پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500

رضاکاروں اور نظام فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پھپڑ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

چلّا، نرسی ریڈی: ولد شری ملّا ریڈی۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پھپڑ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

چلّا، ویرا ریڈی: ولد شری پیڈا وینکٹا ریڈی۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش، پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پھپڑ اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

چلّاین پی: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 160 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

چماودا، تنگا رام: ولادت 1902، موضع ترودا ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری سادو ریڈی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے بموں اور جدید آتشیں اسلاح سے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 1947 میں شہید ہوئے۔

چمبھر، سیتا رام: ولد شری بھاؤ چمبھر۔ سن ولادت 1918، ساکن موضع منگرول، ضلع منگرول، ضلع سانگلی، ریاست مہاراشٹر۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلاتی ستیاگرہ میں حصہ لیا۔ قانون جنگلات کی مزاحمت کرنے کے لیے بلاشی گاؤں کے لوگوں نے ایک ساگون کے پیڑ کو کاٹ کر گاؤں کے مندر کے قریب اس کے تنے کو

گاٹدیا۔ ۱۹ جولائی ۱۹۳۰ کو اس ساگوان کے پیڑ کے تنے پر ترنگا جھنڈا نصب کر دیا گیا۔ ۵ ستمبر ۱۹۳۰ کو ۵۰۰ مسلح پولیس کے سپاہیوں نے جھنڈے کو اکھاڑ کرتنے کو لے جانے کی کوشش کی۔ لوگوں نے مزاحمت کی۔ لگ بھگ پندرہ ہزار کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے بارہ برس کے دولڑکے سیتارام چمبھرا اور دھونڈی سنتو کمبھراُس دن شہید ہوئے۔

چمن سنگھ: ولادت موضع پہڑری، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۸ پنجاب رجمنٹ میں نایک تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

چمیرالا، ایلیّا: ساکن موضع ماریپاڈ، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۴۷ کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ جلوس پر حملہ کر کے رضاکاروں نے انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔ اِس حملے میں پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

چنّا، ویرّیا: ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے انیس گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی لپٹوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

چنتالاپوری، رنگاریڈی: ولد شری رنیوکنتا رامی ریڈی۔ ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کئے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ ۴ مارچ ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے تک جاری رہی، شریک تھے۔ اس لڑائی میں پچیس اور گاؤں کے بچاؤ کرنے والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

چِنتا کُنتلا، مالاریڈی: ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔

پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ ۱۹ مارچ ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر نظام کی پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

چنیا: ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ جرمنی میں ہی وفات پائی۔

چنیا: سن ولادت 1925۔ ساکن شہر بنگلور، ریاست کرناٹک۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک ۱۹۴۷ میں حصہ لیا۔ ۸ر ستمبر 1947 کو بنگلور چھاونی پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ فائرنگ سے پانچ اور جوان لڑکے بھی اُس روز شہید ہوئے۔

چیچادلی، کاشی رام: ولد شری رام جی چیچادلی۔ ولادت 1913، موضع مہورا، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ جون ۱۹۴۸ میں اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں اور نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چیچادلی، کسن: ولادت ۱۹۱۸، موضع مہورا، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ جون ۱۹۴۸ میں اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں اور نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چندا سنگھ: شری حکم سنگھ اور شریمتی نند کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1885، موضع نظام پور ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

چندا سنگھ: ہندوستانی فوج کے اکیسویں فسر دستے میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی دوسری بٹالین میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے

فرانس میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چندا سنگھ بھائی: ولادت ترن تارن، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ تھائی لینڈ میں جاکر آباد ہوگئے اور وہاں ایک خوشحال ٹھیکیدار بن گئے۔ تھائی لینڈ میں آزادی ہند کی تحریک کی تنظیم کی۔ جنوب مشرقی ایشیا میں وہاں کے ہندوستانیوں میں آزاد ہند فوج کے لیے حمایت حاصل کرنے میں سرگرم حصہ لیا۔ اپنی ساری دولت آزاد ہند فوج کے فنڈ میں بطور عطیہ پیش کر دی۔ 1945 میں جب جاپان کی شکست کے بعد تھائی لینڈ پر برطانیہ کا قبضہ ہوگیا گرفتاری سے بچنے کے لیے اپنے آپ کو ہلاک کر لیا۔

چندر بھان: ولد شری لالہ رام سروپ۔ ولادت موضع مارکھپور، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ حکومت کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

چندر دت: ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں پاشی مانا کے مقام پر دشمن کے ایک

ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

چندرا ہنس: سن ولادت 1910، ساکن دہلی۔ والد کا نام شری راج سنگھ۔ سیاسی کارکن تھے۔ 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ 1932 میں گرفتار کرکے قید کر دیے گئے اور اسی سال دہلی جیل کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

چندر سنگھ: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے میڈیکل یونٹ میں بھرتی ہوئے۔ برما میں مانمو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

چندر سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں نائیک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراونگ کے مقام پر وفات پائی۔

چندر سنگھ: ولادت موضع کانیری، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں یو کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

چندر سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چندریا: ساکن موضع بوڈولورو، ضلع مشرقی گوداوری، ریاست آندھرا پردیش۔ رامپا قبیلے کے نیتا تھے۔ ضلع گوداوری کے چوڈاورم ڈویژن میں برطانوی افسروں کی ظالمانہ حکمرانی کے خلاف ۱۸۷۹ کی رامپا بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ پولیس اور ضلع افسروں کے خلاف کئی حملوں کی کامیابی کے ساتھ رہنمائی کی۔ مئی 1879 میں پولیس نے گرفتار کر لیا لیکن کسی نہ کسی طرح بچ کر نکل گئے۔ ان کی گرفتاری کے لیے ایک ہزار روپیہ کے انعام کا اعلان کیا گیا۔ روپوش رہے اور برطانیہ مخالف سرگرمیاں جاری رکھیں۔ فروری 1880 میں پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چندگی رام: ولد شری بھولا۔ ولادت موضع ڈھکلا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے دوسرے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پانچویں گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

چندگی رام: ولد شری دیوتیا رام۔ ولادت موضع یاہوا کیر پور، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ کوہیما کے محاذ پر جنگ کے دوران شدید طور پر زخمی ہوئے اور انتقال کر گئے۔

چندگی رام: ولد شری سرجن سنگھ۔ ولادت موضع گوپلی، ضلع جند، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں سٹنگ کے دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

چندن رام: ولد شری منی۔ ولادت موضع چناری، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ رنگون (برما) میں دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہادت پائی۔

چندن سنگھ: ولادت موضع چھند، ضلع الموڑہ۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

چندن سنگھ : ولادت قصبہ ہنڈون، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چندو ٹلائلیا : ساکن موضع بوتے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ کھیت مزدور تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس نہ دو مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

چندو کنور : ہندوستانی فوج کی سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چندو لال : ولادت موضع بھاگ پور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

چندی رام : ہندوستانی فوج کی 2/17 ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نائیک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چنیّا، کے : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری پلٹن کے نمبر 15 یونٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 24 جون 1944 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

چوال، وینکیّا : ساکن موضع اڈینوتھولا، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چوان، جے رام : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے امپھال میں وفات پائی۔

چوپڈیکر، جگن ناتھ : ولادت 10 اپریل 1931، مقام چوپیدم، پرنیم گوا۔ والد کا نام شری ارجن چوپڈیکر۔ موٹر مکینک اور ڈرائیور تھے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک

دل میں شامل ہو گئے۔ پرتگالی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں عملی حصہ لیا۔ 1958 میں گرفتار کر لیے گئے۔ اُن کے ساتھیوں کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے انھیں وحشیانہ طور پر جسمانی تکلیفیں پہنچائی گئیں۔ 23 جنوری 1959 کو پولیس کی حراست میں انتقال ہوا۔

چوڈنکر، امرت : ولد شری گووند چوڈنکر۔ ولادت 10 مئی 1927ء، ضلع جوراؤ، گوا۔ گوا کے

حمایت آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہو گئے۔ پامبر پائیں جماعت کے تنظیمی امور میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ پرتگالی پولیس اور گشتی دستوں کو رات کے وقت بے گناہ لوگوں کو مارنے سے روکنے کے لیے ان کی آمد و رفت کی شاہراہ پر زمین دوز سرنگ نصب کرنے کی کوشش کی مگر بدقسمتی سے 13 نومبر 1957 کو سڑک کے نیچے بچھائی جانے سے پہلے سرنگ پھٹ گئی اور اس حادثے میں وہ اور ان کے ساتھی ہلاک ہو گئے۔

چودھری، مادھوکر : ہندستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ امپھال میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چوکلا، چندریا : ساکن موضع رنیوکنتا۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے مدافعتی دستے میں شامل ہو گئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں، جو بارہ گھنٹے تک جاری رہی، شریک رہے۔ اس لڑائی میں پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

چولا، محمد رمضان : ولد شری عبدالرحمٰن چولا۔ ولادت 1895۔ ضلع سری نگر، ریاست جموں و کشمیر۔ آرا کش اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر کی گرفتاری کے خلاف سری نگر سنٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے باہر مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں رتبۂ شہادت حاصل کیا۔

چونی رام: ولادت موضع مکولا، ہوشیارپور پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ 20 اپریل 1945 کو لڑتے ہوئے میونگ میں شہید ہوئے۔

چوہان، داتا: ولادت موضع کورٹھا وادر، ضلع بمبئی، ریاست مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج کی دسویں ورکشاپ یونٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں تنگلاؤنگ کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

چوہر سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل بٹالین میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

چیت رام: ولد شری جانکی پرساد۔ ساکن دہلی۔ 30 مارچ 1919 کو رولٹ ایکٹ کے خلاف دہلی کے عوامی مظاہرے میں حصہ لیا۔ گولی سے زخمی ہوئے۔ اور اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں دہلی میں انتقال ہوا۔

چینی پلی، سومیا: ساکن موضع کداپارتھی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

چیڈی پلی، مینیا: ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اُن کے ساتھ بارہ اور آدمی رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

چیروکوپلی، دسترتھ رامولو: ولد شری ویریا۔ ساکن نمی لکو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

چیرین: کیرالا میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

چیکیلا، راماسوامی: ساکن موضع کولوکونڈا

ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ فروری ۱۹۴۸ میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اُن کے ساتھ بارہ اور آدمی بھی رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

چیلم، بگاریڈی: ساکن موضع سرارام، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۵ جنوری ۱۹۴۸ کو نظام پولیس نے جب اُن کے گاؤں پر حملہ کیا اور گھروں میں آگ لگادی اُنھیں زندہ جلا دیا۔

چھپ سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/17 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر دشمن کے ایک حملے میں شہید ہوئے۔

چھتر سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا۔ اور بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں جون ۱۹۴۶ میں مقدمہ چلایا۔ سزائے موت ہوئی۔ ۲۹ جولائی ۱۹۴۶ کو دہلی جیل میں پھانسی کے تختے پر وفات پائی۔

چھتر سنگھ، ٹھاکر: ولادت ۱۸۹۰، موضع تسیمی، ضلع دھولپور، ریاست راجستھان۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست دھولپور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۶ میں پرجا منڈل کے زیر اہتمام اپنے گاؤں کے ایک عوامی جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے کے جمع ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

چھوٹو: ولادت موضع پالی، موضع کرنال، ضلع کرنال، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چھوٹے رام: ولد شری رام لال۔ ولادت موضع لاڈو سرائے، مہرولی، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں ٹاموکے

مقام پر شہادت پائی

چھوٹے لال : ولد شری شو بھارام۔ سن ولادت لگ بھگ 1931، موضع بورس، ضلع رائے سین، ریاست مدھیہ پردیش۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست بھوپال کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۴ جنوری ۱۹۴۸ کو مطلق العنان حکومت کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

چھولا : ولد شری خدا بخش۔ ساکن موضع لاہا، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931 کو راجوری میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

چھیدا لال : ہندوستانی فوج کے جنرل ہسپتال میں تیماردار سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دسویں رجمنٹ میں نرسنگ سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

چھیلا رام : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۱۱ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۹ نومبر ۱۹۴۴ کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

چھیلو : ولد شری ہر نام سنگھ۔ ولادت موضع تہارا ملاک، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے ۶/۱۱۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

حاتم علی : ولادت دھیریکی کلاں، ضلع گجرات، پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ یکم نومبر ۱۹۴۵ کو لکھنؤ کے فوجی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

حاکم سنگھ : ولادت موضع چیل، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۵ جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرکے ۱۷ جنوری برطانوی کو توپ سے اڑا کر شہید کر دیا۔

حاکم سنگھ : ہندوستانی فوج 36 میدانی

جنگی ہسپتال میں تیمار دار سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ 31 اگست 1944 کو خدمت انجام دیتے ہوئے برما میں ہاگا کے مقام پر انتقال ہوا۔

حامد، آرڈاے : ہندوستانی فوج کی میسور پیدل پلٹن میں این۔سی۔او۔ تھے 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ مارچ 1945 میں رنگون (برما) میں انتقال ہوا۔

حسین علی : ولادت موضع چوہا سیدن شاہ، ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ اکتوبر 1943 میں برما میں ہسپتال میں وفات پائی۔

حشمت گوجر : ولد شری جھنڈا گوجر۔ ساکن موضع پانگر، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے راجوری کے جلوس میں شامل ہوئے۔ ریاستی سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران اُسی روز شہید ہوئے۔

حصورا سنگھ : ولادت اکہ والی۔ ضلع پٹیالا۔ ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ کیڈٹ افسر کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ منی پور میں اپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

حضورا سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/14 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ اگست 1944 میں برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

حکم سنگھ : شری کنھیا سنگھ اور شریمتی ہرکور کے فرزند تھے۔ ولادت ہزارا، ضلع جالندھر، پنجاب۔ 1921 میں ننکانہ صاحب مورچے کی اصلاح گوردوارا تحریک میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

حکیم سنگھ : ولادت موضع چاؤ بال، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ پنجاب کی کوکا تحریک میں، جس کو برطانوی حکومت نے غیر قانونی قرار دے دیا تھا، حصہ لیا۔ 17 جنوری 1872 کو

مایر کونلا پر حملا میں شریک تھے۔ اسی روز حکومت نے گرفتار کر کے توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

حکیم سنگھ: 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت ایس۔ آر۔ شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے امپھال کے قریب شہید ہوئے۔

حکیم سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ جولائی 1944 میں برما میں کلیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

حمزہ یوسف: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 22 میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ 5 جون 1944 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

خازن شاہ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں لانس نایک کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

خان باز: ولادت ضلع کیمبل پور، پنجاب، (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ 1944 میں فرانس میں شہید ہوئے۔

خان بیگ: ہندوستانی فوج کی 2/10 بلوچ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ لڑتے ہوئے برما میں اراکان کی پہاڑیوں میں شہید ہوئے۔

خان محمد: ولادت موضع بہائی، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

خزان سنگھ: ولادت موضع ماتندو، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کے اے۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

خزانہ: ولادت موضع بھوران، ضلع کانگڑا۔

ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں 1942 میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں پلیل کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

خلاص خان : ولادت موضع لیسے ضلع جہلم پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ اکتوبر 1944 میں زخموں کی وجہ سے برما کے ہسپتال میں انتقال ہوا

خوشحال : ولادت ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

خوشحال پوری، گوکرن پوری : ولد شری گوردھن خوشحال پوری۔ ولادت 1898 موضع کیدار نگر ضلع ناندیڑ ریاست مہاراشٹر۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ سنت دتّا کے مندر کے پجاری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 16 ستمبر 1948 کو موضع مدگاؤں میں دتّا بارڈی استھان کے مندر سے جب رضاکاروں نے ہیرے جواہرات نکال کر لے جانے کی کوشش کی اور وہ اس میں مزاحم ہوئے تو رضاکاروں نے گولی مار کر انھیں شہید کر دیا۔ ایک دوسرا مندر کا پجاری اور ایک گاؤں والا بھی رضاکاروں کی گولی سے شہید ہوئے۔

خوشحال سنگھ : ولد شری بدھ سنگھ، ولادت 1899 موضع نظام پور دیوا سنگھ والا، ضلع شیخوپورہ پنجاب (حالیہ پاکستان) گوردوارا اصلاح تحریک اور 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

خوشحال سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ 1944 میں برما میں ٹراونگ کے مقام پر انتقال ہوا۔

خوشحال سنگھ : ولادت موضع جولیاں والا، ضلع میرپور، ریاست جموں و کشمیر۔ ہندوستانی فوج کی 1/15 ایف۔ ایف۔ رائفل میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے امدادی دستے میں بحیثیت کپتان شامل ہوئے۔ مارچ 1944 میں سنگاپور میں انتقال ہوا۔

خوشحال سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۴/۱۸ گڑھوال رائفل میں نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

خوشی رام: ولادت موضع دگھال، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۴/۱۹ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بطور سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

خوشی رام: ہندوستانی فوج کی ۲/۷ راجپوتانہ رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بطور حوالدار کلرک بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

خوشی محمد عالم: ولد شری جان محمد۔ ساکن جالندھر، ریاست پنجاب۔ ایف۔ایس۔سی تک تعلیم پائی۔ لاہور میں ڈاکٹری تعلیم کے زمانہ میں ہی ہندوستان میں برطانوی حکمرانی کے خلاف سرگرمیوں میں حصہ لینے لگے تھے۔ فروری 1915، میں چودہ اور طالب علموں کے ساتھ ہندوستان چھوڑ کر افغانستان پہنچے۔ ۱۹۱۹ کی تیسری افغانستان جنگ کے دوران برطانیہ کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کی سرگرمی سے مصروف رہے۔ ۱۹۲۶ میں جنوبی ہند میں فرانسیسی مقبوضہ علاقے پونڈیچری میں پہنچے مگر فرانسیسی حکام نے نکال باہر کیا۔ پھر یورپ کے لیے روانہ ہوگئے اور پیرس میں جا بسے۔ ۱۹۴۱ میں پیرس پر قبضہ کر لینے کے بعد جرمن فوجی حکام نے اپنے ساتھ تعاون نہ کرنے کی سزا میں انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔

خیالی رام: ہندوستانی فوج کی ۴/۱۹ حیدرآباد رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔او۔ شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دادو رام: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۷۶ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 27 فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دادی پلّی، سوریا: ساکن موضع پراڈا، ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری پنٹیا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

داراب سنگھ : ولادت موضع بسری چوہڑ، ضلع آگرہ، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں لانس نائیک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

داس، ایچ۔ سی : ولادت ضلع ڈھاکہ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ملایا میں آزاد ہند فوج کے آزاد ہند دل میں بحیثیت رضاکار شامل ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

داس، ڈی۔ ایل : ولد شری آر۔ بی۔ داس۔ ولادت موضع رام کٹورا، ضلع وارانسی، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے تینتالیسویں میدانی شفا خانے میں حوالدار کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی فوجی پولیس میں سیکشن آفیسر کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برما میں دشمن کے ایک ہوائی حملے میں رنگون کے سیانگ ہسپتال میں شہید ہوئے۔

داس، رادھا کانت : ساکن موضع کالا باریا، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ اسکول ٹیچر تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 29 ستمبر 1942 کو بھاگبانپور تھانے پر حملہ میں شریک تھے۔ پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

داس، کیسر : ولادت بنگال، ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں حوالدار کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

داس گپتا (کماری) بنالتا : دختر شری ہیم چندر داس گپتا۔ ولادت موضع بڈگاؤں، ضلع ڈھاکہ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ڈمیوسیسن کالج کلکتہ کی طالب علم تھیں۔ بنگال کی انقلاب پسند جماعت میں شامل ہو گئیں اور برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ بغیر لائسنس کے ہتھیار رکھنے کے الزام میں اپنے ہوسٹل کے کمرے سے گرفتار کر لی گئیں۔ بنا مقدمہ چلائے ہجلی اور پریزیڈنسی جیلوں میں بند رہیں۔ شدید علالت کی بنا پر جیل سے رہا کر دی گئیں اور 1936 میں کلکتہ میں نظر بند رہیں، سیاسی سرگرمیوں سے الگ تھلگ رہنے کا وعدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ یکم جولائی 1936 کو بحالت نظر بندی کلکتہ میں انتقال ہوا۔

داس، مہاپترا، بائسنا چرن : ولادت لال پور، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 27 ستمبر 1942 بیلبانی پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

داس، ہری داس : ولد شری ارجن داس، ولادت 1892 موضع سہالپور، ڈائمنڈ ہاربر، ضلع 24 پرگنہ، ریاست مغربی بنگال۔ برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں عملی حصہ لیا۔ 6 مئی 1917 کو گرفتار کر لیے گئے اور ڈفنس آف انڈیا رولز (قانون تحفظ ہند) کے تحت جیل میں بند کر دیے گئے۔ 1918 کی شب میں بحالت حراست موضع گوراپارا، ضلع راج شاہی، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں انتقال ہوا۔

داگلا، کومریا : ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے لگائے ہوئے جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہادت پائی۔ اس حملے میں کچھ اور بھی گاؤں والے، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

دام بہادر : ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت لانس نائک شامل

ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دامودر سنگھ : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں تیماردار سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے طبی شعبہ میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برما میں متھاہکا کے مقام پر وفات پائی۔

داموگھوا : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 10 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دانی، ناچو : ولد شری لواجی دانی۔ ولادت 1917 موضع آردی، ضلع واردھا، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ شاعر اور عوامی گیت کار تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اٹھارہ مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ پولیس کے ہاتھوں سخت پیٹے جانے پر 1943 میں جیل ہی میں انتقال ہوا۔

دُبا میسیا : ولد شری سایتا۔ ساکن موضع ولالا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا

مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس نہ دو' مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

وڈی، پرمیا: ساکن موضع تما دپلی ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ 14 اپریل ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

دربارا سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ کرتے رہے برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں فروری 1945 میں مقدمہ چلایا گیا۔ سزائے موت ہوئی اور یکم مئی 1945 کو دہلی کی جیل میں پھانسی چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

دربارا سنگھ: ولد شری کیہار سنگھ شہید۔ ولادت موضع جنگ ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ ۱۹۲۱ کے ننکانہ صاحب مورچے میں اس وقت حصہ لیا جب کہ وہ ابھی بچے ہی تھے۔ 21 فروری ۱۹۲۱ کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

درشن سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/19 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت لانس نائیک شامل ہو گئے۔ کوہیما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

درشن سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

درگا داس: ہندوستانی فوج کی 3/7 ڈوگرا رجمنٹ میں نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے خبر رساں دستے میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

دروان سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراوانگ کے مقام پر کیمپ میں انتقال ہوا۔

دروان سنگھ: ولادت موضع کپکوٹ، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ آزاد ہند

فوج کی 2/9 گورکھا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

داروغہ سنگھ: 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو گوا میں کاسل روک سرنگ پر پرچم سے حملہ کرنے میں حصہ لیا۔ پرتگالی جنگی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔ اُن کے چار اور ساتھی بھی، جو ہندوستان کے مختلف حصوں کے رہنے والے تھے، اس فائرنگ میں شہید ہوئے۔

دریاؤ سنگھ: ہندوستانی فوج کی 1/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی دوسری پلٹن میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ فرانس میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے

درگیر، پالو: ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بطور سپاہی شامل ہوئے خدمت انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

دسارام پھول مالی: ساکن وارس کونی ضلع بالاگھاٹ، ریاست مدھیا پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ اگست 1942 کو پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

دسارامو، بھومیّا: ولد شری پوچیّا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ ان حملوں میں سے کسی ایک میں اُن کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

دساری، راما لنگم: ولد شری لچیّا۔ ساکن بیران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ بنکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں چھتر اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، مارے گئے۔

دستگیر، شیخ: ہندوستانی فوج کی گیارہویں

ڈویژن کی ٹی۔ ٹی کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ 30 مارچ 1944 کو دشمن کے ہوائی حملے میں منتھا، برما میں شہید ہوئے۔

دسوندھا سنگھ: ولد شری ہیرا سنگھ۔ والدہ کا نام شریمتی مان کور تھا۔ ولادت 1892، موضع ہری پور، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 مئی 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

دکالو: ولادت لشائی پہاڑی۔ ریاست ناگالینڈ۔ مزو قبائلی گاؤں کے سردار تھے قبائلی علاقے میں برطانوی حکومت کی توسیع پسندی کے خلاف 'مزو بچاؤ' تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 1891 میں گرفتار کر لیے گئے اور محکمۂ سروے کے لیفٹیننٹ مسٹر اسٹورات کے ہلاک کر دینے کی سازش کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ جزائر انڈمان میں عمر بھر کے لیے جلاوطن کر دینے کی سزا دی گئی۔ انڈمان کی جیل میں انتقال ہوا۔

دگو، نرسیا: ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے انتیس گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ اُن کی لاشیں اُن گھروں کی آگ کی لپٹوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

دلا: ولد شری دلیتی، ولادت 1880، موضع برہا گیتھ پٹی، ضلع اترکاشی، ریاست اترپردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج (1930) میں حصہ لیا۔ ٹہری کی جیل میں انتقال ہوا۔

ڈلارے: ولد شری شیوزائن۔ ولادت موضع تونورا، ضلع فتح پور، ریاست اترپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1930 میں حکومت کے خلاف کسانوں کے احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ اس حلقہ کے تحصیلدار نے کسانوں کے خلاف طاقت کا استعمال کیا تھا۔ 6 فروری 1931 کو ہجوم نے اس کو مار کر ہلاک کر دیا۔ ان کو گرفتار کر لیا گیا اور قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ 1932 میں تختۂ دار پر شہادت کا درجہ پایا۔

دلال، دھاریا: ولد شری ایشوارپا۔ ولادت

1910ء، موضع کلاری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر، درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ریاستی عوامی کانگریس کی چلائی ہوئی ستیہ گرہ تحریک میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے مار کر شہید کر دیا۔

دلوئی، سوار: آسام کی پہاڑیوں میں چینتیا قبیلے کے نیتا تھے۔ 1860ء میں برطانوی حکومت کے خلاف چینتیا قبیلے کی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دلوئی، کوٹ: آسام کی پہاڑیوں میں چینتیا قبیلے کے نیتا تھے۔ 1860ء میں برطانی حکومت کے خلاف چینتیا قبیلے کی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

دلوئی، گری: آسام کی پہاڑیوں میں چینتیا قبیلے کے نیتا تھے۔ 1860ء میں برطانوی حکومت کے خلاف چینتیا قبیلے کی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دلیپ سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

دلیپ سنگھ: ولادت ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دلیپ سنگھ: ولادت موضع رتھالا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

دلیپ سنگھ: ولد شری اودھم سنگھ۔ ولادت موضع منڈا باتھ چک، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) آزاد ہند فوج میں بحیثیت لفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برما میں سٹانگ کے مقام پر 1955ء میں انتقال ہوا۔

دلیپ سنگھ: ولادت موضع کھارسی، ضلع جودھپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کے سولھویں میدانی ہسپتال میں تیماردار سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے وفات پائی۔

دلیل سنگھ : ولادت ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کے [illegible]۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ امپھال کے قریب دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دمو چند : ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں ماگوے کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دنامو، سومیا : ولد شری پیڈا دنیکیا ساکن موضع اکنور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پولس کی زیادتیوں کے خلاف عوامی مظاہروں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اگست 1946 میں اُن کے گاؤں کے رامامندر کے احاطہ میں گولی مار کر ان کو شہید کر دیا گیا۔ رضاکاروں اور نظام پولس نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے پر انتقام لینے کے لیے ان کے گاؤں پر حملہ کیا تھا۔

دنی چند : ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں ہاکا کے

مقام پر وفات پائی۔

دنی چند : ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دودھن : ولادت 1906ء موضع زاہی ضلع بلیا، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی ’ہندوستان چھوڑدو‘ تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں بلیا میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

دودھئی اہیر : ولد شری سمو چھاون۔ ولادت موضع چورا، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ 1920-21 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے اور لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکس ادا نہ کرنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کی تنظیم کے کام میں حصہ لیا۔ چوراتھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 2 فروری 1922 کو تھانے کے حلقے میں ایک ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار مظاہرین کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے بدھاپتی، کھیلاون بھار اور بھگولن تیلی ہلاک ہو گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ

کرکے اور تھانے میں آگ لگا کر اس کا انتقام لیا۔ اس ٹکراؤ میں دو تھانیدار، چودہ کانسٹبل اور چھ پولیس چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے 293 آدمیوں کو گرفتار کیا۔ شری دودھی ایرا اور سترہ اور رضاکاروں پر فساد کرانے اور قتل کرنے کا الزام لگایا گیا اور موت کی سزا دی گئی۔ وہ سب پھانسی چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

دودی پالا، ریرا ریڈی: ساکن موضع کیرایا پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 10 مارچ 1948 کو شہید ہوئے۔

دردے کلا، مدد صاحب: ساکن موضع گرد تھرو، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 15 دسمبر 1947 کو شہید ہوئے۔ اس حملے میں پانچ اور گاؤں کی حفاظت کرنے والے رضاکار بھی مارے گئے۔

دودی، کرمارتیا: ساکن ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ضلع کے اندر کسانوں کی بغاوت میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ نومبر 1946 میں نظام پولیس کی گولی سے جنگاؤں تعلقہ میں شہادت پائی۔

دورا، غلام رسول: ولد شری علی محمد دورا۔ ولادت 1904، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما، شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سری نگر سینٹرل جیل کے باہر ہونے والے ایک مظاہرے میں شامل تھے۔ سرینگر سنٹرل جیل کے باہر مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران 13 جولائی 1931 کو شہید ہوئے۔

دوری پلی، چناویریا: ولد شری پاپیا۔ ساکن موضع جاگیر ریڈی گوڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس دینے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

ڈوسدھ، راج کمار: ولد شری رام ورکشا ڈوسدھ۔ ولادت موضع سسوتر، ضلع بلیا، ریاست اُتر پردیش۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی، 1941 کی انفرادی ستیہ گرہ تحریک اور 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ کئی مرتبہ گرفتار ہو کر قید و بند کی مصیبتیں اٹھائیں۔ آخر میں 1942 میں گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ نوے برس کی عمر میں جیل میں انتقال ہوا۔

دولت رام: ولادت موضع رتھودج، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستان کے میڈیکل شعبہ میں تیماردار سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے برما میں شہادت پائی۔

دونی، نرائن: ولد شری گوونداپا عرف مہادیو دونی۔ ولادت 1926، موضع ہبلی، ضلع دھاروار، ریاست کرناٹک۔ تیسرے درجہ تک تعلیم پائی۔ پیشہ لوہاری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1942 کو قصبہ ہبلی کے تھانے کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

ڈوی ویدی، رام شنکر: ولد شری رام چرن دویدی۔ ولادت ضلع رائے بریلی۔ ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ اگست 1942 میں سرینی کے تھانے پر حملے میں شریک تھے، ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہادت پائی۔

دیا، چناکونڈیا: ولد شری بونڈیا، موضع سیتاراماپورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش میں لگ بھگ 1940 میں پیدا ہوئے۔ 1948 میں رضاکاروں نے پکڑ لیا۔ اور جب انھوں نے اپنے باپ کے متعلق، جو گاؤں رکھشک اور مجاہد آزادی تھے، معلومات بہم پہنچانے سے انکار کر دیا تو انھیں شہید کر دیا گیا۔

دیارام: ولد شری لالہ جگت رام، ساکن جموں شہر، ریاست جموں و کشمیر۔ 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں سرگرم حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے جموں کے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

دیال سنگھ: شری دلیا سنگھ اور شریمتی رام کور کے فرزند تھے۔ موضع گھسیٹا پور، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1921ء کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

دیانند: ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیا، یلمّا (شریمتی): زوجہ شری بونڈیا۔ ساکن موضع سیتا رامپور، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہیں۔ نظام پولیس کے ایک حملے دوران شہادت پائی۔

دیپ چند: ولادت موضع بجانا، ضلع کرنال، ریاست ہریانہ، ہندوستانی فوج کی 22 آئی۔ بی۔ ٹرانسپورٹ کمپنی میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے خبر رساں گروہ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیپ سنگھ: ہندوستانی فوج کی 6/19 گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ 1944 میں ایکا نبو کے مقام پر لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دیپ سنگھ: ولادت موضع بھائیم پورا۔ ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 1/3 گورکھا رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی 3/7 چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

دیپ سنگھ: ولادت موضع دلّی، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی میڈیکل شاخ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ مارچ 1945 میں برما میں پابو کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دیپ سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/17 ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہادت پائی۔

ڈئیڈا، چنا کونڈیا: ساکن موضع سیتالا پورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

ڈئیڈا، چندریا: ولد شری پلیا، ساکن موضع ایدوٹر، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہادت پائی۔

دیدار سنگھ: ہندوستانی فوج میں جمعدار تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فرانس میں وفات پائی۔

دیدلا رام: ولادت موضع بنہری، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیرا، باگو: ولادت موضع بدلی وادی، موتی ڈمن، گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہو گئے۔ اور پرتگالیوں کے خلاف متعدد اموروں میں خدمات انجام دیں۔ ۶ مئی 1956 کو گرفتار کر لیے گئے اور پرتگالی پولیس کے ہاتھوں وحشیانہ جسمانی اذیتوں کا شکار رہے۔ دو دن بعد ۸ مئی 1956 کو پولیس کی حراست کے دوران انتقال ہوا۔

دلیپ راج: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے ۱۲ مارچ 1945 کو شہید ہوئے۔

دلیش پانڈے، ابھجنگ: ولد شری ناگا راؤ دلیش مکھ۔ ولادت ۱۹۰۹، موضع لاتور، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ میٹرک پاس تھے اور سرکاری ملازم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی

عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکارانہ نے

۱۹۴۸ میں انھیں اُس وقت شہید کر دیا جب کہ وہ ان کے ہاتھوں ستائی ہوئی ایک عورت کی حفاظت کی کوشش کر رہے تھے ۔

دلیش پانڈے دھیانیشور : ولد شری سداشیو دلیش پانڈے ۔ پونا ، ریاست مہاراشٹر میں ۱۹۱۰ میں پیدا ہوئے ۔ میٹرک پاس اور ہندوستانی انقلاب پسند پارٹی کے ممبر تھے ۔ ۱۹۳۰ میں جاپان گئے اور راش بہاری بوس کے ساتھ کام کیا ۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ، اور برطانوی فوج سے برما میں جنگ آزما رہے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

دلیش مکھ ، شانتارام : ولد شری اننت دلیش مکھ ۔ ساکن موضع خان پور ، ضلع ستارا ۔ ریاست مہاراشٹر ۔ 1942 کی ''ہندوستان چھوڑ دو'' تحریک میں حصہ لیا ۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے ۔ ۱۹ دسمبر 1942 کو بیلگام سنٹرل جیل میں انتقال ہوا ۔

دمیو بائی (شریمتی) : زوجہ شری جھٹو گونڈ ۔ موضع بھلوا ، ضلع سیونی ، ریاست مدھیہ پردیش میں لگ بھگ ۱۸۹۰ میں ولادت ہوئی ۔ 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلاتی ستیاگرہ میں حصہ لیا ۔ جنگل میں لوگوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی ۔

دنیتوری ، ملیّا : ساکن موضع تمّا دپلی ۔ ضلع ورنگل ، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا ۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے ۔

دین محمد : ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے ۔ لڑتے ہوئے امفال کے قریب شہید ہوئے ۔

دیوا تھن یان : ولد شری سیلونائکم نادر ۔ ولادت موضع کنڈی تھنکولم ، ضلع ترونیلویلی ، ریاست تامل ناڈو ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے ۔ ۱۹۴۴ میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

دیوا سنگھ : ولادت موضع لوہ گڑھ ، ضلع لدھیانہ ، ریاست پنجاب ۔ (72-1871) کی کوکا تحریک میں حصہ لیا ۔ ۱۵ جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے ۔ برطانی حکومت نے گرفتار کرکے ۱۷ جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا ۔

دیوان علی مُغل: ولد شری رجب علی مغل۔ ساکن موضع غا میر مُشالم، ضلع جموں، ریاست جموں۔ وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931ء کو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے راجوری کے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ میں اُسی روز شہید ہو گئے۔

دیوان سنگھ: ولد شری مکھن سنگھ۔ ولادت موضع سری، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 5/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چوتھی چھاپامار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں مانڈلے کے قریب دشمن کے ایک حملے میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے ورکشاپ یونٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں پو کے قریب دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ: ہندوستانی طبی دستے میں تیماردار سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی میڈیکل شاخ میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں پاپو کے قریب دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ: ولادت ضلع گرداسپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے خبر رساں گروہ میں شامل ہوئے۔ خدمات انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

دیوان سنگھ: ولد شری اندر سنگھ۔ ولادت موضع تھووال، ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی 2/5 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ: ولد شری بھیم سنگھ، ولادت موضع کورچی، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 19/4 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی

بھرتی ہوئے۔ ایک جنگ میں زخمی ہوتے اور برطانوی سپاہیوں نے گرفتار کرلیا۔ 11 مئی 1942 کو دہلی کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

دیوان سنگھ: ولادت موضع رسول پور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں نائیک تھے۔ آزاد ہند فوج کے خبر رساں گروہ میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ: ولادت موضع سائی گا، ضلع بلند شہر، ریاست اُتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں نائیک تھے۔ آزاد ہند فوج کے خبر رساں دستے میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں فوت ہوئے۔

دیوان سنگھ: ولادت 1888، موضع پنڈوری بنجراں، ضلع جلندھر، ریاست پنجاب، شری ہیرا سنگھ اور شریمتی بھاگ کور کے فرزند تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 160 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 19 میں بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ 12 فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دیو راؤ، کلاپا: ولادت 1930، موضع کارل کھیڈ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 1948 میں شہید ہوئے۔

دیو کرن: ولادت موضع ڈالمیا دادری، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیو کلی پرشاد: ہندوستانی فوج کے میڈیکل کورپس میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے دوسرے بہادر گروہ میں بحیثیت نائیک

شامل ہوئے۔ برما میں تانڈلے کے مقام پر وفات پائی۔

دیولاپلی، چندریا: ولد شری جگیا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ ان حملوں میں سے کسی ایک حملے میں لڑتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

دیولاپلی، لچمیا: ولد شری ملیا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ ان حملوں میں سے کسی ایک حملے میں لڑتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

دیولاپلی، نرسیا: ولد شری رامیا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ ان حملوں میں سے کسی ایک حملے میں لڑتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

دیوناتھ: ولد شری کیدارناتھ۔ ولادت 1912 موضع کناہرا، ضلع دیوا، ریاست مدھیا پردیش۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ برطانوی حکمرانی کے خلاف ٹیونتھر تحصیل میں ایک تحریک کی تنظیم کی۔ سانپ کے کاٹنے سے ستنا جیل میں انتقال ہوا۔

دیوی دین: ولد شری نارائن سنگھ۔ ساکن دہلی۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں گرفتار ہوئے۔ اور اٹھارہ مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 1943 میں دہلی جیل میں انتقال ہوا۔

دیوی رام: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف۔ ایف رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھارا سنگھ: ولد شری کہار سنگھ۔ ولادت موضع جنکھور، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$

جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دھاگی، سداشیو: ولادت 1898ء، موضع باڑہ، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ والد کا نام شری نرسنگھا دھاگی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں کو آگ لگا کر انھیں زندہ جلا دیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں گیارہ اور آدمی بھی مارے گئے، اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ کر دیا گیا۔

دھاگی، گنا ونت: ولد شری گنڈا دھاگی۔ ولادت 1918ء، موضع باڑہ، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں کو آگ لگا کر اگست 1948 میں انھیں زندہ جلا دیا۔ گیارہ اور آدمی بھی رضاکاروں نے شہید کر دیے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا۔

دھاگی، گیانبا: ولد شری نرسنگھا دھاگی۔ ولادت 1908ء موضع باڑہ، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں میں آگ لگا کر انھیں زندہ جلا دیا۔ گیارہ اور آدمی بھی رضاکاروں نے شہید کیے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا۔

دھام سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی 3/1 گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھانگر، پنڈورنگ: ولد شری شیورام دھانگر۔ ولادت موضع گادر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نومبر 1948 میں اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے پکڑ لیا اور کچھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکاروں نے گاؤں کی جوان عورتوں کی عصمت دری کی اور گھروں میں آگ لگا دی۔

دھانگر، رام بھتو: ولد شری ہری بھتو دھانگر۔ ولادت 1922ء، موضع گادر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو

انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نومبر 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران اُن کو پکڑ لیا اور کچھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکاروں نے گاؤں کی جوان عورتوں کی عصمت دری بھی کی اور گھروں میں آگ لگا دی۔

دھانگر، (شریمتی) تیابائی : زوجہ شری بیرا دھانگر۔ ولادت 1907، موضع نند گاؤں ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے نند گاؤں پر حملے کے دوران اُن کو مار کر شہید کر دیا۔ بارہ اور آدمی بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔

دھانگر (بالاڈے)، مادھوراؤ : ولد شری دیانکٹ راؤ دھانگر عرف بھیما۔ ولادت 1917، موضع ہنگارا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ چھوٹے سے قصبہ ہنگارا پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پانچ گاؤں والے اور بھی مارے گئے اور ایک کو زندہ جلا دیا گیا۔ اور پولیس نے تمام گھروں اور بازاروں کو تباہ و برباد کر دیا۔

دھانگر، شنا : ولد شری تپا دھانگر۔ ولادت 1913، موضع بلور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملہ کر کے زندہ جلا دیا۔ رضاکاروں نے گیارہ اور آدمیوں کو بھی مار کر شہید کر دیا۔ اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا۔

دھانگر، ملہاری: ولادت 1888، موضع ملکاراجا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو رضاکاروں نے دھنوری گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ وہ اپنے رشتہ داروں سے ملنے اس گاؤں میں گئے تھے۔

دھجا رام : ولادت موضع مدینہ، ضلع رہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

دھرم سنگھ : ولادت موضع کائر، دھلی۔ ہندوستانی فوج کی ۴۴، آئی۔ بی۔ ٹی کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دھرم سنگھ : ولادت موضع بندالا، ضلع امرت سر ریاست پنجاب۔ شری سنت سنگھ اور شریمتی حکی کے فرزند تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں 21 فروری 1921 کو شہید ہوئے۔

دھرم سنگھ : ولادت موضع دیولی ضلع آگرہ، ریاست اترپردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھرم سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

دھرم سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 453 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے 17 مارچ 1945 کو شہادت پائی۔

دھرم سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوالی رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں ٹرا داتگ کے مقام پر وفات پائی۔

دھن بہادر : نیپال میں ولادت ہوئی ہندوستانی فوج کی 1/4 گرکھا رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھن بہادر : نیپال میں ولادت ہوئی۔ ہندوستانی فوج کی 2/5 گرکھا رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھن پال : ہندوستانی فوج کی مدراس سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی دوسری بلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے فرانس میں شہید ہوئے۔

دھندلے رام چندرا : ولد شری مادھو دھندلے ولادت 1926 موضع کندھار، ضلع ناندیڑ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ

کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر نظام پولیس کی فائرنگ میں دانر گاؤں، تعلقہ وجے پور کے قریب مئی 1948 میں شہادت پائی۔

دھن سنگھ: ولادت موضع لوہر کھیت ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی 3/1 چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھن سنگھ: ولادت موضع پٹی الاوانپور، ضلع الموڑا، ریاست اُتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942، میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھن سنگھ: ولادت موضع چیلیان، ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی 3/1 چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھن سنگھ راجپوت۔ ولادت 1919، موضع سلطان گنج، ضلع رائے سین، ریاست مدھیہ پردیش۔ ریاست بھوپال کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 17 جنوری 1948 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

دھنوکر، شنکر: ولد شری لکشمن دھنوکر۔ ولادت 1918، موضع دھنوری، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی پیشہ کاشتکاری ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1948 کو دھنوری گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا۔ اور گاؤں کے باہر اسی روز گولی مار کر شہید کر دیا۔ بارہ آدمی اور بھی شہید کر دیے گئے اور گاؤں کو تباہ و برباد کر دیا۔

دھنی چند: ولادت موضع چیلیان۔ ضلع الموڑا۔ ریاست اتر پردیش۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھنی رام: ہندوستانی فوج کی 2/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے درجۂ شہادت حاصل کیا۔

دھوبی، شنکر بھائی: ولد شری داہیا بھائی دھوبی۔ ولادت 1928 موضع دکور، ضلع کاترا۔ ریاست گجرات۔ طالب علم تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے کائرہ میں شہید ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

دھورے، جنگلوجی: ساکن واردھا، ریاست مہاراشٹر۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1942 کو گاندھی جی اور دوسرے قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے ایک پبلک جلسہ میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شریک ہونے کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوگئے۔

دھوم سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں ٹراوانگ کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھوم سنگھ: پیدائش ضلع مظفر نگر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔

دھول، بالا: ولد شری تلاجی دھول۔ ولادت 1825 مقام دھول وادی، ضلع احمد نگر، ریاست مہاراشٹر۔ دھول وادی میں معاملت دار کی جابرانہ حکمرانی کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1918 میں معاملت دار کے خلاف حملے میں شریک ہوئے۔ پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اور سازش اور فساد کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ قید کی سزا ہوئی۔ 1919 میں جیل کے اندر انتقال ہوا۔

دھیان سنگھ: ولادت موضع بادل ٹھوا۔ ضلع پٹیالا، ریاست پنجاب۔ (72-1871) کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ 19 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی پولیس نے پکڑ لیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

دھیان سنگھ: ولادت موضع چک کلیان، سابق ریاست مالیر کوٹلہ، پنجاب (72-1871) کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی پولیس نے پکڑ لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

دھیکونڈا، یلیّا: ولد شری رنگیا بساکن موضع پاٹرلا پہاد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

دھیر، پرکھو بھائی: ولد شری رام جی بھائی دھیر۔ ولادت موضع باردولی، ضلع سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل میں انتقال ہوا۔

ڈار، احمد: ولد شری اکبر ڈار، ولادت موضع نوشیرا، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے نوشہرا کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ میں شہید ہوئے۔

ڈار، امیر: ولد شری عزیز میر۔ ریاست جموں و کشمیر میں 1909 میں پیدا ہوئے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ فروری 1934 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے پلواما، ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ میں اُسی روز شہید ہو گئے۔

ڈار، حبیب: ولد شری شعبان ڈار۔ سن ولادت 1918۔ ساکن پامپوری، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ آرائش تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شرکت کی۔ بجبہارا ضلع اننت ناگ کے بازار میں جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران اُسی روز شہادت پائی۔

ڈار، رحیم: ولد شری رمضان ڈار۔ سن ولادت 1895، ساکن موضع سوناسائل، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے

پلواما، ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہادت پائی۔

ڈار، شعبان: ولد شری جمہ ڈار۔ پیدائش 1911، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ بج بہارا، ضلع اننت ناگ کے بازار میں جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے 1934 میں شہادت پائی۔

ڈار، عبدالرحمٰن: ولد شری شعبان ڈار۔ سن ولادت 1901، ساکن سوپور، ضلع بارامولا، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے سوپور کے ایک جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

ڈار، عبدالصمد: ولد شری احد ڈار۔ سن ولادت 1918، ساکن پامپور، ضلع اننت ناگ۔ ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک 1946 میں حصہ لیا۔ 20 مئی 1946 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف سرینگر کے ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ مظاہرین پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

ڈار، کمال: ولد شری قدیر خان۔ سن ولادت 1892، ساکن مدن چوگل، ضلع بارامولا، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ہندواڑہ، ضلع بارامولہ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

ڈار، محمد: ولد شری رشید ڈار، سن ولادت 1891۔ ساکن مالی کنڈ، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 21 ستمبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے شوپیان کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوگئے۔

ڈار، محمد: ولد شری ریشی ڈار۔ ساکن شوپیان

ضلع انت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1931 میں گرفتار کرکے قید کردیے گئے۔ 1931 میں سرینگر سینٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

ڈار، منصب: ولادت موضع نہر، ضلع پونچھ، ریاست جموں وکشمیر۔ ہندوستانی فوج کی ۴/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے امپھال کے قریب شہادت پائی۔

ڈار، وہاب: ولد شری لسّی ڈار۔ سن ولادت 1892۔ ساکن موضع گری اکر، ضلع بارامولہ، ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ہندواڑہ میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوگئے۔

ڈار، وہاب: ولد شری قدیر ڈار۔ سن ولادت 1915۔ ساکن ضلع انت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1934 میں بلوانا، ضلع انت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

ڈاکٹر (کماری) پربھاوتی: دختر شری منی لال ڈاکٹر۔ ساکن شہر سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کردی گئیں۔ شدید علالت کی بنا پر رہا کردی گئیں۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہوگیا۔

ڈاکوسٹا، پروفیسر برنارڈ فرانسسکو: گوا میں پیدا ہوئے۔ اعلیٰ درجہ کے تعلیم یافتہ دانشمند تھے۔ انھوں نے ماہر لسانیات، ماہر معاشیات، معلم اور کئی کتابوں کے مصنف کی حیثیت سے نمایاں نام پیدا کیا تھا۔ گوا کے پہلے پرتگالی زبان کے رسالے 'او السٹریمر' کے بانی ایڈیٹر تھے۔ گوا کی پارلیمنٹ میں پانچ مرتبہ گوا کے عوام کے نمائندے کی حیثیت سے منتخب ہوئے۔ باغی جنرل راؤجی رانے کی مدد کرنے کے شبہ میں (99-1898) میں گرفتار کرلیے گئے۔ شہر بدر کرکے ڈیو بھیج دیے گئے اور عمر قید کی سزا ہوئی۔ چھہتر برس کی عمر میں جیل میں انتقال ہوا۔

ڈبری رائے: ولد شری ایشوری پرتاپ رائے۔

ضلع دیوریا، ریاست اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

ڈیسائی، بالا: ولد شری گوپال ڈسائی۔ ولادت 8 فروری 1928، موضع درگالم، گوا۔ پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت 'آزاد گمانتک دل' میں شامل ہوگئے۔ پرتگالیوں کے فوجی ٹھکانوں پر کئی حملوں میں

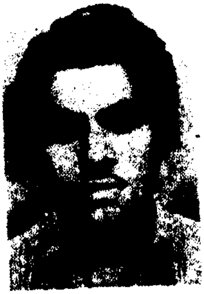

حصہ لیا۔ 2 مئی 1956 کو پرتگالی پولیس سے ایک لڑائی میں، جب کہ گھات لگا کر ان کو گھیر لیا تھا، شہید ہوئے۔ اس لڑائی میں اُن کا ایک ساتھی بھی شہید ہوا۔ اُن کا جسم گولیوں کے زخموں سے چھلنی ہوگیا تھا۔ پرتگالیوں نے اُن کی لاش کو رسی میں باندھ کر گھسیٹا۔

ڈیسائی، بھیم سین راؤ: سابق ریاست حیدرآباد میں کوتپل جاگیر میں پیدا ہوئے۔ لیکن اصلاً ان کے خاندان کا تعلق موضع بناکا، ضلع رائچور، ریاست کرناٹک سے تھا۔ شہر حیدرآباد میں سکونت اختیار کرلی تھی۔ کنگانور گرد کل میں ٹیچر تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ کنگانور میں ستیہ گرہ کی۔ 1948 میں گرفتار کرکے گلبرگہ سینٹرل جیل میں قید کر دیے گئے۔ شام کی دعا و عبادت پر اصرار کرنے کی سزا میں پولیس نے جیل کے اندر وحشیانہ لاٹھی چارج کرکے بری طرح زخمی کر دیا۔ 16 اپریل 1948 کو جیل میں انتقال ہوا۔

ڈیسائی، ٹھاکر بھائی: ولد شری رنچھوڑ جی ڈیسائی۔ ولادت موضع بسحان، ضلع سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ شدید علالت کی بنا پر رہا کر دیے گئے۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہوگیا۔

ڈیسائی، رامن لال: ولد شری مانک لال ڈیسائی۔ ساکن شہر سورت، ریاست گجرات۔ 1924 کی ناگپور جھنڈا ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے۔ اور قید و بند کی سزا ہوئی۔ جیل میں تپ دق کا شکار ہوگئے۔ اور پیرول پر رہا کر دئے گئے۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہوگیا۔

ڈکشت، جی۔ ایس: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

ڈکشت، گنپتی : ولد شری بھگوان ڈکشت۔ ولادت 1920ء، موضع اُپالے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چھ تک تعلیم پائی۔ پیشہ زرگری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل 1948 کو جب وہ بیل گاڑی پر گنوں کا بوجھ لادے لے جا رہے تھے، رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس گروہ میں بیل گاڑیوں پر دس اور آدمیوں نے بھی رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

ڈکشت، گنگا ساگر : ولد شری سی۔ کے۔ ڈکشت۔ ولادت موضع سکندرپور، ضلع فرخ آباد، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں حوالدار اسٹور کیپر تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے لڑتے ہوئے درجۂ شہادت حاصل کیا۔

ڈکشت، گیندالال : ولادت 20 نومبر 1888ء، موضع بٹیسر، ضلع مین پوری، ریاست اتر پردیش۔ میٹرک پاس تھے۔ اوریا کے ڈی۔ اے۔ وی۔ اسکول میں ٹیچر تھے۔ ٹیچری کے زمانہ میں ہی آریہ سماج اور محب وطن سیاسی کارکنوں سے متاثر ہو کر انھوں نے برطانوی حکومت سے ملک کو آزاد کرانے کے لیے شیواجی سوسائٹی کی تنظیم کی۔ چمبل اور جمنا ندیوں کے بیچ کے علاقے میں دھاوا مارنے والے ڈاکوؤں کے گروہ سے تعلق قائم کیا۔ اور انھیں ملک کی آزادی کے لیے کام کرنے کی ترغیب دی۔ انقلابی سرگرمیوں کے لیے ان کی تنظیم کی امداد سرکاری خزانوں اور دوسرے نشانات پر حملوں کا منصوبہ بنایا۔ اپنے اصل مقصد سے حکومت کی توجہ ہٹانے کے لیے سابق ریاست گوالیار کے ایک گاؤں پر حملے کی تیاری کی۔ ایک پولس کے مخبر نے راز فاش کر دیا۔ پوری پارٹی کو گھیر لیا گیا اور اس کے 35 ممبر پولیس سے مقابلہ میں مارے گئے۔ انھیں پکڑ لیا گیا اور گوالیار کی جیل میں بند کر دیا گیا۔ ان کی قائم کردہ ماتری ویدی انقلابی جماعت کے ممبروں نے ان کے چھڑانے کے لیے ایک ناکام کوشش کی۔ جیل میں وحشیانہ برتاؤ کی بنا پر سخت بیمار پڑ گئے اور بعد میں تپ دق کا شکار ہو گئے۔ پولیس کے حکام کو ان کا مخبر بن جانے کی پیش کش کر کے دھوکا دیا۔ اور جرأت مندانہ طور پر بچ نکلنے کے موقع کو ہاتھ سے جانے نہ دیا۔ کئی مہینوں تک روپوش رہے۔ اُن کے خاندان کے

افراد کو پولیس نے دہشت زدہ کر کے تکلیفیں پہنچائیں مگر انھوں نے ہار نہیں مانی۔ خفیہ طریقے سے دہلی پہنچے۔ اور ایک پیاؤ پر پانی پلانے والے نوکر کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ اُن کی بیوی اور چھوٹا بھائی جب دہلی جاکر ان سے ملے تو انھیں معلوم ہوا کہ وہ پیچش کے مرض میں شدت سے مبتلا ہیں۔ پولیس کے پہچان لینے کے خوف کی بنا پر طبی امداد نہ ملنے سے ان کی حالت نازک ہوگئی۔ دہلی کے ارون ہسپتال میں لے جائے گئے اور فرضی نام سے داخلہ لیا۔ ایک نامعلوم آدمی کی حیثیت سے ۲۰ دسمبر ۱۹۲۰ کو انتقال ہوگیا۔ ان کی لاوارث لاش کو پولیس لے گئی اور بعد میں انھیں شناخت کر لیا گیا۔

ڈلومار: گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گوما نتک دل میں شامل ہوگئے۔ پرتگالی سرحدی چوکیوں پر کئی جرات مندانہ حملوں میں حصہ لیا۔ 29 مئی 1956 کو شری بھیکاجی سہکاری کی قیادت میں کلیم کے جنگل میں اپنے ساتھیوں کے مارے جانے کا انتقام لینے کے لیے پرتگالی گشتی دستوں پر دھر بندورا جنگل میں حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ دھر بندورا جنگل میں پرتگالی گشتی دستے پر گھات لگاکر کامیاب حملہ کیا۔ پرتگالی گشتی دستے سے لڑتے ہوئے ہر جون 1956 کو شہید ہوئے۔

ڈنڈیالا، رامیا: ولد شری کستیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندہ کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کی فوج کے سپاہیوں کے اپنے گاؤں گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

ڈنڈیالا، کستیا: ولد شری بچیا، ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کی فوج کے سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

ڈوکلھا: موضع چیر ولم مزدہلز، آسام میں لگ بھگ 1851 میں پیدا ہوئے۔ پادی قبیلے کے سردار تھے۔ شمالی مشرقی ہندوستان میں برطانوی

حکمرانی کے خلاف تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور سلہٹ میں دو سال کے لیے قید کر دیا۔ جیل سے رہا ہوکر اپنے قبیلے میں واپس آگئے۔ برطانوی حکام کے خلاف سرگرمیوں کی تنظیم کی مسٹر اسٹوارٹ کے ماتحت ایک برطانوی سروے پارٹی پر 1888 کو رنگ متی کے قریب، حملہ کیا۔ برطانوی آفیسر تو مارا گیا لیکن قبائلیوں کو شکست ہوئی۔ انھیں پکڑ لیا گیا۔ ایک قیدی کی حیثیت سے جزائر انڈمان کو جلاوطن کر دیے گئے۔ جلاوطنی کی حالت میں انڈمان کے جزیرے میں انتقال ہوا۔

ڈوگرا، شیلو رام: ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ اگست 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ڈوگر، وگیلین: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ڈونٹا گانی، پاپیا: ولد شری دنیگلو۔ ساکن موضع پاترلا پہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو نظام پولس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

ڈونگر سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/7 راجپوت رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی 1/3 چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ڈے چودھری، ایم۔ این: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں صوبیدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت کپتان (میڈیکل) شامل ہوئے۔ برما میں میئوا کے مقام پر خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ڈی، رانا: بنگال میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ برما میں ایکا بانو کے مقام پر خدمت انجام دیتے ہوئے 1944 میں شہید ہوئے۔

ڈی یشیشاگری راؤ: ساکن موضع کوٹھا گوڈم، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ کوئلے کی کانوں کی ٹریڈ یونین کے نیتا تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کردیے گئے۔ جیل سے نکل بھاگے۔ اور نظام پولیس نے پڈّانتی پگا گاؤں میں پھر گرفتار کرلیا۔ پولیس نے گولی مار کر شہید کردیا۔

ڈی۔ کرشنیا: ولادت 1920 موضع بھیماورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 6 جنوری 1948 کو پولیس نے گرفتار کرلیا۔ جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں اور ان کی آنکھیں نکال لی گئیں۔ 9 اگست 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کردیا۔

ڈیگو پال: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائیک شامل ہوئے خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ذکریا: سن ولادت 1925، ساکن شہر بنگلور، ریاست کرناٹک۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947) میں حصہ لیا۔ 8 ستمبر 1947 کو بنگلور چھاؤنی میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں پانچ اور جوان لڑکے بھی اس دن شہید ہوئے۔

راجپوت، رام سنگھ: ولد شری نرسنگھ راجپوت۔ ولادت 1918، موضع کوناڈ، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں نے اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران 19 ستمبر 1948 کو گولی مار کر شہید کردیا۔

راجپوت، کسن سنگھ: ولد شری چھیدا سنگھ راجپوت۔ ولادت 1918، مقام ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ انٹرمیڈیٹ کے طالب علم تھے۔ مہاراشٹر پریشد اور آریہ سماج کے ممبر کی حیثیت سے سماجی اور سیاسی سرگرمیوں میں سرگرم حصہ لیا۔ ریاست

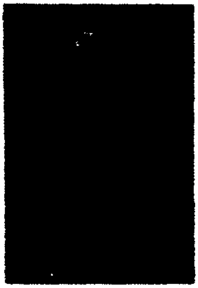

حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں شریک رہے۔ 1941 میں ناندیڑ میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

راجلنگ (شریمتی) پوسنی بائی : ولادت 1890، موضع کہنی، ضلع آمیہ، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران 11 مئی 1948 کو زندہ جلا دیا۔ آٹھ اور آدمی بھی شہید کر دیے گئے اور بہت سے گھروں کو جلا کر خاک کر دیا۔

راجو : ولادت 1929، ساکن شہر بنگلور۔ ریاست کرناٹک۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947) میں حصہ لیا۔ 6 ستمبر 1947 کو بنگلور چھاؤنی میں پولس کی فائرنگ سے شہید ہوتے۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں پانچ اور نوجوان لڑکے بھی شہید ہوئے۔

راجو، ایس، سندر : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

راجو، ایم : بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینیر کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

راجو کونڈا، راگیا : ساکن موضع تنگا ترتی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کر دیا۔

راجو کونڈا، نرسیا : ساکن موضع دگوڈو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

راجندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/12 ایف۔ ایف۔ رجمنٹ میں نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

راجندر سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں مانڈلے کے مقام پر زخموں کی تاب نہ لاکر انتقال ہوا۔

راجیندر سنگھ: آسام کی جارنیتا پہاڑیوں میں جارنیتا قبیلے کے بادشاہ تھے۔ 1835 میں برطانوی حکومت نے ان کی سلطنت پر قبضہ کرکے ان کو گدی سے اتار دیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف 1857 کے عظیم غدر اور 1860 کی جانتیا بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرکے 1960 میں سلہٹ اور پھر ڈھاکہ کو جلاوطن کردیا۔ 1962 میں ڈھاکہ کی جیل میں انتقال ہوا۔

راجیندرن، این: ولد شری نیل کنٹھا پلائی۔ ولادت اکتوبر 1939، مقام ونچی پورہ، سابق ریاست تراونکور، ریاست کیرالا ترپونڈرم میں درجہ چہار کے طالب علم تھے۔ وطن دوست سرگرمیوں میں بہت زیادہ دلچسپی لی۔ گاندھی جی

کے کھادی اور سودیشی کے اصولوں کے سچے معتقد والوں میں سے تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 13 جولائی 1947 کو ترپونڈرم میں پٹیاہ کے مقام پر منعقد ہونے والے ایک عوامی جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شرکت کرنے کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ 26 ستمبر 1947 کو ہسپتال میں انتقال ہوا۔

رادھا کرشنا: ولد شری جیت مل جی ولادت 1903، ساکن نظام آباد، ضلع نظام آباد، ضلع نظام آباد، ریاست آندھرا پردیش۔ سرگرم سیاسی کارکن اور نظام آباد میں آریہ سماج کی تنظیم کے بانی تھے۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان

حکومت کے خلاف آریہ سماج تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 2 ستمبر 1939 کو رضاکاروں نے چاقو گھسیٹر کر ہلاک کردیا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ نظام پولیس کے اشارہ پر ہلاک کیے گئے تھے۔

راشور سنگھ : سابق ریاست کپورتھلا، ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں ایس۔او۔ کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

راکشس بھودنکر، وسنت : ولد شری سداشیو راکشس بھودنکر۔ بھیر، ریاست مہاراشٹر میں 3 ر اپریل 1927 کو پیدا ہوئے۔ بی۔ ایس۔ سی۔ پاس تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک

(48-1947) میں حصہ لیا۔ 16 ر نومبر 1947 کو بجم تھانے کے قریب گولی مار کر شہید کر دیا۔

راما : ولادت موضع ٹولی، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

راماچندراجی۔آر : ولد شری گورور راما سوائی آینگر۔ ولادت موضع گورُور، ضلع حسن، ریاست کرناٹک۔ ایف۔ اے۔ کے طالب علم تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947) میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ قصبہ تمکور میں جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے 14 ستمبر 1947 کو شہید ہوئے۔

راماچندرن، کے : ولد شری کیسوا پانیکر۔ ولادت 1920، مقام موضع ماویلی کارا، ضلع ایلپی، ریاست کیرالا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ سماجی اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ایلپی میں شراب کی دکانوں اور غیر ملکی کپڑا بیچنے والی دکانوں پر پکٹنگ کیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف ایلپی میں نکالے گئے ایک جلوس میں ستمبر 1938 میں شریک ہوئے۔ سواکوٹاپل پر پولیس کی جلوس پر فائرنگ سے بری طرح زخمی ہو گئے۔ اگلے روز ہسپتال میں انتقال ہو گیا۔

راماچندریا : ولد شری سدیّا۔ ساکن موضع گندورام پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش

سابق پوسٹ ماسٹر اور گاؤں کے پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کرلیا اور 19 جولائی 1948 کو گنڈورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ گنڈورام پلی اور منتھانی گاؤں کے اُنیس آدمی اور بھی گولی سے شہید کر دیے گئے اور انکی لاشیں گاؤں کی ایک مسجد کے قریب گڑھے میں ڈال کر جلادی گئیں۔

راما دھین گونڈ: ساکن ڈونگر گاؤں، ضلع ڈرگ، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے دوران جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ پولس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1930 میں شہادت پائی۔

راما دھین گونڈ: ولد شری منگلو گونڈ۔ ساکن موضع بدراٹولا، ضلع ڈرگ، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست راج نند گاؤں میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 21 اگست 1939 کو راجہ کے خلاف ایک مظاہرے میں شرکت کی، پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

راماراؤ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

راما ریڈی: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

راما ریڈی: ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم کی تنظیم کی، رضاکارِ اور نظام پولیس کے حملوں سے بچاؤ کے لیے ضلع میں منظم کیے ہوئے بچاؤ دستے میں شامل ہوگئے۔ جنوری 1948 میں رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کے دوران گرفتار کر لیے گئے۔ بچاؤ جماعت کے سات اور ممبروں کے ساتھ منڈپورم پہاڑیوں میں جنوری 1948 میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

راما سوامی: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خبر رساں دستے میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں

کالاڈوں علاقے میں شہید ہوئے۔

راماسوامی، بی : ولد شری تھمیا عرف اتما راتیا۔ ولادت 1929، موضع بنوارا، ضلع حسن، ریاست کرناٹک۔ ہائی اسکول کے طالب علم تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947) میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شرکت کی۔ راماسوامی سرکل کے قریب جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے 1947 میں شہید ہوئے۔

راماشنکر رائے : ولد شری پلک دھاری رائے۔ ولادت موضع تہا محمد پور، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسرے ایس۔ ایس۔ گروپ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمت انجام دی۔ منی پور میں اپھال کے مقام پر 10 اگست 1944 کو لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

راماناتھن، آر : ولد شری راجیتن۔ ولادت موضع پتھاکرم، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ٹریننگ گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام بلاس : ولادت موضع بیگ پور، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں منیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

رام سمیج : ولادت موضع منڈل، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام پال : ولادت موضع پھونڈ، ضلع گڑگاؤں ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام

دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے منی پور میں امپھال کے مقام پر شہید ہوئے۔

رام پاٹ : ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں وفات ہوئی۔

رام پی، رامیا : ساکن موضع مینا پولو، ضلع کھم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچانے کے لیے گاؤں بچاؤ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 15 جنوری 1948 کو شہید ہوئے۔ چھ اور گاؤں کے محافظ بھی اسی روز شہید ہوئے۔

رام جیتن : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 1/5 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام جی : ولادت موضع گرپا کسناہی۔ ضلع جونپور، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان

چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ قتل کے الزام میں گرفتار کرکے پھانسی کی سزا دی گئی۔ پھانسی کے تختہ پر شہید ہوئے۔ اُن کو اُن کے خاندان کے دو افراد: مثلاً بابا بھگوان داس، شری رام سہائے اور شری رام کرن کے ساتھ پھانسی دی گئی۔

رام جی گونڈ : ساکن نیرمل، ضلع عادل آباد، ریاست آندھرا پردیش۔ ضلع عادل آباد میں گونڈ قبائلیوں کے نیتا تھے۔ انھوں نے قبائلیوں کی تنظیم کی اور برطانوی حکمرانی کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ زُہلا باشندوں کی مدد حاصل کی اور 1860 میں برطانوی حکومت کے خلاف بغاوت شروع کردی۔ 300 گونڈ اور 200 روہلوں کی مسلح فوج نے 9 اپریل 1860 کو نرمل سے چند میل کے فاصلے پر برطانوی فوج سے جنگ لڑی۔ اس مہلک جنگ میں برطانی فوج کو زبردست جانی نقصان سے دوچار ہونا پڑا۔ مگر آخر کار باغیوں کو پسپا ہونا پڑا۔ یہ گرفتاری سے بچ کر نکل بھاگے مگر بعد میں گرفتار کرلیے گئے۔ اپریل 1868 میں ایک برگد کے پیڑ سے لٹکا کر پھانسی دے دی گئی۔

رام جی لال : ولادت موضع دھینیا، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خبر رساں دستے میں بحیثیت

نایک خدمت انجام دی۔ لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام چند: ولادت موضع بیڈوڑی، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام چندر: ولادت موضع بلونڈ، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں اراکان کی پہاڑیوں میں اُن کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے سے اپریل 1945 میں شہید ہوئے۔

رام داس: ولد شری ڈھو۔ ولادت 1901 موضع مسولی، ضلع پرتاب گڑھ۔ ریاست اترپردیش۔ 1930ء کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں سرکاری مالگذاری کے خلاف احتجاج میں حصہ لیا۔ مظاہرین کے جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1931 میں شہادت پائی۔

رام دِتّا: ولادت موضع کھدرا، ضلع کانگڑا۔ ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام دھن: ولادت موضع گوپادلی۔ ضلع، سوائی مادھوپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام دیو: ہندوستانی فوج کی سیپرا اور مائنز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

رام دیو سنگھ: ولادت موضع سہاول، ضلع فیض آباد، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کے 16 میدانی ہسپتال میں تیماردار سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ خبر رساں دستے میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی

فوج سے لڑتے ہوئے برما میں اراکان کی پہاڑیوں میں شہید ہوئے۔

رام رام: ولادت موضع جل، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام رکھا: ولادت ضلع ہوشیار پور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام رکھا: ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{2}$ راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام سرن: ولادت موضع کُرہا کسناہی، ضلع جونپور، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ قتل کے

الزام میں گرفتار کر کے موت کی سزا دی گئی۔ تختۂ دار پر شہید ہوئے۔ اُن کے خاندان کے چند اور افراد مثلاً بابا بھگوان داس، شری رام سہائے اور شری رام جی، بھی اُن کے ساتھ پھانسی چڑھا دیے گئے۔

رام سرن: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ اٹلی میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سروپ: ولد شری کرشن لال۔ ساکن دہلی۔ 30 مارچ 1919 کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف مظاہرے میں حصہ لیا۔ گولی سے مجروح ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز دہلی میں شہید ہوئے۔

رام سروپ: ولد شری نہال سنگھ، ولادت موضع زیلا، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی دوسری جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے قریب شہید ہوئے۔

رام سروپ : ولادت موضع ملک پور، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے بیں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فوجی پولیس میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام سُندر : ولادت موضع بھرتپور، ضلع فیض آباد، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی میڈیکل کارپس کے 36 میدانی ہسپتال میں تیماردار سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت تیماردار سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام سندر سنگھ : ولادت موضع سرون، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل۔ گاندھی بریگیڈ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے قریب شہید ہوئے۔

رام سنگھ : ولادت موضع کائیر، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے بیں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1944ء میں منی پور میں امفال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سنگھ : ولادت موضع کاہن، ضلع لاہور، ریاست پنجاب (حالیہ پاکستان) 1924ء کے جائتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لاکر 20 اکتوبر 1924ء کو نابھا بیر جیل میں انتقال ہوا۔

رام سنگھ : ولادت موضع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ دہلی کے سواتنترا بھارت کپڑے کے کارخانے میں مزدور تھے۔ گوا کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کی تحریک (1956) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ سرحد پار کر کے ستیہ گرہ کی۔ پرتگالی پولیس نے گولی مار کر 1956 میں شہید کر دیا۔

رام سنگھ : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ 7 جولائی 1944 کو ان کی یونٹ پر دشمن کے ہوائی حملے کی زد میں آکر شہید ہوئے۔

رام سنگھ : آزاد ہند فوج میں لیفٹیننٹ کی حیثیت سے شامل ہوئے اور برما میں برطانوی

فوج سے جنگ آزما رہے۔ 16 مارچ 1945 کو ہند برما سرحد کے قریب ایک پہاڑی پر حملہ کرنے کے لیے اپنی یونٹ کو لے گئے۔ دو گھنٹے تک دشمن کی فوج کو دست بدست لڑائی میں مصروف رکھا اور اہم پہاڑی ٹھکانے سے ان کے پیر اکھاڑ دیے۔ آزاد ہند فوج کے چالیس سپاہیوں کے ساتھ اس لڑائی میں شہید ہوئے۔

رام سنگھ: ولادت موضع رنڈ، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/6 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 7 جولائی 1944 کو برطانوی فوج سے برما میں یو کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سنگھ: ہندوستانی فوج کی 7/8 راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

رام سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/17 ڈوگرا رجمنٹ میں نایک تھے۔ ملایا میں ہندوستانی فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی پیدل بٹالین میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

رام سنگھ: ولادت موضع بامیر، ضلع الموڑا۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ فروری 1945 میں برما میں پیانا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

رام سنگھ: ولادت موضع اسکوٹ، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ فروری 1945 میں پیانا کے مقام پر برما میں دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

رام سنگھ: ولادت ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ نایک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سنگھ: ولادت موضع مدینہ، ضلع رہتک ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے 2، ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری چھاپہ مار رجمنٹ

میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سنگھ : ولادت موضع جھالیان، ضلع امبالا۔ ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سواروپ : ساکن میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ ستمبر 1942 میں مواناپر پولیس کی فائرنگ میں شہادت پائی۔

رام سواروپ : ولادت موضع نریلا، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی دوسری جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر دشمن کی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سہائے : ولادت موضع گرہاکستاہی۔ ضلع جونپور، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا قتل کے الزام میں گرفتار ہوئے اور سزائے موت ہوئی۔

تختۂ دار پر شہادت پائی۔ اُن کے خاندان کے دوسرے افراد مثلاً بابا بھگوان داس، شری رام سرن اور شری رام جی بھی اُن کے ساتھ پھانسی چڑھا دیے گئے۔

رام کلا : ولادت میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کے 2۔ایچ۔کے۔ایس۔آر۔اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام گری، سادھوکازی : سمستی پور بہار میں 1919 میں پیدا ہوئے۔ ساکن نورانسی ریاست اترپردیش۔ خاندانی زندگی کو تیاگ دیا اور 36 برس کی عمر میں سنیاسی ہوگئے۔ 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا، دمن اور دیو کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ دمن اور دیو سے ملی ہوئی سرحد کو پار کرنے کی مہم میں شامل تھے۔ 15 اگست 1955 کو دمن میں پرتگالی پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

رام لاگن : ولد شری شیو تہال لوہار۔ ولادت موضع پوکھر بھنڈا، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1920۔22 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کے رضاکاروں کی

جماعت میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکس ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کی تنظیم میں کام کیا۔ چورا تھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضا کار بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 4 فروری 1922 کو چورا تھانے کے حلقے میں ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ میں بدھو، پلی، کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی شہید ہوئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کر کے اور تھانے میں آگ لگا کر انتقام لیا۔ دو تھانیدار اور چودہ کانسٹبل اور چھ پولیس چوکیدار ٹکراؤ میں مارے گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری رام لاگن اور 17 اور رضا کاروں کو فساد اور قتل کے الزام میں سزائے موت دی گئی۔ ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

رام لو ایل: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رامن، ایس۔ آر: ساکن وجیا واڑا، ریاست آندھرا پردیش۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کی ایک جماعت میں شامل ہو گئے اور 15 مارچ 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے۔ اسی روز پرتگالی محافظ سپاہیوں کی فائرنگ کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

رام نراین سنگھ: ولد شری جہادیو سنگھ۔ ولادت 1911، موضع نکاہرا، ضلع مرزاپور، ریاست اتر پردیش۔ درجہ چہار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور جیل میں بند کر دیے گئے۔ معافی مانگنے سے انکار کرنے پر جیل کے حکام نے پیسا ہوا کانچ دودھ میں ملا کر ان کو پلا دیا۔ سخت بیمار ہو گئے۔ اور خون کی قے کرنے پر انھیں رہا کیا گیا۔ اسی روز انتقال ہو گیا۔

رام نریش چندرا: ولد شری راما شنکر لال۔ ساکن موضع کھمریہ، ضلع وارانسی، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں مرزاپور کے قریب پہاڑا ریلوے اسٹیشن پر حملے میں شریک تھے۔ آگ میں جھلس جانے سے اسی روز انتقال ہو گیا۔

رامی، راجالنگم: ولد شری راجیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک

(48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ پچیر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

رامنی، ستری لنگم: ولد شری چنا راجیا۔ ساکن موضع بہران پلی۔ ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ پچیر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، اس حملے میں شہید ہوئے۔

راموا، ای: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رامو رام: ولادت موضع لادنو، سابق ریاست جودھپور، راجستھان، پیشہ کاشتکاری، مارواڑ علاقے کے جاگیرداروں کے جابرانہ ٹیکس کے خلاف کسانوں کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 13 مارچ 1946 کوڈابرا میں کسانوں کے ایک جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شرکت کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر جاگیرداروں کے حملے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

راموشی، ہری: موضع کالمبی، ضلع ستارا، ریاست مہاراشٹر میں لگ بھگ 1840 میں پیدا ہوئے۔ ضلع ستارا میں راموشی قبیلے کے نیتا تھے۔ 1879 میں واسودیو بلونت پھاڈکے سے مل کر برطانوی حکام کے خلاف ایک بغاوت کی تنظیم کی۔ شولاپور میں برطانوی فوجی سپاہیوں نے پکڑ لیا اور سزائے موت ہوئی۔ 1880 میں بیجوری میں پھانسی کے تختہ پر شہید ہوئے۔

راموگونڈ: ساکن موضع زنگواڑی، ضلع بیتل، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1942 میں شہید ہوئے۔

راموما (کنواری): دختر شری گوپیا۔ موضع منگلا پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش

میں لگ بھگ 1937 میں ولادت ہوئی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں نے پکڑ لیا اور جب انھوں نے اپنے گاؤں کے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں کے متعلق معلومات بہم پہنچانے سے انکار کر دیا تو انھیں شہید کر دیا گیا۔

رام ہنس : راجستھان میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی ½ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پیدل بٹالین میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رامیا، جی : ساکن موضع بہران پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ایک حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے مارچ 1948 میں شہید ہوئے۔

رامی، گوردھن داس : ولادت 1922، موضع بارا، ضلع احمدآباد، ریاست گجرات۔ والد کا نام شری چھگن لال رامی۔ 1942

کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 9 دسمبر 1942 کو برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے احمدآباد کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

رانا ڈے، پی۔ ایس : ضلع برار، سابق ریاست حیدرآباد میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کے میڈیکل کارپس کے 12 جنرل ہسپتال میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خبر رساں گروہ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رانو الٰہی : ولادت موضع دھرکانا، ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ آر۔ ایس۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں وفات پائی۔

راؤ گونڈ: موضع بارنگ واڑی، ضلع بیتل، ریاست مدھیہ پردیش کے قریب ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتے تھے۔ پیشہ کسانی اور مزدوری۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ نومبر 1930 میں جمبادا ریلوے اسٹیشن کے قریب ہجوم پر پولیس کی فائرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ ان کی لاش کو پولیس اٹھالے گئی۔

رانے، دادا: ولادت موضع کیری، گوا۔ ایک مسلح خفیہ فوج کی تنظیم کی اور گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف بغاوت شروع کردی۔ 1895 سے 1899 تک پرتگالی فوج سے لڑتے رہے۔ پرتگالیوں نے پکڑ لیا۔ اور فوجی عدالت میں مقدمہ چلا گیا۔ جلا وطنی اور عمر قید کی سزا ہوئی۔ مرصسق، افریقہ میں جلا وطن کردیے گئے۔ وہاں جیل میں انتقال ہوا۔

رانے، راؤجی: ولادت موضع گوئیم، گوا۔ دادا رانے کی بنائی ہوئی خفیہ فوج میں شامل ہوگئے۔ پرتگالی فوج سے 1895 میں اور اس کے بعد سالوں تک لڑتے رہے۔ ایک پرتگالی پولیس افسر نے جب کہ وہ قصبہ مھاپے کو جارہے تھے، دغا سے گولی مار کر انھیں شہید کردیا۔ ان کے بھائیوں اور چیلوں نے بعد میں اس افسر کو مار کر اور اس کا گھر جلا کر ان کا انتقام لیا۔

رانے، یشونت راؤ: گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کے لیے ایک خفیہ جماعت قائم کی۔ 1912 میں پرتگالی حکومت کے خلاف بغاوت شروع کی مگر پکڑ لیے گئے اور افریقہ کو جلا وطن کردیے گئے۔ افریقی جیل میں انتقال ہوا۔

راؤت، باجی: ولد شری ہری راؤت۔ ولادت 1925، موضع نیلکنٹھ پور، ضلع ڈھینکانال، ریاست اڑیسہ۔ کشتی بان اور ریاست ڈھینکانال میں پرجا منڈل کے رضاکار تھے۔ 1938 میں لوگوں کے خلاف ریاستی حکام کی دہشت انگیزی کے دور میں دریائے برہمنی کے نیلکنٹھ پور گھاٹ پر ریاستی پولیس اور فوجی سپاہیوں کی حرکات و سکنات پر نظر رکھنے کی اہم ذمہ داری سنبھالی۔ 10 اکتوبر 1938 کو کچھ پولیس والوں اور فوجی سپاہیوں نے اُن سے زبردستی کی کہ وہ اپنی کشتی میں بٹھا کر انھیں دریا کے پار لے جائیں۔ اس بارہ سالہ لڑکے نے ایسا کرنے

سے صاف انکار کر دیا اور ان سے کہا کہ "تم عوام کے دشمن ہو" ایک سپاہی نے بندوق کا کندہ اُن کے سر پر مارا جس سے اُن کی کھوپڑی کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ اس شدید چوٹ کے باوجود انھوں نے شور مچا کر گاؤں والوں کو فوجی سپاہیوں اور پلیس والوں کی آمد سے خبردار کر دیا۔ بہت زیادہ خون نکل جانے سے اسی رات اُن کا انتقال ہو گیا۔ گاؤں والوں کا ایک ہجوم گھاٹ پر جمع ہو گیا اور انھوں نے سپاہیوں کو دریا پار کرنے سے روکنے کی کوشش کی۔ فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے کئی گاؤں والے مارے گئے۔ اُڑیا زبان کے ایک مشہور شاعر سچی راوترے نے اس باجی راوت کی بہادری اور حب الوطنی کو اپنی ایک نظم "بوٹ مین" میں زندہ جاوید کر دیا ہے۔

راوت سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت لفٹیننٹ خدمت انجام دی۔ جولائی 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

راوت، کرپال سنگھ: ولد شری جیندر سنگھ۔ ولادت موضع سونجی، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نائیک شامل ہوئے۔

1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

راوت، گووند سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نائیک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

راوت، سوہن سنگھ: ولد شری بہادر سنگھ راوت۔ ولادت موضع جگدھر، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ 1/5 گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

راوت، ہری سنگھ: ولد شری کیدار سنگھ۔ ولادت موضع تھلادھیر، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے خبر رساں دستے میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

راؤتی، گووندا: ولد شری دھوبارا و تھے۔ ولادت 1893، موضع راکوڈی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹرا۔ بڑھئی تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں

حصہ لیا۔ 13 جنوری 1948 کو واکوڈی گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے گولی لگ جانے سے شہید ہوئے۔ رضاکاروں نے اس حملے میں پانچ اور آدمیوں کو بھی شہید کر دیا تھا۔

راؤ، ڈرکوجی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں خدمات انجام دیں۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

راؤ، رائے دیو : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 26 کی ایس۔ ایس کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

راو، سی۔ ایچ۔ جے : ساکن وبے واڑا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں شامل ہو گئے اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے پرتگالی محافظوں کی فائرنگ سے بیچ میں اسی روز شہید ہوئے۔

راول، بسنت لال : ولد شری موہن لال راول۔ ولادت 1924، احمد آباد، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو'،

تحریک میں حصہ لیا۔ 9 دسمبر 1942 کو احمد آباد میں برطانوی حکمرانی کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے 9 مارچ 1943 کو شہید ہوئے۔

راول، نرہری بھائی : ولادت 1914۔ شہر احمد آباد، ریاست گجرات۔ والد کا نام شری مانک لال راول۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے 15 اکتوبر 1942 کو جیل میں انتقال ہوا۔

رایابراپو، لکشمیا : ساکن موضع کونکاپک، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست

حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پکڑ لیے گئے، اور پندرہ اور گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں باندھ کر اُن گھروں کی آگ میں ڈال دیے گئے، جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی جل بھن کر اسی روز خاک ہو گئے۔

رائے چند : ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رائے، دیوساگر : ہندوستانی فوج کے اٹھارویں میدانی توپخانے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک داخل ہوئے۔ 1945 میں دشمن کے ایک ہوائی حملے میں برما میں شہید ہوئے۔

رائے سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ جولائی 1944 میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رائے کر، کرشنا : ولد شری وشنو رائے کر۔ ولادت 1864، موضع ویلم، گوا۔ پیشہ زرگری۔ گوا نیشنل کانگریس میں شامل ہو گئے۔ گوا کو، عدم تشدد کے طریقوں سے، غیر ملکی حکمرانی سے آزاد کرانے کے لیے سیاسی سرگرمیوں میں سرگرم حصہ لیا۔ پرتگالی پولیس نے 1952 میں اُن کو شبہ میں پکڑ لیا۔ روپوش قوم پرستوں کے متعلق اُن سے معلومات حاصل کرنے کے لیے انھیں سخت جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں۔ اِن جسمانی اذیتوں کی وجہ سے گرفتاری کے ایک ہفتہ کے اندر ہی پولیس کی حراست میں انتقال ہو گیا۔

رائے وانکر، مہادیو : ولادت 20 مئی 1907، موضع پربھات پٹن، ضلع بیتُل۔ ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری گوپیا رائے وانکر تھا۔ پیشہ کاشتکاری اور تیل فروشی۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 17 اگست 1942 کو پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

رب روا خان : ہندوستانی فوج کی گھڑ سوار رجمنٹ میں سوار تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل

ہوئے۔ ستمبر 1945 میں فرانس میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتن سنگھ : ولادت موضع کاندھا، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/7 راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 7 جولائی 1944 کو برما میں یو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتن سنگھ : ولادت موضع چنکور، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتن سنگھ : ولادت موضع اندورا، ضلع ہوشیارپور۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 2/14 ایف۔ ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پانچویں گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتن سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 282 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 23 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتن سنگھ : ولادت موضع بادل تھوا، ضلع پٹیالا، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے اور 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلا پر حملے میں شریک ہوئے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

رتن سنگھ : ولادت برنالا ضلع پٹیالا۔ ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ اور 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک ہوئے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ اور توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

رتی رام : ولد شری نیکی رام، ولادت موضع بھیرودا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے 2/1 ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتی رام : ہندوستانی فوج کی ۲/۵ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فوجی پولیس میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ جون ۱۹۴۶ میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتھ، بھاگیرت : ولادت انلگری، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ 13 اکتوبر 1942 کو انلگری گاؤں میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

رتھر، احمد : ولد شری سلیمان رتھر۔ ولادت 1901، مقام نوشہرا، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ خانگی ملازم تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں نوشہرا میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

رتھی، جانکی لال : ولد شری سوہن لال رتھی۔ ولادت 1922، موضع واپٹی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ دکاندار تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947۔ 48) میں حصہ لیا۔ اسالپور گاؤں میں سیاسی کارکنوں کے کیمپ پر رضاکاروں کی فائرنگ کے نتیجے میں ۳۰ جون ۱۹۴۸ کو گولی کھاکر شہید ہوئے۔

رجنیم، کے : سن ولادت 1905۔ ساکن موضع نکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ٹیچر تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۷ میں رضاکاروں کے خلاف لوگوں کو حفاظت خود مختاری کی تربیت دینے کے لیے ٹریننگ کیمپ قائم کیا۔ رضاکاروں نے گرفتار کرکے ۶ فروری ۱۹۴۸ کو جنگل میں گولی مارکر شہید کردیا۔

رچا، لکشمیا : ساکن موضع زراپت گنڈا۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷۔ ۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس دینے سے انکار کردیا۔ ۱۹ اپریل ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولیس کی مشترکہ نفری نے گولی مارکر شہید کردیا۔

رچھپال سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۲/۱ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے

ہوئے شہید ہوئے۔

رچھپال سنگھ : ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں وفات ہوئی۔

رچھپال سنگھ : ولد شری گنگا سہائے۔ ولادت موضع جناوس، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۲ بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

رحمان، این۔ ایس : ہندوستانی فوج میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خبر رساں دستے میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

رحمت علی فقیر : ولادت موضع وزیرکی، ضلع لدھیانا۔ ریاست پنجاب۔ منیلا، فلپائن کے قیام کے زمانہ میں غدر پارٹی میں شامل ہوئے۔ امریکہ سے نکالے ہوئے پنجابی مہاجرین سے ملنے کے لیے ہانگ کانگ میں جاپانی جہاز توسامارو میں سوار ہوکر روانہ ہوگئے۔ فیروز شاہ قتل واقعہ کے الزام میں ہندوستان میں گرفتار کر لیے گئے۔ اس واقعہ میں ایک تھانیدار اور ایک اور آفیسر نومبر ۱۹۱۴ میں فیروز شاہ ضلع فیروزپور میں انقلاب پسندوں سے ایک جھڑپ میں مارے گئے تھے۔ موت کی سزا ہوئی اور پھانسی چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

رحیم، ایم۔ اے : ہندوستانی فوج کی میسور پیدل پلٹن میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بہادر گروپ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں انتقال ہوا۔

رسال سنگھ : ولد شری بھیم سنگھ۔ ولادت موضع ملک پور، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی ۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رسال سنگھ : ولد شری بھولارام۔ ولادت قلعہ ظفر گڑھ، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی برما میں

وفات پائی ۔

رسال سنگھ : ولادت موضع دکھورا ضلع روہتک، ریاست ہریانہ ۔ ہندوستانی فوج کی ۲ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ نہرو رجمنٹ کی ساتویں پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

رسال سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ ۔ کے ۔ ایس ۔ آر ۔ اے ۔ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ برما میں کلیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

رستم خان : ولد شری احد خان ، سن ولادت 1907 ، ساکن موضع چرپاوا، ضلع بارامولا، ریاست جموں وکشمیر پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا ۔ فروری 1932 میں ہندواڑہ، ضلع بارامولا میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے ۔ اسی روز ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ میں شہید ہوئے ۔

رسیل سنگھ : ولادت موضع ماکھن، ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ حوالدار کی حیثیت سے خدمات انجام دیں ۔ برما میں انتقال ہوا ۔

رسیہ ۔ ایس : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ یونٹ نمبر 453 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

رشی، گنپت : ولد شری پنڈلک رشی ۔ ولادت 1923 ، موضع آرندھانگ ناتھ ۔ ریاست مہاراشٹر ۔ درجہ سات تک تعلیم پائی ۔ پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947 - 48) میں حصہ لیا ۔ فروری 1948 میں مہا شیوراتری کے دن لوگوں کے ایک مذہبی جلوس پر رضاکاروں کے بم پھینکنے سے شہید ہوئے ۔

رفیع محمد : ولادت موضع بیا، ضلع حصار، ریاست ہریانہ ۔ ہندوستانی فوج کی ۲ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

رکمنی بائی : ولادت 1901، موضع تمورا، ضلع رائے پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ ساکن موضع بھوارکا بسارا، ضلع رائے پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ شری مہراجی چھتر پال کی زوجہ تھیں۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لی گئیں اور چھ مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں انتقال ہوا۔

رگھبیر سنگھ : ولد شری بی سنگھ۔ ولادت موضع جاہر، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی پہلی بہاولپور پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1945 میں برما میں تامو کے مقام پر انتقال ہوا۔

رگھبیر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/2 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رگھبیر سنگھ : ولادت موضع سدھپور، ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 12/2 ایف۔ ایف رائفل میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی گروہ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمت انجام دی۔ برما میں ہسپتال میں انتقال ہوا۔

رگھبیر سنگھ : ولد چودھری شری رام، ولادت موضع پلانا، ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں گرفتار ہوئے اور چھ مہینے قید بامشقت کی سزا ہوئی جیل میں انتقال ہوا۔

رگھوا رڈی : ساکن موضع الاڑ، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش، نویں درجہ کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 29 نومبر 1947 کو نظام حکومت کے مظالم کے خلاف مظاہرہ کرنے والے اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

رگھوبیر : ہندوستانی فوج کے 2 ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رگھوبیر سنگھ : ولد شری بھوٹا۔ ولادت موضع منڈوتھی، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی

فوج کی تیسری گھڑ سوار رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی دستے میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی بنکاک کے ہسپتال میں زخموں کی تکلیف سے انتقال ہوا۔

رگھوبیر سنگھ : ولادت موضع ننگلا، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ½ 4 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

رگھوبیر سنگھ : ولادت موضع انڈ، ضلع سوائی مادھوپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ½ 4 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رگھوبیر سنار : ولد شری جدو سنار۔ ولادت موضع بالے بزرگ، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ 1920-21 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کی رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو سرکاری مالگزاری اور ٹیکس ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کی تنظیم میں شریک رہے۔ چورا تھانے کے انچارج تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 4 فروری 1922 کو چورا تھانے کے حلقہ میں ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار لوگوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ میں بدھو پلی، کھیلوان بھار، اور بھگوان تیلی شہید ہو گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹبل اور چھ پولیس چوکیدار اس ٹکراؤ میں مارے گئے۔ پولس نے اس سلسلے میں 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری رگھوبیر سنار اور ستر اور آدمیوں پر فساد اور قتل کا الزام لگایا گیا اور سزائے موت ہوئی۔ ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

رگھوپتی رائے : ولد شری اشوری پرتاپ رائے۔ ولادت ضلع دیوریا۔ ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

رمضان، شیخ ابراہیم : ولادت 1935، شہر ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ مزدوری۔ ناگپور کے ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں، جو گوا میں پرتگالی حکمرانوں کے خلاف ستیہ گرہ کرنے گوا کی سرحد پر کبھار ہا تھا، شامل ہو گئے۔ 15 اگست 1953 کو

کاسل روک کے راستہ سے گوا میں داخل ہو گئے۔ پرتگالی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

رنبیر سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ایس۔آر۔اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رنجیت سنگھ : ولد شری کنھیا سنگھ۔ ولادت موضع بڑودا، ضلع پٹیالا۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 45 آئی۔بی۔ٹی کمپنی میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ٹریننگ اسکول میں بحیثیت نایک خدمات انجام دیں۔ ان کے یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے سے رنگون، برما میں شہید ہوئے۔

رنجیت سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ایس۔آر۔اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رنجیت سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برطانوی فوج کے ہندوستانی سپاہیوں کو آزاد ہند فوج میں شامل ہونے کی ترغیب دینے کے لیے برما کے محاذ پر برطانوی فوج کی صفوں میں خفیہ طور پر داخل ہوئے جبکہ برطانوی سپاہیوں نے انھیں گھیر لیا۔ انھوں نے اپنی مشین گن سے گولیاں چلانی شروع کر دیں اور ان میں سے کچھ کو مار دیا۔ اس جھڑپ میں وہ خود بھی گولی لگنے سے شہید ہو گئے۔ ان کی موت کے بعد 'شہید بھارت تمغہ' اور تمغۂ سروناہس اول نمبر تمغے حکومت کی طرف سے ان کو عطا کیے گئے۔

رنجیت سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/19 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ جولائی ۱۹۴۴ میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رنگیت سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 5 میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ نومبر 1943 میں برطانوی فوج سے برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رن سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 5 میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ 18 مارچ ۱۹۴۴ کو برطانوی فوج سے

برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

رنگاراؤ، بابر : ہندوستانی فوج کی میسور پیدل پلٹن میں لانس نایک تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی ۔ 8 مارچ 1944 کو برطانوی فوج سے برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

رنگاری، دتو : ولد شری لکشمن رنگاری ۔ ولادت 16 اگست 1929 موضع بیل ہونگل، ضلع بیلگام ۔

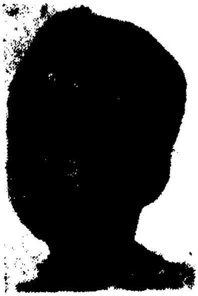

ریاست کرناٹک درجہ چھ کے طالب علم تھے ۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا ۔ 23 اگست 1942 کو پولس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی ۔

رنگاسوامی کے : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ یونٹ نمبر 86 میں تیمار دار سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی ۔ 7 جولائی 1944 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

رنگا، ناریا : ساکن رنیوکنتا ضلع نلگونڈا ۔ ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے محافظ دستے میں شامل ہوگئے ۔ 4 مارچ 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے تک جاری رہی، شریک ہوئے ۔ اس لڑائی میں پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے ۔

رنگو، چندریا : ولد شری رامیا ۔ ساکن بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا ۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔ بہت سے اور آدمی بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، اس حملے میں شہید ہوئے ۔

رنگو، سدیا : ولد شری رامیا ۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا

مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ بہت سے اور لوگ بھی، جن میں بچے اور عورتیں شامل تھیں اس حملے میں شہید ہوئے۔

رنگیا: ساکن موضع چوپاتی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ 29 اور گاؤں والے بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی چتاؤں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

رنگی لال: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ دسمبر 1943 میں برما میں انتقال ہوا۔

روپ سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2 راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

رودولینی، رانی: 1815 اور 1820 کے درمیان کسی سال میں مزو پہاڑیوں ریاست ناگالینڈ میں پیدا ہوئیں۔ زدنولیل کی بیٹی اور ایک قبائلی سردار زندولا کی بیوی تھیں۔ 1872 سے آگے مزو پہاڑیوں میں برطانوی اختیار کی توسیع کے خلاف بچاؤ تحریک میں حصہ لیا۔ مزو مجاہدین آزادی کی تنظیم کی اور برطانوی حکومت کے خلاف لڑائی میں ان کی قیادت کی۔ اگست 1883 میں ایک افسر مسمی شیکسپیر کی سربراہی میں برطانوی سپاہیوں نے انھیں پکڑ لیا۔ ان کا بیٹا للتھوما بھی پکڑا گیا۔ اور دونوں کو چٹاگانگ جیل میں قید کر دیا گیا۔ جنوری 1895 میں چٹاگانگ جیل میں انتقال ہوا۔

رودر پرتاپ سنگھ، ٹھاکر: ولد شری سردار صاحب شیو رام سنگھ، ولادت 13 اکتوبر 1916۔ موضع بانیگاؤں، ضلع نرسنگھ پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ 22 گاؤں کے زمیندار تھے۔

۱۹۴۰ میں انفرادی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور قید کی سزا ہوئی۔ شدید علالت کے بعد 29 مارچ 1945 کو جبل پور سنٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

رودرا سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/15 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رور سنگھ : ولادت موضع دہیلا، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) شری جواہر سنگھ اور شریمتی اندر کور کے فرزند تھے۔ 1942 کے جاٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ شدید اذیتوں کی وجہ سے نابھا بیر جیل میں انتقال ہوا۔

رور سنگھ : ولد شری سمند سنگھ۔ ولادت 1875، موضع تلوانڈی ڈوسنجھ، ضلع فیروز پور، ریاست پنجاب۔ انقلاب پسند پارٹی میں شامل ہو گئے اور ہندوستان میں برطانوی حکمرانی کے خلاف سرگرمیوں میں شریک رہے۔ 1915 میں برطانوی حکومت کو ختم کر دینے کے لاہور سازش کیس کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ 15 مارچ 1916 کو سزائے موت اور ضبطی جائداد کا حکم ہوا۔ پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

رور سنگھ : ولادت موضع مجرا، ضلع لدھیانا، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ کر 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

رور سنگھ : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

روشن لال : شری دھنی رام مہرا اور شریمتی للتا دیوی کے فرزند تھے۔ ولادت 1913، شہر امرتسر، ریاست پنجاب۔ طالب علم تھے۔ 1930 میں انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے اور برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ انھوں نے اپنی ماں کا اثر قبول کیا تھا جو خود بنگال کی انقلابی پارٹی سے تعلق رکھتی تھیں۔ مشہور انقلابی رہنما شری سیتا ناتھ ڈے عرف برہمچاری کی قیادت میں کام کیا۔ 26 اپریل 1933 کو اٹاکمنڈ کے ٹراونکور نیشنل بینک کے لوٹنے میں شریک تھے۔ وہ تو بچ نکلے لیکن بعد میں

ان کے ساتھی تیا نند، واٹ سیاپان، خوشی رام مہتا
بتا سنگھ اور بچو رام کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اپنے
انقلابی ساتھیوں: ہیرالال، شمبھوناتھ آزاد اور
پریم پرکاش کے ساتھ مل کر بم بنانے میں مصروف
ہو گئے۔ منصوبہ یہ تھا کہ اپنے قیدی ساتھیوں کو
اس جیل پر بم چھوڑ کر جس میں وہ شہر مدراس میں
بند تھے، چھڑا لیا جائے۔ وہ ایک بم ایک ڈرام پر
پھینک کر آزمانے کے لیے مدراس ساحل کے
قریب رویا پورم لے گئے۔ بم پھینکنے سے پہلے ہی
بم کے پھوٹ جانے سے یکم مئی 1933 کو درجۂ شہادت
حاصل کیا۔

روگا رام: ولادت ڈابرا، سابق جودھپور
اسٹیٹ۔ راجستھان۔ علاقہ مارواڑ کے جاگیرداروں
کے مظالم کے خلاف کسانوں کے احتجاج میں حصہ لیا۔
13 مارچ 1946 کو ڈابرا میں کسانوں کے ایک
جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شرکت کے لیے
جمع ہونے والے لوگوں پر جاگیرداروں کے حملے سے
اسی دن شہید ہوئے۔

رودل رام: ولادت فتح پور، ضلع گڑگاؤں،
ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 1/5 پنجاب
رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں
شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار
خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے
ہوئے شہید ہوئے۔

رومن کیتھولیا، شیلا (کماری): ساکن
کوالالمپور، ملایا۔ 1943 میں آزاد ہند فوج کی رانی
آف جھانسی، رجمنٹ میں ایک نرس کی حیثیت سے
شامل ہوئیں۔ 1945 میں جب کہ ان کی رجمنٹ
رنگون سے بنکاک کو جا رہی تھی، برطانوی بمبار جہازوں
کے ہوائی حملے میں شہید ہوئیں۔

روہتگی، چندر مل: ساکن دہلی۔ 30 مارچ
1919 کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف مظاہرہ
کرنے والے جلوس میں حصہ لیا۔ گولی لگ کر زخمی
ہو گئے۔ اور اسی روز دہلی میں پولیس کی فائرنگ کے
نتیجے میں درجۂ شہادت پایا۔

روئے، ایس۔ کے: ساکن کلکتہ، ریاست
مغربی بنگال۔ ہندوستانی فوج کی میڈیکل شاخ میں
تیماردار سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل
ہوئے۔ 3/1 گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت تیماردار سپاہی
خدمت انجام دی۔ برما میں ہسپتال میں انتقال ہوا۔

روئے چودھری، نہال ناتھ: ساکن
ٹلٹولا، کلکتہ، ریاست مغربی بنگال۔ شری ایل۔ ایم۔
روئے چودھری کے فرزند تھے۔ ہندوستانی فوج کی
ڈرائیور فورس بٹالین میں این۔ سی۔ او۔ تھے۔ ملایا میں

آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور ایس۔ ایس اسکوڈ میں خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رُوی دت : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ میڈیکل برانچ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 3 مارچ 1944 کو برما میں یو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

روی، راجالنگم : ولد شری پاپیا۔ ساکن موضع گوڈی شل، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

رُوئے، ستیندر ناتھ : ولادت گورکانا، ضلع تپرا، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل میں خدمات انجام دیں۔ برما میں کلیوا کے قریب انتقال ہوا۔

رُوی، لکشمن ریڈی : ولد شری پرتاپ ریڈی۔ ساکن موضع بوتے پلی، ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شامل رہے اور نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

روی، ہنومنتا ریڈی : ولد شری لکشما ریڈی۔ ساکن موضع بوتے پلی، ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ اور نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ جنوری 48ء میں رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

رہا، رتھندر ناتھ : ساکن کلکتہ، ریاست مغربی بنگال۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں انڈین انڈیپنڈنس لیگ میں شامل ہوئے اور آزاد ہند فوج میں کام کرتے رہے۔ برطانوی فوج کے خلاف آزاد ہند فوج کی سرگرمیوں کے دوران برما میں شہادت پائی۔

ریالا، چندریا : ساکن موضع رنیو کنتا ضلع

ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے مدافعتی دستے میں شامل ہوئے۔ 6 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

ریانا (شریمتی) : زوجہ فقیرا گونڈ۔ ولادت 1892، موضع کمبا، ضلع سیونی، ریاست مدھیہ پردیش۔ 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی کے دوران جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ 9 اکتوبر 1930 کو جنگل میں لوگوں کے ایک ہجوم پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

ریٹی، راوانیا : ساکن موضع الالنڈ، ضلع گلبرگا، ریاست کرناٹک، ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوگئے۔

رے، جوگیش چندرا : ولد شری چھانگ چندرا رے۔ ولادت موضع کمال پور، ضلع فرید پور، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1900 میں ایک انقلابی پارٹی "انوسیلن سمیتی" میں شامل ہوئے۔ برطانیہ کے خلاف انقلابی کارروائیوں میں شریک رہے۔ پولیس کی گرفت سے بچنے کے لیے روپوش ہوگئے۔ وارانسی میں، جب کہ پولیس ان کا پیچھا کر رہی تھی، انتقال ہوا۔

رے، چودھری نکھل ناتھ : بنگال میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایس۔ ایس اسکوڈ میں خدمات انجام دیں اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ریڈی، تھملاپلی نارائن : ولد شری بچا ریڈی۔ ولادت ستمبر 1912 موضع منڈگوٹما، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ تھے۔ وارنگل، ریاست آندھرا پردیش میں ڈاکٹری کی پریکٹس کرتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ وارنگل میں 30 جون 1947 کو بہت سے رضاکاروں نے انھیں گھیر لیا۔ اور چھرا مار کر شہید کر دیا۔

ریشی، علی محمد : ولد شری ولی ریشی ۔ سن ولادت ۱۹۰۶، ساکن ملک ناگ، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ نویں درجہ کے طالب علم تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ملک ناگ میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

ریلا، الیس : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رنیو بائی (شریمتی) : زوجہ شری فقیرا ہولیا۔ سن ولادت تقریباً 1875، موضع کھریرہ، ضلع سیونی، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے دوران جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ۹ر اکتوبر 1930 کو گوڈیوالا میں ستیہ گرہیوں پر پولیس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ ایک ہفتہ بعد وکٹوریہ ہاسپٹل جبل پور میں انتقال ہوا۔

رنیوکنتا رامی ریڈی، عرف چنتلاپوری، رامی ریڈی : سن ولادت 1915، ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے کی تنظیم کی اور رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملوں کا مقابلہ کرنے میں ان کی قیادت کی۔ ۶ر مارچ ۱۹۴۸ کو لگ بھگ اپنے گاؤں کے اسی ساتھیوں کے ساتھ انھوں نے بارہ گھنٹوں تک نظام کے فوجی سپاہیوں اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کیا۔ لیکن جب ان کا گولا بارود ختم ہوگیا تو انھیں مجبوراً ہتھیار ڈالنے پڑے۔ اُن کو پندرہ اور ساتھیوں کے ساتھ زبردستی مکان کی چھت سے اتارا گیا۔ اور سب کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔ اُس روز چھبیس گاؤں کے محافظ مارے گئے۔ نظام کے فوجی سپاہیوں اور رضاکاروں نے ان کے گاؤں کو مکمل طور پر تباہ و برباد کر دیا۔

رنی کنتلا، وینکیا : ولد شری ویریا، ساکن موضع منتھارام، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔

جولائی 1946 میں ملکانور گاؤں کے قریب رضاکارڈ اور نظام پولیس نے معرچہ اور گاؤں والوں کے گولی مارکر شہید کردیا۔

زمبار، مصری لال: ولد شری چونی لال زمبار۔ ولادت 1922، موضع شینڈرنی ضلع جلگاؤں، ریاست مہاراشٹر۔ 1942 کی ہندستان چھوڑدو، تحریک میں حصہ لیا۔ 10 اگست 1942 کو برطانوی حکومت کے خلاف شینڈونی میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ گرفتار کرلیے گئے اور 13 مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 1943 میں جیل میں انتقال ہوا۔

ساجدہ بانو (شریمتی): زوجہ امام احسن شاہ۔ سن ولادت 1896۔ ساکن شوپیان، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ اسلامی مذہبی کتابوں کی معلمہ تھیں۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف شوپیان میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئیں۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران حرکت قلب بند ہونے سے انتقال ہوا۔

سادھورام: ہندوستانی فوج کی نمبر 22، ایل۔ بی۔ ٹی کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سادھورام گرگ: ساکن اتر پردیش۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں شامل ہوگئے اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کرکے گوا میں داخل ہوئے۔ پرتگالی محافظ دستے کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

سادھو سنگھ: ہندوستانی فوج میں این سی او تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ جولائی 1944 میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سادھو سنگھ: ولد شری پرتاپ سنگھ۔ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سارڈی۔ وینکیا: ساکن کنایاگدم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ سیاسی کارکن تھے ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ

کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 16 مارچ 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران نظام پولیس نے انھیں گرفتار کر لیا۔ اور حضور نگر سب جیل میں بند کر دیا۔ ایک ہفتے تک جیل میں سخت جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں اور پھر گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

ساری، راملو: ولادت 1916 قصبہ شریاپیٹ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے 19 دسمبر 1947 کو گرفتار کر لیا اور رضاکاروں کے کیمپ میں جاسوسی کرنے کا الزام لگایا۔ ایک درخت سے باندھ کر اسی روز گولی کا نشانہ بنا دیا گیا۔

سارلی، ویریا: ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ڈیکس مت دو مہم میں شریک ہوئے۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

ساگارام: ساکن دہلی۔ سیاسی کارکن تھے۔ 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1930 میں گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ ابھی وہ زیر سماعت قیدی ہی تھے کہ جنوری 1931 میں اُن کا انتقال ہو گیا۔ اُن کی لاش اُن کے رشتہ داروں کو نہیں دی گئی۔

سالگر، گنپت: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سامبا سوم: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سام بیری، راجا ملّو: ولد شری سائینا۔ ساکن موضع اکنور، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ زراعت/نکاری۔ پولیس کے مظالم کے خلاف عوامی مظاہروں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اگست 1946 میں اپنے گاؤں کے رام مندر کے احاطے میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اُن کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی شہید کیے گئے۔ عدالت میں اُن کے خلاف بیان دینے پر ان لوگوں کو سزا دینے کے لیے رضاکاروں اور

نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر حملہ کیا تھا۔

سامبھو دعین : ریاست آسام میں شمالی کچار اور ہکر پہاڑیوں کے علاقے میں واقع گاؤں مائی بونگ کے باشندے تھے۔ برطانوی حکومت سے آزادی حاصل کرنے کے لیے اپنے کچاری قبائلی لوگوں میں ایک تحریک چلائی۔ ایک جنگجو فوجی گروہ بنایا اور مائی بونگ اور گنجوں میں برطانوی فوج سے جنگ کی۔ مائی بونگ پر لڑائی میں برطانوی ڈپٹی کمشنر بوئڈ مارا گیا۔ برطانوی سرحدی پولیس سے لڑتے ہوئے جنوری 1882 میں مائی بونگ میں شہید ہوئے۔ اس لڑائی میں اُن کے بہت سے اور ساتھی بھی شہید ہوئے۔

سامنت رائے، اوگادھا : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ نمبر ایک مزدور کیمپ میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

سامید سوَن : ہندوستانی فوج کے شاہی توپخانے کی دوسری میدانی رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری بٹالین میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ جرمنی میں انتقال ہوا۔

سامی ییّپن، پی : ولادت 9 نومبر 1911، موضع کیرن گڈی، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ شری پیتھوپدیاچی کے فرزند تھے۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ 1943 میں برما میں وفات پائی۔

سانگ سنگھ : ہندوستانی فوج کی 7 راجپوتانہ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سانگھوی (کماری) جیاوتی : ولادت 1926 شہر حیدرآباد، ریاست گجرات۔ اسٹوڈنٹ تھیں۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ 6 اپریل 1943 کو برطانوی حکومت کے خلاف احمدآباد میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئیں۔ اُس دن جلوس پر پولیس کے آنسو گیس کے استعمال کرنے کے اثرات سے انتقال ہوا۔

ساول سنگھ: ہندوستانی فوج کی آئی۔بی ٹی کمپنی میں باورچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ اگست 1944 میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ساونت، اُگادھو: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں وفات ہوئی۔

ساونت باپو: ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ساونت، مادھو: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ساہنی، مالک رام: ہندوستانی فوج میں این۔سی۔او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ 1944 میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ساہو، باسودیو: ولادت موضع دنارا، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجا منڈل کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 1943 کو تلچر میں ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ 6 ستمبر 1943 کو پولیس کی مشین گنوں سے فائرنگ میں تلچر میں شہید ہوئے۔

ساہو، بھاگبان: ولادت موضع ہنڈی منڈا، ضلع دھینکنال۔ ریاست اڑیسہ۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجا منڈل کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 1943 میں تلچر کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 6 ستمبر 1943 کو تلچر میں پولیس کی مشین گنوں سے فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

ساہو، چانا: ولد شری گوپال ساہو۔ ولادت موضع نیلکنٹھا پور، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ کاشتکار اور ریاست دھینکنال کی پرجا

منڈل کے رضاکار تھے۔ ریاست دھینکنال میں پولس کے مظالم کے خلاف احتجاج کرنے میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۰ اکتوبر 1938 کی رات کو پولیس کے ہاتھوں ایک جوان لڑکے باجی راوت کے نیلکنٹھا پور گھاٹ پر مارے جانے کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے۔ ہجوم پر پولیس اور فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی رات شہید ہوئے۔

ساہو، فاگو : ولد شری بلبھا ساہو۔ ولادت موضع نیلکنٹھا پور، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ ملاح اور دھینکنال پرجا منڈل کے رضاکار تھے۔ ریاست دھینکنال میں پولیس کے مظالم کے خلاف احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ۱۰ اکتوبر 1938 کی رات کو نیلکنٹھا پور گھاٹ پر پولیس کے ہاتھوں ایک جوان لڑکے باجی راوت کے مارے جانے کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے۔ ہجوم پر ریاستی پولیس اور فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی رات شہید ہوئے۔

ساہو، گوری : ولد شری اینتھو ساہو۔ ولادت موضع نیلکنٹھا پور، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ کاشتکار اور ریاست دھینکنال کی پرجا منڈل کے رضاکار تھے۔ ریاست دھینکنال میں پولیس کے مظالم کے خلاف احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ۱۰ اکتوبر 1938 کی رات کو نیلکنٹھا پور گھاٹ پر پولیس کے ہاتھوں ایک جوان لڑکے باجی راوت کے مارے جانے کے خلاف احتجاج میں شریک تھے۔ ہجوم پر ریاستی پولیس اور فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی رات شہید ہوئے۔

ساہی، رام : ولد شری بھورے سنگھ۔ ولادت موضع کارا، ضلع بیکانیر، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ساہی، گوپال سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/1 گرکھا رائفل میں این۔ سی۔ او۔ تھے۔ آزاد ہند فوج کے امدادی دستے میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے۔ برما میں لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

سایا سنگھ : ولادت موضع کائر، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں این۔ سی۔ او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لیفٹیننٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سبادی، اننت : ولد شری وسو دیو سبادی۔ ولادت 13 مئی 1899ء۔ موضع جماکھنڈی، ریاست کرناٹک۔

بی۔اے۔ایل۔ ایل۔بی۔ تھے۔ اور وکالت کی پریکٹس کرتے تھے۔ 1947 میں ریاست جماکھنڈی کو انڈین یونین میں ضم کرنے کے لیے ایک مہم چلائی۔ 27 مئی 1947 کو ایک نامعلوم قاتل کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ وہ سیاسی قتل کا شکار ہوئے۔ جماکھنڈی میں ان کی یاد کے احترام میں ایک مینار تعمیر کر دیا گیا ہے۔

سبحان خاں : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرا در مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سبل سنگھ : ولادت موضع ننکوری پداہل، ضلع المورا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی طبی جماعت میں تیماردار سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ طبی شعبہ میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ جولائی 1944 کو برما میں کنڈک کے مقام پر انتقال ہوا۔

سبلے (پاٹل) گووندراؤ : ولد شری سہائے انندراؤ سبلے پاٹل۔ ولادت موضع فردا پور، ضلع اورنگ آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔

درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 17 ستمبر 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

سبیا، ٹی : ولد شری تھمنٹا سیا دابیر۔ ساکن دیوا کٹائی، ضلع راما ناتھا پورم، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سپیّا، ایس : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 79 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 21 اکتوبر 1944 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سُپیّا، ڈی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سپیّا، کے۔ کے : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سپیتے، ونایک : ولد شری دھرما سپیتے۔ ولادت 1930 موضع کورلِن، گوا۔ ٹھٹیرا تھے۔ پرتگالی حکمرانی سے گوا کو آزاد کرانے کے لیے گوا نیشنل کانگریس کی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہ کی اور دو مرتبہ گرفتار ہوئے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوئے۔ پرتگالیوں کے خلاف کئی توڑ پھوڑ کے کاموں میں شریک ہوئے۔ 19 فروری 1957 کو جب انھوں نے سرنگیا دں کی کانوں پر قوم پرستانہ حملے میں شرکت کی تو پرتگالی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ کانوں کا ساز و سامان تباہ کر دیا گیا۔ اپنے کام کو کامیابی کے ساتھ انجام دینے کے بعد شری سپیتے کے علاوہ سب قوم پرست بچ کر نکل گئے۔

سُتّن سنگھ : ولادت موضع سانگا، ضلع مہیندر گڑھ۔ ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ستّو، تکارام : ولد شری بالاجی ستو۔ ولادت 1998، موضع ورود، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 19 ستمبر 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

ستّو، ستیارام : ولد شری ساجی ستو۔ ولادت 1930، موضع رصیور، ضلع اورنگ آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 19 ستمبر 1948 کو مظاہرین پر نظام پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

ستیا۔ کے: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ستیا مورتی، ایس: ولادت 19 اگست 1889، مقام مدراس۔ ریاست تامل ناڈو۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ تھے۔ ممتاز وکیل۔ انڈین نیشنل کانگریس کے نیتا۔ 1923۔30 کی مدراس مجلس قانون ساز کے ممبر، 1935۔42 کی مرکزی قانون ساز اسمبلی کے ممبر،

1941 میں مدراس کارپوریشن کے میئر، جنوبی ہند فلم چیمبر آف کامرس کے صدر، اور انڈین موشن پکچر کانگریس کے صدر رہے۔ مدراس قانون ساز اسمبلی میں کانگریس پارٹی کے سکریٹری اور بعد میں ڈپٹی لیڈر ہو گئے۔ پھر تامل ناڈو کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور بعد میں اس کے صدر منتخب ہوئے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی اور 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں نمایاں حصہ لیا۔ گرفتار ہو کر چار مرتبہ قید و بند کی تکلیفیں اٹھائیں۔ آخری دفعہ 1942 میں گرفتار ہوئے۔ قید و بند کی حالت میں ہی 28 مارچ 1943 کو انتقال ہوا۔

ستیا نرائن، بسدپا: ولادت 1910، مقام نلنگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947۔48) میں حصہ لیا۔ چھوٹے سے قصبہ نلنگا پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 1948 میں شہید ہوئے۔ اس حملے میں پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے اور ایک کو زندہ جلا دیا گیا۔ اور سب گھروں اور بازار کو پولیس نے تباہ و برباد کر دیا۔

ستیا نرائن وششٹ، ڈاکٹر: ولد شری جواہر لال وششٹ۔ ولادت 15 نومبر 1912، مقام ریواڑی، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ دانتوں کے سرجن تھے۔ 1934 میں ریواڑی میں ایک انقلابی جماعت کی تنظیم کی اور برطانوی حکومت

کے خلاف سرگرمیاں جاری رکھیں۔ 1941 کی انفرادی ستیہ گرہ اور 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریکات میں حصہ لیا۔ 1942 میں گرفتار کر لیے گئے اور ملتان جیل میں قید کر دیے گئے۔ جیل میں ضروریات زندگی کے نہ

لنے سے تپ دق کا شکار ہو گئے۔ جیل سے رہا کر دیے گئے مگر ریواڑی میں نظر بند کر دیے گئے۔ 9 اکتوبر 1966 کو ریواڑی میں انتقال ہوا۔ ان کی یادگار کے طور پر ریواڑی میں ستیانرائن ٹرسٹ قائم کیا گیا ہے۔

ستیانند پوری سوامی، عرف پرملا کمار سین : بنگال میں 3 مارچ 1902 کو پیدا ہوئے۔ کلکتہ یونیورسٹی سے ایم۔ اے۔ تھے۔ بنگال کی ایک انقلابی جماعت داتوسیلن سمیتی، میں شامل ہوئے۔ ہندوستان میں برطانوی حکومت کے خلاف

انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ درویشی اختیار کی اور پورے ہندوستان کا پیدل سفر کیا اور جوگی بن کر ہمالیہ پہاڑ کے دامن میں رہنے لگے۔ بعد میں مشرقی فلسفہ کے پروفیسر کی حیثیت سے کلکتہ یونیورسٹی میں داخل ہوئے۔ تھائی لینڈ کی وزارت تعلیم کی دعوت پر 1932 میں تھائی لینڈ گئے۔ 1940 میں بنکاک میں تھائی بھارت کلچرل لاج کی بنیاد رکھی۔ انگریزی اور تھائی زبان کی سولہ کتابوں کے مصنف ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیا میں ہندوستان کی آزادی کی تحریک کی تنظیم کی۔ تھائی لینڈ پر جاپانی فوج کا قبضہ ہو جانے کے بعد بنکاک میں انڈین انڈیپنڈنس لیگ قائم کی۔ لیگ کے نمائندوں نے شنگھائی (چین)، فلپائن، ڈچ ایسٹ انڈیز، فرانسیسی انڈوچین، برما، کوریا اور منچوریا میں اپنی شاخیں قائم کریں۔ یہ جماعت ہندوستان کی وفاداری تھی اور راش بہاری بوس کی عملی قیادت کے زیر اثر کام کرتی تھی۔ 23 مارچ 1942 کو جب کہ وہ ہندوستانی نمائندوں کے ایک جلسے میں شرکت کے لیے ٹوکیو (جاپان) جا رہے تھے۔ ایک ہوائی حادثہ کا شکار ہو گئے۔ اس جلسے میں ہندوستان کی آزادی کے لیے بڑے پیمانے پر تحریک چلانے کا فیصلہ ہوا تھا۔

ستیاوتی، (شریمتی) : زوجہ شری سُبھدرا دریا سنگھ۔ سن ولادت 1906۔ ساکن دہلی۔ سرگرم سیاسی کارکن تھیں اور کانگریس سوشلسٹ پارٹی کی بانیوں میں سے تھیں۔ برطانوی حکومت سے آزادی کے لیے قومی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ برطانیہ مخالف سرگرمیوں کے الزام میں کئی دفعہ گرفتار کر کے قید کی گئیں۔ 1942 میں گرفتار ہوئیں اور ایک سال سے زیادہ جیل میں بند رہیں۔ شدید علالت کی بنا پر رہا کر دی گئیں اور 1945 میں پھر گرفتار کر لی گئیں۔ 1945 میں بحالت قید دہلی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ستیہ سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی

ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۴ میں ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

سُجان سنگھ : ولادت موضع ربون، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

سجاول خاں : ولادت موضع دھوک مجرا، ضلع راولپنڈی، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سجن سنگھ : ولادت موضع کھوسرانا، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ امریکہ جا کر سان فرانسسکو میں غدر پارٹی میں شامل ہو گئے۔ ۱۹۱۴ میں ہندستان واپس آئے۔ اور برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ کامیابی کے ساتھ پولیس کی زد سے بچ کر نکل گئے اور ہیڈ کانسٹیبل کو، جو ان کو گرفتار کرنا چاہتا تھا، جان سے مار دیا۔ گرفتار کر کے قتل کا مقدمہ چلایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی اور پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

سُچا سنگھ : ولادت موضع سیتل، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) پنجاب پولیس میں حوالدار تھے۔ پولس سے استعفیٰ دے دیا۔ اور اکالی تحریک اور 1924 کے جائتو مورچے میں حصہ لیا۔ ریاست نابھا کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

سچا سنگھ : ولد شری رام سنگھ، ولادت موضع بدول، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ۱۹۲۴ کے جائتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 2 جولائی ۱۹۲۷ کو جسمانی اذیتوں کی وجہ سے جیل میں انتقال ہوا۔

سَدا سنگھ : ولادت موضع راند، ضلع پٹیالا، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

سدا سنگھ : ولادت موضع ربوں، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1971 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک ہوئے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

سدا سنگھ : ولادت موضع ہڑیا، ضلع پٹیالا،

ریاست پنجاب۔ 1871۔ 72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

سدا سنگھ: ولادت موضع پنڈوری ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ 1925ء کی ببر اکالی تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس نے گرفتار کر لیا اور جسمانی اذیتیں پہنچا کر جان سے مار دیا۔

سداما: ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری بٹالین میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۶ میں برما میں انتقال ہوا۔

سدانندن: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سدھرام، کاشی ناتھ: ولادت 1916 موضع شرور، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948ء

میں انامالا گار پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

سرجا سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۱۷۱ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۱ فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سرجن سنگھ: ولد شری رتنو رام۔ ولادت موضع جھرودا کلاں، دہلی۔ ہندوستانی فوج کے 2 ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں بلبل کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سرجن سنگھ: ولادت ضلع کپورتھلا، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں حوالدار کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایس۔ او۔ کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں وفات ہوئی۔

سرجن سنگھ: ولد چودھری رام سروپ۔ ولادت موضع کائر، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی 2/6 جاٹ رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اعلیٰ کمانڈ کے ہیڈکوارٹر پر بحیثیت کپتان

خدمت انجام دی۔ سنگاپور میں شہید ہوئے۔

سُرجن سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{13}$ ایف۔ ایف۔ رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ ۱۹۴۴ میں برما میں یو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سرجیت سنگھ : ہندوستانی فوج کی نمبر 2 ای۔ بی۔ ٹی۔ کمپنی میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ نمبر 1 ملٹری ٹرانسپورٹ کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ اپریل 1945 میں برما میں زیا وادی کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سردارا سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{3}{16}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسویں رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ ۷ جون ۱۹۴۴ کو برما میں ہاکا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

سردارا سنگھ : ولادت موضع بھروال، ضلع گجرات، پنجاب (حالیہ پاکستان)، ہندوستانی فوج کی سگنل کارپس میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے سگنل ڈویژن میں لانس نایک ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

سردارا سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ایک لڑائی میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

سردارا سنگھ : ولد شری بور سنگھ۔ ولادت ماڑی مصطفیٰ، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{17}$ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بطور سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سردار سنگھ : ولد شری یادو سنگھ۔ ولادت ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سردار سنگھ : ولادت موضع بٹلا، ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج

میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ منی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سردار سنگھ : پنجاب میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سردل سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ ایس۔آر۔اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ٹینک توڑ کمپنی میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سرما، پرنھورتی : ولادت موضع دناہی، ضلع دارنگ، ریاست آسام۔ 1894 میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوج کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

سرما، دوموہو : ولادت موضع بیاس بارا، ضلع دارانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1894 میں پتھروگڑھ میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

سرما، گھندیو : ولادت موضع امی کچیرا، ضلع دارانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1894 میں پتھروگڑھ میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

سرما، وی : ولادت گنتور، ریاست آندھرا پردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ 12 اگست 1942 کو گنتور کے ایک عوامی جلسے میں شرکت کی۔ یہ جلسہ قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے منعقد ہوا تھا۔ جلسے میں شریک ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

سرمکھ سنگھ : ولادت 1906، موضع بندلا رخ، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) شری بھگوان سنگھ اور شریمتی لشن کور کے فرزند تھے۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کے جائتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کردیے گئے۔ جسمانی اذیتوں کی وجہ سے 1924 میں نابھا بیر جیل میں انتقال ہوا۔

سروجیت سنگھ : ساکن موضع رام سنگھ پور، ضلع وارانسی، ریاست اُتر پردیش۔ 1942 کی

ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی فائرنگ سے 1942 میں شہید ہوئے۔

سرو ملا، لٹ چیا : ولد شری لکشمیا ساکن موضع کوٹنگل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ 25 اگست 1948 کو ایک حملے میں ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سری پھول : ولادت سلیم پور، ضلع جے پور، راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ مئی 1944 میں برما میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سری چند : ولادت موضع بوانا، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی 4/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ سنگاپور میں انتقال ہوا۔

سری چند : ہریانہ میں ولادت ہوئی۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سری رام : ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان میں ولادت ہوئی۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سری رام : ولادت موضع آرسی، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ اپریل 1942 میں برطانوی فوج سے برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سری رام : ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ ایس۔آر۔اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ جون 1944 میں برطانوی

فوج سے برسرِپیکار رہ کر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سری راماکوٹی: ساکن موضع کملالاچیرودو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے 10 اپریل 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

سری راملو، گڈیا: ولد شری رامیا، ساکن کوڈی گل، ضلع وارنگل، ریاست آندھراپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوئے۔ 25 اگست 1948 کو ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سریراملو، وینکٹیا: ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھراپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

سریراملو، ویریا: ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

سُریّا: ساکن موضع سیتم پیٹھ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

سریلا، ڈال سنگھ: ولادت ہمیر پور، ریاست اترپردیش۔ ریاست سریلا میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 14 مئی 1939 کو ریاستی پولیس کی لاٹھی چارج کے

نتیجے میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز انتقال ہوگیا۔

سُرینا : ہندوستانی فوج میں خاکروب تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ منی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سُرین سنگھ : شری تیجیت سنگھ اور شریمتی بشن کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع بھیسین، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہانگ کانگ میں پولیس کے سپاہی تھے۔ ہانگ کانگ کی پولیس سے استعفیٰ دے کر ہندوستان واپس آگئے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے اور 1922 کے گرو کا باغ مورچے میں حصہ لیا۔ 1924 کے جائیتو مورچے میں بھی شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1926 میں جسمانی اذیتوں کی وجہ سے نابھا جیل میں انتقال ہوا۔

سُرین سنگھ : شری جیون سنگھ اور شریمتی بھولی کے فرزند تھے۔ ولادت موضع لمبا دلی، سابق ریاست فریدکوٹ (حالیہ پاکستان) 1924 کے جائیتو مورچے میں حصہ لیا۔ پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

سُرین سنگھ : ولد شری جھنڈا سنگھ۔ ولادت موضع ڈھلواں، ضلع کپورتھلا، ریاست پنجاب۔ گرو کا باغ مورچہ 1922 اور جائیتو مورچہ 1924 میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ نابھا جیل میں انتقال ہوا۔

سُرین سنگھ : شری میت سنگھ اور شریمتی چاند کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1898، موضع نظام پور دیوا سنگھ والا، ضلع شیخوپورہ، پنجاب (حالیہ پاکستان) گردوارا اصلاح تحریک اور 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

سعد اللہ خاں : ولد شری میر غلام۔ ولادت ابراہیم زئی، ضلع کوہاٹ، شمالی مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{14}$ پنجاب رجمنٹ میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹی نینٹ خدمات انجام دیں۔ منی پور میں امپھال کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سعید : ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{6}$ راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹی نینٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج

سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سعیداللہ خاں: ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹیننٹ خدمت انجام دی۔ جولائی 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

سعید زماں: ولادت ضلع پونچھ، ریاست جموں و کشمیر۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں پاکا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سکلانی، ناگیندر دت: ولد شری کرپارام سکلانی۔ ولادت موضع پچیار گاؤں ضلع اتر کاشی، ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک (1946) میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے تقریباً دو مہینے کے قید کر دیئے گئے۔ جیل سے رہا ہوئے۔ اور راجا کی حکمرانی کے خلاف پھر اپنی سرگرمیاں جاری کر دیں۔ 1947 میں کرتی نگر کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

سکھاڈکر، رنگاناتھ: ولد شری رگھوناتھ سکھاڈکر۔ ولادت 1915، موضع اذدھاتگناتھ، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں مہاشیوراتری کے دن نگناتھ میں لوگوں کے ایک جلوس پر رضاکاروں کے بم پھینکنے سے شہید ہوئے۔ اس بم کے پھوٹنے سے دو آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

سکھارام، لہانو: ولادت 1899، موضع کھاپر کھیڑا، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 11 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور ن[illegible] پولیس کے مشترکہ گروہ نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔

سکھارے، جواناجی: ولد شری ڈرکوجی سکھارے۔ ولادت 1900، موضع واکوڈی ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پنساری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 13 جنوری 1948 کو واکوڈی گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔ اس حملے میں رضاکاروں نے پانچ آدمی اور بھی شہید کیے۔

سکھائی داؤ : ولادت موضع پہاڑیا، ضلع ہمیرپور، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1944 میں جنگی فنڈ کی زبردستی وصولیابی کے خلاف عوامی احتجاج میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر لیے گئے اور چار سال قید کی سزا ہوئی۔ پولیس کی طرف سے وحشیانہ جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لاکر جیل میں انتقال کر گئے۔

سکھ بیر سنگھ : ولد شری امر سنگھ۔ ولادت موضع پانچ گوپی۔ ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ باڈی گارڈ پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سکھ بیر سنگھ : ولد شری خازن سنگھ۔ ولادت موضع خانپور، ضلع مظفر نگر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سکھپال، شیورام : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائیک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سکھدرشن سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/12 ایف۔ ایف۔ رجمنٹ میں صوبیدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سکھدیو سنگھ : ہندوستانی فوج میں نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سکھرے عرف رتن : ساکن موضع بوڑیا گھر، ضلع رائے پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینے کے لیے قید با مشقت کی سزا ہوئی۔ 12 جنوری 1943 کو رائے پور جیل میں انتقال ہوا۔

سکھ لال : ولادت تقریباً 1901، موضع پچیلی، ضلع نرسنگھ پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ شری چندر بھان کے فرزند تھے۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ پیتل کے برتن بناتے تھے۔ 1942 کی

د ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ 23 ر اگست 1942 کو برطانوی حکومت کے خلاف چھپل میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

سُکھمن رام : ولد شری دل بہادر گرنگ۔ ساکن مکینا' برما۔ برما سرحدی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی برما میں وفات ہوئی۔

سکھو سنگھ : ولد شری شیو راکھن سنگھ۔ ولادت رائے بریلی۔ ریاست اترپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے میں اسی روز شہید ہوئے۔ اُن کے بھائی شری ایدان سنگھ بھی اُسی روز شہید ہوئے۔

سکھی رام : ولادت موضع چندھیرا ضلع جیندر گڑھ، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 4/9 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سُلّا شاہ : ولد شری لستی شاہ۔ سن ولادت 1903۔ ساکن موضع چری شریف، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک 1933 میں حصہ لیا۔ 15 رجنوری 1933 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف پلوامہ میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں حصہ لیا۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز درجۂ شہادت پایا۔

سلطان : ولادت موضع ہوسس، ضلع جند، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی پہلی بہاول پور پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سلطان سنگھ : ولد شری مہر شاہ ہندستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایس۔ او۔ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں منگلاڈون کے مقام پر ان کے کیمپ پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

سلطان سنگھ : ولد شری نایا رام۔ ولادت موضع مندیلا۔ دلی۔ ہندوستانی فوج کے 7 اے۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند

فوج میں شامل ہوئے۔ فوجی پولیس میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۴ میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں امپھال کے قریب شہید ہوئے۔

سلطان علی: ہندوستانی فوج میں حوالدار کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایس۔او۔ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سلطان محمد: ولد شری سمند خاں۔ ولادت موضع کالنجر، ضلع ہزارا، شمال مغربی صوبہ سرحد۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں میونگ کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

سلنکی، آپا: ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی انجینئر رجمنٹ میں شامل ہوئے۔ خدمت کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

سلنکی، مادھو: ہندوستانی فوج کی بمبئی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سلیمان: ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک خدمات انجام دیں۔ منی پور میں امپھال کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شمادی (دکماری) چمپا: ولد شری رتوجی سمادی۔ ولادت 1930 موضع پاردی ضلع پربھنی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ چار آدمی اور بھی شہید ہوئے اور بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔

سمباراجو، وینکٹا نرہاراؤ: ولد شری راماراؤ، ساکن موضع کوٹیگل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پٹواری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ ان حملوں میں سے کسی ایک میں لڑتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

سمبھاجی، چلیپالی جی : ولادت 1920، موضع وساج، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ چار آدمی اور بھی شہید ہوئے اور بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔

سمپت : ولد شری دوزن اہیر۔ ولادت موضع رکھارامپور، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کے رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکس کے ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کا انتظام کرنے میں شریک رہے۔ چوراچوری تھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 4 فروری 1922 کو چوراچوری تھانے کے حلقے میں ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھو علی، کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی شہید ہو گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور کچھ پولیس چوکیدار اس ٹکراؤ میں مارے گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری سمپت اور 17 اور رضاکاروں پر فساد کرانے اور قتل کا الزام لگایا اور اس کے نتیجے میں سزائے موت دی گئی پھر ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

سمپت لال : ساکن موضع گڑھوا، سابق ریاست مائیہار، ضلع ستنا، ریاست مدھیہ پردیش۔ ریاست مائیہار میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1946 میں راجا کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ پولیس نے ان کی لاش دریا میں پھینک دی تھی

سمپورن سنگھ : ولادت موضع چوپڑا والی، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1922 کے گرو کا باغ مورچے اور 1924 کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ 1924 میں گرفتار کر لیے گئے اور جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں جیل میں انتقال ہوا۔

سمند سنگھ : شری بوٹا سنگھ اور شریمتی لچھمن کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع فیروز من، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1924 کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں۔ 2 ستمبر 1925 کو جیل میں انتقال ہوا۔

سناتھن : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے

یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سناگلا پینٹیا: ولد شری وینکیا۔ ساکن موضع پاترلا پہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

سنتا سنگھ: ولادت موضع چیرو، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فرض انجام دیتے ہوئے برما میں انتقال ہوا۔

سنتا سنگھ: ولادت موضع بُتو کی چک، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان)۔ ہندوستانی فوج کی 3/16 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سنتا سنگھ: ولادت موضع سرولی، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ گردوارا اصلاح تحریک اور ببر اکالی تحریک میں حصہ لیا۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

سنتا سنگھ: شری شیام سنگھ اور شریمتی چاند کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع چوہڑا، ضلع لاہور، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) پیشہ کاشتکاری۔ 1924 کے جائتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 2 مئی 1925 کو جیل میں انتقال ہوا۔

سنتا سنگھ: ولادت موضع چھوٹی ہریاں، ضلع لدھیانہ۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں کلرک تھے۔ جتھیدار کشن سنگھ ببر سے متاثر ہو کر انھوں نے فوج سے استعفیٰ دے دیا اور ببر اکالی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 20 جون 1923 کو گرفتار کر لیے گئے اور بغاوت اور قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی۔ 27 فروری 1922 کو تختہ دار پر شہادت پائی۔

سنتا سنگھ: ولد شری موہر سنگھ۔ ولادت 1886 بمقام فتح گڑھ چوڑیاں، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔

21 فروری 1921 کو ننکانا صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

سنتا سنگھ: ولد شری وریام سنگھ اور شریمتی پرتاپی۔ ولادت 1893، مقام جیبٹی، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ فوج سے استعفیٰ دے دیا اور 1922 کے گرو کا باغ مورچے میں حصہ لیا۔ پولیس کی لاٹھی چارج سے زخمی ہوئے اور تیس مہینے کے لیے قید کر دیے گئے۔ 1924 کے جائتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ 14 جون 1924 کو جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لا کر نابھا بیر جیل میں انتقال کر گئے۔

سنتان سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/17 گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔او۔ خدمات انجام دیں۔ جولائی 1944 میں برما برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے ٹامو کے قریب شہادت پائی۔

سنت رام: ولادت موضع چنو، ضلع کانگڑا۔ ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 3/16 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سنت رام: سن ولادت 1872 ساکن شہر جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ والد کا نام شری گنیش۔ 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف جموں میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

سنت سنگھ: شری بچن سنگھ اور شریمتی نہال کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1901 موضع ڈھڈیارا، ضلع لاہور، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) 1922 کے گرو کا باغ مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ 1925 میں جسمانی اذیتوں کی وجہ سے نابھا بیر جیل میں انتقال کر گئے۔

سنت سنگھ: ہندوستانی فوج کی نمبر 1 آئی۔ بی۔ ٹی کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

سنیچتی، درگا دورام: ولد شری نند رام۔

ولادت 1887 مقام لبہ اگنیش، ضلع بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان پر حملہ کیا۔ اور اکتوبر 1947 میں بھرلواڑا نہر کے پاس گولی مار کر اس وقت شہید کیا جبکہ وہ پٹودا جارہے تھے۔

سندر سنگھ: ولد شری جگت سنگھ، ولادت 1891، موضع بھام، ضلع گرداسپور، ریاست پنجاب 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

سندر سنگھ: ولادت موضع کہارا، ضلع گرداسپور، ریاست پنجاب۔ 1924 کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے جیل میں بند کر دیئے گئے۔ جسمانی اذیتوں کی بنا پر 5 اکتوبر 1942 کو جیل میں انتقال ہوا۔

سندر سنگھ: شری لبھ سنگھ اور شریمتی اندر کماری کے فرزند تھے۔ ولادت 1969، موضع دعدیال، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب، 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

سندر سنگھ: ولد شری جگت سنگھ۔ ولادت 1882 موضع بھام، ضلع گرداسپور، ریاست پنجاب ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

سندر سنگھ: ساکن شملہ، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/17 ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سندر سنگھ: ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ ایس۔آر۔اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ منی پور میں اپھال کے قریب اُن کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہادت پائی۔

سندر رام: ہندوستانی فوج میں این۔سی۔او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں سکنڈ لیفٹیننٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ ناگالینڈ میں کوہیما کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سندرم نائیر شنموگا: تامل ناڈو میں ولادت ہوئی۔ ساکن ورودھونگر، ریاست تامل ناڈو۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ شراب کی دکانوں پر پکٹنگ میں اور غیر ملکی کپڑا بیچنے کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے۔ 1932 میں ٹوٹی کورن میں ہڑتال کرائی۔ گرفتار کر لیے گئے اور تھانے میں بند کر کے سخت پٹائی کی گئی۔ زخموں کی وجہ سے کچھ دن بعد انتقال کر گئے۔

سندیلا، نرسیا: ساکن موضع بوتے پلی ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو۔ مہم میں شریک ہوئے۔ نظام پولیس اور رضا کاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

سنسار سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سنساری رام: ہندوستانی فوج کی 1/4 پنجاب رجمنٹ میں بھرتی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ جولائی ۱۹۴۴ میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

سنساری رام: ولادت موضع پنڈاری ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ شری کرپا رام کے فرزند تھے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اگست ۱۹۴۴ میں برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

سنگا بھائی: ولادت موضع راستا، سابق ریاست ڈونگرپور، راجستھان۔ بھیل قبیلے کے فرد تھے، اور اپنے گاؤں میں ٹیچر تھے۔ عوامی حکومت کے قیام کے لیے بھیل احتجاج میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۷ میں گرفتار کر کے مقامی جاگیردار کی گڑھی میں لے جائے گئے جہاں ان کی گردن میں رسی ڈال کر ایک ٹرک سے باندھ دیا گیا۔ ٹرک ان کو گھسیٹ کر لے جانے لگا مگر بھیل عورتوں نے رسی کو چاقو سے کاٹ دیا۔ جاگیردار کے فوجی سپاہیوں نے ان پر فائرنگ کی۔ اس فائرنگ میں سنگا بھائی اور ایک بارہ برس کی لڑکی مہلک طور پر زخمی ہوئے۔ ان کا تو موقع پر ہی انتقال ہو گیا اور لڑکی اگلے روز جاں بحق ہو گئی۔

سنگارا سنگھ: پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں لانس نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امداد گروپ میں بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ 3 / اپریل ۱۹۴۴ کو برما میں انتقال ہوا۔

سنگت سنگھ : ہندوستانی فوج کی 7/2 راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سنگرام سنگھ : ہندوستانی فوج کی 7/2 راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سنگورا رام : ہندوستانی فوج کی 2/17 ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سنگھائی، پریم چند : ولد شری بال چند جین ولادت 1913، مقام سیرا۔ سدگواں، ضلع دموہ، ریاست مدھیہ پردیش۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ ایک بڑی دکان کے مالک اور گاندھی آشرم کے کارکن تھے۔ 1940 میں انفرادی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینے کی سزا ہوئی۔ ناگ پور سے رہائی کے دو دن بعد جیل میں زہر خورانی کی وجہ سے انتقال ہوا۔

سنّیلا، وینکٹ ملّو : ساکن موضع تروملاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ حجّام تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ان کے گاؤں پر 1948 میں نظام پولس اور رضاکاروں کے حملہ کے دوران گولیوں سے زخمی ہوئے اور فوراً ہی انتقال ہو گیا۔

سوارام سنگھ : ساکن موضع مختعل ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

سوامی، بسالنگیا : ولد شری شوالنگیا سوامی۔ موضع نندگاؤں۔ ضلع عثمان آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ موضع نندگاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے 22 مئی 1948 کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں بارہ اور آدمیوں نے بھی جام شہادت نوش کیا۔

سوامی، شیوارُدریّا : ولد شری لنگیا سوامی۔ ولادت 1901، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد،

ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ 22 مئی ۱۹۴۸ کو رضاکاروں نے نند گاؤں پر حملے کے دوران انھیں مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں بارہ آدمی اور بھی رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

سوامی، کے۔ ایم: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوامی، نلیّا: ولد شری پُریا سوامی۔ ولادت 1907، موضع نلدرگ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ سرکاری ملازم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک

(48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 فروری 1948 کو نلدرگ گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں مار کر شہید کر دیا۔

سوبھا سنگھ: ساکن موضع بادل، سابق ریاست نابھا، پنجاب۔ 1971- 72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

سوبھا سنگھ: ولادت موضع رابوں، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1972 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ اور 17 جنوری 1972 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

سوٹن: ساکن دہلی۔ ولد شری عبدالکریم۔ ۱۰ مارچ 1919 کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف عوامی مظاہرے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز دہلی میں پولیس فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

سونیچا، ایم: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔

تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوداگر سنگھ : ولادت موضع کالا، ضلع لائل پور، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) 1924 کے جائٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے جیل میں بند کر دیے گئے۔ 24 اگست 1925 کو جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لاکر نابھا بیر جیل میں انتقال ہوا۔

سوداگر سنگھ : ولد شری بنٹا سنگھ، ولادت موضع لولوکی، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ 1924 کے جائٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ 18 جنوری 1925 کو جسمانی اذیتوں کی وجہ سے نابھا بیر جیل میں انتقال ہوا۔

سوراکانتی، بھدرا ریڈی : ولد شری چندرا ریڈی۔ ساکن موضع نیمی کاکو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ نظام کی مطلق العنان حکومت کے خلاف ضلع میں کسانوں کی شورش میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

سورج مل : ولادت موضع کیمیری، ضلع سوائی مادھوپور۔ ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سورج مل : ملایا میں آزاد ہند فوج میں کپتان کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ ہند برما سرحد پر برطانوی فوج سے جنگ کرتے رہے۔ 1944 میں برما میں اراکان کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سورج مل : ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{14}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سورلکر، سکھدیو : ولد شری نامدیو سورلکر (چیمبر) ولادت 1922، موضع جام نیر، ضلع جلگاؤں،

ریاست مہاراشٹر۔ ایف۔ اے۔ کے طالب علم تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور نو مہینے کی قید با مشقت کی سزا ہوئی۔ 1943 میں

ناسک سینٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

سوروکنٹولا، ملیّا : ساکن موضع کوئینگل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری ملیّا۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے گاؤں کے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں میں شامل ہوئے۔ 25 اگست 1948 کو کسی ایک حملے میں ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سورواسی، راما : ولد شری سُبراؤ سورواسی۔ ولادت 1930، موضع دیولالی، ضلع بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

سوری، جگدیو سنگھ : ولادت موضع دولٹولا، ضلع راولپنڈی، پنجاب (حالیہ پاکستان)، ہندوستانی فوج کے 206 ایس۔ پی۔ سی۔ سامان رساں شعبہ میں کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے آزاد ہند دل میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل

ہوئے۔ جولائی 1947 میں برما میں انتقال ہوا۔

سوری، سیتارام : ولد شری سوبھاناچلا پاتھی۔ ولادت 15 جولائی 1937 موضع وِتوروَ، ضلع کرشنا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ وجیاواڑا میں ایف۔ اے۔ کے دوسرے سال کے طالب علم تھے۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے

کی ستیہ گرہ تحریک (1955) میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو 15 ہندوستانی ستیہ گرہیوں کے گروہ پر پرتگالی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔ یہ ستیہ گراہی سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے تھے۔

سوالاپوری، راجارام : ولد شری منوہر سولاپوری۔ ولادت 1913، موضع اپالی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ دسویں درجہ کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر اس وقت شہید کر دیا جبکہ وہ اپنی بیل گاڑی میں گنّوں کا بوجھ لادے لے جا رہے تھے۔ اس گروہ کے دس اور آدمی بھی بیل گاڑیوں پر

رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

سولک، جے۔ کے: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سولنکی، رام چندرا: ولد شری گنپت راؤ سولنکی۔ ولادت 1883، موضع ہستارا، ضلع نانڈیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ تیسرے درجے تک تعلیم پائی۔ دفتر میں کلرک تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 17 ستمبر 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر انھیں اُس وقت شہید کیا جبکہ دتّا بارنڈی سنستھان کے مندر سے دیوی کے زیورات وجواہرات کے نکال لے جانے کے لیے رضاکاروں کی کوششوں میں انھوں نے مداخلت کی تھی۔ مندر کے دو پجاری اور بھی رضاکاروں کے ہاتھوں مارے گئے۔

سومالنگم، ایم: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوملو: ساکن منڈنور، ضلع کھم، ریاست آندھرا پردیش۔ لمباڈا قبیلے کے فرد تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کو معہ اُن کی بیوی شہمتی بھامنی کے پکڑ لیا۔ انھیں بیرحمی سے ذبح کرکے مار دیا اور ان کی بیوی رضاکاروں کے متواتر مجرمانہ حملوں کے نتیجے میں شہید ہوئیں۔

سومی ریڈی، پیچیّا: ساکن موضع کرکایالا گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپریل 1948 میں نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران انھیں پکڑ لیا۔ تحریک کے رہنماؤں کے متعلق معلومات بہم پہنچانے سے انکار کرنے پر انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔

سومی ریڈی، رامیّا: ساکن موضع اڈّا گدور، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف 'ٹیکس مت دو' مہم میں شریک رہے۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

سونار، شنکر راؤ : ولد شری بابو راؤ سونار۔ ولادت 1908، مقام اودگیر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ سرکاری ملازم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

سوندھیا، بابولال : ساکن موضع بیادرا، ضلع راج گڑھ، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کے لیے ستیہ گرہ تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو ہند گوا سرحد کے پار ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ پرتگالی سپاہیوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں ان کے دو اور ساتھی شری گنگا دتنو بھرتری اور شری کلیان شرما بھی شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع رلوں، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ 17 جنوری 1872 کو برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے دہانے پر رکھ اڑا دیا۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع منکالا، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان)۔ ہندوستانی فوج کی بمبئی سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں تیماردار سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت تیماردار سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع گرگاؤں، ضلع الموڑا، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 9 اکتوبر 1944 کو برما میں بینگو کے مقام پر ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع کوٹ کرور کلاں، ضلع فیروز پور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں

شامل ہوئے۔ برما میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے

سوہن سنگھ : ولادت 1891 موضع کولا کاکا، ضلع گجرانوالا، پنجاب (حالیہ پاکستان) شری کیسر سنگھ اور شریمتی جیون کور کے فرزند تھے ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ گوردوارا اصلاح تحریک اور 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : شری شیر سنگھ اور شریمتی گابو کے فرزند تھے۔ ولادت 1890 موضع دھینگنیاں، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1921 کے ننکانا صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : ولد شری مہان سنگھ، ولادت موضع چندووال کلاں، ضلع سیالکوٹ، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1922 کے گروکا باغ مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور نو مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ پھر 1924 کے جائٹو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ پولیس کی پہنچائی ہوئی جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لاکر جیل میں انتقال ہوا۔

سوہن سنگھ : شری لابھ سنگھ اور شریمتی بھمی کے فرزند تھے۔ ولادت 1889، موضع ساہنسا، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر 1922 کے گروکا باغ مورچے میں حصہ لیا۔ اور پھر 1924 کے جائٹو مورچے میں شریک ہوئے۔ پولیس کے لاٹھی چارج سے زخمی ہوئے اور گرفتار کر لیے گئے۔ 1924 میں نابھا بیر جیل میں انتقال ہوا۔

سوہن لال : ولادت موضع مٹن، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 4/9 جاٹ رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں بڑی بہادری کے ساتھ برطانوی فوج سے لڑتے رہے جس کے صلے میں ویر ہند تمغہ عطا کیا گیا۔ برما میں انتقال ہوا۔

سورن سنگھ : ولادت موضع بدلیاں ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 5/8 پنجاب رجمنٹ میں نائیک تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

شوین، بھرت : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 45 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شوین، رگھوناتھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 8 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوین، سانندا : ولد شری سوانیشور شوین۔ ولادت 1897، موضع شیراپور، ضلع کٹک، ریاست اڑیسہ۔ کاشتکار تھے۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ 1942 کی "ہندوستان چھوڑ دو" تحریک میں حصہ لیا۔ قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف مظاہرہ کرنے والے موضع باڑی، ضلع کٹک کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اگست 1942 کو شہید ہوئے۔

سہا، نتیانند : ولادت ضلع میمن سنگھ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ساکن پریت نگر، ضلع نادیا، مغربی بنگال۔ میٹرک پاس تھے۔ 1955 میں گوا کو پرتگالی حکمرانی سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ گوا میں پرتگالی فوجیوں کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ 3 اگست 1955 کو دونگرلا ہسپتال میں انتقال ہوا۔

∴ ∴ ∴

∴ ∴

∴

سہدیو : ولادت موضع جنگلی بہادیو، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ شری جتو کوہا کے صاحبزادے تھے۔ پیشہ کاشتکاری۔ (21-1920) کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کے رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہوئے۔ سرکاری مالگزاری اور ٹیکس ادا کرنے سے لوگوں کو روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کا انتظام کرنے میں شریک رہے۔ چوراتھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 24 فروری 1922 کو چوراتھانے کے علاقے میں ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھو پلی، کھیلوان بھار، اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار اس ٹکراؤ میں مارے گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں 273 آدمیوں کو گرفتار کیا۔

شری سہدیو اور ۱۷ اور رضا کاروں پر فساد کرانے اور قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ پھر ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا۔

سہکاری، بھیکاجی: ولد شری رام کرشنا سہکاری۔ ولادت 25 نومبر 1937، موضع سہیلن، گوا۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ مندر کے پجاری تھے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہو گئے۔

گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف بہت سی توڑ پھوڑ کی ذمہ داریوں کو بڑی سرگرمی سے انجام دیا۔ 22 مئی 1957 کو پرتگالی فوجی سپاہیوں نے کلیم کے جنگل میں انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔ پرتگالی سپاہیوں نے گھات لگا کر ان مجاہدین آزادی کو پکڑ لیا تھا۔ اس جھڑپ میں ان کے علاوہ اور بھی کئی ساتھی شہید ہوئے۔

سہیل سنگھ: ولادت موضع لاہنا، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 71-1871 کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ 17 جنوری 1872 کو برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

سی، بلرام ریڈی: ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم کا انتظام کیا رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ضلع میں قائم شدہ بچاؤ کرنے والی جماعت میں شامل ہو گئے۔ جنوری 1948 میں پولیس اور رضاکاروں کے ایک مشترکہ حملے کے دوران گرفتار ہو گئے۔ جنوری 1948 میں اپنی پارٹی کے سات اور آدمیوں کے ساتھ مندا پورم پہاڑیوں میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

سیتا رام: ولد شری متھرا پرشا۔ ولادت مقام بیورو، ضلع مین پوری، ریاست اتر پردیش۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں شریک ہوئے۔ 14 اگست 1942 کو بیور میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

سیتا رام: ولد شری رام اہیر۔ ولادت موضع بالی بزرگ، ضلع گورکھپور، ریاست اتر دیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں

حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے گروہ میں شامل ہوگئے۔ سرکاری مالگزاری اور ٹیکس ادا کرنے سے لوگوں کو روکنے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام کرنے میں شریک رہے۔ چوراتھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف بطور احتجاج چوراتھانے کے حلقے میں ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے بدھوپّی، کھیلوان بھاراور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگادی۔ اس ٹکراؤ میں دو تھانیدار چودہ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں 273 آدمیوں کو گرفتار کیا۔ شری سیتارام اور سترہ اور رضاکاروں پر قتل اور فساد کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت ہوئی۔ ان سب کو پھانسی پر چڑھاکر شہید کر دیا گیا۔

سیتارمیا، بی: ساکن موضع بنچی کلدنّا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ بلکیس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس نے گرفتار کرکے شہید کر دیا۔

سیٹھ سندھی، ملیّا: ساکن موضع نومولا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں رضاکاروں کی گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

سیٹی، ارتھم سُبیّا: ولد شری کرشنپّا سیٹی۔ ولادت موضع لاک سیرا۔ ضلع اننتھاپور، ریاست آندھراپردیش۔ دکاندار تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (47-1946) میں حصہ لیا۔ پولیس کی فائرنگ سے اس وقت شہید ہوئے جبکہ وہ چلاّ کیری کے تعلقہ دفتر پر ترنگا جھنڈا لہرانے کی کوشش کر رہے تھے۔

سیٹی، اسواتھا، نارائینا: ولد شری نانا وینکٹپا سیٹی۔ ولادت موضع ودھور سواتھا، ضلع کولار، ریاست کرناٹک۔ کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 25 اپریل 1938 کو پولیس فائرنگ سے ودھور سواتھا گاؤں میں شہید ہوئے۔

سیٹی آنند: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے

لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سیٹی، دینا یندھو : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

سیٹی، سدستری : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سیٹی، سنیاسی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 6 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے مادر وطن پر فدا ہو گئے۔

سَیّدا پور۔ رام ریڈی : ساکن موضع سَیّدا پور، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ایک چھاپا مار دستے کو یادگر پلی پہاڑیوں میں لے گئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے دسمبر 1947 میں شہادت پائی۔

سیدالرحمٰن : ولد شری عزیزالرحمٰن۔ ولادت موضع ٹھابر، ضلع سباگر، ریاست آسام۔ ہندوستانی فوج کی نمبر 6 ایل۔ بی۔ ٹی۔ کمپنی میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سید علوی : ہندوستانی فوج کے آرڈی نَنس دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروہ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ مئی 1944 میں برما میں ٹیمبی ڈانگ کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیشی ریڈی : ساکن موضع مارے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور جسمانی تکلیفیں پہنچا کر شہید کر دیا۔

سیفو : ولد شری صالح محمد جرال۔ ساکن موضع بادہ کوہنہ، ضلع جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف راجوری میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر

ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز
شہید ہوئے۔

سیدگا، ملیا : ولد شری سیویا، ساکن موضع جاگیر ڈی گنڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کر دیا۔

سیلم، رامی ریڈی : ساکن موضع ماڈو پلی، ضلع کھم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے 24 دسمبر 1947 کو ماڈو پلی گاؤں کو نذر آتش کر دیا۔ یکم جنوری 1948 کو مدھیرا کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

سیلم، ہنوما ریڈی : ساکن موضع لکشمی پورم، ضلع کھم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکار غنڈوں نے اُن کے گاؤں کے قریب ایک جنگل میں انھیں پکڑ لیا۔ اور چار اور گاؤں والوں کے ساتھ 21 اپریل 1948 کو ان کا سر قلم کر دیا۔

سین، ایس۔ جی : بنگال میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ فروری 1945 میں ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

سین، بیدیا ناتھ : ساکن شہر کلکتہ، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی "ہندوستان چھوڑ دو" تحریک میں حصہ لیا۔ 13 اگست 1942 کو سرینی مارکیٹ کلکتہ میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

سین، جیوتر موئے : بنگال میں ولادت میں ولادت ہوئی۔ انقلابی پارٹی میں شامل ہو گئے اور برطانوی حکومت کے خلاف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ چرمگوریا ڈاکخانے پر ڈکیتی میں حصہ لیا۔ پولیس نے پیچھا کیا۔ 14 مارچ 1922 کو پولس سے ایک مقابلے میں شہید ہوئے۔

سیندیا، بابولال : 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو پرتگالی پولیس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ 10 اکتوبر 1955 کو پنجم، گوا میں رائے بندر ہسپتال میں انتقال ہوا۔

سین گپتا، منورنجن : ضلع فرید پور، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں ولادت ہوئی۔ طالب علم تھے۔ بنگال کی انقلابی پارٹی میں شامل ہو گئے اور برطانوی حکومت کے خلاف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ دسمبر 1913 میں فرید پور سازش کیس کے

سلسلے میں بحیثیت ملزم گرفتار ہوئے۔ حکومت کی طرف سے مقدمہ واپس لینے پر اپریل 1914 میں رہا کر دیے گئے۔ مشہور انقلابی رہنما شری جتیندر ناتھ مکرجی کی قیادت میں قوم پرستانہ سرگرمیوں کو پھر جاری کر دیا۔ گارڈن ریچ، بیلیا گھاٹا اور کارپوریشن اسٹریٹ پر کامیاب حملوں میں شریک ہوئے۔ پولیس سے بچ کر نکل گئے۔ اور روپوش رہے۔ اڑیسہ کے ساحل پر جرمنی جہاز 'ماورک' سے انقلابیوں کے لیے خفیہ طور پر لائے ہوئے ہتھیار اور گولا بارود کے اتارنے کی ناکام کوشش میں حصہ لیا۔ 9 ستمبر 1915 کو بلاسور کے قریب کپتی پاڈا میں گھات لگا کر پولیس نے ان کو پکڑنا چاہا۔ پولیس سے اس مقابلے میں انقلابی رہنما جتیند مکرجی اور چتپریا رائے چودھری مارے گئے۔ پولیس نے انھیں گرفتار کر کے ان کے اور ان کے ساتھی نریندر داس گپتا کے خلاف ضلع مجسٹریٹ اور پولیس کے سپاہیوں کے قتل کرنے کی کوشش کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ دونوں کو موت کی سزا ہوئی۔ 22 نومبر 1915 کو بلاسور جیل میں تختۂ دار پر شہید ہوئے۔

سین، گنیش گوپال : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 53 میں بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے مادر وطن پر جان قربان کر دی۔

سین، گوپال عرف چھوٹو : ولادت برہمن باڑیا، تریپورا۔ 1937 میں، جبکہ وہ ڈھاکہ میں طالب علم تھے، بنگال کے رضاکاروں کے جتھے میں شامل ہو گئے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران برما کی سرحد کے پار آزاد ہند فوج سے رابطہ قائم کیا۔ ان کی سرگرمیوں کا پولیس کو پتہ چل گیا۔ پولیس نے 21 ستمبر 1944 کو 46۔ شیو ٹھاکر لین، کلکتہ میں ان کے گھر پر دھاوا کیا۔ پولیس نے مقابلہ کے دوران ایک پولیس مین نے ان کو تیسری منزل سے زمین پر پھینک دیا۔ اسی روز انتقال ہو گیا۔

سیوارام : ولد شری ننھے مل، ساکن دہلی۔ 30 مارچ 1919 کو رولٹ ایکٹ کے خلاف دہلی کے ایک عوامی مظاہرے میں حصہ لیا۔ گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز دہلی میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

شالو سنگھ : ولادت موضع بٹالا، ضلع سیرپور، ریاست جموں وکشمیر۔ ہندوستانی فوج کی 5/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شاما سنگھ : شری پالا سنگھ اور شریمتی رام کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1896، موضع بندالا، ضلع امرت سر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہادت پائی۔

شام سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 170 میں سکنڈ لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 24 دسمبر 1944 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے مادر وطن پر زندگی نچھاور کر دی۔

شام سنگھ : ولادت موضع جوگا، ضلع پٹیالا، ریاست پنجاب۔ 72 - 1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے پکڑ لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

شاہ، اے۔ اے : ہندوستانی فوج کے میڈیکل شعبہ میں 43 میدانی شفاخانے میں لیفٹی ننٹ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ہیڈ کوارٹر کے پہلے ڈویژن میں بحیثیت میجر خدمات انجام دیں۔ برما میں ٹامو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شاہ دین : ہندوستانی فوج میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شاہ ضمیر : ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ اپریل 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

شاہ، عبدالقدیر : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 67 میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ 12 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

شاہ، گنونت : ولد شری مانک لال شاہ۔ ولادت 1926، شہر احمد آباد، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔

۹ دسمبر 1942 کو برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے احمد آباد کے ایک جلوس میں شامل ہوئے ۹ جنوری 1943 کو جلوس پر فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

شاہ محمد: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ منی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شاہ محمد جورا: ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ منی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شاہ، ناٹو بھائی: ولد شری دینا لیداس شاہ۔ ولادت 1926، موضع سالم، ضلع کائرا، ریاست گجرات۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ خانگی ملازم تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اگست 1942 میں کائرہ میں نرائن دیو مندر کے قریب برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک عوامی جلسہ میں شریک ہوئے۔ جلسہ میں شرکت کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے دوسرے روز انتقال ہوگیا۔

شاہ، نتھالال: ولد شری سومچند شاہ۔ ولادت 1923، موضع رامپورہ، ضلع احمد آباد، ریاست گجرات۔ انٹرمیڈیٹ کے طالب علم تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی اور 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ قید کر دیے گئے۔ ۹ نومبر 1943 کو جیل میں انتقال ہوا۔

شاہرے، تمیا: ولد شری کیول جی شاہرے۔ ولادت 1919، بمقام موضع گرہدی، ضلع بھنڈارا، ریاست مہاراشٹر۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ جنگلاتی ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ اکتوبر 1930 میں برطانوی سپاہیوں نے انھیں اُن کے گاؤں میں گولیوں کا نشانہ بنایا جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہوئے۔ اگلے روز گوندیا کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

شاہ، ہری لال عرف شنکر لال: ولد شری منی لال شاہ، ولادت شہر بمبئی۔ ضلع کائرہ، ریاست گجرات۔ میٹرک پاس تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی

کے زمانہ میں دھراسنا میں نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ وہاں گھوڑ سوار پولیس کے حملے کی زد میں آکر کچلے گئے اور شدید طور پر زخمی ہوئے۔ علاج کے لیے بمبئی لے گئے۔ کچھ دنوں بعد بمبئی میں شراب کی دکانوں پر پکیٹنگ میں حصہ لیا۔ پولیس کی لاٹھی چارج سے سخت زخمی ہو گئے اور کچھ دنوں بعد وہیں انتقال ہو گیا۔

شاہی رام : ولد شری لنکی رام۔ ولادت موضع بھامکی، ضلع روہتک۔ ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی ۲۶ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

شبراتی خان : ولد شری خواجو خان، ولادت موضع دیولی، ضلع اجمیر، ریاست راجستھان۔ 30 ر مارچ 1919 کو رولٹ ایکٹ کے خلاف دہلی میں ایک عوامی مظاہرے میں حصہ لیا۔ گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز دہلی میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

شربت خان : ولد شری نجیب اللہ۔ ولادت موضع زیارت کوکا صاحب، ضلع پشاور، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے ذیلی نقل و حمل کے شعبہ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

شرما، بی : ساکن ورندابن، ضلع متھرا، ریاست اتر پردیش۔ گوا کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں شامل ہو گئے اور 15 ر اگست 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہوئے۔ اسی روز پرتگالی محافظوں کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

شرما، بھوانی دت : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی باڈی گارڈ پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

شرما، رام سواروپ : ساکن میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ 18 ر اگست 1942 کو کھوری میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

شرما، کلیان : ساکن بیاورا، ضلع راجگڈھ، ریاست مدھیہ پردیش۔ اگست 1955 میں گوا کو پرتگالی حکمرانی سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ہند گوا سرحد کے پار 15 ر اگست 1955 کو ستیہ گرہ میں شریک

ہوئے اور پرتگالی سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔ اس فائرنگ میں بیاورا کے ان کے دو ساتھی، شری بابولال سوندھیا اور شری گنگا وشنو بھرتھری شہید ہوئے۔

شرما، کے: ساکن راج گھاٹ، ریاست مہاراشٹر۔ گوا کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں شامل ہوگئے اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہوگئے۔ اُسی روز پرتگالی محافظوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

شرما، نینو رام: ولد شری نرسنگھ لال شرما۔ ولادت 24 فروری 1892 بمقام موضع بھامنسوندا، ضلع گوالیار، ریاست مدھیہ پردیش۔ میٹرک پاس اور ریاست کوٹا میں پولیس آفیسر (نائب کوتوال) تھے۔ کوٹا پولیس سے استعفیٰ دے دیا اور ریاست کوٹا میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ جبریہ بیگار لینے اور کسانوں اور بھیل قبائل کی افسوسناک

حالت کے خاتمے کے لیے انتھک محنت کی اور راجستھان سیوادل میں شامل ہوگئے۔ عوامی جلسوں کا انتظام کیا اور حکومت کے ظالمانہ طرز عمل کے خلاف مہم چلائی۔ دسمبر 1922 میں گرفتار ہوئے اور مئی 1923 میں چار سال قید با مشقت کی سزا ہوئی۔ 1927 میں رہا ہوئے اور ریاست بدر کر دیے گئے۔ 1933 میں کچھ اور لوگوں کے ساتھ مل کر بوندی اسٹیٹ پرجا منڈل کی بنیاد ڈالی۔ ریاست کوٹا اور ریاست بوندی میں مطلق العنان حکومت کے خلاف جدوجہد جاری رکھی۔ 14 اکتوبر 1941 کو کسی نامعلوم قاتل نے انھیں اس وقت شہید کر دیا جبکہ وہ رام گنج منڈی سے ریاست کوٹا میں گاؤں نمانی جا رہے تھے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ریاست کوٹا کے حکام کے اشارے سے قتل کرائے گئے تھے۔

شرما، ہری شنکر: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی باڈی گارڈ پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

شرودکر، رگھوناتھ : ولد شری پنڈا لیک شرودکر۔ ولادت 8 اگست 1930، موضع پوجرپا، بردیز، گوا۔ درزی تھے۔ گوا کے مجاہدینِ آزادی کی خفیہ جماعت "آزاد گمانتک دل" میں شامل ہو گئے۔ رات کے وقت محض شب میں بے گناہ لوگوں کو مار ڈالنے والے پرتگالی گشتی دستوں کی روک تھام کے لیے اپنے گاؤں سے گذرنے والی شاہراہ پر زمین دوز بارودی سرنگ بچھانے کا منصوبہ بنایا۔ اس مقصد کے لیے کھودے ہوئے مقررہ گڑھے میں نصب کیے جانے سے پہلے سرنگ پھٹ گئی۔ اس دھماکے سے وہ اور اُن کے سب ساتھی 13 نومبر 1957 کو ہلاک ہو کر شہید ہو گئے۔

شرودکر، سکھا رام : ولد شری یشونت شرودکر۔ ولادت 15 مئی 1911 بمقام اکیوسم، گوا۔ مچھیارے تھے۔ گوا کے مجاہدینِ آزادی کی خفیہ جماعت "آزاد گمانتک دل" میں شامل ہو گئے اور پرتگالی حکومت کے خلاف جنگ آزما رہے۔ پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اور خفیہ تحریک کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے وحشیانہ جسمانی تکلیفیں پہنچائیں۔ راز فاش کرنے سے انکار کرنے پر سرِعام پھانسی چڑھانے کی غرض سے ان کو ان کے گاؤں لے گئے۔ 14 اگست 1955 کو پھانسی کے مقررہ وقت انھوں نے ایک قریب کی ندی میں کود کر بچ نکلنے کی ایک جرأت مندانہ کوشش کی جگہ گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

شرودکر، کے : ولادت موضع سرودا، گوا۔ گوا کے مجاہدینِ آزادی کی خفیہ جماعت "آزاد گمانتک دل" میں شامل ہوئے۔ گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف بہت سے توڑ پھوڑ کے کاموں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 22 مئی 1957 کو پرتگالی سپاہیوں نے ان مجاہدینِ آزادی کی جماعت کو کلیم کے جنگل میں گھات لگا کر پکڑ لیا۔ وہ اور اُن کے بہت سے ساتھی اس جھڑپ میں شہید ہوئے۔

شری دھرن : ولد شری اولاکن کوچپی۔ ولادت موضع میانا د، ضلع ٹراونکور، ریاست کیرالا۔ ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنز رجمنٹ میں لانس نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شری نارائن : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شعیب اللہ خان: ولد شری حبیب اللہ خان۔ سن ولادت 17 اکتوبر 1930 بمقام مُبرادید، ضلع کھم، ریاست آندھرا پردیش۔ ساکن شہر حیدرآباد۔ عثمانیہ یونیورسٹی کے گریجویٹ تھے۔ ہفتہ وار اردو اخبار 'تاج' کے سب ایڈیٹر کی

حیثیت سے کام کیا اور بعد میں اردو روزنامے 'رعیت' کے نائب مدیر ہو گئے۔ قوم پرستانہ پالیسیوں کی وجہ سے حکومت نظام نے ان جرائد کی اشاعت پر پابندی لگا دی۔ حیدرآباد کے قوم پرست اردو روزنامے 'امروز' کو جاری کیا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) کی اپنے اخبار کے ذریعہ حمایت کرتے رہے۔ 22 اگست 1948 کو شہر حیدرآباد میں اُن کے گھر کے قریب رضاکاروں نے مار کر انھیں شہید کر دیا۔ رضاکاروں نے ان کے ہاتھ قلم کر دیے تھے۔

شمبھو رام: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 45 کی ایس۔ ایس کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 18 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شمبھو سنگھ: ہندوستانی فوج کی راجپوتانہ رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمات انجام دیں۔ 1944 میں برما میں پانڈے کے قریب ان کی یونٹ پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

شمشیر سنگھ، ماری: ولد شری جگدیش سنگھ۔ ساکن درانسی۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/1 پنجاب رجمنٹ میں حوالدار کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ اگست 1944 میں برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شندے، بالوراؤ: ولد شری بھجنگ راؤ شندے۔ ولادت 1899۔ موضع ننگارا، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے انھیں اس وقت شہید کر دیا جب کہ وہ اپنے گاؤں کی کچھ عورتوں کو رضاکاروں کے ہاتھوں ستائے جانے سے بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔

شندے، جے ونت: ہندوستانی فوج کی

بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

شندے (واپیکر) بھرجی: ولد شری ہنومنت راؤ شندے۔ ولادت موضع واپی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 48ء میں رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ واپی گاؤں میں ایک تعلیمی ادارہ اُن کی یادگار کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔

شندے، وشوارا: ولد شری وامن شندے۔ ولادت 1913 موضع اُماری، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۷ میں رضاکاروں نے اس وقت گولی مار کر شہید کر دیا جبکہ وہ ہندوستانی قومی جھنڈا گاڑنے کی رسم میں شرکت کر رہے تھے۔ اِس فائرنگ میں تین آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

شنکر یا، سی: ولادت ۱۹۱۹، موضع کوتور، ضلع میسور، ریاست کرناٹک۔ شہر میسور میں ہائی اسکول کے طالب علم تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا اور ۱۹۴2 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں بھی سرگرم کار رہے۔ ستمبر ۱۹۴2 میں گرفتار کر لیے گئے اور جیل میں بند کر دیے گئے۔ 30 اکتوبر 1942 کو میسور جیل میں انتقال کر گئے۔

شنکر دت: پیدائش ضلع الموڑا، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شنکر رام: ہندوستانی فوج کے شاہی توپخانے کے 33 پہاڑی مورچے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی گروہ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۴ میں برما میں انتقال ہوا۔

شنکر راؤ کشن راؤ: ولادت موضع دلیگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے ۱۹۴۸ میں شہید ہوئے۔

تنگریا، گپنا: ساکن موضع رنگیا پلی، ضلع میدک، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 18 دسمبر 1947 کو نظام پولیس نے گرفتار کر کے ہلاک کر دیا۔

تنگرا سنگھ: پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئرز کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شنوبھوگ، نرسیا: ولد شری چایا۔ ولادت موضع راچندرا پورم، ضلع کولار، ریاست کرناٹک۔ ریاست میسور کی پولیس میں کانسٹبل تھے۔ پولیس سے استعفیٰ دے دیا اور تحریک آزادی میں شامل ہو گئے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 15 اپریل 1938 کو ودھورسواتھا گاؤں میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

شواساگی، گنڈپا: ولد شری بھیم راؤ شواساگی۔ ولادت 1885، موضع بالور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی

تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں میں آگ لگا کر انھیں زندہ جلا دیا۔ گیارہ اور آدمی بھی رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا گیا۔

شوالی، سیتارام: ولادت موضع گھرگاؤں، ضلع ستارا، ریاست مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئرز کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ناگالینڈ میں کوہیما کے قریب اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے انتقال ہوا۔

شوالی، سیدو: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئرز کمپنی میں بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شورا، عبدالخالق: ولد شری صمد شورا۔ ولادت 1911، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سرینگر

سنٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے باہر مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

شوشا، عبدالاحد۔ ولد شری امیر شوشا۔ سن ولادت 1902 ساکن سوپور، ضلع بارامولا، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف سوپور میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہو گئے۔

شول، غلام نبی: ولد شری قادر شال۔ ولادت 1929 مقام سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ دکاندار اور نیشنل کانفرنس کے سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی

سیاسی تحریک (1940) میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لیا۔ گرفتار کرکے سرینگر سینٹرل جیل میں قید کر دیے گئے۔ جیل ہی میں انتقال ہوا۔

شیام سندر مسر: ولد شری نرائن مسر۔ ولادت موضع نادوا، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1920-21 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ سرکاری مالگذاری اور ٹیکس ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام میں سرگرم کار رہے۔ چوراتھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے چوراتھانے کے حلقہ میں ہڑتال کرانے کا بندوبست کیا۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے بدھو پلی، کھیلوان بھارا ور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ اس ٹکراؤ میں دو تھانیدار، چودہ کانسٹبل اور چھ پولیس چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں 273 آدمی گرفتار کیے۔ شری شیام سندر مسرا ور سترہ اور رضاکاروں پر قتل اور فساد کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا سب کو سزائے موت ہوئی اور سب کو تختۂ دار پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

شیام سنگھ: ولادت موضع چب، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ اکالی مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ جسمانی اذیتوں کی وجہ سے 1924 میں

جیل میں انتقال ہوا۔

شیام سنگھ: ہندوستانی فوج میں این۔ سی۔ او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیام سنگھ: ولد شری بھیجا۔ ولادت موضع نواڑی، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ 1933 میں گرفتار ہوئے اور تین ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ پولیس کے بید ول سے بیرحمانہ طور پر پیٹے سے جیل میں انتقال ہوا۔

شیام سنگھ: ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں مینگو کے مقام پر اُن کی یونٹ پر دشمن کے ہوائی حملہ میں شہید ہوئے۔

شیام سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت لانس نائیک خدمات انجام دیں۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

شیام سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں لانس نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت لانس نائیک خدمات انجام دیں۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

شیام لال: ولد شری بھولا پرساد بن ولادت 1903، مقام موضع ہلی کھیڑ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ وکیل تھے۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ حکومت نظام نے گرفتار کرکے بیدر

کی جیل میں قید کر دیا۔ 17 دسمبر 1939 کو جیل میں انتقال ہوا۔ شبہ کیا جاتا ہے کہ حکومت نے ان کو جیل میں زہر دلوایا تھا۔ اُن کی یادگار کے طور پر اگست 1950 میں اُدگیر ضلع عثمان آباد میں اُن کے نام سے ایک ہائی اسکول قائم کیا گیا ہے۔

شیتل بہادر: ہندوستانی فوج کی گورکھا رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمت

انجام دی۔ اگست ۱۹۴۴ میں برما میں راناگوری کے قریب برطانوی فوج سے دست بدست لڑائی میں شہید ہوئے۔

شیٹ، کرشنا: ولد شری شاما شیٹ۔ ولادت 21 اکتوبر 1926، مقام موضع پومبریا، گوا۔ پیشہ ماہی گیری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گماتنگ دل میں شامل ہوئے۔ اپنے گاؤں میں مجاہدین آزادی کے نیتا بن گئے۔

پرتگالیوں نے گرفتار کر کے وحشیانہ طور پر مارگانی اور جسمانی اذیتیں پہنچائیں۔ اطاعت قبول کرنے سے ان کے انکار پر انہیں ان کے گاؤں میں ایک درخت سے باندھ دیا گیا اور ۱۷ اگست 1955 کو برسرِعام اُن کے سر اور سینہ پر گولیاں برسا کر شہید کر دیا۔

شیٹی، لکشمی نراینا عرف لکشمیا: ولد شری شیواپیرم نراینا۔ ولادت ۱۹۱۸، مقام آپاہلی، ضلع کولار، ریاست کرناٹک۔ حلوائی تھے۔ سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ 2 اپریل ۱۹۳۸ کو ودوصد

سو تھا گاؤں میں پولیس کی فائرنگ میں گولیوں سے زخمی ہوئے اور کچھ دن بعد انتقال کر گئے۔

شیخ احمد: ولد شری سبحان شیخ، سن ولادت ۱۹۰۲۔ ساکن موضع وراپورا، ضلع بارامولا، ریاست جموں و کشمیر۔ بنکار اور سابق سپاہی تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف، ہنڈوارا، ضلع بارامولا، میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران اُسی روز شہید ہوئے۔

شیخ احمد اللہ: ولد شری شیخ عبدالغفار۔ سن ولادت ۱۹۱۵، ساکن پامپور، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ میٹرک پاس اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس نے گرفتار کر لیا اور ۱۹۳۴ میں بارامولا میں ڈنڈے مارتے مارتے ہلاک کر دیا۔

شیخ امیر: ولد شری محمد شیخ۔ سن ولادت 1902 ساکن موضع چاوا کلاں، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔

فروری ۱۹۳۱ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف بلوانا ضلع انت ناگ میں، مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ سے اُسی روز شہادت پائی۔

شیخ عبدالرحیم: ولد شری سلطان شیخ۔ سن ولادت ۱۹۱۵، ساکن پامپور، ضلع انت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک (۱۹۴۶) میں حصہ لیا۔ ۵ مئی ۱۹۴۶ کو مطلق العنان حکومت کے خلاف سرینگر میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر ریاستی فوج کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہادت پائی۔

شیخ عبدالکریم: ولد شری محمد شیخ۔ ولادت ۱۹۰۳، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۸ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مائیسوما بازار، سرینگر کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر ریاستی فوج کے ایک یونٹ کے لاٹھی چارج کرنے سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور تھوڑی دیر بعد انتقال کر گئے۔

شیخ علی محمد: ولد شری .... شیخ
ولادت ۱۹۲۹، مقام سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ نبکاری۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۶ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف، شاہ محلہ، سرینگر کے ایک مظاہرے میں حصہ لیا۔ ریاستی فوج کی یونٹ کی مظاہرین پر فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

شیخ غلام رسول: ولد شری قادر شیخ۔ سن ولادت ۱۹۰۳، ساکن انت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ ضلع انت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

شیخ قادر: ولد شری صمد شیخ۔ سن ولادت ۱۹۰۱، ساکن ضلع انت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف، بلوانا ضلع انت ناگ میں فروری ۱۹۳۱ میں، مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

شیخ قادر : ولد شری احمد شیخ، سن ولادت ۱۹۰۷، ساکن ٹپوانا، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک 1933 میں حصہ لیا۔ 5 جنوری 1933 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ٹپوانا کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوئے۔

شیخ، محمد بور لیکرا : ولادت موضع مسلم گھوپا، ضلع درانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۹۴۲ میں برطانوی حکومت کے خلاف پتھر وگرٹھ میں عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

شیخ، محمد بولی : ولادت موضع مسلم گھوپا، ضلع درانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۹۴۲ میں پتھر وگرٹھ میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

شیخ، محمد کوٹا : ولادت موضع بورکایا جھار، ضلع درانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری، ۱۹۴۲ میں پتھر وگرٹھ میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

شیخ، نصیر : ولد شری صادق شیخ۔ سن ولادت 1912۔ ساکن ٹپوانا، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ 1933 میں ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 5 جنوری 1933 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف ٹپوانا میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوئے۔

شیدگی گری، رامپا : ولد شری بسپا شیدگی گری۔ ولادت ۱۹۱۶، موضع کنتور، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا منڈل کی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ رام درگ پولیس کی فائرنگ سے جب چار آدمی موقع واردات پر ہی ہلاک ہو گئے تو ہجوم نے انتقام کے طور پر جیل کے محافظوں پر حملہ کر دیا اور ان میں سے کچھ کو جان سے مار دیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور آٹھ آدمیوں کے ساتھ سزائے موت ہوئی۔ 1939 میں رام درگ جیل میں پھانسی چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

شیر سنگھ : ولد شری سندر سنگھ۔ ولادت موضع پھتر، ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندستانی

فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں میمو کے ہسپتال میں زخموں کی تکلیف کی وجہ سے انتقال ہوا۔

شیر سنگھ : ولادت موضع موہنی، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے نمبر 2 ایچ۔کے۔ایس۔آر۔اے۔ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

شیر سنگھ : ہندوستانی فوج کی دوسری برما رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نائیک خدمات انجام دیں۔ برما میں ٹامو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیر سنگھ : ولادت موضع کیٹانی، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں ٹامو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیر سنگھ : ولادت موضع واکھل، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں یو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیر سنگھ : ولادت موضع تالی، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں نائیک تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ 1944 میں برما میں شہادت پائی۔

شیر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/15 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی

خدمت انجام دی۔ مئی ۱۹۴۴ میں برما میں انتقال ہوا۔

شیر سنگھ : ولادت ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں حوالدار تھے۔ جاپانیوں نے برما میں اراکان کے محاذ پر پکڑ لیا۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ ۱۹۴۴ فروری میں برما میں تیجی ڈانگ کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیر سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ فروری ۱۹۴۵ میں برما میں پینانا کے مقام پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

شیر سنگھ : ہندوستانی فوج کے سامان رسانی کے شعبہ کی نمبر 2 فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ نمبر 3 فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 3 رفروری ۱۹۴۵ کو برما میں یو کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں ہلاک ہوئے۔

شیر سنگھ : ولادت موضع ودیا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72 - 1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۵ رجنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کیا اور ۱۷ رجنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

شیر سنگھ کماؤنی : ہندوستانی فوج کے میڈیکل شعبہ کے میدانی ہسپتال میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ اگست ۱۹۴۴ میں اپنی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے کے دوران شہید ہوئے۔

شیر محمد : ہندوستانی فوج کی تیسری میدانی کمپنی کی سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں لانس نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ اگست ۱۹۴۴ میں برما میں میمیو کے مقام پر زخموں کی تکلیف سے انتقال ہوا۔

شیشیا : ولد شری ایرّیا پتر۔ ساکن موضع مَلّی، ضلع گلبرگا، ریاست کرناٹک۔ پیشہ زرگری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں میں کروڑگری ناکا کے قریب رضاکار حملہ آوروں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیلکی، لکشمن : ولد شری کنوجی شیلکی۔ ولادت 1923 بمقام موضع پاردی ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں چار آدمی اور بھی مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔

شیودیال سنگھ : ولادت موضع رنڈ، ضلع سوائی مادھوپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیوراج : ولادت موضع بھروتا، ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیورام : ولادت 1928، موضع کونڈیلی، ضلع ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری

اوکانڈیا۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ جون 1943 میں گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینہ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 8 ستمبر 1943 کو ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

شیورام : ولادت موضع آگرہ چک، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ہندوستانی فوج میں آفیسر تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسرے ڈویژن کے ہیڈکوارٹر میں میجر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں انتقال ہوا۔

شیورام، ہرباجی : ولادت 1918، موضع بیلبھر، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکار۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

شیوسنگھ : ولادت موضع ہیرامن کا نگل، ضلع آگرہ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیو سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

شیو کرن : ولادت موضع بھوتپورہ ضلع الور، ریاست راجستھان۔ شری رام نارائن کے فرزند تھے۔ ہندوستانی فوج کی 7/1 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے کے دوران شہید ہوئے۔

شیو کرن سنگھ : ولادت موضع پٹی رودرکرن، ضلع الموڑا، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ چولاگاڈل میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیو مورتی : ولادت موضع آنولی، ضلع پرتاب گڑھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کے طبی دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیو نرائن : ولد شری گجادھر۔ ولادت موضع نادوا، ضلع فتح پور، ریاست اترپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1930 میں حکومت کے خلاف کسانوں کے احتجاج میں حصہ لیا۔ حلقے کے تحصیلدار نے کسانوں پر جبر و تشدد کیا تھا اور ہجوم نے 26 فروری 1931 کو اُسے جان سے مار دیا تھا۔ پولیس نے اسی روز گولی مار کر انھیں بھی شہید کر دیا۔

صاحب جان : ہندوستانی فوج کی 1/20 سفرمینا پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 12 مارچ 1945 کو برما میں انتقال ہوا۔

صاحب جاہری : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں ٹامک کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

صاحب دین : ولد شری علیم گوجر۔ ساکن موضع کھلابن، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931 کو

مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے راجوری کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

صادق محمد: ولادت ضلع بھرتپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

صراف، حبیب اللہ: ولد شری عبدالجو صراف۔ ولادت ۱۹۰۶۔ ساکن بارامولا، ریاست جموں و کشمیر۔ دسویں درجے کے طالب علم تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف بارامولا میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں حصہ لیا۔ 1931 میں خیر پارل، بارامولا میں جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

صوبارام: ولادت ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی پہلی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

صوبے رام: پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری چھاپامار رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۴ میں برما میں انگریزی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

صوبے سنگھ: ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری چھاپامار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

صورت سنگھ: ضلع امرتسر، ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں ٹامو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

صورت سنگھ: ہندوستانی فوج میں این۔ سی۔ او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور رہتک جیل میں بند کر دیا۔ بھوک ہڑتال کے دوران جیل میں انتقال ہوا۔

صورت سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری چھاپامار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

صورت سنگھ : ولادت ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایک جاسوسی مشن پر چٹاگانگ کے قریب ہندوستانی ساحل پر اترے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا اور گولی مار کر شہید کر دیا۔

صوفی، سبحان : ولد شری وہاب صوفی۔ سن ولادت 1901۔ ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ، ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

صوفی، غلام محمد : ولد شری عبدالرزاق صوفی۔ ولادت 1910، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ مجاہد اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سری نگر سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے باہر مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

طاقت سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/7 راجپوتانہ رائفل میں نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ظہور احمد : ولد شری غلام قادر۔ ولادت موضع ظہور مغلیان، ضلع شیخوپورہ، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں جنگ کے دوران برطانوی حکومت نے انھیں پکڑ لیا۔ مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت ہوئی۔ 23 اگست 1943 کو پھانسی کے تختے پر شہادت ہوئی۔

عالم سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/13 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی

تیسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

عبدالاحد : ولد شری عبدالسلام سن ولادت 1903 ساکن ہنڈواڑہ، ضلع بارامولا، ریاست جموں وکشمیر۔ حجام تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ہنڈواڑہ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کے جلوس پر فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

عبدالرحمٰن : ولد شری خدابخش۔ ساکن جموں شہر، ریاست جموں وکشمیر۔ 1932 میں ستی غلہ کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف جموں میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اُسی روز شہید ہوئے۔

عبدالرشید خان : ہندوستانی فوج کی آرڈی ننس کورپس میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت افسر شامل ہوئے۔ فرض انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

عبدالسلام : ولد شری مختار، ضلع سری نگر، ریاست جموں وکشمیر، 1906 میں پیدا ہوئے۔ درزی تھے اور نیشنل کانفرنس کے سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ 1946 میں سری نگر میں ترینالا کی کی غدیار مسجد کے قریب پولیس کے لاٹھی چارج سے سخت زخمی ہوئے اور اسی روز انتقال ہو گیا۔

عبدالسلام : ولد شری غلام محمد۔ ضلع سری نگر، ریاست جموں وکشمیر میں 1910 میں ولادت ہوئی۔ جفا تھے اور نیشنل کانفرنس کے سرگرم کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1946 میں سری نگر میں صفاکدل کے مقام پر مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہو گئے۔

عبدالعزیز : ولد شری عبدالقیوم۔ ولادت موضع بردلی، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی آٹھویں ٹرانسپورٹ کمپنی میں قلی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

عبدالغنی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 15 میں خدمت انجام دی۔ 16، مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

عبدالقادر محمد : ولد شری وادا کنجو۔ ولادت 15، مئی 1917، موضع وکوم، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔

1938 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف طالب علموں کے ایک مظاہرے کی تنظیم و سربراہی کی۔ دوسری جنگ عظیم سے پہلے ملایا چلے گئے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اوائل 1942 میں ایک مخبری کی ذمہ داری لے کر ایک ڈونگی کشتی کے ذریعہ کالی کٹ کے ساحل پر اترے لیکن برطانوی حکام نے انھیں تاڑ کر گرفتار کر لیا۔ غیر ملکی طاقت کے حق میں مخبری کرنے کا الزام عائد ہوا۔ سزائے موت ہوئی۔ 10، ستمبر 1943 کو مدراس کے اصلاحی قید خانے میں پھانسی دے دی گئی۔

عبداللہ عرف سوکھے : ولد شری غباری۔ ولادت موضع راجدھانی، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں سرگرم حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ سرکاری مالگزاری اور ٹیکس ادا کرنے سے لوگوں کو روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام کرنے میں سرگرم عمل رہے۔ چورا چوری تھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے چورا چوری تھانے کے حلقے میں ہڑتال کرانے کے بندوبست میں شریک رہے۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے بدھو، کیلوان بھار اور بھگوان تیلی ہلاک ہو گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ اس ٹکراؤ میں دو تھانیدار، چودہ کانسٹبل اور چھ پولیس چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں 273 گرفتاریاں کیں۔ شری عبداللہ اور سترہ اور دوسرے رضاکاروں پر قتل و فساد کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ سزائے موت ہوئی اور سب کو تختۂ دار پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

عتیق اللہ محمد ولی : ولد شری احمد شاہ۔ ولادت 1910، ضلع سری نگر، ریاست جموں و کشمیر۔ طالب علم تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔

مطلق العنان حکومت کے خلاف ۱۹۴۶ء میں خانقاہ معلیٰ، سرینگر میں، مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر ریاستی فوج کی یونٹ کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

عزیز شاہ: ولد شری صادق شاہ۔ سن ولادت ۱۹۱۱ء، ساکن ملی گنڈ، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ مذہبی واعظ تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 21 ستمبر 1931ء کو مطلق العنان حکومت کے خلاف شوپیان میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہادت پائی۔

عزیز صوفی، عرف علی واعظ: ولد شری صادق واعظ۔ ولادت ۱۹۱۱ء مقام اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ننگ ناگ ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

عصمت اللہ: ہندوستانی فوج کے سگنل کارپس میں حوالدار کلرک تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یورپ میں پہلی پلٹن میں خدمت انجام دی۔ فرانس میں لڑتے ہوئے مادر وطن پر جان نثار کر دی۔

عطر سنگھ: ولادت موضع ویان، ضلع سنگرور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

عطر سنگھ: ولادت دیال گڑھ، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

عطر سنگھ: ولد شری حکومت سنگھ۔ موضع لوہ گڑھ، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ پنجاب کی کوکا تحریک میں جس کو برطانوی حکومت نے غیر قانونی قرار دے دیا تھا، سرگرمی سے حصہ لیا۔ اپنے گھر میں ایک خلاف قانون جلسہ کرنے کے الزام میں پولیس نے گرفتار کر لیا۔ پانچ سال قید با مشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں ظالمانہ برتاؤ کی تاب نہ لا کر وفات پائی۔

عطر سنگھ : ولادت موضع راثہ، ضلع پٹیالہ ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ کو توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

علوی سید : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۵ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ یکم مئی ۱۹۴۴ کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

علی اکبر : ولادت موضع بواتی خورد، ضلع گجرات، پنجاب (حالیہ پاکستان) جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فرانس میں اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

علی خان : ہندوستانی فوج کی سگنل پلٹن میں سگنلر تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی پہلی پلٹن میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ فرانس میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

علی محمد : ہندوستانی فوج کی کیولری رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

علی محمد : ولادت موضع ملکھانوالا، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شدید طور پر زخمی ہوئے اور قید کر لیے گئے۔ ۱۹۴۵ میں لکھنؤ کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

علی محمد پٹھان : ولادت ۱۹۲۹ بمقام سرینگر۔ ریاست جموں و کشمیر۔ والد کا نام محمد سلطان پٹھان تھا۔

درجہ آٹھ کے طالب علم تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۶ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف خانقاہ معلی سرینگر کے ایک مظاہرہ میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران پانچ گولیاں لگیں اور وہیں شہید ہو گئے۔

عمر محمد : ہندوستانی فوج کے طبی گروہ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری چھاپامار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے

شہید ہوئے۔

غریب سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 5 میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ 15 مارچ 1944 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام احمد نقاش: ولد شری سلطان نقاش۔ ولادت 1901، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ چوب تراش تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خان کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

غلام پنجتن: 1946 میں ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروہ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

غلام حسن خان: ولادت 1913، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ دری قالین ساز تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس کی قیادت کی۔ 1946 میں خانقاہ معلیٰ سرینگر میں جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

غلام حسین: ولد شری اللہ دتا۔ ولادت 1915 ساکن موضع چوگان نتو، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے جموں کے ایک جلوس میں شریک کار تھے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں اسی روز شہید ہو گئے۔

غلام حیدر شاہ: ہندوستانی فوج میں نائیک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے بہادری کے ساتھ لڑے جس کے صلے میں بہادری کا تمغہ عطا کیا گیا۔ 18 مارچ 1944 کو برما لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام خان: ولد شری حسین فقیر۔ ولادت موضع اکزئی، ضلع کوہاٹ، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔

افغاں کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام رسول : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں سٹانگ ندی کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام رسول تیلی : روغن گر تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم کارکن رہے۔ نوشہرا کے ایک جلوس میں شریک ہوئے جو کہ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کر رہا تھا۔ 1931ء میں ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ سے شہید ہوئے۔

غلام عیسیٰ خان : ہندوستانی فوج کی 25 آئی۔ بی۔ ٹی۔ کمپنی میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی بٹالین میں خدمات انجام دیں۔ ستمبر 1944ء میں فرانس میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام قادر : ولادت موضع اللہ آباد، سابق ریاست بہاولپور، پنجاب، (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔

اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام قادر خاں : ولادت 1905ء، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا نام شری عبداللہ خان۔ نما ساز اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931ء کو جیل کے پھاٹک پر مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

غلام محمد : سن ولادت 1891ء، ساکن ڈُلپوانا، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا نام شری غلام رسول۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی 1933 کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 5 جنوری 1933ء کو مطلق العنان حکومت کے خلاف ڈُلپوانا میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

غلام محمد : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند

فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نائیک بھرتی ہوئے۔ 26 مئی 1944 کو برما میں ٹامو کے مقام پر انتقال ہوا۔

غلام محمد: ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل بلٹن میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں لیفٹیننٹ بھرتی ہوئے۔ 1944 میں کلیوا کے مقام پر برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام محمد تیلی: ولد شری غلام رسول تیلی۔ ولادت 1896، مقام نوشہرا، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ روغن گری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ نوشہرا کے ایک جلوس میں شریک ہوئے جو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کر رہا تھا۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے 1931 میں شہید ہوئے۔

غلام محمد حلوائی: ولد شری رحمان حلوائی، ولادت 1908، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ قلی تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک پر پولس کی مظاہرین پر فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

غلام محمد خاں: ولد شری امیر خان۔ سن ولادت 1905، ساکن پلواما، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پلواما میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

غلام نبی: موضع دھرم آباد، ضلع گورداسپور، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں لانس نائیک کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ فروری 1944 میں بھنڈاری کیمپ میں انتقال ہوا۔

غنی: ولد شری رمضان۔ ولادت 1901، ساکن ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ درزی تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک

ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

غنی بٹ کاوا : ولد شری رحمان بٹ سن ولادت 1896۔ ساکن موضع گگی ناگ، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ، ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

فتح خاں : ہندوستانی فوج کی 2/11 سکھ رجمنٹ میں نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بطور حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں ہاکا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

فتح علی : ہندوستانی فوج کی سگنل پلٹن میں سگنل مین تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے فرانس میں شہید ہوئے۔

فتح سنگھ : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

فتح سنگھ : ولادت موضع چمنی، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

فتح سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/11 گڑھوال رائفل میں نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں نایک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

فتح سنگھ : ولادت موضع دیان، ضلع سنگرور، ریاست سنگرور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک ہوئے۔ برطانوی حکومت نے پکڑ لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ سے اڑا کر شہید کر دیا۔

فتح سنگھ : ولادت موضع کھڑکپور، ضلع سنگرور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ سے اڑا کر شہید کر دیا۔

فتح سنگھ : ولادت ۱۶ نومبر ۱۹۰۵ بمقام موضع بھموری (سردھنا) ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ۱۹۴۱ کی انفرادی ستیہ گرہ تحریک میں حصہ لیا اور چھ مہینے قید کی سزا بھگتی۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ کو بھموری پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

فتح سنگھ، بھائی : ولادت موضع ولیان، سابق ریاست مالیرکوٹلا، پنجاب۔ پنجاب میں کوکا تحریک میں، جس کو برطانوی حکومت غیر قانونی قرار دے دیا تھا سرگرمی سے حصہ لیا۔ ۱۷ جنوری 72 ۱۸ کو مالیرکوٹلا پر حملے میں شریک تھے۔ گرفتار کر لیے گئے اور اسی روز توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیے گئے۔

فرزند علی : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ہند برما سرحد پر برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

فریچی (شریمتی) : زوجہ رزاق بھرو۔ سن ولادت ۱۹۹۵۔ ساکن بارامولا، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے بارامولا کے ایک جلوس میں شریک ہوئیں۔ ۱۹۳۱ میں خیار بل، بارامولا میں مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئیں۔

فضل داد : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں جرمنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ جولائی ۱۹۴۴ کو لڑتے ہوئے اٹلی میں شہید ہوئے۔

فضل کریم : ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں حجام تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے امپھال میں شہید ہوئے۔

فضل محمد : ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ ملایا میں انتقال ہوا۔

فقیرا : ساکن شہر ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ ۱۹۲۱ کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ ۲۷ فروری ۱۹۲۱ کو پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ اسی روز آٹھ اور آدمی بھی اس فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

فقیر علی : ولد شری ناصر الدین۔ ولادت ضلع

سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم کار رہے۔ 1931 میں سرینگر میں گاؤ کدل کے مقام پر ایک مسجد کے قریب پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

فقیر گوجر: ولد شری سمنداہ گوجر۔ ساکن موضع ساج، ضلع جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931 کو راجوری میں، مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

فقیر سنگھ: ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں باورچی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

فوجا سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ جولائی 1944 میں لڑتے ہوئے اٹلی میں شہید ہوئے۔

قبول سنگھ: ولادت جھریا، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت نصیب ہوئی۔

قبول سنگھ: ولد شری بھگوان سہائے سنگھ۔ ولادت موضع دہائی۔ ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۴/۱۹ حیدرآباد رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت کیپٹن شامل ہوئے۔ ۱۹ جولائی 1944 کو برما میں اراکان کی پہاڑیوں پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کاٹاکم، یچیا: ولد شری راجیا۔ ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے جنوری 1948 میں شہید ہوئے۔

کاٹیا، (شریمتی) گورا بائی: زوجہ شری پتی رام کاٹیا۔ موضع چچلی، ضلع نرسنگھ پور، ریاست

ریاست مدھیہ پردیش میں بگ بھگ 1910 میں پیدا ہوئیں۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 23 راگست 1942 کو برطانی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئیں۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

کاٹی، گوونڈا : ولد ناما کاٹی۔ ولادت 1956، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ موضع نندگاؤں پر حملے کے دوران 26 رمئی 1948 کو رضا کاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

کاچرا بوئنا، سایّنا : ساکن ملکاپلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ لمباڈا قبیلے کے رکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضا کاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 13 رجنوری 1948 کو شہید ہوئے۔

کارتھی، سومیّا : ساکن موضع گورام پلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اُن کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران رضاکاروں نے 15 رجنوری 1948 کو انھیں مار کر شہید کر دیا۔

کاشی رام : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کاکا : ولادت 1900، ساکن شہر جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا نام شری دلیپا تھا۔ 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف جموں میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اُسی روز جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں شہادت کا درجہ پایا۔

کاکا بیگ : ولد شری کشمیر د۔ سن ولادت 1892۔ ساکن رہاری، ضلع جموں وکشمیر۔ سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے 1932 کے روٹی احتجاج میں حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف جموں میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اُسی روز شہید ہوئے۔

کاکنیل، وِتھوبا : ولد شری نگابا کاکنیل، ولادت 1903، موضع بالور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک - پیشہ کاشتکاری - ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں میں آگ لگاکر انھیں زندہ جلادیا۔ اس حملے میں رضاکاروں کے ہاتھوں گیارہ آدمی اور بھی ہلاک ہوئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کردیا گیا۔

کاکی، جانیّا : ولد شری چندریا، ساکن موضع پاترلا پہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کردیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 28 اگست 1948 کو معہ سولہ اور گاؤں والوں کے شہید ہوئے۔

کالا : ولد شری دیوان علی ٹھاکر، ساکن موضع دربل، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 3 اکتوبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف راجوری میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران اُسی روز شہید ہوئے۔

کالا جرال : ولد شری نجیب اللہ جرال۔ ساکن موضع بادہ کہنہ، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ یکم اکتوبر کو مطلق العنان حکومت کے خلاف راجوری میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

کالاشیٹی، شرانیّا : ولد شری ملاکیّا۔ ولادت 1902، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ موضع نندگاؤں پر حملے کے دوران 22 مئی 1948 کو رضاکاروں نے شہید کردیا۔ اس حملے میں رضاکاروں کے ہاتھوں بارہ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

کالکا پرساد عرف شیو پال : ولد شری شیو بدن۔ ولادت 1895، موضع کاہلا، ضلع پرتاپ گڑھ، ریاست اتر پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں سرکاری مالگذاری کے خلاف احتجاج میں

حصہ لیا۔ مظاہرین کے جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1931 میں شہید ہوئے۔

کالورام : ولادت موضع چرود، ضلع حصار، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی ۲ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کالورام : جرمنی میں آزاد ہند فوج میں ماتحت افسر کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ فرانس میں اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

کالی چرن : ولد شری نرگن کوہر۔ ولادت موضع چورا، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1920-21 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے گروہ میں شامل ہو گئے، سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کو ادا نہ کرنے کی لوگوں کو ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام کے کام میں شریک رہے۔ چورا تھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے تھانے کے حلقے میں ہڑتال کرانے میں شریک رہے۔ 5000 ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھو، کھیلوان، بھارار، بھگوان تیلی مارے گئے۔ انتقام کے طور پر ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ اس جھڑپ میں دو تھانیدار، چودہ کانسٹبل اور چھ پولس کے چوکیدار مارے گئے۔ پولس نے اس سلسلے میں 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری کالی چرن اور سترہ اور رضاکاروں پر فساد کرانے اور قتل کا الزام لگایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

کالے رام : ولادت موضع کھورندو، ضلع بلند شہر، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/1 پنجاب رجمنٹ میں لانس نائیک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کالی متھو : ولد شری نیلا میگم ولادت موضع پتمی ٹینم، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کامبلی، ناتھو : ولد شری باجی راؤ کامبلی۔ ولادت 1935، مقام ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ ناگپور کے ستیہ گرہیوں کے اس گروہ میں شامل ہو گئے جو گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف ستیہ گرہ کرنے کے لیے گوا کی سرحد پہ جا رہا تھا۔ 15 اگست 1955 کو کاسل روک کے

قریب گوا کی سرحد میں داخل ہوگئے۔ اسی روز پرتگالی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں درجۂ شہادت پایا۔

کامت، تلسی داس : ولد شری کاشی ناتھ کامت۔ ولادت۔ 1934، موضع وولووئی، گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوگئے۔ پرتگالیوں کے خلاف توڑ پھوڑ کے کام میں حصہ لیا۔ جولائی 1955 میں سورلی کی کانوں پر جرأت مندانہ کامیاب حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پرتگالیوں نے گرفتار کرلیا۔ اور قوم پرست رہنما شری موہن راؤ ناڈے کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے سخت وحشیانہ جسمانی تکلیفیں پہنچائی گئیں۔ انہی تکلیفوں کے نتیجے میں جیل میں انتقال ہوا۔

کانشی رام : ولادت موضع بنی بنگی، ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/12 ایف۔ ایف رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کانشی رام : ولادت موضع تھانہ، ضلع کانگڑا۔ ریاست ہماچل پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایس۔ او۔ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کانشی رام : ولادت موضع ہمیرپور، ضلع کانگڑا۔ ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 1/2 ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جل جانے سے جو زخم ہوگئے تھے ان کی تکلیف کی وجہ سے برما میں انتقال ہوا۔

کانو رام : ولادت موضع قلعہ ظفرگڑھ، ضلع جند، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے اور وہیں انتقال ہوا۔

کاوری، راجندرا : ساکن موضع الاندھ، ضلع گلبرگا۔ ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

کاول کھیڈی، راون : ولد شری راچیا کاول کھیڈی۔ ولادت 1908، موضع بلور، ضلع بیدر۔ ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں میں آگ لگا کر انھیں زندہ جلا دیا۔ گیارہ آدمی اور بھی رضاکاروں کے

ہاتھوں ہلاک ہوئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا گیا۔

کاولی، سمبھا: ولد شری لکشمن کاولی۔ ولادت موضع اُمری، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ستمبر 1947 میں رضاکاروں نے گولی مار کر انھیں اس وقت شہید کیا جبکہ وہ ہندوستانی قومی جھنڈا نصب کرنے کی رسم میں شریک تھے۔ اس فائرنگ میں تین آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

کاہری، بابورائے: ولد شری ٹھاکر سنگھ۔ ولادت ضلع دیوریا، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1942 میں شہید ہوئے۔

کبیر شاہ آزاد: ولادت 1881۔ ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہادت پائی۔

کپور سنگھ: آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹی ننٹ شامل ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برطانوی پکیٹس پر حملہ کرنے کے لیے اپنی یونٹ کو لے گئے اور فریق مخالف کے ہندوستانی سپاہیوں کو آزاد ہند فوج میں شامل ہونے کی ترغیب دی۔ اس حملے میں 2 مئی 1944 کو ایک برطانوی افسر کو جان سے مار دیا۔ مگر خود مہلک طور پر زخمی ہوگئے۔ مرنے کے بعد ان کو ویر ہند اور شترو ناش کے تمغے عطا کیے گئے۔

کپور سنگھ: ولادت ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے اور لڑتے لڑتے شہید ہوئے۔

کپور سنگھ: ولادت موضع گدپور ضلع سیالکوٹ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ نیوگنی میں انتقال ہوا۔

کپور، شیو ناتھ: ولادت ضلع گجرات، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے آرڈی ننس کورپس کی ورکشاپ کمپنی میں اسٹور کیپر تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں انتقال ہوا۔

کتھولا، انندم: ولد شری پاپیا۔ ساکن منی میڈی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

کٹاموڈی، نارائنا: ساکن موضع مڈونور، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے وحشیانہ طور پر مار کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

کٹیتن، این: ولادت موضع کرنگنکا راپوتھن الیکلم، ضلع ٹراونکور، ریاست کیرالا۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پانچویں چھاپہ مار رجمنٹ میں خدمت انجام دی۔ برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کٹلا، نرسمہا: ولد شری ملیا، ساکن موضع جاگیر ٹیڈی گڈم، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کر دیا۔

کٹی، شوالنگیا: ولد شری ویانکٹپا کٹی۔ ولادت 1915، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری اور بنکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نندگاؤں پر حملے کے دوران 22 مئی 1948 کو رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ اس حملے میں ان کے والد اور گیارہ اور آدمی بھی رضاکاروں نے شہید کر دیے۔

کٹی، میدین: کیرالا میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کٹی، وینکٹیا: ولد شری گردسدیا کٹی، ولادت 1900، مقام موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری اور بنکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1948 کو نندگاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے شہید کر دیا۔ ان کے لڑکے اور گیارہ اور آدمی بھی رضاکاروں کے ہاتھوں اس حملے میں شہید ہوئے۔

کچارو، شنڈوجی: ولادت 1912، موضع

کالبوری، ضلع پربھانی، ریاست، مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

کدار سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/15 گڑھوال رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

کدارو، سومیّا: ساکن موضع کداپرتھی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں درجۂ شہادت حاصل کیا۔

کدورا، کاشی ناتھ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کدنکر، دتو: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ فرض انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

کدم، کرشنا: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں لانس نائک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کُدنگ ملی، مہارُدرا: ولد شری کاشی ناتھیا کُدنگ ملی۔ ولادت 1922، بمقام تلنگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ چھوٹے سے قصبے تلنگا پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ گاؤں والے اور بھی اس حملے میں شہید کر دیے گئے۔ ایک آدمی کو پولیس نے زندہ جلا دیا اور سب گھروں اور بازار کو تباہ و برباد کر دیا۔ ان کی یاد کے قائم رکھنے کے لیے بازار کا نام مہارُدرا چوک رکھا گیا ہے۔

کرّا، انتیّا: ولد شری جوگیا، ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھراپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین

ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور کبھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے مارے گئے۔

کرتا، بالرڈی: ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہادت پائی۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور کبھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

کرتا، بوچیا: ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری ملیا تھا۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور کبھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید کر دیے گئے۔

کرتا، چندرا ریڈی: ولد شری رام ریڈی۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر لگ بھگ 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہادت پائی۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور کبھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

کرتارام، رامی ریڈی: ساکن موضع کرتارام۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ چھاپہ مار [illegible]ی سے تربیت یافتہ تھے اور ضلع میں عوامی گوریلا دستے کے سپہ سالار تھے۔ سنگا پلی ریلوے اسٹیشن کی پولیس چوکی پر حملہ کیا اور گولہ بارود پر قبضہ کر لیا۔ ہندوستانی فوج کے داخل ہونے کے بعد 9 ستمبر 1949 کو وہ رضاکاروں کے [illegible] پڑ گئے اور ان سے ہتھیار

ڈالنے کو کہا۔ ایک رضاکار نے ان کے سامنے ہتھیار ڈالنے کا بہانہ کر کے انھیں ۵ ستمبر ۱۹۴۸ کو گولی مار کر شہید کر دیا۔

کرّا، ستنّا: ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری وینکیا تھا۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۲۵ر اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر لگ بھگ ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں چھتیس گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید کر دیے گئے۔

کرالا، لکشمی نرسیا: ساکن موضع رنیو کنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ ۶ر مارچ ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں، جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

کرال سنگھ: ولادت موضع کھوری بڑی۔ ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ والد کا نام شری سرجو تھا۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور چھٹی چھاپہ مار رجمنٹ میں خدمات انجام دیں۔ اور برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کرّا، وینکٹا ریڈی: ولد شری چندرا ریڈی۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25ر اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر لگ بھگ ۱۵۰۰، رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اِس حملے میں چھتیس گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید کر دیے گئے۔

کربھاری، ویانکٹ: ولد شری کاشی باکر بھاری۔ ولادت ۱۹۵۵، موضع نہالی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۸ میں رضاکاروں کی گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

کرپا سنگھ: ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ دسمبر ۱۹۴۴ میں میتھکینا کے مقام پر ان کے کیمپ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کرپال سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کے تیسرے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

کرتار سنگھ: ولادت موضع بلاسپور، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 5/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کرتار سنگھ: ولادت موضع بلاسپور، ضلع پٹیالا۔ ریاست پنجاب، آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرتار سنگھ: ولادت موضع نوشہرا، دھلا، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی چوتھی فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں شہر رنگون پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کرتار سنگھ: ولادت موضع دانول، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۵ جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور ۱۷ جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر شہید کر دیا۔

کرتار سنگھ: ولادت موضع ادچا کٹرا، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے اور لڑتے لڑتے شہید ہوئے۔

کرت کھیلی، امبھاجی: ولادت 1878، موضع بلور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۸ میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں کو آگ لگا کر انھیں زندہ جلا دیا۔ رضاکاروں نے گیارہ اور آدمیوں کو بھی شہید کیا اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ برباد کردیا۔

کرڈ، شدو: ولد شری تکارام کرڈ، ولادت ۱۹۱۶ بمقام ترڈکا، ضلع عثمان آباد، ریاست

مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947 - 48) میں حصہ لیا۔ 1947 میں رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ انھوں نے اُن کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کردیا تھا۔

کر، سریندر ناتھ : ولد شری کیشب چندر اکر ولادت جولائی 1897، ساکن وشنوپور، ضلع بنکورا، ریاست مغربی بنگال۔ طالب علم تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قومی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ 27 جولائی 1916 کو پریزیڈنسی کالج کلکتہ کے ایڈن ہندو ہوسٹل سے گرفتار کر لیے گئے۔ قانون تحفظ ہند کے تحت قید کر دیے گئے۔ اور بعد میں ضلع 24 پرگنہ کے کاگڈوپ گاؤں میں نظر بند کر دیے گئے۔ نظر بندی کی حالت میں ۱۹ دسمبر 1916 کی رات کو پھانسی کھا کر خودکشی کر لی۔

کر، سریندر ناتھ : ولد شری نندکشور۔ ولادت موضع جوگا پٹیا، ضلع فرید پور، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) نیشنل کالج کلکتہ کے طالب علم تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ اگست 1914 میں جاپان گئے۔ جولائی 1911 میں امریکہ پہنچے۔ سیٹل میں سکونت اختیار کی جہاں انھوں نے ہندستانی ایسوسی ایشن آف امریکہ کے نام سے موسوم انقلابی جماعت کے سکریٹری کی حیثیت سے کام کیا۔ بم سازی پر ایک کتاب لکھی اور ہندوستان میں ایک انقلابی رہنما شری ہرنام سنگھ کے پاس خفیہ طور پر بھیج دی۔ وہاں سے جرمنی چلے گئے اور برطانیہ کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں ایم۔ این۔ رائے کے ساتھ شامل ہو گئے۔ برلن میں انڈین انڈیپنڈنس ایسوسی ایشن کے لیے کام کرتے رہے۔ جرمنی میں انتقال ہوا۔

کرشنا : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرشنا رام : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آ۔ اے۔ میں نایک تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں شانگ ندی کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرشنا ورما، شیاماجی : ولادت ۴ اکتوبر 1857 بمقام مانڈوی، سابق ریاست کچھ، ریاست گجرات۔ انگلینڈ کے بالیول کالج کیمبرج کے گریجویٹ اور بیرسٹر۔ ایٹ لا۔ تھے۔ آریہ سماج کے بانی سوامی دیانند کی تحریک سے متاثر ہوئے۔ قدیم ہندستانی نظریات کی برتری اور سماجی اور سیاسی اصلاحات کی ضرورت

کو سمجھانے اور پھیلانے کے لیے انھوں نے ۱۸۷۷ میں پورے ہندستان کا دورہ کیا۔ ۱۸۷۹ میں انگلینڈ چلے گئے کیمبرج یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی اور ۱۸۸۲ میں گریجویٹ ہوئے۔ ۱۸۸۴ میں بیرسٹری کی ڈگری حاصل کرکے ہندوستان لوٹے اور جوناگڑھ اور اودے پور کی ریاستوں میں اعلیٰ مراتب پر کام کیا۔

برطانوی رزیڈنٹ کرزن ولی کی ناراضی کی وجہ سے انھیں مجبوراً اودے پور چھوڑنا پڑا۔ وہ ان کے آزادانہ خیالات کو پسند نہیں کرتا تھا۔ ۱۸۹۷ میں ہندستان چھوڑ کر لندن پہنچے۔ جنوری ۱۹۰۵ میں انڈیا ہوم رول سوسائٹی کی تنظیم کی اور ایک مختصر ماہانہ پرچہ 'انڈین سوشیولجسٹ' کے نام سے جاری کیا۔ ہندوستان کی آزادی کے لیے انگلینڈ میں پروپگنڈا کرتے رہے۔ ۹ر مئی ۱۹۰۷ کو لندن میں شیفٹس بری کے ہندوستانی ریسٹورنٹ میں 1857 کی ہندوستانی بغاوت کی پہلی یادگار تقریب منانے کا انتظام کیا۔ یہ تقریب لندن میں ہندوستانیوں کے لیے ایک مستقل سالانہ رسم بن گئی۔

ہندوستانی طلبہ، مصنفین اور صحافیوں کے لیے 'یورپ' امریکہ اور دنیا کے دوسرے ملکوں میں تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے جانے آنے میں سفر خرچ کی آسانی فراہم کرنے کے لیے وظائف مقرر کرنے کی بنیاد ڈالی۔

اس اسکیم کے ذریعہ انھوں نے ہندوستان کی آزادی کے لیے کام کرنے والے اہم اور کارآمد رنگروٹ' جیسے دامودر ونایک ساورکر، لالہ ہردیال اور مدن لال دھینگرا، جمع کر لیے تھے۔ ان کا قائم کردہ انڈیا ہاؤس اس قسم کی انقلابی سرگرمیوں کا مرکز بن گیا تھا۔ برطانوی پولیس کے ہاتھوں گرفتاری سے بچنے کے لیے انھوں نے انگلینڈ کو خیرباد کہا اور ۱۹۰۷ میں فرانس جا پہنچے۔

وہاں پہنچ کر پیرس کے صدر مقام سے ہندوستان میں برطانوی حکومت کے خلاف اپنی سرگرمیوں کو پھر جاری کر دیا۔ اس کے ردعمل میں برطانوی حکومت نے ہندوستان میں بمبئی ہائی کورٹ کے وکلاء کی فہرست اور انگلینڈ میں رائل ایشیاٹک سوسائٹی کی رکنیت سے ان کا نام خارج کرا دیا۔ ۱۹۱۱ میں امریکہ کے صدر کے نام ایک کھلا خط بھیجا جس میں انھیں "انگلینڈ جیسی پہلے درجے کی ڈاکو اور قوموں کو غلام بنانے والی حکومت" کے ساتھ رشتۂ اتحاد قائم کرنے سے خبردار کیا تھا۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران انھیں اپنی سکونت جنیوا سوئزرلینڈ میں منتقل کرنی پڑی لیکن وہاں بھی ہندستان کی تحریک آزادی سے برابر علاقہ قائم رکھا۔ ہندستان کی آزادی کی تحریک کو بڑھاوا دینے کے لیے ڈاکٹر چمپاکرامن کے شریک کار بن گئے۔ بالآخر 31 مارچ 1930 کو جنیوا، سوئزرلینڈ میں بحالت جلاوطنی انتقال ہوا۔

کرشنن، کے : ولادت 27 جنوری 1899 موضع پلائی، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ والد کا نام شری کرشنن۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ ضلع ٹریونڈرم کے کلّا رانگوڈی حلقہ میں سرکاری دفتروں پر حملہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل تھے۔ وہاں پولیس سے ٹکراؤ ہوا۔ اس ٹکراؤ میں ایک کانسٹبل مارا گیا اور کئی اور زخمی ہوئے۔ گرفتار کیے گئے اور حکمران کے خلاف جنگ کرنے کا الزام لگایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی اور ٹریونڈرم سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

کرماسٹیلو : ساکن موضع کونکاپک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1946) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پندرہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ گرفتار کر کے رسیوں میں جکڑ دیے گئے اور ان گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دیے گئے جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔ اسی روز جل بھن کر راکھ کا ڈھیر ہو گئے۔

کرن، این۔ پی : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نائیک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرم سنگھ : ولادت 1891، موضع لہوکی، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ شری حکم سنگھ اور شریمتی کرتو کے فرزند تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کرم سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ مارچ 1945 میں برما میں یزین کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کرم سنگھ : ولادت موضع لوٹیان، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں سپاہی کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کرم سنگھ : ہندوستانی فوج کی میڈیکل کارپس کے نمبر 16 میدانی شفاخانے میں ایمبولینس سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی میڈیکل ایڈ پارٹی میں تیمار دار

سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ منی پور میں امپھال کے قریب خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرن سنگھ: ولادت موضع بڑا گاؤں۔ ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۲ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نائیک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

کرن سنگھ: ولادت موضع بلاسپور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۲ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے مارچ 1945 میں برما میں نیزین کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کرنور گنا: ولادت 1913، موضع پاردی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام مشری مارو تی کمار۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۸ میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ چار آدمی اور بھی گولیوں سے شہید کر دیے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔

کرنیل سنگھ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کروپ، ایم۔ پیریو: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۶ مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کروپیا، ایم: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 453 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۶ مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کِستا ریڈی: ساکن موضع جاگیر ریڈی گوڈم، ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

کِستا ریڈی: ساکن موضع چنداپلی، ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو

انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 8 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کستا ریڈی: ساکن موضع چنداپلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 8 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کستلا، کانٹیا: ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ 9 گاؤں والے اور بھی اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی لپٹوں کے حوالے کر دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

کرلا، کرشنا ریڈی: ولد شری بوچی ریڈی۔ ساکن موضع کراپارتھی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ اور نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

کسن سنگ ناچو سنگ: ولادت موضع پلاس کھیڈا، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کیسرا، پریم چند: ساکن موضع چھلی، ضلع ہوشنگ آباد، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1942 میں انتقال ہوا۔

کیسرا، سکھ لال: ساکن موضع چھلی، ضلع ہوشنگ آباد، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس نے گرفتار کر لیا اور پیٹ پیٹ کر جان سے مار دیا۔

کیسرا، منسارام: ساکن موضع چھلی، ضلع

ہوشنگ آباد، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس نے گرفتار کر لیا اور مارتے مارتے شہید کر دیا۔

کشیر ساگر، کرتنات : ولادت موضع دیوالا لی۔ ضلع بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری لکشمن کشیر ساگر۔ درجہ تین تک تعلیم پائی۔ تیل کی تجارت کرتے تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر انھیں 1948 میں شہید کر دیا۔

کشمیرو سنگھ : ولادت موضع رائے ونڈ ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لانس نایک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ نیوگنی میں انتقال ہوا۔

کشن سنگھ : شری سندر سنگھ اور شریمتی نہال کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع رتو کا، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانا صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانا صاحب پر پولس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کشوری لال : ولادت موضع کچھری، ضلع امبالہ ریاست ہریانا۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔

حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کلا سنگھ : ولادت موضع دیال پور، سابق ریاست مالیر کوٹلا، پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

کلا سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب خدمت انجام دیتے ہوئے انتقال ہوا۔

گل بہادر : برما میں آزاد ہند فوج کی باڈی گارڈ بٹالین میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں ہی انتقال ہوا۔

گلکرنی، امبا داس : ولادت 1905، موضع گوڑ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری گنگا دھر گلکرنی۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ان کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران رضاکاروں نے

انھیں پکڑ لیا۔ اور نومبر ۱۹۴۸ میں کچھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکاروں نے گاؤں کی جوان عورتوں کی عصمت دری کی اور گھروں کو آگ لگا دی۔

کلکرنی، ونایک: ولادت ۱۸۸۸ء موضع پمپل گاؤں، ضلع بہار، ریاست مہاراشٹر۔ شری رام چندر کلکرنی کے صاحبزادے تھے۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ گاؤں کے پٹواری تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی

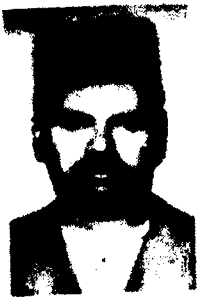

تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گھر میں انھیں قتل کر دیا اور ان کے گھر کو لوٹ کر آگ لگا دی گئی۔

کلکھام: ولادت موضع پھنشلانگ، متصل آئجل، مزو ہل، ناگا لینڈ۔ مزو قبیلے کے سردار تھے اور کئی گاؤں پر ان کی حکمرانی تھی۔ قبائلی علاقے میں برطانوی ترقی کو روکنے کے لیے مزو پہاڑیوں میں ایک "علاقہ بچاؤ" تحریک کی تنظیم کی۔ ستمبر ۱۸۹۰ میں چانگ سل کے برطانی ہیڈ کوارٹر پر ایک مزو حملے کی قیادت کی۔ اس حملے میں ایک برطانوی پولیٹکل افسر کیپٹن براؤن مارا گیا تھا۔ برطانوی سپاہیوں نے ایک دوسرے قبائلی سردار لیان پھونگا کے ساتھ انھیں گرفتار کر لیا۔ عمر قید کی سزا ہوئی اور ہزاری باغ (بہار) جیل کو منتقل کر دیے گئے۔ ستمبر ۱۸۹۱ میں اپنی پگڑی سے پھانسی کھا کر ہزاری باغ جیل میں انتقال ہوا۔

کلکار، جگناتھ: ولادت موضع اُپالی ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری مادھو کلکار تھا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۲ اپریل ۱۹۴۸ کو رضاکاروں نے گولی مار کر انھیں اس وقت شہید کیا جبکہ وہ اپنی بیل گاڑی پر گنوں کا بوجھ لادے لے جا رہے تھے۔ اس جماعت کے دس اور آدمی بھی بیل گاڑیوں پر شہید کر دیے گئے۔

کلوارام: ولادت کیتھسرا، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۵ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 کی آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برما میں لیو کے مقام پر ان کے کیمپ پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کلوال، غلام نبی: ولد شری عبدل کلوال۔

ولادت ۱۹۰۲، ضلع سری نگر، ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ چوب تراشی۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سینٹرل جیل کے باہر مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

کلور، سدارامیا: ولد شری گنگپا کلور، ولادت ۱۹۰۱، مقام رام درگ، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ درجہ تین تک تعلیم پائی۔ پیشہ بنکاری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ کی چلائی ہوئی عوامی تحریک (37-1938) میں حصہ لیا۔ ۷ اپریل ۱۹۳۹ کو پرجا سنگھ نیتا شری منادتی وغیرہ کی رہائی کے لیے مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز رام درگ جیل کے پھاٹک کے قریب ہجو پر ریاست رام درگ کی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

کلور، سدارامپا: سن ولادت ۱۹۰۹، ساکن موضع گمیڈاگڈ، ضلع بیجاپور، ریاست کرناٹک۔ پیشہ بنکاری۔ برطانی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۹ میں رام درگ میں برطانوی پولیس سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کلو گورکھا: ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ نومبر 1943 میں خدمت انجام دیتے ہوئے ڈوب کر شہید ہوئے۔

کلولاما: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ٹریننگ سینٹر میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ بعد میں برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ 31 دسمبر 1943 کو چندون دریا کے قریب خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

کلومن: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ ۱۴ اپریل 1942 کو برما میں منو کے مقام پران کے کیمپ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کلیاناپو، نرسیا: ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کئے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ ۶ مارچ ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں، جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہادت پائی۔

کمارن کٹی : ہندوستانی فوج کے سپلائی دستے میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور وہیں انتقال ہوا۔

کمبراج گورکھا : ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں انتقال۔

کمبھم، ترسمہا : ولد شری پینیا۔ ساکن موضع جاگیر یڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے پکڑ کر کلہاڑی مار کر خاتمہ کر دیا۔

کمرازی، حبیب : ولادت 1899، ساکن بجبہارا، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ 1934 میں بجبہارا ضلع اننت ناگ کے بازار میں جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کمر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/12 ایف۔ایف رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری بیبل پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کمرّی، برمیا : ساکن کولوکونڈا، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں ان کے گاؤں پر حملہ کر کے رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ 12 آدمی اور بھی گولی سے شہید کر دیے گئے۔

کمرّی، بڈیا : ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں اُن کے گاؤں پر حملہ کر کے رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ 12 آدمی اور بھی گولی سے شہید ہوئے۔

کمرّی، جکیا : ساکن موضع اُڈاپور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو مہم میں شریک ہوئے۔ نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کُرّی، ستیا ہری: ساکن موضع پیڈامو پرتم، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اپریل ۱۹۴۹ میں ہتھیار اور گولا بارود بنانے کے شبہ پر نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کُرّی، لچیا: ولد شری راما نوجم۔ ساکن موضع بھران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش، پیشہ لوہاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر لگ بھگ ۱۶۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 راگست ۱۹۴۸ کو شہید ہوئے۔ اُن کے ساتھ اس حملے میں کچھ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

کُرّی، نارائنا: ساکن موضع کونکاپاک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کیا۔ ۱۶ رمارچ ۱۹۴۹ کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پکڑ لیے گئے اور بیدردی دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں جکڑ دیے گئے اور اُن گھروں کی پیٹوں میں پھینک دیے گئے جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔ اسی روز جل بھن کر شہید ہوئے۔

کُرّی، وینکنا: ساکن موضع تریاپیٹ۔ ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک ہوئے۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

کُرّی، یلیا: ساکن موضع اُڈماپور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس نے گولی کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا۔

کم شیٹی، لکشمن: ولادت ۱۹۰۰، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری گرو سدپا کمشیٹی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ 22 رمئی ۱۹۴۹ کو موضع نندگاؤں پر رضاکاروں کے حملے

کے دوران شہید ہوئے۔ اس حملے میں رضاکاروں نے بارہ اور آدمیوں کو بھی شہید کر دیا تھا۔

کناڈی، وسنت: ولادت 1923، موضع وڈگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ولد کا نام شری سداشیو کناڈی۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی

تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 18 ستمبر 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر انھیں ان کے گاؤں میں شہید کر دیا۔

کنارپو، سائینا: ولد شری پاپیا۔ ساکن کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے محافظ رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ 25 اگست 1948 کو ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کناگالا، کوٹیا: سن ولادت تقریباً 1922 ساکن موضع پیڈاپانڈوا، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 31 مارچ 1958 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کنتلا، ملیا: ولد شری راجیا۔ ساکن موضع ایرابیلا، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ چرواہے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ جولائی 1946 میں نظام پولیس اور رضاکاروں نے ملکانور گاؤں کے پاس گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ چھ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

کنتی، سائیا: ساکن موضع تماڈپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

کنجو، میدین: ولادت 1912، موضع بنانا، ضلع کیولون، ریاست کیرالا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ مزدوری، ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے

قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 6 ستمبر 1938 کو کیولون چھاؤنی کے میدان میں ایک عوامی جلسے میں شریک ہوئے، اسی روز جلسے میں شریک ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کنچم یلیا: ولد شری وینکیا۔ ساکن موضع کسانا گوڈم۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ مجاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ رضاکاروں نے پکڑ کر شہید کر دیا۔

کنچاپلی، پینٹیا: ساکن موضع بوٹے پلی۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک تھے۔ نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

کندن لال: ہندوستانی فوج میں این سی او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برما میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کندن سنگھ: ہندوستانی فوج کی 7/1 پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت کپتان شامل ہوئے۔ 15 اپریل 1944 کو برما میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

کندن سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ ایک اہم پل کو گرانے کی مشن پر دشمن کی صفوں کو پار کر لیا۔ پل کے تباہ کرنے میں تو کامیاب ہو گئے مگر دشمن کی گولہ باری سے شہید ہوئے۔ جنگ میں بہادری اور جرأت کے صلے میں بعد از موت شہید بھارت کا تمغہ عطا کیا گیا۔

کندن سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائیک شامل ہوئے۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

کندوکوری، ملیا: ولد شری انتیا۔ ساکن موضع ویلدیوی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کر دیا۔

کندوکوری، ناگی ریڈی: ساکن ناگیریڈی گوڈم۔

ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۶) میں حصہ لیا۔ ۱۸ر جنوری ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنکاناپو، ویرّیا: ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 29 گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں اُن گھروں کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے نذرِ آتش کر دیا تھا۔

کنکانالا، وینکٹا رامیا: ساکن موضع مڈگولا پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری وینکیا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کر دیا۔

کنگی، مادھوراؤ: ولد شری شنکر راؤ کنگی، ولادت 1915، موضع منگرولی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری، ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے مار کر منڈ گاؤں میں شہید کر دیا۔

کنور سنگھ: ولادت موضع گنائی کنگولی، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۱۹ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنہیا: ہندوستانی فوج کی مدراس سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنہیالال: ہندوستانی فوج کی آٹھ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ مئی 1944 میں برما میں اراکان کی پہاڑیوں پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنہیالال: ولادت موضع ڈگھل، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۱۹

حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے ۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنہیا سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/1 گڑھوال رائفل میں نایک تھے ۔ 1942 آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے خدمت انجام دیتے ہوئے برما میں انتقال ہوا ۔

کنہیا سنگھ : شری سندر سنگھ اور شریمتی اتر کور کے فرزند تھے ۔ ولادت 1881 ، مقام فرالا ۔ ضلع جالندھر ، ریاست پنجاب ۔ 1921 کے ننکانا صاحب مورچے میں حصہ لیا ۔ 21 فروری 1921 کو ننکانا صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے ۔

کنہی رام : ولادت موضع چوکی ، ضلع گڑگاؤں ، ریاست ہریانا ۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے ۔ برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

کنی بوئنا ، سایّنا : ساکن موضع دیلد یوی ، ضلع نلگونڈا ، ریاست آندھرا پردیش ۔ پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1946) میں حصہ لیا ۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں میں شامل ہوگئے ۔ اور گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔

کنی بوئینا ، مالیّا : ولد شری لنگیّا ، ساکن موضع بلیملا ، ضلع نلگونڈا ، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں بچاؤ رضاکاروں میں شامل ہوگئے ۔ اور گاؤں پر نظام پولس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔

کنی رام : ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے ۔ امفال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

کویلا ، گبریل : ولد شری رامیّا ، ساکن موضع نکّل گونڈا ، ضلع کھمم ، ریاست آندھرا پردیش ۔ پیشہ مزدوری ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1946) میں حصہ لیا ۔ گرفتار کر لیے گئے اور جولائی 1946 میں تین سال کی قید بامشقت کی سزا ہوئی ۔ 12 جولائی 1948 کو ورنگل سنٹرل جیل میں انتقال ہوا ۔

کوبلواڈ، متنا : ولادت ۱۹۵۴ موضع رکنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۱ر مئی ۱۹۴۸ کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ آٹھ آدمی اور بھی رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے اور بہت سے گھروں کو آگ لگا کر تباہ کر دیا گیا۔

کوپیال : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۶ر مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کوٹم، راجی ریڈی : ساکن موضع چیتاکدور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۲ر اپریل ۱۹۴۸ کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں اور نظام پولیس نے ان کو چار اور گاؤں والوں کے ساتھ زنجیروں سے باندھ کر شہید کر دیا۔

کوٹیا : ہندوستانی فوج کی سیپرا اور مائنر رجمنٹ کی ۱۶ میدانی کمپنی میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ جولائی 1943 میں ہالینڈ میں شہید ہوئے۔

کوٹیال، بہادر سنگھ : ولد شری رتن سنگھ، ولادت موضع کمہاراپٹی سیلا، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپامار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کوٹھاپلی وینکٹاپیا : ساکن موضع ماریپادا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۶ر دسمبر ۱۹۴۷ کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر حملہ کر کے رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

کوٹی، بسیا : ولد شری بھیمارا ؤ کوٹی، ولادت ۱۸۹۸، موضع کوٹگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ ٹیچر تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۸ میں رضاکاروں نے انھیں آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ کوٹگیال گاؤں سے پکڑ لیا اور ربسنال گاؤں میں لے گئے۔ ان سب کو پیڑوں سے باندھ دیا گیا اور گولی مار کر شہید کر دیا۔

کوٹی، نرسیا: ساکن موضع کوٹاپہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۹ مارچ ۱۹۴۸ کو رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کوٹی، ویریا: ساکن موضع کورکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ فروری ۱۹۴۸ میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کوچ، اتھیا: ولادت موضع پلی درانگ، ضلع درانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۸۹۴ میں برطانوی حکومت کے خلاف پتھروگڑھ کی عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

کوچ، بگل: ولادت موضع سرابری، ضلع درانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۸۹۴ میں برطانوی حکومت کے خلاف پتھروگڑھ کی عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

کوچ، بگورو: ولادت موضع بورسیپور، ضلع درانگ، ریاست آسام۔ ۱۸۹۴ میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

کوڈتھی، پمیا: ساکن موضع اری پاڑا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۴۷ کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر حملہ کر کے رضاکاروں نے گولی سے شہید کر دیا۔ ہندوستانی قومی جھنڈے کو سنبھالے ہوئے ہلاک ہوئے۔ اس حملے میں پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

کوڈوری، وینکیٹیا: ساکن موضع متھارام، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ والدہ کا نام نرسی انکوس۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ جولائی ۱۹۴۸ میں نظام پولیس اور رضاکاروں نے تین اور آدمیوں کے ساتھ ملکانور گاؤں کے پاس گولی مار کر شہید کر دیا۔

کوراڈاواڈ، تہاونا: ولد شری لباجی کوراڈاواڈ۔

ولادت ۱۸۹۸، موضع کنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملا کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کُورارام : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کوراسنگھ : ولد شری بھگوان داس۔ ولادت موضع مکرونی، ضلع روپڑ، ریاست پنجاب، ہندستانی فوج کی سینتالیسویں سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج کے گاندھی بریگیڈ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ منی پور میں اپھال کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کورا، ناریا : ساکن موضع رینوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہوگئے۔ ۷ مارچ ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے جاری رہی شریک رہے۔ لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے بچاؤ کرنے والوں کے ساتھ شہادت پائی۔

کُورسنگھ : موضع مکرانی کلاں، ضلع امبالا۔ ریاست ہریانا۔ شری بھگوان سنگھ کے فرزند تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کورکو، لاکھاجی : ولادت ۱۹۱۲، موضع تادجیلا گرام، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ باپ کا نام شری موتی کورکو۔ پیشہ مزدوری۔ ۱۹۳۰ کی تحریک عدم نافرمانی کے زمانے میں نیل گڑھ کے مقام پر ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کرلیے گئے اور اگست ایک مہینے کے لیے بیتول جیل میں قید رہے، سخت جسمانی سزائیں دی گئیں۔ زخموں کی تاب نہ لاکر رہائی کے تین دن بعد انتقال ہوا۔

کورلم، وٹھل و نایک : گوا میں ولادت ہوئی۔ گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کردیے گئے۔ ۱۹ فروری ۱۹۵۷ کو پرتگالی پولیس نے گولی مار کر انھیں سری گائیں میں شہید کردیا۔

کورین پلی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۲۶۳ میں بحیثیت سپاہی

خدمت انجام دی۔ 23 رفروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کوسو، کونڈیا: ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 رمارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے انتیس آدمی اور بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی آگ میں جھونک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

کوشاکونڈا، وینکیا: ساکن موضع گرتھور، ضلع ورنگل، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو حملوں سے بچانے کے لیے رضاکارانہ طور پر بچاؤ جتھے میں شامل ہوگئے۔ 13 ردسمبر 1947 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پانچ گاؤں والے اور بھی اس حملے میں شہادت سے ہمکنار ہوئے۔

کوشٹی، باجا گنیش: ولادت 1908، ساکن شہر ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ شہر ناگ پور میں شراب کی دکانوں پر پکیٹنگ کرنے میں شریک ہوئے 27 رفروری 1921 کو حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والوں پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔ اس فائرنگ میں آٹھ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

کوشٹی، کاشی ناتھ: ولد شری بسپا کوشٹی۔ ولادت 1927، موضع کوٹگیاں، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں انھیں معہ آٹھ اور آدمیوں کے کوٹگیاں گاؤں سے پکڑ لیا اور وہاں سے بسنال گاؤں لے جاکر سب کو پیڑوں سے باندھا اور گولی مار کر شہید کر دیا۔

کوشٹی عرف گڈ پگھی: ولد شری کنپٹا چارپا۔ ولادت 1924، موضع اُمرگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ بنکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

کوکا، نرسیا: ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948

میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ بارہ آدمی اور بھی گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

کوکٹی، بابوراؤ : ولد شری دھونڈی کوکٹی۔ ولادت 14 جولائی 1920ء موضع پدوال وادی، ضلع سانگلی، ریاست مہاراشٹر۔ انٹرمیڈیٹ کے طالب علم تھے۔ 1942ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ 1942ء میں روپوش قوم پرستوں کی حمایت میں سرگرم رہے۔ 22 مئی 1947ء کو ایک نامعلوم شخص نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کولی، بھیماراؤ : ولد شری مداری کولی۔ ولادت 1918ء، موضع نند گاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1948ء کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے شہید کر دیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں اس حملے میں دس آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

کولی، رام : ولد نرسنگھا کولی۔ ولادت 1918ء موضع گھوناسی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1947ء میں رضاکاروں نے گولی مار کر دھوالا میں شہید کر دیا۔

کولکونڈا، ملیا : ولد شری لچیا۔ ساکن سیتارام پورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کوماسنگھ گونڈ : ساکن موضع بنجاری ڈھال، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1930ء کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ 1930ء میں پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

کومتی، پینٹیا : ولادت موضع راج پیٹ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ حکومت نظام کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948ء کو اپنے گاؤں پر 1500 نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا

مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملہ میں شہید ہوئے۔

کومتی، وٹھل : ولادت ۱۹۲۰، موضع ایڈد لاکی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۸ میں رضاکاروں نے گولی مار کر ڈدگا ؤں میں شہید کر دیا۔

کومراجو، رام لنگیشورا راؤ : ولد شری دیرا بھدرا راؤ۔ ساکن موضع نی کلو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ڈیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۸ کو رضاکاروں کے ایک حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کومن، وی : ولد شری کے۔ ایوتن نایک۔ ولادت کیرالا، ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ملایا میں پینانگ کے مقام پر انڈین انڈپنڈنس لیگ کے سوراج انسٹی ٹیوٹ میں خدمات انجام دیں۔ برما میں انتقال ہوا۔

کونا، ودسیٹا : ولد شری ویریا۔ ساکن موضع ملکانور، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ جولائی ۱۹۴۸ میں نظام پولیس اور رضاکاروں نے ملکانور کے قریب گولی مار کر شہید کر دیا۔

کونڈل ریڈی : ساکن موضع سیداپورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور بعد میں ۱۶ فروری ۱۹۴۸ کو تھانیدار نے گولی مار کر سبو تگیر تھانے میں ہلاک کر دیا۔

کونڈمری، وشوا ناتھ : ولادت ۱۹۱۸، مقام موضع کادل کمید، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ شری شیوپا کونڈمری کے فرزند تھے۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ۱۹۴۸ میں شہید ہوئے۔

کونڈوگم، یاداگری : ساکن موضع کولو کونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش، ریاست

حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ فروری ۱۹۴۸ میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں ان کے ساتھ بارہ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

کونڈیٹی، پرتاپ ریڈی: ولد شری نرائنا ریڈی۔ ساکن موضع آئٹی پمپولا، ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کونگلا، بساویا: ولد شری ایّیا۔ ساکن موضع پاٹرلا پہاڑ، ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے اپنے گاؤں پر مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 28 اگست 1948 کو سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہادت پائی۔

کوداسنگھ: سن ولادت تقریباً 1882، ساکن موضع کھاپا، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگل ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں پر پولیس کے سنگینوں سے حملے میں نومبر 1930 میں شہادت پائی۔

کوٹھے، ہرلال: ولد شری بہاری لال کوٹھے، ساکن موضع کھاڈکی، ضلع واردھا، ریاست مہاراشٹر۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ 16 اگست 1942 کو ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اس جلوس نے تھانے کو گھیر لیا تھا اور مطالبہ کر رہا تھا کہ پولیس بھی ان کے ساتھ شامل ہو جائے۔ پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

کوئری، دُکھی: ولادت 1922، ضلع بلیا، ریاست اترپردیش۔ 1942 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا، 1942 میں کھوری پاکر میں پولس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

کوئری، رام لکشن: ولادت 1918، موضع اسچورا، ضلع بلیا، ریاست اترپردیش۔ 1942 'ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی گرفتاری سے بچ کر نکل گئے اور روپوش رہے۔ ایک پولس پارٹی کے تعقب سے بچ نکلنے کی کوشش میں شہید ہوئے۔

کوئری، سدالو: ولد شری کملیشور کوئری۔ ولادت موضع تیھا محمد پور، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کوئری، مہاویر: ولادت ۱۹۱۶، ضلع بلیا، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ موضع چھاتا، ضلع بلیا میں پولیس کی فائرنگ سے 1942 میں شہید ہوئے۔

کومی راج، بی۔ کے: ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ رنگون، برما میں اگست ۱۹۴۶ میں وفات پائی۔

کہان سنگھ: ولادت موضع سنگووال ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

کیام گوپال سنگھ: ولد شری تونبا سنگھ، ولادت 1898، بمقام موضع مورنگ، ریاست منی پور۔ آزاد ہند فوج کی منی پور بٹالین میں کمانڈر تھے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ کرتے رہے۔ برما کے انجو علاقے میں لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

کے۔ ای۔ تنا: ولادت وادی لوہت ضلع لوہت، شمال مشرقی سرحد ایجنسی۔ میناتگ کے مشمی سردار تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف ایک بغاوت کی تنظیم کی۔ گرفتار کر لیے گئے اور غداری اور قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ 1858 میں ڈبرو گڑھ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

کیتکر: ساکن شہر بمبئی، ریاست مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں صوبیدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت میجر شامل ہوئے۔ برما میں پوپا پہاڑی پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کے، جکیا: ساکن موضع اننتارام، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کیدار سنگھ: ہندوستانی فوج کی 19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ مارچ 1946 میں برما میں ان کے پوپا پہاڑی کیمپ پر دشمن کے

ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کیدار سنگھ : ولادت موضع گاری گاؤں، ضلع المولڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 1/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کیرتی، انجیا : ولد شری پلیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضا کارون اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں چھتر اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، ہلاک ہوئے۔

کیرتی، رامیا : ولد شری پلیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عائد کردہ جبریہ محصول کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں چھپن گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

کیرکر، پرشوتم : ولد شری بابو کیرکر۔ ولادت پناجی، گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل اور گوا کی نیشنل کانگریس میں شامل ہو گئے۔ دو مرتبہ گرفتار کیے گئے۔ اور پرتگالی پولیس نے سخت تکلیفیں پہنچائیں۔ 1956 میں جب کہ وہ سرحد پار کر کے ہندوستانی علاقے میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے، پرتگالی پولیس نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

کیرکر، سریش : ولد شری انت بھیما کیرکر۔ ولادت 1929، موضع کیری، گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوئے۔ اپنے ساتھی کارکنوں میں اپنی پارٹی کے وطن پرستانہ خیالات کی تبلیغ کرتے رہے۔ پونڈا میں پرتگالی گیریزن کو پانی فراہم کرنے والی پائپ لائن کو اڑا دینے کا منصوبہ بنایا۔ 12 فروری

1957 کو جب کہ وہ پائپ لائن کو تباہ کرنے جا رہے تھے پرتگالی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کا ایک ساتھی بھی پرتگالی پولیس

کا نشانہ بن گیا۔

کیری، موتا بلو : ساکن موضع کوڈوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ اُن کے ساتھ بارہ آدمی اور بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔

کیسارلو، ویریا : ولد شری منتھیا، ساکن ساکن موضع جاگیر پڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

کیسر داس : ولد شری سیوارام۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ اگست 1944 میں برما میں رنگون میں انتقال ہوا۔

کیسر داس : ہندوستانی فوج میں اسٹور کیپر تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کیسر سنگھ : شری مہان سنگھ اور شریمتی بھجن کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1875، بمقام موضع بھروکی، ضلع گجرانوالا، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کیسر سنگھ : شری پالا سنگھ اور شریمتی لچھمی کے فرزند تھے۔ ولادت 1893 بمقام نظام پور دیوا سنگھ والا، ضلع شیخوپورا۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کیسر سنگھ : ولادت گلیان، سابق ریاست

نابھا، پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ اور 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملے کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

کیسر سنگھ : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ اکتوبر ۱۹۴۴ میں رنگون، برما میں انتقال ہوا۔

کیسر سنگھ : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹42 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں چمبول کے مقام پر جون ۱۹۴۴ میں انتقال ہوا۔

کیسر سنگھ : ولد شری رتن سنگھ۔ ولادت موضع مونی، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ½1 ایف ایف رائفل میں باورچی خانہ کے بیرے تھے۔ ۱۹42 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کیسیڈی، رنگیا : ساکن موضع نراین گڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-۱۹۴7) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۹ اپریل ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولیس کی مشترکہ طاقت نے چھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔

کیشورام : دہلی کے باشندے تھے۔ ۳۰ مارچ ۱۹۱۹ کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف ایک عوامی مظاہرے میں حصہ لیا۔ گولی سے زخمی ہوئے۔ اور اسی روز دہلی میں پولیس کی فائرنگ سے شہادت پائی۔

کیلا کرار : ولد شری شر رام۔ ولادت 1887 موضع ناہیا، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی "ہندوستان چھوڑ دو" تحریک میں حصہ لیا۔ اگست 1942 میں پولیس نے گولی مار کر ان کو ان کے گاؤں میں شدید طور پر زخمی کر دیا۔ اگلے روز بیتول ہسپتال میں انتقال ہو گیا۔

کیلوکانی، وینکٹا نارائنا : ولادت 1918 ساکن موضع سرکونڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں نمایاں حصہ لیا۔ 1947 میں نظام پولیس نے ان کی جائیداد ضبط کر لی۔ گاؤں بچاؤ

دستے کی تنظیم کی۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کے۔ نراسمیا: ساکن موضع منکتھل، ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے حملہ کرکے شہید کر دیا۔

کینکری، پانڈرنگ عرف راجہ رام عرف راجی کانت: ولد شری سکھا رام کینکری۔

ولادت 1931، موضع کنکولم، گوا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ سنور ڈام، گوا میں سائیکلوں کی مرمت اور کرایہ پر اٹھانے کی دکان کرتے تھے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہو گئے۔ پرتگالیوں کی سرحدی چوکیوں پر کئی جرأت مندانہ حملوں میں حصہ لیا۔ 29 مئی 1956 کو شری بھیکاجی سہکاری کی قیادت میں اپنے ساتھیوں کے مارے جانے کا انتقام لینے کے لیے پرتگالی گشتی دستوں پر دھر بندورا کے جنگل میں حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ایک پرتگالی گشتی دستے پر دھر بندورا کے جنگل میں گھات لگا کر ایک کامیاب حملہ کیا۔ ۶ جون 1956 کو پرتگالی گشتی دستے سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ پرتگالیوں کو بھی زبردست جانی نقصان سے دوچار ہونا پڑا۔

کیہار سنگھ: ولادت موضع مغل کھتریان، ضلع راولپنڈی، ریاست پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کیہار سنگھ: پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی ۵/۲ سکھ رجمنٹ میں خانساماں تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ اگست 1942 میں برما ٹامو کے مقام پر انتقال ہوا۔

کیہار سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۵/۲ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ جولائی 1942 کو برما میں کلیوا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کیہار سنگھ: ولادت موضع ہیلیراں، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی

۱/۵ ایف ۔ ایف ۔ رائفل میں سپاہی تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے اور جرأت اور بہادری کے اعزاز سے سرفراز ہوئے ۔ برما میں انتقال ہوا ۔

کھاڈکی، وشرام ناتھ : مہاراشٹر میں پیدا ہوئے ۔ ہندوستانی فوج کی بمبئی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

کھاروی، بھیاجی : ولادت موضع بڑودا، ضلع ناگپور، ریاست مہاراشٹر ۔ درجہ سات کے طالب علم تھے ۔ 1942 کی "ہندوستان چھوڑ دو" تحریک میں حصہ لیا ۔ 15 اگست 1942 کو پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے ۔

کھالکم : ولادت موضع کھالکم، جزو وہ، ریاست میگھالیا ۔ کُتشائی قبیلے کے سردار تھے ۔ 1990 میں برطانوی حکومت کے خلاف کُتشائی قبیلے کی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا ۔ حکومت نے گرفتار کر کے ہزاری باغ جیل، بہار میں قید کر دیا ۔ جیل میں ان کے ساتھ وحشیانہ برتاؤ کیا گیا ۔ اس وجہ سے ستمبر 1991 میں پھانسی کھا کر خودکشی کر لی ۔

کھانڈیا : ولد شری اُمتا ۔ ولادت 1990، مقام بھدراوتی، ضلع منڈیا، ریاست کرناٹک ۔ درجہ چار تک تعلیم پائی ۔ پیشہ زرگری ۔ 1947 کی "جھنڈا ستیہ گرہ" تحریک میں حصہ لیا ۔ 2 ستمبر 1947 کو بھدراوتی میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے ۔

کھانڈکار، رامو : مہاراشٹر میں پیدا ہوئے ۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

کھڑک سنگھ : ولادت موضع خاردیلی، سابق ریاست مالیرکوٹلا، پنجاب ۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے ۔ 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے ۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے

دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

کھنتار سنگھ: ہندوستانی فوج کی پنجم گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری بٹالین میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برما میں انتقال ہوا۔

کھنڈوا، پریتم: ولد شری مینگھا کھنڈوا۔ ولادت مئی ۱۹۱۶ بمقام قلعہ سنڈے مین، بلوچستان۔ (حالیہ پاکستان) میٹرک پاس تھے۔ مشہور انقلابی پارٹی کرانتی دل میں شامل ہوگئے۔ اور برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں نمایاں

حصہ لیا۔ جموں میں گرفتار کرلیے گئے، اور پولیس کانسٹبل کو گولی مار کر ہلاک کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی۔ ۱۸ مئی 1934 کو منٹگمری سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر جام شہادت نوش کیا۔

کھوڈر: ولد شری ایم۔ بھادے گنج۔ ولادت انچی گوڑ، سابق ریاست ٹراونکور۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور برما میں برطانی فوج سے جنگ کرتے رہے۔ برطانوی حکومت نے پکڑ لیا اور بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ موت کی سزا ہوئی اور پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

کھومنی، گنگارام: ولد شری باپو کھومنی۔ ولادت ۱۹۲۰، مقام ننگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ننگا کے چھوٹے سے قصبے پر نظام پولس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ۱۹۴۸ میں شہید ہوئے۔ پانچ گاؤں والے اور بھی اس حملے میں شہید ہوئے اور ایک کو زندہ جلا دیا گیا۔ پولس نے تمام گھروں اور بازار کو تباہ و برباد کر دیا۔

کھیدکار، تریامبک راؤ: ولد شری یشونت راؤ کھیدکار۔ ولادت ۱۹۱۵ موضع چھچھپور، ضلع احمدنگر، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۹۴۱ کی انفرادی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ جیل میں انتقال ہوا۔

کھیلون بھار: ولادت موضع بجھرتریا۔

ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1920-21ء کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے دستے میں شامل ہوگئے۔ لوگوں کو مالگذاری اور ٹیکسوں کی ادائیگی سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے پبلک جلسوں اور مظاہروں کی تنظیم کے کام میں شریک رہے۔ ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے تھانیدار کے ہاتھوں پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 21 فروری 1922 کو چورا تھانے کے حلقے میں ایک ہڑتال کرانے کے انتظام میں شریک رہے۔ 5000 کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں وہ اور بُدھو صوپتی اور بھگوان تیلی شہید ہوئے۔

کھیم سنگھ : ہندوستانی فوج کی کپور تھلا پیدل پلٹن میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

کھیم سنگھ : ولادت موضع ماسی، ضلع الموڑا - ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کھیم سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

کھینی، ویرپا : ولد شری لبپا کھینی۔ ولادت 1906، بمقام موضع کونگیال ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے ان کو آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ کونگیال گاؤں سے پکڑ لیا اور وہاں سے بسنال گاؤں لے گئے۔ وہاں اُن سب کو پیڑوں سے باندھ کر گولی مار کر شہید کر دیا۔

گابر سنگھ : ولادت چکر گاؤں، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

گابر سنگھ ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ 1945 میں تھائی لینڈ میں نبکاک کے مقام پر وفات پائی۔

گگار سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ 1944ء میں برما میں انتقال ہوا۔

گگاڈوی، ماروتی : ولادت گولامنڈی، ضلع ستارا، ریاست مہاراشٹر۔ ملایا میں ہندوستانی فوج کی 31 جی۔ ٹی کمپنی میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی ملٹری ٹرانسپورٹ کمپنی میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گگاڈی، یچی ریڈی : ولد شری جگناتھ ریڈی۔ ساکن موضع برہناپلی، ضلع کھم، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1948ء کو اپنے گاؤں میں ہندوستانی قومی جھنڈا گاڑتے ہوئے گرفتار ہوئے۔ کھم سب جیل میں قید کر دیے گئے۔ بڑھتی ہوئی ہندوستانی فوج کے مقابلہ میں بھاگنے سے پہلے رضاکاروں نے 13 ستمبر 1948ء کو انھیں جیل میں وحشیانہ طور پر شہید کر دیا۔

گگاڈی، راجو : ساکن موضع مرپاڈگا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گگاڈی، لکشمیا : ساکن موضع یرّام پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ مارچ 1948ء میں رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گگاڈی، مدھوسودنا ریڈی : ولد شری وینکٹا ریڈی، ساکن موضع برہناپلی، ضلع کھم، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 23 مارچ 1948ء کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گگاڈی، نارائنا ریڈی : ولد شری جگناتھ ریڈی۔ ساکن موضع برہناپلی، ضلع کھم، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1948ء کو جب کردہ

اپنے گاؤں میں ہندوستانی قومی جھنڈا نصب کرنے میں شریک تھے گرفتار کر لیے گئے۔ تم سب جیل میں بند کر دیے گئے۔ بڑھتی ہوئی ہندوستانی فوج کے مقابلہ میں بھاگنے سے پہلے رضاکاروں نے 12 ستمبر 1948 کو انھیں وحشیانہ طور پر جیل میں شہید کر دیا۔

گاڈی وال، سکھارام دبیا : ولادت 1895، ساکن شہر ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ شہر ناگپور میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ میں شریک تھے حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 27 فروری 1921 کو شہادت پائی۔ اسی روز آٹھ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

گارلاپاٹی، انتھیا : ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ 1946 میں ضلع کے اندر کسانوں کی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ 25 اکتوبر 1946 کو نظام پولیس نے گولی مار کر بلیلا میں شہید کر دیا۔

گارلاپاٹی انتاریڈی : ولد شری وینکٹ ریا، ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ نظام حکومت کی مطلق العنان حکومت کے خلاف ضلع میں کسانوں کی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ نومبر 1946 میں نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

گاندھی، راؤجی : ساکن موضع النند، ضلع گلبرگا، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو' مہم میں شریک رہے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گاونڈلا، چندریا : ساکن موضع ڈینڈکرو۔ ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں نے پکڑ لیا اور جسمانی تکلیفیں پہنچا کر شہید کر دیا۔

گاونڈی، نام دیو : ولد شری سہبو گاونڈی۔ ولادت 1925، موضع تردکا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1947 میں رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے جب کہ انھوں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا۔

گاونس، بابلی : ولد شری نارائن گاونس۔
ولادت 19 جولائی 1919 موضع کھوپرم، بچولم، گوا۔ گاؤنیا
تھے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک
دل میں شامل ہوئے۔ پرتگالی حکومت کے
کے خلاف قوم پرستانہ تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔
اپنی پارٹی کے لیے ہرکارے کی حیثیت سے خدمت انجام
دی۔ ایک بم کے پھوٹ جانے سے، جس کو وہ اپنی گاڑی
میں رکھ کر دوداماری سے بچولم لے جارہے تھے 1 ستمبر
1957 میں شہید ہوئے۔

گاونس، بابو : ولد شری وشنو گاونس۔
ولادت موضع چندیل گوا۔ گاؤں کے پٹیل اور کاشتکار
تھے۔ سرکاری ملازمت سے استعفیٰ دے کر گوا کے
مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں
شامل ہوگئے۔ 5 فروری 1956 کو پرتگالی پولیس نے
گھات لگا کر دھوکے سے پکڑ لیا۔ انھوں نے کئی
پرتگالی فوجی سپاہیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔
اور بدنام پرتگالی افسر مونٹریو کو اس معذاس مڈبھیڑ
میں بری طرح زخمی کر دیا۔ بالآخر اس لڑائی میں وہ بھی
شہید ہوگئے۔

گپتا، امیر چند : ساکن متھرا، ریاست اترپردیش۔
پرتگالی حکمرانی سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ
لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں شامل ہوگئے۔ اور
15 اگست 1955 کو سرحد پار کرکے گوا میں داخل ہوگئے۔
اسی روز پرتگالی محافظ دستے کی فائرنگ سے شہید
ہوئے۔

گپتا، مانس : 1955 میں گوا کو پرتگالی
حکمرانی سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15
اگست 1955 کو گوا میں کاسل روک سرنگ پر بم سے
حملہ کرنے میں شریک تھے۔ اسی روز پرتگالی پاہیوں
کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ ہندوستان کے مختلف
حصوں سے آئے ہوئے ان کے چار اور ساتھی بھی اس
فائرنگ کے نتیجے میں اُن کے ساتھ شہید ہوئے۔

گجادھر سنگھ : ہندوستانی فوج کے تیرے
گوالیار لانسرس دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں
آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروہ میں بحیثیت سپاہی
شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گجادھر سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں
شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 9 میں بحیثیت سپاہی خدمت
انجام دی۔ 29 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی
فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گجا، راما (شریمتی) : سن ولادت
لگ بھگ 1876، ساکن ضلع مارنگل، ریاست
آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین
میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک

(۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے پکڑ کر شدید تکلیفیں پہنچائیں۔ لیکن انھوں نے گاؤں کے بچاؤ کرنے والوں کے ٹھکانے بتانے سے صاف انکار کر دیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک مشترک گروہ نے ان کا گلا گھونٹ کر شہید کر دیا۔

گجر سنگھ: ولادت موضع ہری پور، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871ء کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۷ جنوری 1872ء کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ اور توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

گجولا، پکیا: ولد شری ویریا۔ ساکن موضع گوڈیشال، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گجیندر گڈ، این: میسور کے باشندے تھے۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کی ایک جماعت میں شامل ہو گئے اور ۱۵ اگست ۱۹۵۵ء کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے۔ پرتگالی محافظوں کی گولی سے اسی روز شہید ہوئے۔

گجیندر سنگھ: ولادت موضع اسکوٹ تھما، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ ۲۶ ستمبر ۱۹۴۴ء کو برما میں میمیو کے مقام پر وفات پائی۔

گڈپائی، پلیا: ولد شری سایتا۔ ساکن موضع وللا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گڈاپائی، ملیا: ولد شری پاپیا۔ ساکن موضع ابید ولور، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گڈاپائی، وینکیا: ولد شری سایتا۔ ساکن موضع وللا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گڈاٹی، پاپی ریڈی : ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 نظام کے فوجی سپاہیوں اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر اور آدمی بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہادت سے ہمکنار ہوئے۔

گڈم، بھومیا : ولد شری ملیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 نظام کے فوجی سپاہیوں اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر اور آدمی بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

گڈم، نرسیا : ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ 29 اور گاؤں والے بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی لپٹوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

گڈیٹی، لکشمن سیٹی : ساکن موضع قادرآباد ضلع میدک، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے گولی مار کر شہید کر دیا۔

گڈی پاٹی، سوریا : ساکن موضع لمبیلا۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری کوٹیا تھا۔ نومبر 1947 میں نظام کی مطلق العنان حکومت کے خلاف ضلع میں ہونے والی کسانوں کی بغاوت میں حصہ لیا۔ کسانوں پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

گربچن سنگھ : ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں صوبیدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت لیفٹیننٹ

گردیال سنگھ : ولادت موضع تھوالی، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ 1945 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

گردیال سنگھ : پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گردیال کور (شریمتی) : ساکن ملایا۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی رانی آف جھانسی رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئیں۔ 1945 میں برما سے ان کی رجمنٹ کی پسپائی کے بعد تھائی لینڈ میں بنکاک کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

گرام، وینکیا : ساکن موضع نراین گڈا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 19 اگست 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں نے مل کر انھیں چھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔

گرسہائے : ولادت ریواڑی ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپامار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گرگج، کشن سنگھ : ولادت جالندھر، ریاست پنجاب۔ سکھ رجمنٹ میں سابق حوالدار تھے۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ ببر اکالی تحریک کے رہنما تھے۔ اس تحریک کا مقصد ملک کو تشدد کے ذریعہ آزاد کرانا تھا۔ سارے پنجاب میں ببر اکالی تحریک کی سرگرمیوں کی تنظیم اور نگرانی کرتے رہے۔ 1924 میں گرفتار ہوگئے اور موت کی سزا ہوئی۔ 27 فروری 1927 کو تختۂ دار پر شہید ہوئے۔

گرمکھ سنگھ : ولادت موضع فروالی، سابق ریاست مالیرکوٹلہ، پنجاب، 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلہ پر دھاوا کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

گرمکھ سنگھ : ہندوستانی فوج کے گھوڑسوار دستے میں سوار تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور وہیں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گرمکھ سنگھ : ولد شری سیوک سنگھ۔ ولادت ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی پہلی بٹالین میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ فرانس میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گرمکھ سنگھ : ولادت موضع لٹالا، ضلع لدھیانا، ریاست پنجاب۔ پنجاب میں خلاف قانون قرار دی ہوئی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۵ جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر دھاوا کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور ۱۷ جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

گرنام سنگھ : ولادت موضع چک خورد، سابق ریاست مالیر کوٹلا، پنجاب (حالیہ ریاست ہریانا) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں پوپا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گرنام سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۱/۲ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ ۸ جون 1944 کو برما میں اِکا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

گرنگ، دھن بہادر : ولادت موضع

فتوریان، ضلع دہرہ دون، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۲ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گرنگ، مانی لال : ہندوستانی فوج کی ۱/۲ گورکھا رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گروسوامی : ولد شری گرومورتی۔ ولادت موضع پتّاپاتھو، ضلع شمالی ارکاٹ، ریاست تامل ناڈو۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں میونگ کے ہسپتال میں دشمن کے ایک ہوائی حملے کے دوران شہید ہوئے۔

گروسوامی : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے خبر رساں گروہ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

گرڈو، لمبا : ولد شری نراین گرو۔ ولادت

موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1948 کو موضع نندگاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے شہید کر دیا۔ اس حملے میں رضاکاروں کے ہاتھوں 12 اور آدمیوں نے بھی جام شہادت نوش کیا۔

گری راج سنگھ: ولادت موضع جیلیگاؤں ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/4 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گرسیا، ناگیا: ساکن موضع کمتھل، ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گلاب سنگھ: ولد شری لکشمن سنگھ، ولادت تقریباً 1922، مقام جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ درجہ سات کے طالب علم تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑدو، تحریک میں حصہ لیا۔ 19 ستمبر 1942 کو جبلپور میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ 5 نومبر 1942 کو ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

گلاب سنگھ: ولادت موضع پاگو، ضلع ٹہری گڑھوال۔ ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی اٹھارھویں گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گلاب سنگھ، ٹھاکر: ولادت 1910 موضع برکوٹ، ضلع اترکاشی۔ ریاست اترپردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف 1930 کے عوامی احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل میں انتقال ہوا۔

گلاب نور: ولد شری عجائب نور۔ ولادت موضع بازارکلی، ضلع مردان، شمالی مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی فوجی پولیس میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں شہر رنگون پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

گلانی، یشونت : ولد شری ٹھیاجی گلانی۔ ولادت ۱۹۲۰، مقام وروڈ، ضلع امراوتی، ریاست

مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور بارہ مہینے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ طبی وجوہات کی بنا پر رہائی کے فوراً بعد ۱۹۴۳ میں انتقال ہوا۔

گلزار خان : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ سنگاپور میں شہید ہوئے۔

گلزاری لال : ولد شری کنجی لال سُنار، ساکن کٹنی، ضلع جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے جبلپور جیل میں بند کر دیے گئے۔ شدید علالت کی وجہ سے جیل سے رہا کر دیے گئے۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہو گیا۔

گلزاری رام : ولادت موضع کھورا، ضلع الور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۴ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گلکر، اسد اللہ : ولد شری غفار بٹ گلکر۔ ولادت ۱۹۰۶، مقام سری نگر، ریاست جموں و کشمیر۔

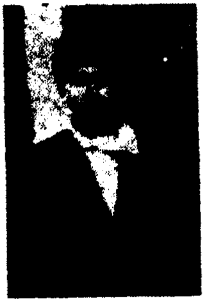

معمار اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف جامع مسجد سرینگر میں ہونے والے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی لاٹھی چارج میں بری طرح زخمی ہو گئے۔ اس کے فوراً بعد انتقال ہو گیا۔

گگلی رام : ولادت موضع چندن، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۴ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برطانوی حکومت کے خلاف جنگ کے

شامل ہوئے ۔ برما میں مثایک کے مقام پر اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے ۔

گربخش سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۱/۵ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے ۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے

گربخش سنگھ : ولادت موضع کبینور ضلع روپور ریاست پنجاب ۔ ہندوستانی فوج کی سینتالیسویں سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ 1942 میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج کے گاندھی بریگیڈ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے ۔ منی پور میں امپھال کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

گربخش سنگھ : ہندوستانی فوج کی فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں ڈرائیور تھے ۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی تیسری بٹالین میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے لڑتے ہوئے اٹلی میں شہادت پائی

گربخش سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے ۔ اگست ۱۹۴۴ میں لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے ۔

گرپرا ۔ شیو رام : ہندوستانی فوج میں

سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

گرجپال سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/11 گڑھوال رائفل میں نایک تھے ۔ 1942 میں آزاد آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے ۔ ۱۹۴۴ میں برما میں انتقال ہوا

گرچرن سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ کرتے رہے ۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور فروری 1945 میں گھس پیٹھی اور جاسوسی کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا ۔ موت کی سزا ہوئی ۔ 1945 میں دہلی جیل کے اندر پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے ۔

گرداس رام : ولد شری ہری چند اگروال حکیم ۔ ولادت ۱۶ جولائی ۱۹۱۶ مقام زیرا ضلع فیروزپور ریاست پنجاب ۔ طالب علم تھے ۔ برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ تحریک میں عملی حصہ لیا ۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں

شریک ہوئے اور بعد میں پنجاب کی انقلابی پارٹی میں شامل ہو گئے۔ 1928 میں لالہ لاجپت رائے پر وحشیانہ حملے نے غیر ملکی حکومت کے خلاف ان کے دل میں مستقل نفرت پیدا کر دی۔ انھوں نے انقلابی سرگرمیوں کے لیے محبان وطن کی ایک جماعت بنائی۔ 31 اکتوبر 1930 کو زیرا جیل پر اس وقت بم پھینکا جب کہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس اور سینیر سپرنٹنڈنٹ پولیس جیل کا معائنہ کرنے آئے تھے۔ اپنے ساتھیوں شری پوران سنگھ، شری ہنسراج، شری گرمکھ سنگھ اور شری لال چند کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے۔ مقدمہ چلا اور تین سال قید با مشقت کی سزا ہوئی۔ پولیس کی طرف سے جسمانی تکلیفیں پہنچائی جانے کے خلاف انھوں نے جیل میں بھوک ہڑتال کر دی۔ ان کے ساتھ جیل میں جو غیر انسانی بیرحمانہ برتاؤ کیا گیا اس کی وجہ سے ان کی صحت برباد ہو گئی اور وہ تپ دق کا شکار ہو گئے۔ نازک حالت میں جیل سے رہا کر دیا گیا اور 27 مئی 1934 کو ان کا انتقال ہو گیا۔

گرداس سنگھ : ولد شری اننت رام۔ ولادت موضع بلٹوہا، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برما میں انتقال ہوا۔

گردت سنگھ : ولادت موضع راند، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

گردیال : پہلے ہندوستانی بھاری ہوائی جہاز توڑ توپ خانے میں توپچی تھے۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ 1945 میں برطانوی فوج کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے بچنے کے لیے خودکشی کر لی۔

گردیال سنگھ : ولادت ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 1/11 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

گردیال سنگھ : ولادت موضع سیوا والا، سابق ریاست نابھا، ضلع مہیندرگڑھ، ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گردیال سنگھ : ولادت موضع بھوجی، ضلع انبالہ، ریاست ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دوران بہادری اور جرأت کے اعزاز سے سرفراز ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گمان سنگھ: ہندوستانی فوج کی 7/2 راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گمان سنگھ: ہندوستانی فوج کی 4/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے ۱۹۴۴ میں شہید ہوئے۔

گمل سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برما میں انتقال ہوا۔

گُنڈلا، رامیا: ولد شری راما ریڈی۔ ساکن موضع ولال ضلع نلگونڈا، ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

گنائی، جبّار: ولد شری نبی گنائی۔ ولادت ۱۸۹۹، ساکن سوپور، ضلع بارامولا، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے سوپور کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

گنائی، غلام قادر: ولد شری محمد گنائی۔ ولادت ۱۸۹۶، ساکن بارامولا، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشے کے اعتبار سے قصائی تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس نے گرفتار کر لیا اور ۱۹۳۴ میں ڈنڈے مار کر بارامولا میں شہید کر دیا۔

گنٹادر، وینکپا: ولد شری وینکپا گنٹادر۔ ولادت ۱۸۸۱، مقام سورے بن، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک، پیشہ کاشتکاری۔ ریاست رام دُرگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ تحریک (۱۹۳۸-۳۹) میں حصہ لیا۔ ۷؍ اپریل ۱۹۳۹ کو پرجا سنگھ نیتا شری بی۔ این۔ منادلی وغیرہ کی رہائی کے لیے مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی تاریخ کو رام درگ جیل کے پھاٹک کے قریب ہجوم پر ریاست رام درگ کی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں

تین اور آدمیوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

گندرو : ولد شری سگرو۔ ولادت ۱۸۹۰ موضع ڈھکاڈا، ضلع اترکاشی، ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج (۱۹۳۰) میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے جیل میں بند کر دیے گئے۔ 1930 میں ٹہری جیل کے اندر انتقال ہوا۔

گندا ملّا، پاپیّا : ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ تسری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے محافظ دستے میں شامل ہو گئے۔ ۱۷ر مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک تھے۔ اس لڑائی کے دوران گاؤں کے پچیس اور محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

گندھامالا، یلیّا : ولد شری چندریّا۔ ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس

اور رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گنڈلاپلّی، ایڈیّا : ولد شری پنٹیّا۔ ساکن موضع ولّال، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گنڈلاپلّی، رامیا : ولد شری پیرّیا۔ ساکن موضع ولّال، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

گنڈلاپلّی، ملّیا : ولد شری پاپیّا۔ ساکن موضع ولّال، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

گنڈے، رامیا : ولد شری سدی وِیریّا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ بنکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین

میں ختم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۲۹ر اگست ۱۹۴۷ کو اپنے گاؤں پر ۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچیس اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہادت سے ہمکنار ہوئے۔

گنگا دھارن، یو: ولد شری الاکن۔ ولادت ۲۹ اگست ۱۹۱۸، موضع اٹنگل، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ عوامی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی مظاہرین پر فائرنگ سے ۲۱ر ستمبر 1938 کو اٹنگل میں شدید طور پر مجروح ہوئے۔ دس دن کے بعد انتقال ہوگیا۔

گنگا رام: ہندوستانی فوج کی 2/12 ایف۔ ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گنگا سنگھ: ولد شری حکم سنگھ اور شریمتی نند کور کے فرزند تھے۔ ولادت ۱۹۰۰ بمقام موضع نظام پور، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ پیشہ کاشتکاری۔ اکالی تحریک اور 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21ر فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

گنگا سنگھ: ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گنگنا: ولد شری گنگا دھارا شاستری۔ ولادت 1925 بمقام بلاّدی، ضلع تمکور، ریاست کرناٹک۔ ایک چھوٹے سے ریسٹورنٹ کے مالک تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ۱۷ر ستمبر ۱۹۴۷ کو قصبہ تمکور میں جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

گنگولی، سنتوش چندر: ولد شری کرن چندر گنگولی، ولادت موضع برجراجوگنی، ضلع ڈھاکہ، بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش)، ڈھاکہ یونیورسٹی سے

طالب علم تھے۔ بنگال کی انقلابی پارٹی میں شامل ہو گئے۔ اور برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستا سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ 9 مئی 1930 کو ڈھاکہ میں گرفتار ہوئے۔ اور پریزیڈنسی جیل کلکتہ میں بند کر دیے گئے۔ بعد میں 9 جون 1932 کو دیولی جیل میں منتقل کر دیے گئے۔ دیولی جیل میں اینڈی سائٹس کا شکار ہو گئے لیکن وہاں ضرورت کے مطابق سرجیکل علاج بھی نہیں ہو سکا۔ 17 اکتوبر 1936 کی شام کو کرناک درد کی تکلیف کی بنا پر پھانسی کھا کر خودکشی کر لی۔

گنگولی، گوپال چندر: بنگال میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور آزاد ہند دل میں خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گنگی، ملیا: ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ چرواہے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ بیشتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل

تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

گنگی نینی، نرسپا نائڈو: ولد لکشمن نائڈو۔ ولادت 1911، موضع کوالی، ضلع نیلور، ریاست آندھرا پردیش۔ 1930 کی نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور 12 جولائی 1930 کو چھ مہینے قید با مشقت کی سزا ہوئی۔ 25 اکتوبر 1930 کو علی پور کیمپ جیل میں انتقال ہوا۔

گنیش گوپال: ہندوستانی فوج کی سپلائی کارپس نمبر 2 ایس۔ پی۔ سی۔ میں لانس نائیک تھے۔ آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت نائیک شامل ہوئے۔ مئی 1944 کو برما میں مورینگ کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گنیش لال: ولادت موضع کولپوری۔ ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 1/2 بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں رنگون کے مقام پر انتقال ہوا۔

گنیش لال، خستہ: ساکن دھلی، صحافی تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ دہلی لاہور سازش کے مقدمہ

میں شریک سازش ہونے کے الزام میں گرفتار کرلیے گئے۔ لیکن کچھ دنوں بعد رہا کر دیے گئے۔ ۱۹۱۰ میں پھر گرفتار کرلیے گئے اور بنارس سازشی مقدمہ میں ملزم کی حیثیت سے مقدمہ چلایا گیا۔ سات سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ ۱۹۱۹ میں درانسی جیل میں انتقال ہوا۔

گوالی، اُماجی : ولد شری لیاجی گوالی۔ ولادت ۱۹۰۶ موضع راتور، ضلع بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۸ میں رضاکاروں نے پکڑ کر زندہ جلا دیا۔

گوپا، ساگرمل : ولد شری اکھے راج گوپا۔ ولادت ۱۹۰۰ مقام جیسلمیر، ریاست راجستھان۔ مڈل تک تعلیم پائی۔

ممتاز سیاسی رہنما تھے۔ ناگپور میں 1921 کی تحریک عدم تعاون میں سرگرم حصہ لیا۔ 1930 میں ریاست جیسلمیر کے حکمران کے خلاف ایک عوامی احتجاج کی تنظیم کی۔ جیسلمیر چھوڑنے پر مجبور کیا تو وہ پھر ناگپور چلے گئے اور وہاں جیسلمیر میں ظالمانہ مطلق العنان حکومت کے خلاف اخباری مہم جاری کر دی۔ نظام حکومت کی استبدادی حکومت کے خلاف حیدرآباد میں آریہ سماج کی ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ 1938 میں ناگپور میں رہنے والے جیسلمیر کے باشندوں کی ایک جماعت کی بنیاد رکھی۔ جیسلمیر میں پرجا پرشید کو مالی امداد فراہم کی اور عوامی تحریک کو دبانے کے لیے راجہ کے جابرانہ عمل کے خلاف جنگ جاری رکھی۔ مئی ۱۹۴۱ میں جیسلمیر واپس آئے اور ریاست میں ذمہ دار حکومت کے قیام کے لیے ایک پرزور سیاسی احتجاج کا انتظام کیا۔ 25 مئی ۱۹۴۱ کو بغیر وارنٹ کے پولیس نے انھیں گرفتار کر لیا اور بیچ بیچ گھسیٹ کر جیل لے جائے گئے۔ بغیر کسی الزام کے جیل میں ایک سال بند رہے۔ جون 1942 میں ان پر بغاوت کا مقدمہ چلا اور آٹھ سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں وحشیانہ تکلیفیں دی گئیں اور قید تنہائی میں رکھا گیا۔ راجہ اور برطانوی رزیڈنٹ سے اُن کی شکایتیں اور احتجاج بیکار ثابت ہوئے۔ جسمانی اور دماغی تکلیفوں کی تاب نہ لاکر 3 اپریل ۱۹۴۶ کو ان کا انتقال ہوگیا۔ سرکاری بیان کے مطابق انھوں نے اپنے جسم پر مٹی کا تیل چھڑک کر اور آگ لگا کر خودکشی کر لی تھی مگر شبہ یہ کیا جاتا ہے کہ پولیس انسپکٹر گمان سنگھ نے دیدہ و دانستہ جسمانی تکلیفیں پہنچا کر ان کو ہلاک کر دیا۔ ان کے خاندان کے کسی فرد کو ان کے دیکھنے کی اجازت تک نہیں

دی گئی۔ اگرچہ کہا جاتا ہے کہ ہسپتال میں دس گھنٹوں سے زیادہ بعد میں ان کا انتقال ہوا۔

گوپالا رام: ولادت موضع میولا مہاراج پور، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 1/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گوپال رام: ولد شری پرتاپ سنگھ۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ اگست 1944 میں برما میں وفات پائی۔

گوپال سنگھ: ولادت موضع سلا گڑھی ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اگست 1944 میں برما میں وفات پائی۔

گوپال سنگھ: ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں حوالدار کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ مئی 1944 میں برما میں ٹامو کے قریب دشمن کے ایک ہوائی حملہ میں شہید ہوئے۔

گوپال سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ جون 1944 میں برما میں مٹھالا کے قریب انتقال ہوا۔

گوپال سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے 1944 میں شہید ہوئے۔

گوپال مل: بنگال میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی 2/2 گورکھا رائفل میں حوالدار کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے تیسرے ٹریننگ سینٹر میں بحیثیت لیفٹیننٹ داخل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گوپیا: ساکن موضع گنڈورام پلی ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اور 19 جولائی 1948 کو گنڈورام پلی اور منتھا نگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گنڈورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں پھینک کر جلا دی گئیں۔

گوپی رام : ولد شری بھنگر۔ ولادت موضع بدھپورا، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نائک داخل ہوئے۔ مارچ 1945 میں برما میں پیانا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گوتم، رامسری : ولد شری سدرشن گوتم۔ ساکن موضع پالدیو، ضلع ستنا، ریاست مدھیہ پردیش۔ بندیلکھنڈ اور بگھیلکھنڈ پرجا منڈل میں شامل ہوئے۔ اور ریاست سہاول میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ جولائی 1939 میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

گوجر، سکھا لال : ولد شری بھیکا گوجر۔ ولادت 1922، موضع شیندرنی، ضلع جلگاؤں، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات کے طالب علم تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گاؤں کے ڈاکخانہ اور گاؤں کے پاٹل کے گھر پر دھاوا کرنے میں شریک تھے۔ 10 اگست 1942 کو

ہجوم پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

گودارام : ہندوستانی فوج کی 4/2 جاٹ رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔او۔ شامل ہوئے۔ ستمبر 1942 میں برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

گوڈا، وی۔ جی : ہندوستانی فوج کی پہلی میسور پیادہ پلٹن میں صوبیدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے امدادی گروہ میں بحیثیت کپتان شامل ہوئے۔ اگست 1944 میں لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

گوردھن : ہندوستانی فوج کی 1/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

گورکر، وٹھل راؤ : ولد شری بھاؤ راؤ پاٹل۔ ولادت 1915، موضع گادر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ کاشتکار اور پولیس پاٹل تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1946) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران انھیں پکڑ لیا۔ رضاکار انھیں اور کچھ

اور آدمیوں کو گاؤں کے باہر ایک کھیت میں زبردستی لے گئے اور وہاں ان سب کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضا کاروں نے گاؤں کو لوٹا اور بہت سی عورتوں کی عصمت دری کی۔

گورلا گنگی، ملیّا: ساکن موضع بہران پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والوں نے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہادت پائی۔

گورلا، سایّا: ولد شری ایلیّا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

گورلا، کومارَیّا: ولد شری بوڈیّا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

گورمّا (شریمتی): زوجہ شری وینکٹا چلاپیا۔ ولادت بیلاری، ریاست کرناٹک۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۳۸) میں حصہ لیا۔ 25 اپریل ۱۹۴۸ کو ودصور سوا تھا گاؤں پر پولیس کی فائرنگ کے دوران سر میں گولی لگی۔ چوٹ کی وجہ سے بیہوش ہو گئیں اور کچھ دنوں بعد ایک کنوئیں میں چھلانگ مار کر جاں بحق ہو گئیں۔

گورو، عرف گورا: ولد شری سنکیا۔ ولادت ۱۹۰۷، موضع برلی دشنگی، ضلع اترکاشی، ریاست اترپردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج میں سرگرمی سے

حصہ لیا۔ 1930ء میں تلاری میں ریاستی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

گورے خان: ہندوستانی فوج کی 4/2 گورکھا رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کے تیسرے ٹریننگ سنٹر میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گورے، سدھیشور: ولد شری گنیش گورے۔ ولادت 1905ء، موضع دھامن گاؤں ضلع امراوتی، ریاست مہاراشٹر۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ تھے۔ بلدھانا میں وکالت کرتے تھے۔ 1930-34ء کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ بلدھانا میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے میں شریک تھے۔ 26 جنوری 1931ء کو پکٹنگ کرنے والوں پر پتھراؤ سے بُری طرح زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

گوری شنکر پرساد: ولد شری جمنا سنار۔ ولادت 1921ء، موضع سکھ پورا، ضلع بلیا، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ زرگری۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

گوری، شیکپا: ولد شری رامپا گوری۔ ولادت 1913ء موضع سورے بن، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ کی تحریک (1938-39ء) میں حصہ لیا۔ رام درگ پولیس کی فائرنگ کے انتقام میں جس میں چار آدمی موقع پر ہی ہلاک ہو گئے تھے، ہجوم نے جیل کے محافظوں پر حملہ کر دیا اور ان میں سے کچھ کو جان سے مار ڈالا۔ گرفتار کر لیے گئے اور آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ موت کی سزا ہوئی۔ 1939ء میں رام درگ جیل میں پھانسی دے دی گئی۔

گورینلا، یلیا: ولد شری نرسیا۔ ساکن موضع پائرلاپہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948ء کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

گوساوی (شریمتی) بھدرابائی : زوجہ شری کنگر گوساوی۔ ولادت 1925 موضع میر کھیلواڑی، ضلع میسور۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں دسہرے کے روز رضاکاروں نے اُن کے گھر میں انھیں گولی مار کر شہید کیا۔ ان کے شوہر کو بھی جان سے مار ڈالا اور ان کا گھر اور ان کی لاشیں جلا کر راکھ کر دیں۔

گوساوی، کنسگیر : ولد شری رامگیر گوساوی۔ ولادت 1898، موضع تونڈچیر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ کاشتکار اور مندر کے پجاری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں میں انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔

گوساوی، کنسگیر : ولد شری سدھانگیر گوساوی۔ ولادت 1913، موضع میر کھلواڑی، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ مندر کے پجاری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں دسہرے کے روز رضاکاروں نے انھیں ان کے گھر میں گولی مار کر شہید کیا۔ ان کی بیوی کو بھی گولی مار کر شہید کیا اور ان کی لاشوں کو جلا کر خاک کر دیا۔

گوساوی، منگلپوری : ولد شری دیوگیر گوساوی۔ ولادت 1905 موضع شیلسلال، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں دسہرے کے روز میرکھلواڑی گاؤں میں رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

گوسائیں، پدم سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گوسائیں، مہتاب سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ جولائی 1944 میں برما میں کنڈٹ کے مقام پر وفات پائی۔

گوسوامی، بھاؤگیر : ولد شری سداشیو گیر گوسوامی۔ ولادت 1912، مقام امرادتی، ریاست

مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ 1930ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے میں شریک تھے۔ ایک پولیس مین نے، جس نے ان کے سر کو دیوار سے ٹکرا دیا تھا، ایک جھڑپ میں بُری طرح زخمی ہوئے۔ 10 دسمبر 1930 کو انتقال ہو گیا۔

گوکل رام: ولادت موضع باوا، سابق ریاست نہان، ضلع سرمور، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گوگو، بالا نرسیّا: ولد شری متھیا۔ ساکن موضع بوتے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف 'ٹیکس مت دو' مہم میں شریک رہے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے میں شہید ہوئے۔

گوگو، متھیا: ساکن موضع بوتے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گولاّ، چنّا: ساکن موضع رمیدی چرلا، ضلع کھم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 31 مارچ 1948ء کو رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران انھیں پکڑ لیا اور رسی سے باندھ کر ایک جلتے ہوئے گھاس کے ڈھیر میں پھینک دیا۔ اسی روز جل بھن کر شہید ہو گئے۔

گولاّ، راجا ملو: ساکن موضع متھارام، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ مویشی چراتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ جولائی 1948 میں ملکالورگاؤں کے قریب رضاکاروں اور نظام پولیس نے چھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔

گوللا، راما چندر رودو : ولد شری ییلیا۔ ساکن جاگیر ٹیڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گوللا، گلیا : ولد شری رامیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 26 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں بھیترا اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید کر دیے گئے۔

گوللا، گوپالیا : ولد شری ملیا۔ ساکن موضع کداپرتھی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گوللا، لچیا : ولد شری رامیا۔ ساکن موضع نومولا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 8 فروری 1948 کو رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گوللا، ملیا : ساکن موضع چاؤٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 29 گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے نذر آتش کر دیا تھا۔

گولمن سیٹھ : ولد شری راؤجی سیٹھ۔ ولادت 1897، موضع چھپلی، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ دکانداری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ 21 اگست 1942 کو گرفتار کر لیے گئے اور بعد میں ناگپور جیل میں قید کر دیے گئے۔ جیل میں ہی انتقال ہوا۔

گونسائم، کے : ولادت موضع سردا، گوا۔ گوا کے

مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوگئے۔ گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف بہت سے توڑ پھوڑ کے کاموں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 22 مئی 1957 کو پرتگالی سپاہیوں نے پیلم کے جنگل میں ان کی پارٹی کے مجاہدین آزادی پر گھات لگا کر حملہ کر دیا۔ وہ اور ان کے کئی ساتھی اس مقابلہ میں گولیاں کھاکر شہید ہوئے۔

گوتوا، راما ریڈی : ولد شری نرسمہا ریڈی۔ ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ گاؤں بچاؤ جتھے میں شامل ہوگئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گووارا، سریرو : ولد شری آپا کیا گووارا۔ ولادت تقریباً 1891، ساکن موضع کنکی، ضلع بالاگھاٹ، ریاست مدھیہ پردیش۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1923 میں ناگپور میں جھنڈا ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ پھر 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ اگست 1942 میں گرفتار ہوئے۔ اور بارہ مہینے قید کی سزا ہوئی۔ جیل میں ہیضہ کا شکار ہوگئے۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہوگیا۔

گوونداراجو : تامل ناڈو میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

گووند اسوامی : ولد شری کرشنا سوامی۔ ولادت موضع سنگرام پنتھال، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے کولالمپور ٹریننگ کیمپ میں سپاہی کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ سنگاپور میں انتقال ہوا۔

گووند اسوامی، آر : ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ یونٹ نمبر 145 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1944 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گووندگری، سنیاسی : سابق ڈونگرپور ریاست۔ راجستھان کے باشندے تھے۔ مذہبی مصلح تھے۔ راجستھان میں بانسواڑا اور ڈونگرپور ریاستوں کے بھیل قبائلیوں کی تنظیم کی اور ان میں سیاسی شعور پیدا کیا۔ ان دنوں رجواڑوں میں عوامی حکومت کے قیام کے لیے بھیل ایجی ٹیشن کی قیادت کی۔ یکم نومبر 1913 کو اپنے بھیل مریدوں کے ساتھ منتھ راجپور میں پرتاب گڑھی قلعہ پر حملے کا منصوبہ بنا کر دھاوا کیا۔ اس کے جواب میں راجپوتانہ کے برطانوی سیاسی حکام نے سزا دینے

کے لیے ایک تعزیری مہم بھیجی۔ ۱۲ نومبر ۱۹۱۵ کو برطانوی اور ہندوستانی فوجیوں کی ملی جلی طاقت کے سامنے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس جھڑپ میں بہت سے بھیل قبائلی مارے گئے اور ان کو ۹۰۰ بھیلوں کے ساتھ گرفتار کر لیا۔ سازش، فساد اور قتل و غارتگری کے الزام میں ایک خاص عدالت میں ان پر مقدمہ چلایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی۔ بعد میں یہ سزا عمر قید میں تبدیل کر دی گئی۔ جیل میں انتقال ہوا۔

گووند سنگھ: ہندوستانی فوج کی 7/2 راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گووند سنگھ: ہندوستانی فوج کی 9/11 گورکھا رائفل میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دشمن کے ایک ہوائی حملے کے دوران شہید ہوئے۔

گووند سنگھ: ہندستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں لانس نائیک تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک داخل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برما میں انتقال ہوا۔

گوہا، ایم: ساکن کلکتہ۔ ریاست مغربی بنگال۔ گوا کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کا مطالبہ کرنے والی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کی ایک جماعت میں شامل ہوگئے اور ۱۵ اگست ۱۹۵۵ کو سرحد پار کرکے گوا میں داخل ہوگئے۔ اسی روز پرتگالی محافظ دستے کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

گوہر، شنکر: ولد شری ماروتی گوہر۔ ولادت ۱۹۲۰، موضع یدشی، ضلع شولاپور، ریاست مہاراشٹر۔ میٹرک پاس اور سرکاری ملازم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ۱۲ اپریل ۱۹۴۸ کو جب اپنی بیل گاڑی میں گنّوں کا بوجھ لادے لے جا رہے تھے، رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس گروہ کے دس اور آدمی بھی بیل گاڑیوں پر رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گیان سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں لانس نائیک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ ۱۶ مارچ ۱۹۴۵ کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گیان سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں لانس نائیک تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نائیک داخل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برما میں انتقال ہوا۔

گیانی رام : ولد شری دتو رام۔ ولادت موضع بیانا کھیڑا۔ ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں زیاوادی کے قریب دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

گیکواڑ، سادھو : مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں لانس نایک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گیکواڑ (کالے) مانک : ولد شری رام جی گیکواڑ۔ ولادت 1928 موضع کندھار، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ستمبر 1948 میں ہندوستانی قومی جھنڈا گاڑتے ہوئے نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

گھاولکر، نرسنگھ راؤ : ولد شری ٹپاجی گھاولکر۔ ولادت 1905 مقام ہمناباد، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ لوہاری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی فائرنگ سے 1942 میں شہید ہوئے۔

گھنٹا، پاپی ریڈی : ساکن موضع کپرتاپلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ کاشتکار اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ مارچ 1948 میں نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور وحشیانہ طور پر مارتے مارتے شہید کر دیا۔

گھنٹا، رگھوا ریڈی : ساکن موضع کپرتاپلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گھوش، املیندو : ولادت 19 دسمبر 1926، ضلع میمن سنگھ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ 22 جنوری 1947 کو میمن سنگھ کی کچہری کے احاطے میں پولیس کی زیادتیوں کے خلاف طالب علموں کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔

مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

گھوش، دلیپ کمار: ساکن کلکتہ، ریاست مغربی بنگال۔ بی۔اے۔ کے طالب علم تھے۔ 1942 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 14 اگست 1942 کو کلکتہ میں سریمنی مارکیٹ کے قریب پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

گھوش، راجانی: ولادت موضع سانکنیا، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 27 ستمبر 1942 کو پولیس کی فائرنگ سے بیلبانی میں شہید ہوئے۔

گھیاوٹ، جے سنگھ: ولد شری تلشی رام گھیاوٹ۔ ولادت 1903، موضع وردد، ضلع اورنگ آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 18 ستمبر 1948 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کے دوران گولی کھاکر شہید ہوئے۔

گھیسا رام: ولادت موضع حسن پور، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے آئی۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ برما میں میکیو کے مقام پر ہسپتال میں انتقال ہوا۔

لابھ سنگھ: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ تیسری ملٹری ٹرانسپورٹ میں خدمات انجام دیں۔ برما میں 1944 میں شہید ہوئے۔

لاکھا رام: ولادت سکندرآباد، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لاکھا سنگھ: ہندوستانی فوج کی 1/13 ایف ایف۔ رائفل میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے خبر رساں گروہ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لاکھی رام: ولادت موضع ساری کلاں، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لاکھی رام : ولادت موضع کمالا، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لالا رام : ولادت دیوکھیڑا، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لالا رام : ولادت موضع رایا، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ کرتے رہے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال حسین : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لانس نایک کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ جرمنی میں انتقال ہوا۔

لال خاں : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی پہلی بٹالین میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ فرانس میں انتقال ہوا۔

لال سنگھ : ولادت موضع کراما، ضلع مظفر نگر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال سنگھ : آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ اپنی یونٹ کو برطانوی گشتی دستے پر حملہ کرنے کے لیے لے گئے۔ اور فریق مخالف کے ہندوستانی سپاہیوں کو آزاد ہند فوج میں شامل ہو جانے کی ترغیب دی۔ 2 مئی 1944ء کو ایک جھڑپ میں ایک برطانوی افسر کو ہلاک کر دیا لیکن خود مہلک طور پر زخمی ہوئے۔ مرنے کے بعد ویر ہند اور شترو ناش کے اعزاز اور تمغہ سے سرفراز ہوئے۔

لال سنگھ : ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال سنگھ : ولادت موضع بینکٹ، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے

قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال سنگھ: ولادت موضع سرور، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے 1/4 کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ہند برما سرحد پر برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ امپھال کے قریب ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہادت پائی۔

لال سنگھ: ہندوستانی فوج کے 1/4 کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپامار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپامار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ 1944 میں برما میں میو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

لال سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/14 پنجاب رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپامار رجمنٹ میں بحیثیت لفٹیننٹ شامل ہوئے۔ جولائی 1944 میں برما میں کنڈشت کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال سنگھ: ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ نائیک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ مئی 1944 میں برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

لال سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری بٹالین میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

لال سنگھ: ولادت ضلع گرداسپور۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 2/19 ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال سنگھ: ولد شری دیال سنگھ۔ ولادت موضع صاحیانا، ضلع لدھیانہ۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی چودھویں سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر غدر پارٹی میں شامل ہو گئے برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں شریک رہے۔ نومبر 1914 میں فیروز شاہ قتل کے کیس میں سازش کے الزام گرفتار کر لیے گئے۔ اس مقدمہ میں فیروز شاہ ضلع فیروزپور میں انقلاب پسندوں کی پولیس سے مڈبھیڑ میں ایک تھانیدار اور ایک افسر مارے گئے تھے۔ موت کی سزا ہوئی اور پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

لال محمد: ولد شری حکیم، ولادت موضع چورا، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضا کاروں کے جتھے کی تنظیم و رہنمائی کی۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کی ادائگی سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام کے کام میں شریک رہے۔ چورا تھانے کے انچارج آفیسر کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 24 فروری 1922 کو چورا تھانے کے حلقے میں ایک ہڑتال کرانے میں سرگرم رہے۔ 5000 آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شری بدھو، پتی کھیلاون بھار، اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے بھاڑ کر کے اور تھانے میں آگ لگا کر انتقام لیا۔ اس جھڑپ میں دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولس چوکیدار مارے گئے۔ پولس نے 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری لال محمد اور 17 اور رضاکاروں پر فساد کرانے اور قتل کا الزام لگا کر موت کی سزا دی گئی۔ ان سب کو تختۂ دار پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

لاما، گیان بہادر: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ٹریننگ کیمپ نمبر 3 میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج کے خلاف کارگذاری کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

لایق رام: ہندوستانی فوج میں این۔سی۔او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سکنڈ لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لٹّا، رکھی کیش: ولد شری چودھری شنت رام۔ ساکن موضع دھوسارا، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ یونیورسٹی طالب علم تھے۔ بی۔اے۔ کی تعلیم پا رہے تھے۔ انقلابی پارٹی میں شامل ہو گئے اور برطانوی حکومت سے ہندوستان کو آزاد کرانے کی

جدوجہد میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ صوفی امبا پرساد اور سردار اجیت سنگھ ان کی پارٹی کے رہنماؤں میں سے تھے۔ پولیس نے پیچھا کیا تو وہ روپوش ہو گئے اور 1906 میں چپکے سے ہندوستان چھوڑ کر ایران کے دارالسلطنت تہران پہنچ گئے۔ ایران میں برطانوی رزیڈنٹ نے ان کی گرفتاری کے لیے بیس ہزار روپیہ انعام کا اعلان کیا۔ وہ پھر گرفتاری سے بچ نکلے اور ایرانی انقلاب پسندوں میں شامل ہو گئے۔ ایرانی قوم پرستوں کے ساتھ مل کر برطانیہ کے خلاف لڑے۔ ان کی خدمات کے اعتراف میں ایرانی حکومت نے انھیں یورپ میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے

وظیفہ عطا کیا، روس، آسٹریا، ہنگری، فرانس، جرمنی، ہالینڈ، رومانیہ اور ترکی کا دورہ کیا۔ استنبول میں ایرانی سفیر کی مدد سے وہ ترکی سے امریکہ چلے گئے۔ اور دوسروں کے ساتھ مل کر کیلی فورنیا میں یوگنتر آشرم اور امریکہ میں ہندوستانی غدر پارٹی کی بنیاد رکھی۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران جلاوطن ہندوستانیوں کی ایک سائٹی بنائی۔ ہندوستان کے انقلاب پسندوں کو امداد فراہم کی اور امریکہ اور جرمنی میں ہندوستان کی برطانوی غلامی کے خلاف رائے عامہ ہموار کی۔ بعد میں جرمنی چلے گئے۔ برطانوی حکومت نے ہندوستان واپس آنے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے ان کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ انھوں نے ایک جرمن لڑکی سے شادی کر لی۔ 3 فروری 1930 کو ایران کے شہر تہران میں انتقال ہوگیا۔

لٹ چیا: ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تاڑی (شراب) سازی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں بچھتر اور گاؤں والوں نے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، جام شہادت نوش کیا۔

لٹور سنگھ: ساکن میرٹھ، ریاست اترپردیش 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 9 اگست 1942 کو بھوری میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

لچھا رام: ولادت موضع چھپرا، ضلع بلند شہر، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/7 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لچھمن سنگھ: شری نانک سنگھ اور شریمتی گنگا کے فرزند تھے۔ ولادت 1867، موضع بُرا ڈالا، ضلع گورداسپور، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانا صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانا صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

لچھمن سنگھ: ولادت موضع ملکھانا، سابق ریاست کپورتھلا، پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ وہیں ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

لکشما ریڈی: ساکن موضع ویلکٹ راؤپیٹ، ضلع میدک، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی

عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں قتل ہوئے۔

لکشمانن، کے: ولادت ۱۹۱۷، موضع اسرا ام، ضلع کیولون، ریاست کیرالا۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ کیولون میں اے۔ ڈی کوٹن ملز میں مزدور تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 2 ستمبر 1938 کو کیولون چھاؤنی کے میدان میں ایک جلسۂ عام میں شریک ہوئے۔ جلسہ میں شریک ہونے کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

لکشمن راؤ: ساکن شہر حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ نظام حکومت سے شہری آزادی کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے حیدرآباد جیل میں بند کر دیے گئے۔ جیل میں وحشیانہ اذیتیں پہنچائی گئیں۔ 3 اگست 1939 کو جیل میں انتقال ہوا۔

لکشمیا: ہندوستانی فوج کی نمبر ۱۰ فیلڈ کمپنی کی، سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جولائی ۱۹۴۴ میں ایک بم کے پھوٹ جانے سے ہالینڈ میں شہید ہوئے۔

لکمن پوا، باجی راؤ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

لکھپت رام: ولد شری ملکھا، ولادت موضع تکلپورا، ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب شہید ہوئے۔

لکھی سنگھ: ولادت موضع جسپورا، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان، ہندوستانی فوج کی 7/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لماڈی ناگیا: ولد شری کوردا۔ ساکن موضع ملکانور، ضلع کریم نگر۔ ریاست آندھرا پردیش۔ مویشی چراتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ جولائی ۱۹۴۸ میں نظام پولیس اور رضاکاروں نے ملکانور گاؤں کے قریب گولی مار کر شہید کر دیا۔

لمباجی، ستواجی : ولادت 1916، موضع پارڈی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

لنگاجی، پانڈورنگ : ولد شری آبا لنگاڈی۔ ولادت 1903 مقام موضع گوڑ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے انھیں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران پکڑ لیا۔ نومبر 1948 میں کچھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ رضاکاروں نے گاؤں کی جوان عورتوں کی عصمت دری بھی کی اور گھروں کو آگ لگا دی۔

لنگاڈی، دسرتھ : ولد شری آبا لنگاڈی۔ ولادت 1903، موضع گوڑ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (47-1948) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے انھیں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران پکڑ لیا اور کچھ اور آدمیوں کے ساتھ نومبر 1948 میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس موقع پر رضاکاروں نے گاؤں کی جوان عورتوں کی عصمت دری بھی کی اور گھروں کو آگ لگا دی۔

لنگم پلی، نرسیمہام : ساکن سجاپورم ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 اپریل 1948 کو سجاپورم گاؤں پر پولیس اور رضاکاروں کے حملے کے دوران نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ تین آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

لنگیا : ولادت موضع سیگیرہلی، ضلع منڈیا، ریاست کرناٹک۔ بھدراوتی میسور آئرن اور اسٹیل کمپنی کے ملازم تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑدو، تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں بھدراوتی میسور آئرن اور اسٹیل کمپنی کے پھاٹک کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

لوان احمد : ولد شری سلطان لوان، ولادت 1896، ساکن موضع لنگت، ضلع بارامولا، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ہندواڑہ ضلع بارامولا میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

لودر سنگھ : ولد شری رندیپ سنگھ، ولادت 1890، مقام برکوٹ۔ ضلع اتر کاشی، ریاست اتر پردیش، ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج (1930) میں سرگرمی حصہ لیا۔ 1932 میں ٹہری جیل میں انتقال ہوا۔

لودھا، گلاب سنگھ : ولد شری رام رتن لودھا۔ ولادت 1903، مقام فتح پور چوراسی ضلع اناؤ، ریاست اتر پردیش۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ لکھنؤ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے جو اگست 1935 میں ترنگا جھنڈا گاڑنے کے لیے امین آباد پارک جا رہا تھا۔ جھنڈا گاڑنے سے روکنے کے لیے برطانوی فوجی سپاہیوں نے پارک کا محاصرہ کر لیا۔ گلاب سنگھ لودھا نے اس مسلح فوجی طاقت کے مظاہرے کی پروا نہیں کی اور ترنگا لے کر ایک درخت پر چڑھ گئے۔ جب وہ درخت کی چوٹی پر جھنڈا نصب کرنے کی کوشش کر رہے تھے تو ایک برطانوی افسر نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

لودھی، چیت رام : ولد شری گرجن لودھی۔ سن ولادت تقریباً 1886، ساکن موضع سلائی، ضلع بالاگھاٹ، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ناگپور میں 1923 کی جھنڈا ستیہ گرہ، 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی، 1941 کی انفرادی ستیہ گرہ اور 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ کئی مرتبہ گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ 1943 میں پولیس کی لاٹھی چارج سے بری طرح زخمی ہوئے۔ 20 فروری 1944 کو زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسے۔

لگّا : ولد شری اینتھونی، ولادت 1915، موضع ولیا تھرائی، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ درجہ آٹھ تک تعلیم پائی۔ سماجی کارکن تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 31 اگست 1938 کو ٹریونڈرم میں تنگو منکم سمندری ساحل پر ایک عام جلسہ میں شریک ہوئے۔ جلسہ میں جمع ہونے والے لوگوں پر ریاست ٹراونکور کے فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

لوٹو : ولد شری شیو ورت کوہر۔ ولادت موضع چورا، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش، پیشہ کاشتکاری۔ 31-1930 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے جتھے میں شامل ہو گئے۔ سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کی ادائیگی سے لوگوں کو روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عام جلسوں اور مظاہروں کے انتظام میں شریک رہے۔ تھانے کے افسر انچارج کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے چورا تھانے کے حلقے میں ایک ہڑتال کے انتظام میں شریک رہے۔ 5000 آدمیوں کے ہجوم پر

پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھوپتی، کمیلوان بھار اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کرکے اور تھانے میں آگ لگا کر اس کا انتقام لیا۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار اس جھڑپ میں مارے گئے۔ پولیس نے 273 آدمیوں کو گرفتار کرلیا۔ شری لڈو کو معہ ١٧ دوسرے رضاکاروں کے موت کی سزا ہوئی۔ ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

لورڈ سامی : ولد شری پیوٹنڈل۔ ساکن لال گڈی، ضلع تریچوراپلی، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی لازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار کلرک خدمت انجام دی۔ برما میں زیاوادی کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لوک واد، گنگارام : ولد شری راجیا لوک واد۔ ولادت ١٩١٣، موضع کنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (٤٨-١٩٤٧) میں حصہ لیا۔ ١١ مئی ١٩٤٨ کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں آٹھ اور آدمی بھی مارے گئے اور ان کے گھروں کو آگ لگا کر خاک ڈھیر کر دیا۔

لوملو دارنگ : ولادت موضع کیانگ، ضلع سیانگ۔ شمال مشرقی سرحدی ایجنسی۔ مٹمر جمن کی قیادت میں آدی قبیلے کی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں سے ایک جھڑپ کے بعد گرفتار ہو گئے۔ سزائے موت ہوئی۔ ١٩١١ میں ڈبروگڑھ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

لہنا سنگھ : ولادت موضع سرکنڈی، ضلع پٹیالا ریاست پنجاب (٧٢-١٨٧١) کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے اور 16 / جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

لیان سپھنگا : ولادت موضع لیان پھنگا، مزو… ضلع میگھالیا۔ والد کا نام شری سکپی لال۔ مغربی شمالی مزو قبیلے کے سردار تھے۔ ١٨٩٠ میں برطانیہ کے خلاف کلکھام کی قیادت میں مزو بغاوت میں نمایاں حصہ لیا۔ ١٨٩٠ میں چٹاگانگ کی سرحد پر چینگری وادی میں چانگ سل کے مقام پر برطانوی حکام کے خلاف ایک حملے کی تنظیم کی۔ برطانوی افسر کپتان براؤن اس حملے میں مارا گیا۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور بہار میں ہزاری باغ جیل میں قید کر دیا۔ جیل میں وحشیانہ برتاؤ کو برداشت نہ کر سکنے کی وجہ سے ستمبر ١٨٩١ میں خود پھانسی کھا کر جیل میں خودکشی کرلی۔

لیکھ رام: ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لیکھ رام: ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لیلو رام: ولادت ضلع حصار۔ ریاست ہریانہ۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لیہو رام: ولادت ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

ماپری، بالا: ولد شری رایا ماپری۔ ولادت 8 رجنوری 1929، موضع استونورا، گوا۔ پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت

آزاد گمانتک دل میں شامل ہوئے۔ استونورا میں پرتگالی سرحدی چوکیوں پر جرأت مندانہ حملے کرنے میں نمایاں حصہ لیا۔ قوم پرستوں نے پولیس کو دبا لیا۔ اور ان کے تمام اسلحہ اور گولہ بارود پر قبضہ کر لیا۔ بعد میں پولس نے انھیں گرفتار کر لیا اور وحشیانہ جسمانی تکلیفیں پہنچائیں۔ انھوں نے اپنے ساتھیوں کے متعلق معلومات فراہم کرنے سے انکار کر دیا۔ جس کے نتیجے میں اس بے رحمی کے ساتھ پیٹا گیا کہ وہ پولیس کی حراست میں ہی 18 رفروری 1955 کو انتقال ہو گیا۔

ماپری، روہیداس: ولد شری پانڈورنگ ماپری۔ ولادت 12 ردسمبر 1924، موضع استونورا، گوا۔ پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہو گئے۔ استونورا میں پرتگالی سرحدی چوکیوں پر جرأت مندانہ حملے کرنے میں نمایاں حصہ لیا۔ قوم پرستوں نے پولیس کے سپاہیوں کو دبا لیا اور ان کے تمام اسلحہ اور گولہ بارود پر قبضہ کر لیا۔ بعد میں پرتگالی سپاہیوں نے انھیں گرفتار کر لیا اور اٹھارہ مہینے تک جیل میں

بند رکھا۔ بالآخر ۲۸ ستمبر ۱۹۵۵ کو پولس کی مسلسل جسمانی تکلیفیں پہنچائی جانے کی وجہ سے اگواڈ جیل میں انتقال ہوا۔

ماپزی، ساکن : گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ پرتگالیوں نے فروری ۱۹۵۵ میں گرفتار کر لیا۔ وحشیانہ جسمانی تکلیفیں دی گئیں۔ ان تکلیفوں کے نتیجے میں ۱۲ فروری ۱۹۵۵ کو انتقال ہو گیا۔

ماچرلا، ویریا : ولد شری لچیا۔ ساکن موضع پیر کا کونڈارم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ 'ٹیکس مت دو' مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

مادھم، ایلیا : ولد شری رامیا۔ ساکن آمناگرام، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

مادھو : سابق ریاست جے پور، راجستھان میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۱۴ پنجاب رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مادھو سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۲/۱۸ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

مادھو سنگھ : ولادت موضع کوٹھرا، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۱۸ گڑھوال رائفل میں نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

مادھو سنگھ : ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانا میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۱۴ پنجاب رجمنٹ میں نائیک تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے

مارکنڈو : ولادت موضع پنا گم شمالی ضلع جفنا،

سیلون۔ ولد شری سیتا دورائی۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی سگنل کمپنی میں بحیثیت پرائیوٹ ملازم شامل ہوئے۔ برما میں ہسپتال میں انتقال ہوا۔

مارواڑی، ہنکارام: ولادت موضع کلا موری، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ ولد شری موتی لال مارواڑی۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پنساری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

ماکھ سنگھ: ہندوستانی فوج کی چھٹی راجپوت رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مالا، چناناگنا: ساکن موضع ایرا، ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ تحصیل دار کو تعزیری جرمانہ ادا کرنے سے انکار کرنے پر نظام پولیس نے ان کو 12 دسمبر 1947 کو ایرا گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔

مالا، منگیا: ساکن موضع مینا بولو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں بچاؤ دستے میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ تین گاؤں والے اور بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔

مالی، پانڈورنگ: ولد شری لکشمن مالی۔ ولادت 1907، موضع لونی، ضلع امراوتی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 16 اگست 1942 کو بنودا کے مقام پر ستیہ گرہ کرنے میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

مالی، بابو بھیا: ولادت 1896۔ ساکن ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں شریک رہے۔ شہر ناگپور میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے میں شامل رہے۔ 27 فروری 1921 کو گورنمنٹ کے خلاف مظاہرہ کرنے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ آٹھ اور آدمی بھی اس روز اس فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

مالی پاٹل، اپاراؤ: ولد شری ہنومنت راؤ پاٹل، ولادت 1913، موضع بولیگاؤں، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ

کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے گولی مار کر 1948 میں شہید کر دیا۔

مالی، تلسی رام: ولد شری گنگارام مالی۔ ولادت 1868 - موضع دھول واڑی ضلع احمد نگر۔ ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ دھول واڑی کے معاملتدار کی ظالمانہ حکمرانی کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1918 میں معاملتدار کے خلاف حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولیس نے گرفتار کرلیا اور سازش اور فساد کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ موت کی سزا ہوئی۔ 1924 کو یرواڈا جیل میں پھانسی کے تختے پر شہادت پائی۔

مالی، سہادو: ولد شری گنگارام مالی، ولادت 1865، موضع دھول واڑی، ضلع احمد نگر، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ دھول واڑی کے معاملتدار کی ظالمانہ حکمرانی کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1918 میں معاملتدار کے خلاف حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولس نے گرفتار کرلیا اور سازش اور فساد کرانے کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ 1920 میں کالے پانی کی سزا ہوئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہاں 1920 میں ہی انتقال ہوگیا۔

مالی، گنپت: ولد شری کشاپا مالی۔ ولادت 1822، مقام مالواڑی، ضلع احمد نگر، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ دھول واڑی کے معاملتدار کی ظالمانہ حکمرانی کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1918 میں معاملتدار پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولس نے گرفتار کرلیا اور سازش اور فساد کرانے کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ 1920 میں جزائر انڈمان (کالے پانی) میں جلاوطنی کی سزا ہوئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ 1923 میں وہیں انتقال ہوا۔

مالی، ماروتی: ولد شری نارائن۔ ولادت 1913، موضع ایٹیا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 7 مئی 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کردیا۔

مام چند: ہندوستانی فوج میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مامڈی گلاّ، وینکیاّ: ساکن موضع بالی کنٹا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

مانڈی، نرسمہا ریڈی : ولد شری راما کرشنا ریڈی۔ ولادت ۱۹۲۹ مقام شمس آباد، ضلع حیدر آباد۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-48) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ۱۹۴۷ میں شمس آباد تھانے کے سامنے ستیہ گرہ کی۔ اٹھارہ مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ اگست ۱۹۴۸ میں نازک حالت میں رہا کر دیے گئے۔ ۲۱ اگست ۱۹۴۸ کو حیدر آباد کے عثمانیہ ہسپتال میں انتقال ہوا۔

مانا، ماروتی : ولد شری نراسوانا۔ ولادت ۱۹۰۰، موضع کونگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۸ میں رضاکار ان کو آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ پکڑ کر کونگیال گاؤں سے بسال گاؤں لے گئے۔ اور ان سب کو پیڑوں سے باندھ کر گولی سے شہید کر دیا۔

مان بہادر چند : ولادت موضع دَرزَر ور، ضلع الموڑا، ریاست اُتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں ٹاموکے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مان سنگھ : ولادت موضع گوینا تملا، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بوڈی گارڈ بٹالین میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں مانڈلے کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مان سنگھ : ہندوستانی فوج کی 7 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ گیارھویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 3 اپریل 1945 میں برما میں یزین کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مان سنگھ : ولادت موضع بنگالی گاؤں، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں منیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مان سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مان سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/2 گورکھا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مان سنگھ ٹوپل: ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مایا سنگھ: ولادت ضلع کپورتھلا، پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایس۔ او۔ کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

مائتی، رنجن: ولادت موضع کھجاری، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 29 ستمبر 1942 کو بھاگیان پور تھانے پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

مائتی، سدھیر چندرا: ولادت موضع سبو دیب بریا، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ اکتوبر 1942 میں بھگوان منگر تھانہ میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

مبارک علی: ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ امپھال کے قریب انتقال ہوا۔

میّا راموؔ، کومریا: ولد شری ملیا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ باغبانی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے گاؤں بچاؤ جتھے میں شامل ہو گئے۔ 25 اگست 1948 کو ان حملوں سے کسی ایک میں اُن سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مترا، جیوتیر موئے: بنگال میں پیدا ہوئے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قومی تحریکات میں حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے۔ 17 مئی 1932 کو اگریا، ضلع فرید پور میں ڈاک کے تھیلے لوٹنے میں شامل تھے۔ پولیس نے پیچھا کر کے بُری طرح زخمی کر دیا۔ 18 مئی 1932 کو مدناپور خیراتی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

متیم ریڈی: ساکن موضع سعید پور، ضلع

نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں سرگرم حصہ لیا۔ جون ۱۹۴۸ میں رضاکاروں اور نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

متھاپاٹی، سنگیا: ولادت ۱۹۰۵، موضع کوٹگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ والد کا نام شری ویریا متھاپاٹی، پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۸ میں رضاکاران کو آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ پکڑ کر کوٹگیال گاؤں سے بسنال گاؤں لے گئے۔ وہاں ان سب کو پیڑوں سے باندھ کر گولی سے شہید کر دیا۔

متھائی: ولد شری تھومس، ولادت ۳ ر دسمبر ۱۹۰۶ مقام چینگنور، ضلع الپی، ریاست کیرالا۔ میٹرک تک تعلیم پائی تھی۔ پیشہ نل سازی۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۳۸) میں حصہ لیا۔ ۲۱ ستمبر ۱۹۳۸ کو ٹریونڈرم میں شنکو موکھوم ساحل پر ایک عام جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں جمع ہونے والے لوگوں پر ریاست ٹراونکور کی پولس کی فائرنگ فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

متھائی، نام دیو: ولد شری لیشونت متھائی۔ ولادت ۱۹۰۳ مقام مہورا، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ جون ۱۹۴۸ میں رضاکاروں اور نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

متھراسنگھ (ڈاکٹر): ولد شری ہری سنگھ۔ ولادت موضع دھودیال، ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) پیشہ دوا فروشی۔ انقلابی پارٹی میں شریک ہوگئے۔ جولائی ۱۹۱۳ میں غدر پارٹی کے حق میں کام کرنے کے لیے یو۔ ایس۔ اے۔ میں سان فرانسسکو چلے گئے۔ وہاں سے دسمبر ۱۹۱۳ میں برطانیہ کے خلاف لٹریچر تیار کرنے اور اس کی اشاعت کرنے کے لیے چین میں شنگھائی گئے۔ انقلابی سرگرمیوں کے سلسلے میں جرمنی اور افغانستان کا بھی دورہ کیا۔ پھر خفیہ طور پر ہندوستان میں داخل ہوگئے۔ یہاں امرتسر میں انقلابی پارٹی کے خفیہ ہیڈ کوارٹر میں سرگرم کار رہے اور بم بنائے۔ برطانوی ہندوستانی پولیس نے یہاں ان کی موجودگی کا

پتہ لگایا۔ اور ان کی گرفتاری کے لیے دو ہزار روپیہ کے انعام کا اعلان کیا۔ پولیس نے گرفتار کرلیا اور بغاوت کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ مارچ 1917 میں موت کی سزا ہوئی۔ پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

متھوسالی : ولد شری ایم۔ سنگارا نندیر۔ ولادت موضع سدمبراویرم کُدو، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں ٹاموکے مقام پر برطانوی فوج کے خلاف خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

متھومنّا : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 265 میں ترجمان کی حیثیت سے کام کرنے کے لیے بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ 23 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج کے خلاف خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

متّھیا، ایل۔ پی۔ ایل : ولادت موضع ایلسی پورا، سابق پڈوکوٹائی ریاست، ضلع تروچراپلی۔ ریاست تامل ناڈو۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

متّاپلّی، ملیّا : ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کردیا۔ گرفتار کرلیے گئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس نے وحشیانہ طور پر شہید کردیا۔

متّاپلّی، ویریّا : ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں 29 اور گاؤں والے بھی مارے گئے۔ اُن کی لاشیں اُن گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

متّادیلی، مدن سنگھ : ولد شری سیتل سنگھ۔ ولادت 11 مارچ 1925 مقام حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ حکومت نظام کے ملازم تھے۔ شہری آزادی کے حصول کے لیے آریہ سماج کی ستیہ گرہ تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کردیے گئے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کی

جماعت میں شامل ہونے سے انکار کرنے پر ۱۹۴۷ میں حکومت نظام کی ملازمت سے معزول کر دیے گئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ کو اپنے گھر پر ہندوستانی قومی جھنڈا نصب کیا اور جھنڈا ہٹانے کے لیے نظام پولیس کی کوششوں کا مقابلہ کیا۔ پولس گرفتار کر کے لے گئی یقین کیا جاتا ہے کہ پولیس نے ہی مار کر ہلاک کر دیا۔

میٹھا، ویراملو : ساکن موضع کداپارتھی ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کر دیا۔

ممٹور، جمون : ولادت موضع یکرنگ، ضلع سیانگ، شمال مشرقی سرحدی ایجنسی۔ یکرنگ گاؤں کے مکھیا تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف آدی قبیلے کی بغاوت کی تنظیم کی۔ 31 مارچ 1911 کو سعدیہ میں اسسٹنٹ پولیٹکل آفیسر اور اس کے عملے کو مار کر ہلاک کر دیا۔ برطانوی سپاہیوں اور ان کے درمیان ایک لڑائی کے دوران گرفتار ہو گئے۔ موت کی سزا ہوئی۔ ۱۹۱۱ میں ڈبروگڑھ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

مجمدار، اے : میڈیکل گریجویٹ تھے جرمنی میں سکونت پذیر تھے۔ جرمنی میں ہی آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسمبر ۱۹۴۴ میں دشمن کے ایک ہوائی حملے کے دوران شہید ہوئے۔

مجمدار، پربودھ : ولادت چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) بنگال کے رضاروں کے گروہ میں شامل ہوئے اور برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں شریک رہے۔ میمن سنگھ میں بنگال رضاکاروں کے ایک یونٹ کی تنظیم کی۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور ڈھاکہ سنٹرل جیل میں قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ میں جیل ہی میں انتقال ہوا۔

مجنوں پٹھان : ہندوستانی فوج کی پانچ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مجنوں حسین : ولادت موضع اخسرزئی ضلع کوہاٹ صوبہ شمال مغربی سرحد (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں پنانا کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

محبوب بخش : ولادت موضع کھائی ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نایک

شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ جولائی ۱۹۴۴ میں برما کے ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

محبوب علی: ہندوستانی فوج کے سپلائی دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برما میں اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد اسلم: ہندوستانی فوج کی 4/13 ایف۔ ایف رائفل میں لانس نایک تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ وہیں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے، دوسری بٹالین میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ ۲۴ دسمبر ۱۹۴۴ میں فرانس میں شہادت پائی۔

محمد افضل: ہندوستانی فوج کی نمبر ۱۵ بلوچ رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برما میں رنگون کے ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

محمد اکبر: ولد شری فقیر محمد۔ ولادت ۱۹۱۱ء ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے سرینگر سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

محمد اکبر: ولادت موضع بھارت، ضلع جہلم، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ جولائی ۱۹۴۴ میں برما میں کسی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

محمد اکرم: ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت کپتان شامل ہوئے۔ جنوب مشرقی ایشیا میں آزاد ہند فوج اور انڈین انڈپینڈنس لیگ کی سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۲۴ مارچ ۱۹۴۲ کو جب وہ انڈین انڈپینڈنس لیگ کے ایک جلسے میں شرکت کے لیے ٹوکیو، جاپان جا رہے تھے، ایک ہوائی حادثے میں ہلاک ہوگئے۔

محمد الٰہی: ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ ہوائی جہاز توڑ توپخانے میں بحیثیت لانس نایک خدمات انجام دیں۔ ۲ مارچ ۱۹۴۵ کو برما میں ستانگ ندی کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد ایوب : ولادت موضع نہر، ضلع پونچھ، ریاست جموں وکشمیر۔ ہندوستانی فوج میں این۔ سی۔ او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد، پی۔ پی : ولد شری پلیرائل مولدو مسلیار۔ ولادت موضع کاوی کڈی، مالابار، ریاست کیرالا ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ امپھال کے محاذ پر انتقال ہوا۔

محمد حسین : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی دستے میں بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ جنوری 1945 میں برما میں اراکان کی پہاڑیوں میں برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد حسین : ولد شری عبداللہ خان۔ ولادت موضع ٹنڈیال، ضلع سیالکوٹ، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی گروہ میں خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد خان : ولادت موضع سیتھی، ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ جولائی ۱۹۴۴ میں برما کے کسی سپتال میں انتقال ہوا۔

محمد خان : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی دستے میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ 15 جولائی ۱۹۴۴ کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے انتقال ہوا۔

محمد خان : ولد شری فتح خان۔ ولادت ۱۹۱۱، ساکن موضع سوپور، ضلع بارامولا، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریکات میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے سوپور کے ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ اسی روز مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

محمد دین : ہندوستانی فوج کی چوتھی راجپوتانہ رائفل میں حوالدار کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں حوالدار کلرک کی حیثیت سے

داخل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد زمان: ولد شری عمر دراز خان۔ ولادت ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے انھیں شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں ماتحت افسر کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ ایک ہوائی حملے میں وہیں انتقال ہوا۔

محمد سرور: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرا اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد سلطان خان: ولد شری امیر خان۔ ولادت 1922، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1946 میں ایک جلوس میں شریک ہوئے جو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کر رہا تھا۔ جلوس پر ریاستی فوج کے یونٹ کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

محمد شفیع: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت لانس نایک خدمات انجام دیں۔ جنوری 1944 میں برما کی اراکان پہاڑیوں میں برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد شفیع: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرا اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد شیخ: ولد شری عظیم شیخ۔ ولادت 1906 ساکن سوپور، ضلع بارامولا، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف سوپور میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوئے۔

محمد عطا: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ایک جاسوسی افسر کی حیثیت سے تربیت پائی۔ ایک جاسوسی مہم کے لیے خفیہ طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے۔ ملک میں برطانوی حکومت کے خلاف سرگرمیاں تیز کرنے کے لیے ہندوستانی

انقلاب پسندوں سے رابطہ قائم کیا۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور وحشیانہ طور پر جسمانی تکلیفیں پہنچائیں۔ مقدمہ چلایا اور موت کی سزا دی گئی۔ 1942 میں پھانسی دے دی گئی۔

محمد علی : ولد شری میر داد۔ ولادت موضع سمپالا، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 4/2 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے جنگ کے دوران برما میں چندون ندی کے قریب انتقال ہوا۔

محمد غلام : ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ جولائی 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

محمد فضل : ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں کسی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

محمد مُجاب بٹ : ولد شری عبدالغفار، ولادت 1928، مقام چھاتابل، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1946 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف صفاکدل، سرینگر میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

محمد یعقوب : ولد شری غلام محی الدین۔ ساکن موضع ارائی منڈی، ضلع جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ مقامی سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں ارائی منڈی (پونچھ) میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس کی قیادت کی۔ گرفتار کرلیے گئے۔ اور اس تحریک کی کھلم کھلا ملامت نہ کرنے کی صورت میں انھیں مار ڈالنے کی دھمکی دی گئی۔ ایسا کرنے سے انکار کرنے پر انھیں وہیں گولی مار کر شہید کر دیا۔

محمد یعقوب : ولد شری نواب خان، ولادت موضع کسیر، ضلع ہزارہ، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد نبیل : ولادت موضع گولری ساری ضلع راولپنڈی، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد یوسف : ہندی فوج کی ملٹری ٹرانسپورٹ کمپنی میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں انھیں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پلٹن میں بحیثیت ایس۔او۔ خدمات انجام دیں۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۴ کو لڑتے ہوئے فرانس میں شہید ہوئے۔

مدن بلّبھ : ولادت ضلع الموڑا۔ ریاست اترپردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں ٹامو کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مدن سنگھ : ولادت ۱۸۷۵ء مقام برکوٹ ضلع اترکاشی، ریاست اترپردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج (۱۹۳۰) میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ میں ٹہری جیل کے اندر انتقال ہوا۔

مدن سنگھ : ولادت ضلع الموڑا، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۱۹ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ ۱۹۴۵ میں برما میں بیگو کے مقام پر اُن کی یونٹ پر دشمن کے ہوائی حملے دوران شہید ہوئے۔

مدن سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۵/۱۹ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مدن سنگھ : ولد شری تیج سنگھ۔ ولادت موضع، بنہولی، ضلع الموڑا، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی سپلائی کورپس میں نمبر 27 فیلڈ ایمبولینس میں ایمبولینس کار کے ڈرائیور تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی چوتھی موٹر ٹرانسپورٹ کمپنی میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مدورائی، مُتھو : ولد شری ایم۔ مرگیساچری۔ ولادت ۱۹۲۹ء، ساکن شہر بنگلور، ریاست کرناٹک۔ درجہ چھ تک تعلیم پائی۔ پیشہ زرگری۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۸ ستمبر ۱۹۴۷ کو بنگلور چھاؤنی میں پولس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ اسی روز بنگلور کے بورنگ ہسپتال میں انتقال ہوا۔ اسی روز پانچ اور جوان لڑکے بھی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

مدھوا ریڈی : ساکن موضع کلائی کوٹا ضلع کھم۔ ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین

یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم کے لیے گاؤں کے لوگوں کو منظم کیا۔ نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

منڈاتھل، اپّو: ولد شری امبادی تھریان۔ ولادت لگ بھگ ۱۹۲۰، مقام موضع کیتور، ضلع شمالی کیرالا، ریاست کیرالا۔ پیشہ کاشتکاری کسانوں کی ایک سیاسی جماعت کرشک سنگھ کے ممبر تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 28 مارچ 1941 کو ایک جلوس میں شریک ہوئے جو لوکنڈم سے چیریاکیری تک گشت لگاتا ہوا جا رہا تھا۔ پولیس کانسٹیبل سیرایا کو دیکھ کر، جو ان میں سے کچھ آدمیوں کو پکڑنا چاہتا تھا، لوگوں نے اس پر حملہ کر کے پکڑ لیا۔ یہ کانسٹیبل مارا گیا۔ اور اس کی لاش کو دریا میں بہا دیا گیا۔ انسٹھ اور آدمیوں کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے۔ اور ان پر فساد کرنے اور قتل کرنے کا الزام لگایا گیا تین اور آدمیوں کے ساتھ موت کی سزا دی گئی۔ 29 مارچ کو کنّور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

مُنڈی بائی (شریمتی): زوجہ شری سوکل گونڈ، ولادت ۱۹۱۴، موضع امباری، ضلع سیونی، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ مزدوری۔ ۱۹۳۰-۳۲ کی سول نافرمانی کی تحریک کے دوران جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ۹ اکتوبر ۱۹۳۰ کو توریا کے قریب جنگل میں ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

منڈی والر، ترکپّا: ولد شری یمنپّا۔ ولادت لگ بھگ 1907، موضع کوگنور، ضلع دھارواڑ، ریاست کرناٹک۔ پیشہ مزدوری۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا یکم اپریل 1943 کو گنور میں سرکاری خزانے پر مظاہرے میں شریک تھے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

مراٹھے، وِٹھل: ساکن ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

مُرار بھائی پوچیا بھائی: ولادت موضع کرادی، ضلع سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ 22 اگست 1942 کو برطانوی حکومت کے خلاف اپنے گاؤں میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

مُرار، دھراج: ساکن موضع بیلہ گاؤں، ضلع

رائپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری جین سنگھ۔ 1942 کی ’ہندوستان چھوڑدو‘ تحریک میں حصہ لیا۔ ستمبر 1942 میں گرفتار کر لیے گئے اور رائے پور سنٹرل جیل میں بند کر دیے گئے۔ 30 جنوری 1943 کو جیل میں ہی انتقال ہوا۔

مرگنی گنایا: ولد شری لیشونت مرگنی۔ ولادت 1909 موضع دھنوری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 اپریل 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ مار کر شہید کر دیا۔ رضاکاروں اور حملہ آوروں نے بہت سی عورتوں کی عصمت دری کی اور پورے گاؤں کو آگ لگا کر پھونک دیا۔

مُرلی دھر راؤ: ساکن موضع النند، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

مردا مُلا یلیّا: ولد شری راجیّا۔ ساکن موضع باہرن پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو لگ بھگ 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں چھپتر اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے ہلاک کر دیے گئے۔

مرہار سادیا: ولد شری سمبھا۔ ولادت 1919 موضع ڈونگرگاؤں، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ اسی سال رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

مرلا، لکشمیا: ساکن موضع لکشمی پورم، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکار لیڈروں نے ان کے گاؤں کے قریب جنگل میں انھیں پکڑ لیا اور 2 اپریل 1948 کو چار اور گاؤں والوں کے ساتھ سر قلم کر دیا۔

مریالا، ناگیّا: ولد شری چنیّا۔ ساکن موضع نگلاپلی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

مریلین، الیس: ولد شری پی۔ چنّا تھمی۔ ولادت

موضع سنگراتھوپی، ضلع جنوبی آرکوٹ، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پیدل برگیڈ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرکے کلکتہ کے قریب نیل گنج کیمپ میں بند کردیا۔ کیمپ میں قیدیوں پر جیل کے محافظین کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

مسرا، آر۔ کے : ہندوستانی فوج کے میڈیکل عملے کے جنرل ہسپتال میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی عملے میں بحیثیت حوالدار کلرک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

مسرا، ایس۔ کے : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۵ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ ۱۷ مارچ ۱۹۴۴ کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مسرا، ایل۔ ایس : ولد شری کرشنا کار چترویدی۔ ساکن لکھنؤ، ضلع اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی پنجم ڈوگرا رجمنٹ میں کپتان تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر جتھے میں بحیثیت کرنل شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے اور بہادری کے اعزاز سے سرفراز ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

مسرا، تیج نارائن : ولد شری سرجو مسرا۔ ولادت موضع بھلیا پور، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایک ترجمان کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ ۱۹۴۴ میں برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج کے خلاف خدمات انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

مسگر، محمد عثمان : شری صادق لوان کے تبنّیٰ بیٹے تھے۔ ولادت ۱۹۰۱، مقام نوشہرا، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ شمشیرے تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سنٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ ۱۳ جولائی ۱۹۳۱ کو جیل کے پھاٹک کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

مُسوکو، وینکٹا ریڈی : ولد شری یلّا ریڈی۔ ساکن موضع نرمولا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

مشالکر، دھانپّا : ولد شری گرو سدپّا مشالکر۔

ولادت 1882، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں بارہ اور آدمی بھی رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

مشرا، بھگوان دین : ولد شری بندا۔ ولادت ضلع ہمیرپور، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ 1942 میں لکھنؤ کیمپ جیل میں انتقال ہوا۔

مُشکی، عزیز : ولد شری سبحان مُشکی۔ ولادت 1896، ساکن سوپور، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف سوپور میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ اسی روز مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

مظہر علی خاں : ہندوستانی فوج کے سگنل دستے میں حوالدار کلرک تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی بٹالین میں ماتحت افسر کے طور پر خدمت انجام دی۔ ستمبر 1944 میں خدمت انجام دیتے ہوئے فرانس میں شہید ہوئے۔

معتبر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں لانس نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مکادو، گونڈ : ساکن موضع جمباڈا، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے دوران جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ اسی سال پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

مکائی، امیر دین : ولد شری رسول جو مکائی۔ ولادت 1895، ضلع سری نگر، ریاست جموں و کشمیر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1932 میں ریاستی فوج کے سپاہیوں نے ڈمبا کدل، سری نگر میں گولی مار کر شہید کر دیا۔

مکرجی، ایس۔ کے۔ : 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کا مطالبہ کرنے والی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو گوا میں کاسل روک سرنگ پر ہم سے حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پرتگالی سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔ ہندوستان کے

مختلف حصوں سے آئے ہوئے ان کے چار اور ساتھی بھی اس فائرنگ میں شہید ہوئے۔

مکرجی، بی۔ کے: ولد شری این۔ کے۔ مکرجی۔ ولادت موضع کنداسی، ضلع جیسور، بنگال، (حالیہ بنگلہ دیش) برما میں مولمین کے جنرل ہسپتال کے مہتمم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور آزاد ہند دل میں خدمات انجام دیں۔ امپھال کے محاذ پر انتقال ہوا۔

مکروگونڈ: ساکن ہملیٹ متصل برنگ واڑی، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ کاشتکاری اور مزدوری۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ نومبر 1930 میں جباوا ریلوے اسٹیشن کے قریب ستیہ گرہیوں کے ایک ہجوم پر پولیس کی فائرنگ میں بری طرح زخمی ہوئے۔ اگلے روز انتقال ہو گیا۔

مکھتی (شریمتی): زوجہ شبان قاصد ولادت 1921، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی تحریک 1946 میں سرگرم حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی سال اننت ناگ کے بازار اڈا میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

مکھرجی، ابانی ناتھ: ولد شری رائے صاحب ترلوکا ناتھ مکھرجی۔ ولادت 3 جون 1891 مقام جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔

ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی کی ڈگری حاصل کئے ہوئے تھے۔ کلکتہ میں طالب علمی کے زمانہ میں ہی سیاسی سرگرمیوں میں دلچسپی لینے لگے تھے۔ جاپان اور جرمنی گئے جہاں ہندوستانی انقلاب پسندوں سے ان کا رابطہ قائم ہوا۔ وہاں ایک فنڈ کھولا اور ہندوستان میں انقلابی سرگرمیوں کے لیے جرمنی میں اسلحہ اور گولہ بارود حاصل کئے۔ 1912 میں ہندوستان واپس آئے۔ اور انقلابی رہنما راجہ مہندر پرتاپ کے ورندابن میں قائم کئے ہوئے پریم ودیالے میں کام کیا۔ اسلحہ اور میگزین حاصل کرنے کے لیے جاپان گئے۔ ہندوستان واپس ہوتے ہوئے سنگاپور میں برطانوی پولیس نے گرفتار کر لیا۔ قید بند سے نکل کر بھاگے۔ ہالینڈ پہنچے، وہاں انھوں نے ہندوستانی نمائندے کی حیثیت سے دوسری کمیونسٹ بین الاقوامی کانگریس میں شرکت کی۔ 1920 میں ہالینڈ میں مس روزا فنگوف سے شادی کی۔ 1922 میں برلن پہنچے اور وہاں مشہور انقلاب پسندوں، شری مونکرا

شری بھوپندر ناتھ دتا اور شری محمد برکت اللہ کے ساتھ مل کر انڈین انڈیپنڈنس پارٹی قائم کی۔ پھر خفیہ طور پر ہندوستان آئے اور مدراس گیا، کلکتہ اور ڈھاکہ میں انقلابی پارٹی کے ساتھ کام کیا۔ پولیس کی گرفتاری سے بچ کر نکل گئے۔ اور 1924 میں ہندوستان کو خیرباد کیا۔ یو۔ ایس۔ ایس۔ آر میں مستقل سکونت اختیار کر لی اور ہندوستان پر کئی کتابیں لکھ کر اپنا کام جاری رکھا۔ 28ر اکتوبر 1937 کو یو۔ ایس۔ ایس۔ آر میں بحالت جلاوطنی انتقال ہوا۔

مکھن سنگھ: ولادت موضع گردوارا، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں کسی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

مکی ڈی، نرسیا: ولد شری نرسیا۔ ساکن موضع بوتے پلی، ضلع نلگنڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

مُگالیکر، شرینواس راؤ، عرف کلکرنی: ولد شری دھوندو پنت مگالیکر۔ ولادت 1897، موضع اُمرگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس تھے۔ پیشہ وکالت۔ ممتاز سماجی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 30 مئی 1948 کو تازم مگالی گاؤں میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

مُگالیکر، گوپال راؤ عرف کلکرنی: ولد شری اپّا راؤ۔ ولادت 1900، موضع اُمرگا، ضلع عثمان آباد، ریاست آندھرا پردیش۔ میٹرک پاس تھے۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی

تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 30 رمئی 1948 کو تازم مگالی گاؤں میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

مگھر سنگھ: ولادت موضع مرہاج، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15ر جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ

کرنے میں شریک تھے۔برطانوی حکومت نے گرفتار کرکے ۱۷ جنوری 72 18 کو توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

ملا ریڈی : ساکن موضع گندا پلی ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔سیاسی کارکن تھے۔ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔نظام پولیس نے سکندرآباد سے گرفتار کرکے کنددکر لے گئی اور وہاں مئی ۱۹۴۸ میں گولی مار کر شہید کردیا۔

ملا ریڈی : ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔سیاسی کارکن تھے۔ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔نظام حکومت کے خلاف ’ٹیکس مت دو‘ مہم کی تنظیم کی۔نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچاؤ کے لیے اپنے ضلع کے بچاؤ دستے میں شامل ہوئے۔جنوری ۱۹۴۸ میں پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کے دوران گرفتار کر لیے گئے۔جنوری ۱۹۴۸ میں بچاؤ دستے کے سات اور ممبروں کے ساتھ منداپورم کی پہاڑیوں میں گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

ملا ریڈی : ساکن موضع رینو کنتا۔ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہوئے۔۶ مارچ ۱۹۴۸ کو نظام پولیس اور رضاکاروں سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے جاری رہی۔شریک رہے۔اس لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہادت پائی۔

ملک، بلو : ولد شری پیرا ملک۔ساکن موضع دربل، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔یکم اکتوبر 1931 کو راجوری میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

ملک، رحمان : ولد شری محمد ملک۔ولادت 18 71، ساکن موضع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔سیاسی کارکن تھے۔ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ملک ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں 1931 میں شریک رہے۔ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

ملک سلطان : ولد شری نور ملک۔ولادت ۱۹۰۲، ساکن موضع زر درا، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے

قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا پلوا ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ میں اسی روز شہید ہوئے۔

ملک، سنتی : ولد شری بمبادھر ملک، ولادت ۱۹۰۵ء، مقام سریاپور، ضلع کٹک، ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ باری گاؤں ضلع کٹک میں قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اگست 1942 میں جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

ملک، سوما : ولد شری راما ملک، ولادت موضع کدیم گما۔ پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدینِ آزادی کی خفیہ جماعت 'آزاد گا تک دل' میں شامل ہو گئے۔ پرتگالی گشتی پولیس کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے اپنے علاقے سے گزرنے والی شاہراہ پر زمین دوز سرنگ بچھانے کا منصوبہ بنایا۔ یہ گشتی سپاہی رات میں محض شبہ پر بے گناہ آدمیوں کو مار ڈالتے تھے۔ یہ سرنگ مقررہ گڈھے میں بچھائی جانے سے پہلے پھوٹ گئی۔ وہ اور ان کے سب ساتھی اس دھماکے سے 13 نومبر 1957 کو ہلاک ہو گئے۔

ملک علی : ولد شری رسول ملک۔ ساکن ڈلی پور، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1934 میں مطلق العنانی حکومت کے خلاف پلوامہ میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ملک، غلام احمد عرف احد زرگر : ولد شری حبیب ملک۔ سن ولادت 1881، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ زرگری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں ملک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنانی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

ملک، غلام حسین عرف زرگر : ولد شری شاہ غلام احمد ملک۔ سن ولادت 1918، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 1931 میں ملک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

ملک، لکشمینا: ولد شری ڈاڈھی ملک۔ ولادت موضع سیلکنٹھا پور، ضلع ڈھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ کاشتکار اور ریاست ڈھینکنال پرجا منڈل کے رضاکار تھے۔ ریاست ڈھینکنال میں پولیس کے مظالم کے خلاف احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۸ کی رات کو سیلکنٹھا پور گھاٹ پر پولیس کے ہاتھوں جوان لڑکے باجی راؤت کے مارے جانے کے خلاف مظاہرے میں حصہ لیا۔ ہجوم پر پولیس اور فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

ملکھان سنگھ: ولادت موضع جنگا حکم سنگھ، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے دوسرے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت نائیک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف سرگرم رہتے ہوئے شہید ہوئے۔

ملکھان سنگھ: ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ جولائی ۱۹۴۴ میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے قریب شہید ہوئے۔

ملکھان سنگھ: ہندوستانی فوج کی گوالیار لانسر پلٹن میں باورچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

ملوک سنگھ: ولد چودھری تیج سنگھ۔ ولادت سعید پور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی نمبر ۱۰ لائٹ ٹینک اسکواڈرن میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ۱۹۴۶ میں سنگاپور میں انتقال ہوا۔

ملیّا: ساکن موضع پیتھانگی، ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور ۱۹ جولائی ۱۹۴۸ کو گندورام پلی اور پیتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گندورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں۔

ملیّا: ساکن ویلکتا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس نے پکڑ لیا اور ان کا سر قلم کر کے شہید کر دیا۔

ملی پلی، نرسیا: ولد شری دینکیا۔ ساکن موضع

مدکلاپلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

مَلّیَ، ماروتی : ولد شری پیراجی ماروتی۔ ولادت 1917، موضع جنچ کھیڈ، ضلع اورنگ آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 2 جون 1946 کو نظام پولیس اور رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

ممتاز علی : ولادت کہل، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ممراج : ولد شری شیو سہر ناتھ۔ ساکن دہلی۔ 30 مارچ 1919 کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف عوامی مظاہرے میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ کے دوران گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز انتقال ہو گیا۔

ممراج : ولادت موضع مجری، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/1 پنجاب رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ممراج جاٹ : ساکن ہردا، ضلع ہوشنگ آباد۔ ریاست مدھیہ پردیش۔ 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے چار مہینے کے لیے قید کر دیے گئے۔ رہائی کے بعد پھر تحریک میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ 1932 میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بمبئی میں شہید ہوئے۔

ممن رام : ولد شری رام دت۔ ولادت موضع مہادیوپور، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی بہاولپور پیادہ پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

منبود حسن پرساد : ولادت 1908، ریاست اترپردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ وحشیانہ جسمانی تکلیفیں پہنچائی جانے کے نتیجے میں 1933 میں جیل کے اندر ہی انتقال ہوا۔

منتا گوری، پینتیا : ساکن موضع گندورام پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کرلیا اور گندورام پلی اور نیتھاگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ 19 جون 1948 کو گندورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کی لاشوں کو گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دیا گیا۔

منجی رام : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ مارچ 1945 میں برما میں رنگون کے ایک ہسپتال پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

منڈا، جوہن : ولد شری مورت منڈا۔ ولادت موضع باروی تول، ضلع سندر گڑھ۔ ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست سندر گڑھ کی لوتھون منڈا کمیٹی کے ممبر تھے۔ کمیٹی کی دلگان مت دو، مہم میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1942 میں جیل میں انتقال ہوا۔

منڈا، جے ماسی : ولادت موضع جدنگا بیرا، ضلع سندرگڑھ، ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست سندرگڑھ کی لوتھون منڈا کمیٹی کے ممبر تھے۔ کمیٹی کی چلائی ہوئی دلگان مت دو، مہم میں سرگرمی سے شریک رہے۔ گرفتار قید کر دیے گئے۔ 1942 میں جیل میں انتقال ہوا۔

منڈاڈی، پاپیا : ساکن موضع نراین گڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 19 اپریل 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس نے معہ چھ اور آدمیوں کے گولی مار کر شہید کر دیا۔

منڈاڈی، پلیا : ساکن موضع نراین گڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 19 اپریل 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس نے مل کر معہ چھ اور آدمیوں کے گولی مار کر شہید کر دیا۔

مندرا، رامیا : ولد شری پاپیا۔ ساکن موضع پرادا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947)

میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

منڈل، آدھر: ولادت 1922، موضع ملیا کوری، ضلع مغربی دیناج پور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 14 ستمبر 1942 کو پریلا ہاٹ گاؤں میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

منڈل، اشرفی: ولد شری جھوما منڈل، ساکن موضع ملکھان پور، ضلع بھاگلپور، ریاست بہار۔ ہندوستانی فوج کے میڈیکل عملے میں صوبیدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سیکنڈ لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

منڈوتی، چنا کرشنا ریڈی: ولد شری گنا ریڈی، ساکن موضع تنگاٹی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

منزال، ہیرا سنگھ: ولادت موضع سون گاؤں، ضلع المورا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

منتا، مہتا سنگھ: ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت کپتان شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

منشی: ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ امپھال کے قریب انتقال ہوا۔

منشی گونڈ: ولادت 1922، موضع سیتا کھیڑا، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری جُھنی۔ پیشہ مزدوری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چار سال تک قید با مشقت کی سزا ہوئی۔ 1943 میں چھندواڑا جیل میں انتقال ہوا۔

منگ چندیا: ولد شری نگناتھ منگ، ولادت 1928، موضع تردکا، ضلع عثمان آباد، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے

جنھوں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا، لڑتے ہوئے ۱۹۴۷ میں شہید ہوئے۔

منگ، گنپتی : ولد شری جلا با منگ۔ ولادت ۱۹۲۷، موضع تردکا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے جنھوں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا۔ ۱۹۴۷ میں شہید ہوئے۔

منگت رام : ولادت ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۱۶ ڈوگرا رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اے۔ آئی۔ بی۔ آر۔ کے۔ ڈپو میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ برا میں مانڈلے کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

منگلا، اکیا : ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ فروری ۱۹۴۸ میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ بارہ اور آدمی بھی رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

منگلا، راجیا : ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہوئے۔ ۷ر مارچ ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے تک جاری رہی، شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران بارہ اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

منگلا، ناریا : ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی رہنمائی میں منظم کیے ہوئے گاؤں بچاؤ دستے میں شامل ہوئے۔ ۷ر مارچ ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں شریک رہے جو بارہ گھنٹے تک جاری رہی۔ اس لڑائی میں بارہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

منگل رام : ولادت موضع نہاٹ ڈابینا۔ ضلع گوڑ گاؤں۔ ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں

شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

منگل سنگھ : ولادت 1901، موضع بوراس، ضلع رائے سین، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری بُدھا سنگھ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست بھوپال کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 14 جنوری 1948 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

منگل سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/8 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ مئی 1945 میں ان کی یونٹ پر دشمن کے ہوائی حملے کے دوران برما میں شہید ہوئے۔

منگل سنگھ : ولادت موضع داہینا، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

منگل سنگھ : ولادت موضع نانگل، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی پہلی بہاولپور پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں مانڈلے کے ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

منگل سنگھ : ہندوستانی فوج کی پہلی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

منگل سنگھ کرپان بہادر : شری رتّا اور شریمتی حکّی کے فرزند تھے۔ ولادت 1895، مقام موضع اُودکا، ضلع گورداسپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

منگل، لماکینی : ساکن رائے پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اسی سال شہید ہوئے۔

منگلی، ویرا ملو : ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں ان کے گاؤں پہ حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ بارہ آدمی اور بھی رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

منگو رام : ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

منگے رام : ولادت موضع کھیڑا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ، ہندوستانی فوج کی 2/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

منگے رام : ولادت موضع بلاہنا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی آئی۔ بی۔ ٹرانسپورٹ کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

منگے رام : ولادت موضع دگھل، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے بیں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ جولائی 1944 میں برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

منیام، ملا ریڈی : ولد شری نرسیا، ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو لگ بھگ 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچیس اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے تھے۔

منی رام : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 267 میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

منی رام: ہندوستانی فوج کے ۱/۲ کے۔ایس۔ آر۔اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ جولائی 1944 میں برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

منی شنکر دھیرج لال: ولادت 1918، ضلع کائرا، ریاست گجرات۔ طالب علم تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

منی کرشنا: ولد شری گینامنی، ولادت 1883 موضع وصنوری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 اپریل 1948 کو ان کے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کے دوران دس اور آدمیوں کے ساتھ شہید ہوئے۔ رضاکار لٹیروں نے بہت سی عورتوں کی عصمت دری کی اور لوٹ لاٹ کر پورے گاؤں کو آگ لگا کر تباہ کر دیا۔

موٹو رام: ولادت موضع سوندا، ضلع اترکاشی، ریاست اترپردیش۔ والد کا نام شری لیلانند۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل سے رہا ہو کر مہاراجہ کی حکومت کے خلاف اپنی سرگرمیوں کو پھر جاری کر دیا۔ 1947 میں کرتی نگر کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

موجی رام: ولادت موضع کھرک، ضلع جند، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مودی، رامن لال: ولد شری رنچھوڑ داس مودی، ساکن شہر سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل میں ہی انتقال ہوا۔

موڈی گوڈر، موڈی گوڈا: ولد شری گوڈپا گوڈا۔ ولادت 1914، موضع مڈیپور، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ کی چلائی ہوئی عوامی تحریک (39-1938) میں حصہ لیا۔ 7 اپریل 1939 کو پرجا سنگھ رہنما شری بی۔ این۔ منا دتی وغیرہ کی گرفتاری کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی تاریخ کو رام درگ جیل کے

پھاٹک کے قریب ریاستی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں تین اور آدمیوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

مورے، جے سنگھ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائیک شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے امپھال میں وفات پائی۔

مورے، راجندرا: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مورے، لکشمن: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 45 کی ایس۔ ایس کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ 8 فروری 1945 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مورے، مادھو: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام

دی۔ برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

موسٰی خان: ہندوستانی فوج کی ۱/۱۴ پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ اپریل 1945 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

موگا اردو یا: ولد شری دینکیا۔ ساکن جاگیر ڈی گدم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ رضاکاروں نے پکڑ کر 1947 میں کلہاڑی سے شہید کر دیا۔

موگوٹا مو، پوسیا: ولد شری دینکیا۔ ساکن نونسٹ بھران پلی، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 اگست 1948 کو لنگ بمگ 150 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید

شہید ہوئے۔ پچھتر اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، اس حملے میں ہلاک ہوئے۔

موگوٹا مو، رامیّا: ولد شری وینکیا۔ ساکن موضع بھران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو لگ بھگ 150 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں ہلاک ہوئے تھے۔

موگھم، ایس۔ آر: ولد شری سُبیا۔ ولادت موضع منگم، ضلع راما ناتھا پورم، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے منی پور میں امپھال کے قریب شہید ہوئے۔

مولا رام: ہندوستانی فوج کی 7/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مولا سنگھ: شری ہیرا سنگھ اور شریمتی مالن کے فرزند تھے۔ ولادت 1895، موضع بھسین، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان)۔ 1924 کے جائتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور نابھا بیر جیل میں پولیس نے جسمانی اذیتیں پہنچا کر شہید کر دیا۔

مولا سنگھ: شری جیون سنگھ اور شریمتی گلاب کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1885، موضع ولاثب، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

مولر سنگھ: ولادت موضع کنوالی، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مولر سنگھ: آزاد ہند فوج میں بحیثیت نایک شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے لوہا لیتے رہے۔ اپریل 1944 میں برما کے کالاڈان سیکٹر میں ایک برطانوی فوجی ٹھکانے پر حملہ کرنے میں بڑی بہادری کا مظاہرہ کیا۔ انھوں نے دشمن کے ٹھکانے پر اپنی مشین گن سے فائرنگ کر کے غلبہ حاصل کر لیا۔ دشمن کے ٹھکانے کو تباہ و برباد کر دیا۔ مگر خود مہلک طور پر زخمی ہو گئے۔ اُن کے اس بہادرانہ

کارنامے کے صلے میں مرنے کے بعد ان کو شہید بھارت، کا تمغہ عطا کیا گیا۔

مُول سنگھ : ولادت موضع سید ضلع راولپنڈی، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1922 کے گرو کا باغ مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے امبالہ جیل میں بند کر دیے گئے۔ 15 دسمبر 1923 کو جیل میں انتقال ہوا۔

مول سنگھ : ولد شری ناتھا سنگھ۔ والدہ کا نام شریمتی گوجری۔ ولادت 1885، موضع لنگ گھر تیور، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر بھائی پیرد مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور تیرہ مہینے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 27 جون 1925 کو جیل میں انتقال ہوا۔

مولے سنگھ : ولادت موضع کرولی، ضلع آگرہ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مولے، ویانکیٹش : ولد شری گوپال راؤ مولے۔ ولادت 1920، موضع مرکھکواڑی، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ درجہ چار تک تعلیم پائی پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

موہن : ولد شری مکھو۔ ولادت 1917، موضع سروانددہ، ضلع غازی پور، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ نندگنج ریلوے اسٹیشن پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

موہن رام : ولادت موضع گوٹھیا، ضلع میرٹھ۔ ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

موہن ریڈی : ساکن موضع الائر، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھراپردیش۔ دسویں درجے کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 28 نومبر 1947 کو ایک جلوس میں شرکت کی۔ اسی روز جلوس پر نظام پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

موہن ریڈی : ساکن موضع چنداپلی ضلع نلگونڈا۔

ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 8 مئی 1947 کو پولیس اور رضاکاروں نے گولی مار کر ان کو ان کے گاؤں میں شہید کر دیا۔

موہن سنگھ: ولادت موضع چکوٹ، ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ اپریل 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

موہن سنگھ: ولادت موضع بھرولی، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر شہید ہوئے۔

موہن سنگھ: ولد شری الیشر سنگھ اور شریمتی آتم کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1899، موضع جگر والی۔ ضلع گورداسپور، ریاست پنجاب۔ 1922 کے گرو کا باغ، مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے سات مہینے کے لیے جیل میں بند کر دیے گئے۔ پھر 1924 کے جائتو مورچے میں شریک ہوئے۔ 21 فروری 1924 کو پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

موہن سنگھ گرکھا: ہندوستانی فوج کی 2/1 گورکھا رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ اپریل 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مہاجن، ہری پاڈا: بنگال میں پیدا ہوئے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ چٹاگانگ میں انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے۔ 18 اپریل 1930 کو چٹاگانگ میں برطانوی اسلحہ خانہ پر مشہور حملے میں شریک تھے۔ آٹھ مہینے تک روپوش رہے اور مفرور قرار دیدیے گئے۔ خفیہ طور پر سرحد پار کر کے برما میں داخل ہوئے اور جلاوطنی کی زندگی بسر کی۔ 1942 میں برما میں انتقال ہوا۔

مہادیو: ولد شری گنج بہاری کیوٹ، ولادت موضع دسیون، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے جتھے میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کی ادائیگی سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام میں شریک کار رہے۔ چورا تھانے کے انچارج کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف 4 فروری 1922 کو چورا تھانے کے حلقے میں ہڑتال کرانے میں حصہ لیا۔ پانچ ہزار کے آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھوتی

کھیلوان بھارا درھنگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کرکے اور تھانے میں آگ لگا کر اس کا انتقام لیا۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار اس ٹکراؤ میں مارے گئے۔ پولیس نے 273 آدمیوں کو گرفتار کرلیا۔ شری مہادیو پرسترہ اور رضاکاروں کے ساتھ فساد کرانے اور قتل کرنے کا الزام لگایا گیا اور موت کی سزا ہوئی۔ ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کردیا گیا۔

مہادیو تیلی : ساکن موضع پربھات پٹن، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی ہندستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اگست 1942 میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

مہارام : ولد شری تیجا رام۔ ولادت موضع بجواسن، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی چھ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ دشمن کے ہوائی جہازوں کے ایک بمبار حملے میں شہید ہوئے۔

مہار، گووند : ولد شری راما مہار۔ ولادت 1929، موضع ترُوکا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1947 میں جبکہ رضاکاروں اور نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کیا۔ اُن سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مہار (مکھیدکر) شنتّی با : ولد شری ارّایا مہار۔ (مکھیدکر) ولادت 1908، موضع کلالی، ضلع ناندیڑ۔ ریاست مہاراشٹر۔ کوتوال تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا، جون 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کردیا۔

مہاگیر، منوّر : ولد شری لسّی مہاگیر۔ ساکن ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ ماہی گیری۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1934 میں ایک جلوس میں شریک ہوئے جو مطلق العنان حکومت کے خلاف پلواما میں مظاہرہ کررہا۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوئے۔

مہان سنگھ : ولادت موضع نتھالہ، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ پنجاب میں کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ جس کو برطانوی حکومت نے غیر قانونی قرار دیدیا تھا۔ 17 جنوری 1972 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ گرفتار کرلیے گئے اور اسی روز توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کردیے گئے۔

مہتاب سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں یو کے مقام پر شہید ہوئے۔

مہتا، پرتاپ چند : ولادت موضع کریالا۔ ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے میڈیکل عملے میں تیماردار سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں ٹامو کے مقام پر انتقال ہوا۔

مہتا، پشپا ودن : ولد شری ٹریکم لال مہتا۔ ولادت 1924ء۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔

9 دسمبر 1942 کو برطانوی حکومت کے خلاف احمد آباد کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 15 جنوری 1942 کو جلوس پر فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

مہتا، کرشن دت : ولد شری مہتا جنگ بہادر دت۔ ولادت ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے میڈیکل عملے کی دسویں فیلڈ ایمبولینس میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

مہر چند : ولادت موضع چتھیرا، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مُہر چند : ولادت موضع چھپر گڑھ، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مہر سنگھ : ولادت موضع لسانا، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ والد کا نام شری امر سنگھ۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے۔ پولیس کی زیادتیوں اور تکلیفوں کا شکار ہو کر 25 فروری 1942 کو وفات پائی۔

مہر سنگھ : ولادت موضع مردولی، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مہر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 1/9 جاٹ رجمنٹ میں لانس نائیک تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی گروہ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

مہر سنگھ : ولادت موضع جسوا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے دوسرے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے شہید ہوئے۔

مہر سنگھ : ولادت موضع کولی، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 5/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مہر سنگھ جاٹ : ہندوستانی فوج کی دوسری ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں این۔ سی۔ او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

مہندر سنگھ : ولادت موضع پٹگاؤں، ضلع الموڑہ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائیک شامل ہوئے۔ اپریل 1944ء میں برما میں انتقال ہوا۔

مہندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مہندر سنگھ : ولد شری بسنت سنگھ۔ ولادت موضع دلعوت خورد، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یتنا نگ، ملایا میں ایس۔ ایس۔ گروپ میں بحیثیت کپتان خدمت انجام دی۔ برما میں جنگ کے دوران برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ 28 فروری 1945ء کو جبکہ وہ ایک کیمپ کی جیل میں بند تھے خودکشی کرکے ہلاک ہوگئے۔

مہندر سنگھ : ہندوستانی فوج میں حوالدار تھے۔

ملایا میں آزاد ہند فوج کی چوتھی گوریلا رجنٹ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مہندر سنگھ، سردار: ملایا میں سرمبن کے باشندے تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایک جاسوسی افسر کی حیثیت سے ٹریننگ حاصل کی۔ ایک آبدوز کشتی کے ذریعہ دسمبر 1943 میں آزاد ہند فوج کی ایک جاسوسی مشن پر بھیجے گئے۔

اڑیسہ میں کونارک کے قریب ساحل پر اترے۔ ان کو ہدایت یہ تھی وہ کلکتہ پہنچیں اور نیتاجی سبھاش بوس کے بھائی کے داماد کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔ وہاں آزاد ہند فوج کے ایک خفیہ ٹرانسمیٹر کے ذریعہ 1944 میں کلکتہ کے بہالا مقام سے کام کرتے رہے۔ اسی سال دسمبر میں برطانوی سپاہیوں نے گرفتار کر لیا۔ مقدمہ چلایا۔ موت کی سزا ہوئی۔ 1945 میں لاہور کے قلعہ میں پھانسی کے تختہ پر چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

مہنت، دتاگری: ولد شری رائے گر۔ ولادت 1895، موضع کونگاؤں، ضلع ناندیڑ۔ ریاست مہاراشٹر۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ دتا دیوتا کے مندر میں پجاری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ موضع ہرگاؤں کے مشہور مندر دتا باردی سنستھان سے دیوتاؤں کے زیورات اور ہیرے جواہرات نکال کر لے جانے کی کوشش میں حارج ہونے کی وجہ سے رضاکاروں کی گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔ ایک اور پجاری اور ایک گاؤں والا بھی رضاکاروں کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

مہنکال، راجہ بھاؤ عرف نارائن: ولد شری بالا بھاؤ مہنکال، عرف بلونت۔ ولادت 26 جنوری 1923، مقام اجین، ریاست مدھیہ پردیش۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ دیواس میں سرن تک کے ایک ہوٹل کے مالک تھے۔ گوا کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 1955 میں سرحد پار کر کے ستیہ گرہ میں شریک رہے۔ 15 اگست 1955 کو گوا کے اندرونی علاقہ پر پرتگالی محافظ پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

مہنگو سنگھ: ساکن وارانسی، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 13 اگست 1942 کو تھانا پور کے تھانے پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہادت پائی۔

مہی پال سنگھ (رائمس): ہندوستانی فوج کی

5/18 گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مہی پال سنگھ (سکنڈس): ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مہیش پرساد: ولد شری لچھمن پرساد۔ ولادت 1890 مقام لکھنؤ، ریاست اتر پردیش۔ الٰہ آباد یونیورسٹی نے بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ تھے لکھنؤ میں ممتاز سول وکلا میں شمار ہوتا تھا۔ انڈین نیشنل کانگریس کی قوم پرستانہ سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ 1920 کی تحریک عدم تعاون اور 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں شریک رہے۔ 1923 میں لکھنؤ میونسپل کمیٹی کے ممبر منتخب ہوئے پھر لکھنؤ کی سٹی کانگریس کمیٹی کے وائس پریزیڈنٹ منتخب ہوئے۔ مئی 1930 میں گرفتار ہوئے اور چھ مہینے کی قید بامشقت کی سزا بھگتی۔ پھر 1931 میں گرفتار ہوئے اور نو مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں سخت بیمار پڑ گئے۔ 29 اگست 1932 کو بغرض علاج رہا ہونے کے فوراً بعد انتقال ہو گیا۔

میاں صاحب خورد: ساکن نارائن کھیڑ۔

ضلع میدک، ریاست آندھرا پردیش۔ روہیلوں کے سردار تھے۔ 1857 کی عظیم جنگ آزادی کے بعد اپنے علاقے میں برطانوی حکمرانی کے خلاف تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1860 میں برطانوی حکومت کے خلاف بغاوت کی رہنمائی کرنے میں الٰہ آباد ضلع کے رام جی گونڈ کی بھرپور مدد کی۔ عادل آباد ضلع میں نرل کے قریب گونڈ باغیوں کے ساتھ برطانوی حکومت کے خلاف لڑتے ہوئے 19 اپریل 1860 کو شہید ہوئے۔

میت سنگھ: ولادت موضع سرکنڈی، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر شہید کر دیا۔

میت سنگھ: ولادت موضع بگانا، ضلع اودے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی نمبر 16 فیلڈ ایمبولینس میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

میدھا سنگھ: ولادت موضع ربون، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ پنجاب میں کوکا تحریک میں، جس کو برطانوی حکمرانوں نے خلاف قانون قرار دے دیا تھا، حصہ لیا۔ 17،

جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ گرفتار کر لیے گئے اور توپ کے دہانے پر رکھ کر شہید کر دیا گیا۔

میدی پلی، ویریا: ولد شری پلیا۔ ساکن موضع پیرا کوٹارم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

میدی چیلمی، گنگیا: ولد شری اگیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ دھوبی تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو لگ بھگ 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچیس گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، ان کے ہاتھوں سے شہید ہوئے۔

میر احمد: ولد شری محمد میر۔ ساکن سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں ایک مقامی سیاسی رہنما شری عبد القدیر خان کی گرفتاری کے خلاف، سرینگر سنٹرل جیل کے پھاٹک کے قریب ایک مظاہرے میں حصہ لیا۔ پولیس نے گولی مار کر اس وقت شہید کیا جبکہ وہ مہاراجہ کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔

میر جبار: ولد شری عزیز میر۔ ساکن موضع دردوسن، رشی گنڈ، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ہندواڑہ ضلع بارہ مولا کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

میر رحمان: ولد شری سبحان میر۔ ولادت 1896، ساکن موضع ستوسا، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں کشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ہندواڑہ ضلع بارہ مولا کے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

میر سنگھ: ولادت موضع کھنڈسا، ضلع گوڑگاؤں۔ ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔

اے میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

میر عبد الاحد: ولد شری غفار میر۔ ولادت 1871، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے کلک ناگ ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

میر قاسم: ولد شری اکبر میر، ساکن ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1934 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے کُلواما، ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

میر گُل: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اینڈ مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

میسوریا، چھنابھائی: ولد شری دھایابھائی میسوریا، ولادت موضع مَسا، ضلع سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ شدید علالت کی وجہ سے رہا کر دیے گئے۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہوا۔

مَیکلا، چِناتھمیا: ساکن موضع اِیرا، ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 12 دسمبر 1947 کو تعزیری جرمانہ تحصیلدار کو ادا کرنے سے انکار کرنے پر نظام پولیس نے متعدد آدمیوں کے گولی مار کر ایرا گاؤں میں شہید کر دیا۔

مَیکلا، لنگیا: ولد شری وینکیا۔ ساکن کوٹی گل، ضلع وارنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ 25 اگست 1948 کو ان کے کسی ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

میکلا، متھیا: ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری ایدیا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ گاؤں بچاؤ

گروہ میں شامل ہو گئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

میگھ سنگھ : ولادت موضع جنیوپور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مینکاری (روانی) بھیم راؤ : ولد شری گوند مینکاری۔ ولادت 1916، موضع دھنورا، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1948 کو دھنورا گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا۔ اور اسی روز گاؤں کے باہر ایک جگہ گولی کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں آٹھ گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے اور ان کے گاؤں کو تباہ و برباد کر دیا۔

مینن : ولادت موضع جنیپور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ 3 گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت کپتان خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مینن، کے۔ وی۔ بالاکرشنا : ولد شری کنہونی مینن۔ ولادت جولائی 1899، موضع بینانی، ضلع مالا پورم، ریاست کیرالا۔ مدراس میں میڈیکل طالب علم تھے۔ اپنی تعلیم کو چھوڑ کر برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی تحریک میں شامل ہو گئے۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ موپلوں کے خلاف بغاوت کی آگ بھڑکانے کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ آٹھ مہینے کی قید بھگتنے کے بعد کینور سنٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

میوا سنگھ : ولادت موضع لوپوکی، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ پیشہ کاشتکاری۔ کنیڈا جا کر غدر پارٹی میں شامل ہو گئے جو وہاں برطانوی حکومت سے ہندوستان کو آزاد کرانے کے لیے کام کر رہی تھی۔ برطانیہ کے خلاف سرگرمیوں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ایک کینیڈین افسر مسٹر ہوپ کنسن کو ونکوور میں مار ڈالنے کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ موت کی سزا ہوئی۔ 11 جنوری 1915 کو پھانسی کے تختے پر وانکور میں انتقال ہوا۔

میتوجو، کستیا : ولد شری لنگیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ بڑھئی تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا

مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملہ میں بچھیڑا اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

میتوشو، نرسمہا چاری : ولد شری لنگیا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں بچھیڑ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے رضاکاروں کی گولیوں سے ہلاک ہوئے۔

میہا سنگھ : ولادت موضع چھاؤ، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ کوکا تحریک میں، جس کو برطانوی حکام نے خلاف قانون قرار دے دیا تھا، حصہ لیا۔ 17 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

ناتھارام : ہندوستانی فوج کی 1/4 پنجاب رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ناتھا سنگھ : ولادت موضع ربون، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ (72-1871) کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

ناتھا سنگھ : ولادت موضع برنالا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

ناتھا سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/11 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسویں رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ مارچ 1945 میں برما میں زین کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں ہلاک ہوئے۔

ناتھو : ولد شری رادھو۔ ساکن موضع چینانی۔ ضلع ادھم پور، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی چلائی ہوئی تحریک میں حصہ لیا۔ 1946 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف

چینانی میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مقامی پولیس نے گرفتار کرکے وحشیانہ طور پر پٹائی کی۔ کچھ دنوں بعد ہسپتال میں ہی انتقال ہوا۔

ناتھورام: ولادت موضع بادلپور، ضلع بلند شہر ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلا بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ناتھو سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1944 میں برما میں میئو کے مقام پر وفات ہوئی۔

ناتھی رام: ولادت موضع چھٹنگا، ضلع بلند شہر ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نادر، آر۔ کرشنن: ولد شری رامن نادر۔ ولادت 25 جولائی 1916، موضع ڈوڈاتوموکل، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ نویں درجہ تک تعلیم پائی۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 21، ستمبر 1939 کو ٹریونڈرم میں نیکو منگھم ساحل پر ایک عوامی جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شریک ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

نارنگ سنگھ: ولادت موضع کھرہاں کھکراں، سابق ریاست بہاولپور، (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ناگاپرکر، جناردن ماما: ولادت 1929 مقام شہر ناگاپور، ضلع بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ انٹر میڈیٹ کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں

اور نظام پولیس کے حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے بچاؤ کرنے والے جتھے کی تنظیم کی۔ 15 اگست 1947 کو جلانا میں مظاہرین کے ایک جلوس کی قیادت کی۔ اسی روز نظام پولیس نے گرفتار کر لیا۔ بعد میں رضاکاروں نے انھیں ڈونگا

میں مار کر شہید کر دیا۔ ان کی یاد کے احترام میں لوگوں نے جلالا کے خاص بازار کا نام ان کے نام پر ماما چوک رکھدیا ہے۔

ناگا ناتھن : ولادت سواگنگا، ضلع راماناتھا پورم، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لیفٹیننٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ناگا ناتھن، ایس : ولد شری سبرامنیم۔ ولادت سابق ریاست پڈوکوٹائی، تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں معافی آؤٹ کے سپرنٹنڈنٹ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ نمبر 3 ڈویزن کے ہیڈ کوارٹر اکاونٹس آفیسر کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 1945 میں برطانوی فوج کے خلاف اپنی خدمات انجام دیتے ہوئے ملایا میں الپوہ کے مقام پر شہید ہوئے

ناگر۔ اوم پرکاش عرف میوارام : ولد شری ٹوڈی رام ناگر۔ ساکن راجپور کوٹلہ، ضلع آگرہ، ریاست اترپردیش۔ 1930 کی تحریک ترک موالات میں سرگرم حصہ لیا۔ آگرے میں شراب کی دکانوں پر پکیٹنگ کرنے میں معہ اپنی بیوی کے شریک رہے۔ گرفتار کر لیے گئے اور لکھیم کھیری ڈسٹرکٹ جیل میں بند کر دیے گئے۔ جیل میں تشدید وحشیانہ جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں۔

دیں 25 مئی 1933 کو انتقال ہو گیا۔

ناگ ملیا، کے۔ این : ولد شری رامایڈہ۔ ولادت 1903، موضع کرودالی، ریاست اسمبر ریشنز ساکن کولا، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ ودھوراسوتھا گاؤں میں پولیس کی فائرنگ سے 25 اپریل 1938 کو شہید ہوئے۔

ناگوجی : ساکن موضع ملی، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران شہید کر دیا۔

ناگیا، کے : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کالاڈون محاذ پر برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

نانابھائی کھنٹ : ولادت 19 8، موضع راستہ، سابق ریاست ڈونگرپور، راجستھان بھیل قبیلے کے قبائلی سردار تھے۔ عوامی حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والے احتجاج میں سرگرم حصہ لیا۔ ڈونگرپور پولیس

گرفتار کرلیا اور گاندھی ٹوپی اتارنے سے انکار کرنے پر مارتے مارتے شہید کر دیا۔

تاناجی بھیل : ولادت لگ بھگ 1874 میں بوندی ضلع ریاست راجستھان کے کسی گاؤں میں ہوئی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1914 میں برطانیہ کی جنگی جدوجہد کے لیے چندے اور عطیے زبردستی وصول کرنے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے کسانوں کے مظاہرے میں حصہ لیا۔ ریاست بوندی کی گھڑسوار پولس کے شدید حملے میں شہید ہوئے۔ ایک ہر دلعزیز عوامی بھیل گیت میں تاناجی کی شہادت کو لافانی بنا دیا ہے"

نانک چند : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نانک سنگھ : ولد شری سر مکھ سنگھ، ولادت موضع پارس ناہنا، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب، ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ $\frac{3}{2}$ گوریلا رجمنٹ میں نائک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نانو، کے : ولد شری سنتھرام کوچو کنیجو۔ ولادت چنگن کلنگارا، ضلع کیولون، ریاست کیرالا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ الپی کی ناریل فیکٹری میں مزدور تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں سرگرم حصہ لیا۔ الپی میں حکومت کے حکم کے خلاف ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے سوا کوٹاپل پر شہید ہوئے۔

نائر، این، این : ولادت موضع نتونا، ضلع پال گھاٹ، ریاست کیرالا۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

نائر، یدو واڑا کنہجو : ولد شری کے چندر نائر۔ ولادت 1923، موضع کلائی کوٹ گرامن، ضلع جنوبی کنارا، ریاست کیرالا۔ پیشہ کاشتکاری۔ کسانوں کی ایک سیاسی جماعت کرشکا سنگم کے ممبر تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک 1938 میں حصہ لیا۔ 28 مارچ 1941 کو پوکنڈم سے چیریاکیری تک گشت کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ایک پولیس کانسٹیبل سبرایا کو دیکھ کر، جو جلوس میں سے کچھ لوگوں کو گرفتار کرنا چاہتا تھا، لوگوں نے اس پر حملہ کر کے پکڑ لیا۔ کانسٹیبل مارا گیا اور اس کی لاش کو دریا میں پھینک دیا گیا۔ انسٹھ اور آدمیوں کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے اور ان پر فساد اور قتل کا الزام عاید کیا گیا۔ موصوف اور آدمیوں کے سزائے موت ہوئی۔

29 مارچ 1943 کو کنیوا سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

نائر، وی۔ بھاسکر: ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ جنگ میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نایک، آپاراؤ: ولد شری دادا صاحب نایک۔ ولادت 1900 موضع کلالی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ میٹرک پاس تھے۔ پیشہ زمینداری اور کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ جون 1948 میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

نایک، بچو بھائی: ولد شری بھولا بھائی نایک۔ ساکن شہر سورت۔ ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل میں تپ دق کا شکار ہو گئے اور پیرول پر رہا کر دیے گئے۔ 30 جنوری 1943 کو پیرول کی میعاد کے درمیان انتقال ہوا۔

نایک، بھجن: ولادت موضع برہمن بہیلی، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجا منڈل کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 1943 میں بھجر کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

نایک، بیکا: ولادت موضع چندر بلا۔ ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجا منڈل کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 1938 میں بھجر میں مظاہرین کے ایک جلوس میں شرکت کی۔ مظاہرین پر پولس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

نایک، پربھاکر: ولد شری لشمی نایک۔ ولادت 1935، مقام گوا۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گوا تنک دل میں شامل ہو گئے۔ پرتگالیوں نے گرفتار کر کے 1955 میں جسمانی اذیتیں پہنچا کر شہید کر دیا۔

نایک، جودھیا: ساکن ضلع کھم، ریاست آندھرا پردیش۔ لمبادا قبائلی اور کاشتکار تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول کی ادائیگی کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

نایک، دولت راؤ: پیدائش ضلع ستارا، ریاست مہاراشٹر۔ راموشی قبیلے کے رکن تھے۔ ۱۸۷۹ میں شری واسودیو بلونت پھاڈکے کی قیادت میں برطانوی حکومت کے خلاف راموشی بغاوت میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ضلع پونہ میں دروڈسی نیری اور بلاسپی کے مقام پر برطانوی ٹھکانوں پر کئی حملوں میں حصہ لیا۔ ۱۷ مئی ۱۸۷۹ کو تلی گاؤں میں برطانوی پولیس سے ایک مسلح جھڑپ میں شہید ہوئے۔

نایک، ساؤگی: ولد شری دلو نایک۔ گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہوئے۔ پرتگالی فوجی گشتی دستوں کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے، جو رات کے وقت بے گناہ لوگوں کو محض شبہ پر مار ڈالتے تھے۔ اپنے علاقے سے گذرنے والی شاہراہ پر زمین دوز سرنگ بچھانے کا منصوبہ بنایا۔ وہ سرنگ مقررہ گڈھے میں بچھائی جانے سے پہلے پھوٹ پڑی۔ اس دھماکے میں وہ اور ان کے ساتھی ۲۰ فروری 1957 کو شہید ہوئے۔

نایک ساونت، لاڈو: ولد شری کاٹو نایک ساونت۔ ولادت 1927ء، مقام کلیم ہنگا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہو گئے۔ پرتگالیوں کی سرحدی چوکیوں پر کئی جرأت مندانہ حملوں میں شریک رہے۔ 29 مئی 1956 کو شری بھیکاجی سبکار کی قیادت میں کلیم کے جنگل میں اپنے ساتھیوں کے مارے جانے کا انتقام لینے کے لیے دھربندورا کے جنگل میں پرتگالی گشتی دستے پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ 4 جون 1956 کو دھربندورا کے جنگل میں ایک پرتگالی گشتی دستے پر گھات لگا کر کامیاب حملہ کیا۔ اسی تاریخ کو پرتگالی گشتی دستے سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ پرتگالیوں کو بھی اس حملے میں زبردست نقصان سے دوچار ہونا پڑا۔

نایک، قنایا: ولد شری سدا نایک نٹیم، گوا میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہو گئے اور پرتگالی حکومت کے خلاف جنگ کرتے رہے۔ مقامی زمینداروں کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم اور

عدم تعاون کی تحریک میں شریک رہے۔ 1946 میں پولیس نے گرفتار کر لیا اور انیس سال قید کی سزا دی گئی۔ چار سال تک ریس ماگوز جیل میں قید رہے اور پھر ڈیو کے قلعہ کی جیل میں منتقل کر دیے گئے۔ ڈیو قلعہ کی جیل میں اکتوبر 1956 میں انتقال ہوا۔

نائیکل، چندرا کانت: ولد شری گنپتی نائیکل

ولادت ۱۹۳۰ء، موضع سنجا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل ۱۹۴۸ کو رضاکاروں نے گولی مار کر اس وقت شہید کیا جبکہ وہ اپنی بیل گاڑی پر گنوں کا بوجھ لادے لے جارہے تھے۔ اس گردہ کے دس اور آدمی بھی اپنی بیل گاڑیوں پر رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

نایک، مانکیا: ساکن کوچاچ گڈم، ضلع کھم، ریاست آندھرا پردیش۔ لمبادا قبائلی اور کاشتکار تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کرکے شہید کر دیا۔

نایک، موتیا جی: ولد شری ملہارجی نایک۔ ولادت ۱۹۱۲، موضع پاردی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملہ کے دوران گولی مار کر ۱۹۴۸ میں شہید کر دیا۔ چار اور آدمی بھی رضاکاروں کی گولیوں سے شہید اور بہت سے زخمی ہوئے۔

نائیکو، بنودھرا: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نائیکو، ڈنڈاپانی: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نبیر خان: ولد شری امیر خان۔ ولادت ۱۹۱۱، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ کارچوبی کا کام کرتے تھے۔ ریاست جموں و کشمیر کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ 1923 میں گربازار، سرینگر میں جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

نٹیسن: ولادت 1932، ساکن شہر بنگلور، ریاست کرناٹک۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ 8 ستمبر ۱۹۴۷ کو بنگلور چھاؤنی

میں پولس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔ اسی فائرنگ کے نتیجے میں پانچ جوان لڑکے اور بھی شہید ہوئے۔

نیٹشن : ہندوستانی فوج کی سگنل کورپس میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسویں رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ اگست ۱۹۴۴ء میں ہاکا، برما، میں ان کی یونٹ پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

ندھان سنگھ : ولادت موضع سادک، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۵ جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور ۱۷ جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑاکر شہید کردیا۔

ندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ندر سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزمار ہے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ موت کی سزا ہوئی اور پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

ندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں انتقال ہوا۔

ندر علی : ولد شری لسی ندر۔ ساکن موضع ادم پورہ، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۳ جولائی 1931 کو سرینگر میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

ندر علی : ولد شری حسین۔ ولادت موضع ڈومری، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کے ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام کرنے میں شریک رہے۔ چورا چورا تھانے کے افسر انچارج کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے

کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے اسی تھانے کے حلقہ میں 24 فروری 1922 کو ایک ہڑتال کرانے کے انتظام میں شریک تھے۔ 5000 ہزار لوگوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھو پلی، کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کرکے اور تھانے میں آگ لگا کر اس کا انتقام لیا۔ دو تھانیدار، چوڈ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار اس ٹکراؤ میں مارے گئے۔ پولیس نے 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری نذر علی اور سترہ اور رضاکاروں پر فساد کرانے اور قتل کرنے کا الزام لگایا گیا اور موت کی سزا دی گئی۔ ان سب کو پھانسی دیکر شہید کر دیا گیا۔

نذر لسّا: ولد شری عزیز نذر۔ ساکن بارہ مولا۔ ریاست جموں و کشمیر۔ بڑھئی تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1921 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف بارہ مولا میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی سال خیر پارل بارہ مولا میں مظاہرین پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

نذر محمد اسماعیل: ولد شری صمد نذر۔ ولادت 1908، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ بڑھئی تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی تحریک (1906) میں حصہ لیا۔ 1908 میں مائسوما بازار سرینگر میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر ریاستی فوج کی یونٹ کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

نذیر خاں: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت سیکنڈ لفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ 1945 میں برما میں پیگو کے قریب برطانوی ہوائی جہاز کے ایک حملے میں اس وقت شہید ہوئے جبکہ وہ برما سے واپسی پر رانی آف جھانسی رجمنٹ کو لے جا رہے تھے۔

نذیر سنگھ: ہندوستانی فوج کی نمبر 9 بہار رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ کر 1944 میں بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ موت کی سزا ہوئی اور 29 جولائی 1944 کو دہلی کی جیل میں پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیئے گئے۔

ناہ راگی، پانڈورنگ: ولد شری سنگنا ٹمڈاگی۔ ولادت 1892، موضع ترو کا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے جنھوں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا۔ 1947 میں شہید ہوئے۔

نراؤ سنگھ: ہندوستانی فوج میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پیرا شوٹ بٹالین میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ ناگالینڈ میں کوہیما کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نراینا: ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم کی تنظیم کی۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچاؤ کے لیے ضلع میں قائم ہوئے مقابلہ آور گروہ میں شامل ہوئے۔ جنوری 1948 میں پولیس اور رضاکاروں کے ایک مشترکہ حملے کے دوران پکڑ لیے گئے۔ اسی مہینے سات اور مقابلہ آور ممبروں کے ساتھ منڈا پیدم پہاڑیوں میں گولی کا نشانہ بنا کر شہید ہوئے۔

نراین پٹرو، وی: ولادت موضع بے پور، ضلع کوراپٹ، ریاست اڑیسہ۔ ہندوستانی فوج کی سپلائی پلٹن میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

نراین داس: ولد شری تلسی داس۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند فوج میں خدمت انجام دی۔ امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نراین رام: ولادت موضع کھر درا، ضلع الموڑہ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نراین سنگھ: پیدائش موضع نواں دو بہار، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

نراین سنگھ: شری پاہو سنگھ اور شریمتی بھاں کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1891، موضع نظام پور دلیپ سنگھ والا، ضلع شیخوپورہ پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

نراین سنگھ: شری جواہر سنگھ اور شریمتی چندی کے

فرزند تھے۔ پیدائش 1893ء موضع گھوکا، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1921ء کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921ء کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

نراین سنگھ: پیدائش موضع چانوں سنگھ، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871ء کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872ء کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور توپ کے دہانے پر رکھ اڑا دیا۔

نراین سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

نراین سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں اشڈنگ کے مقام پر انتقال ہوا۔

نراین سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں لانس نائیک تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ 1945ء میں برما میں یزیو کے مقام پر انتقال ہوا۔

نراین سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

نراین سنگھ: ولادت موضع راماند، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871ء کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872ء کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872ء کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

نراین سنگھ: ولادت موضع رنگیاں، سابق ریاست مالیر کوٹلہ، پنجاب۔ 72-1871ء کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872ء کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

نراین سنگھ: ولادت موضع کنگ، سابق مالیر کوٹلہ اسٹیٹ، پنجاب۔ 72-1871ء کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872ء کو برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872ء کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

نراین، کے: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم

تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

نردیل، بیلّیا : ولد شری گوداجی نردیل۔ پیدائش 1923ء، موضع جوالا پنچال، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948ء میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

نرساپوری، مُتنّا : ولد شری بھوجنّا نرساپوری۔ ولادت 1925ء، موضع کنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران 11 مئی 1948ء کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں آٹھ اور آدمی بھی شہید ہوئے اور بہت سے گھروں کو جلا کر تباہ و برباد کر دیا گیا۔

نرساپوری، متنّا : ولد شری بھوجنّا نرساپوری۔ ولادت 1925ء، موضع کنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران 11 مئی 1948ء کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں آٹھ گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے اور بہت سے گھروں کو جلا کر مسمار کر دیا۔

نرسمہا ریڈی : ہندوستانی فوج کی 16 فیلڈ کمپنی کی، سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں انھیں گرفتار کیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جولائی 1944ء میں ہالینڈ میں شہادت پائی۔

نرسمہان۔ ہندوستانی فوج کی 15 فیلڈ کمپنی کی سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جولائی 1944ء میں ہالینڈ میں شہادت پائی۔

نرسنگو، ملّیش : ولد شری مُچیّا۔ موضع ددگڑدد، ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 1948ء میں نظام پولیس نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

نرسنگھ : ولادت موضع جرمل، ضلع الموڑہ،

ریاست اترپردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نرسیا: ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ ۱۵ مارچ ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں انتیس گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

نرنجن سنگھ: ولد شری جوالا سنگھ۔ پیدائش موضع وڈالا، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نرنجن سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ جولائی ۱۹۴۴ میں برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نرنجن سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں انھیں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جولائی ۱۹۴۴ میں ہالینڈ میں شہادت پائی۔

نرنجن سنگھ: ہندوستانی فوج کی [illegible] پنجاب رجمنٹ میں باورچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلا بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ مئی ۱۹۴۴ میں برما میں انتقال ہوا۔

نرنجن سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/12 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت نائیک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے ناگالینڈ میں کوہیما کے مقام پر شہید ہوئے۔

نروان رام: ولادت موضع گھٹا، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی [illegible] پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نروتم سنگھ: ولادت موضع کھنور، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پیادہ

پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نصیر الدین : ولد شری صمد خان۔ ولادت 1909ء، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ سرینگر جامع مسجد کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1931ء میں شہید ہوئے۔

نصیب سنگھ : ولادت موضع بیچوال، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 2/17 ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ملٹری پولیس میں بحیثیت سپاہی خدمت خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

نصیب سنگھ : ولادت موضع نبیوال، ضلع ہوشیارپور۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

نصیب سنگھ : ولد شری بابو سنگھ۔ ولادت موضع ٹہیل پور، ضلع ہوشیارپور۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی کیمور تھملہ پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔

ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر شہید ہوئے۔

نصیر احمد : ہندوستانی فوج کی نمبر 2/14 پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ سکنڈ لیفٹیننٹ کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ اگست 1944 میں برما میں ٹاموک کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نصیر الدین عرف لومی : ولد شری حبیب اللہ۔ ساکن لکھیم پور، ضلع لکھیم پور کھیری، ریاست اتر پردیش۔ درزی تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں نمایاں حصہ لیا۔ 1920 میں لکھیم پور کھیری کے برطانوی ضلع مجسٹریٹ پر حملہ کر کے تلوار سے ہلاک کر دیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور قتل کا الزام عائد کیا گیا۔ موت کی سزا ہوئی۔ پھانسی کے تختے پر جولائی 1920 میں شہید ہوئے۔

نقشبندی، محمد یوسف : ولد شری محی الدین نقشبندی۔ ولادت 1925ء، شہر سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1946ء میں خانقاہ معلیٰ سرینگر میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے

ایک یونٹ کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ننگم، دیوی داس: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرز اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ننگت سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۲ راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نگم، آر۔ بی: 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کا مطالبہ کرنے والی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۵ اگست 1955 کو گوا میں کاسل روک سرنگ پر بم سے حملہ کرنے میں شریک تھے۔ اسی روز پرتگالی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ ہندوستان کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے ان کے چار اور ساتھی بھی اس فائرنگ میں شہید ہوئے۔

نلاّلی، ویریا: ساکن موضع چنتلا ہیرودو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔

نظام حکومت کے جبریہ محصول کی ادائیگی کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ رضاکاروں نے پکڑ لیا اور ان کا سر تن سے جدا کر کے شہید کر دیا۔

نلاّ، سومیا: ساکن موضع گرتھرو، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کی حفاظت کے لیے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 13 دسمبر 1947 کو شہید ہوئے۔ اس حملے کے دوران پانچ گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔

نلاّ، نرسمہا ریڈی: ساکن ضلع نظام آباد، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1931 کی تحریک عدم تعاون اور تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ پھر ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں سرگرم کار رہے۔ آخر میں رضاکاروں کی گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

نلاویدی، سنترام: ولد شری نرایا سنت ویدی۔ ولادت 1903، موضع بلور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے

گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا اور پورے گاؤں کو آگ لگا کر تباہ و برباد کر دیا۔

نندا راجن، ڈی : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نندا سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ننجنپا، بی۔ ایم : ولد شری منسوا میا۔ ولادت 1917، موضع انیکل، ضلع بنگلور، ریاست کرناٹک۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ منڈی پیٹ، ضلع تمکور میں دکان کرتے تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ 14 ستمبر 1947 کو تمکور میں جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

نند رام : پیدائش آدکسر، سابق ریاست جودھپور، راجستھان۔ پیشہ کاشتکاری۔ ماروا ڑ

علاقے کے جاگیرداروں کے مظالم کے خلاف کسانوں کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 13 مارچ 1946 کو ڈابرا میں کسانوں کے ایک جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شریک ہونے والے لوگوں پر جاگیرداروں کے ایک حملے میں اسی روز شہادت پائی۔

نند رام : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ 3/2 گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نند سنگھ : شری بھگوان سنگھ اور شریمتی نہال کور کے فرزند تھے۔ پیدائش 1883، موضع جوتھیان، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

نن سنگھ : ولادت موضع ہڈیا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

نند کشور : ہندوستانی فوج کی ملٹری ٹرانسپورٹ کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت

ان کے گاؤں میں آگ لگاکر انھیں زندہ جلا دیا۔ گیارہ آدمی اور بھی اس حملے میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا۔

نلّو، رام چندر ریڈی: ساکن موضع کاسر لاپید۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ڈیکس مت دو، مہم میں شامل ہوگئے۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ رضاکاروں کے ایک حملے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

نمبیار، بی۔ ایس: ولد شری بی۔ کے نمبیار۔ ولادت موضع تھاوتھو، شمالی مالابار، ریاست کیرالا۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج شامل ہوئے۔ نمبر 2 ڈویزن کے ہیڈ کوارٹر میں بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نمرگی، چندرامیّا: ساکن موضع الاند۔ ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

نملا، انکیّا: ولد شری راما چندریّا۔ ساکن موضع جاگیر ریڈی گوڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

نمل، ملّو: ولد شری بھومیّا نمل۔ ولادت 1927، موضع کہنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 جنوری 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

نمبری، پانڈو: ہندوستانی فوج کی دوسری مرہٹہ لائٹ انفینٹری میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ستمبر 1944 میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ننا، گوراویّا: ساکن موضع حسن آباد، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ڈیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ 27 [illegible] 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں نے ان کے

انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نندکشور : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ میڈیکل شعبہ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 3 مارچ 1944 کو ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

نندلال : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج کے خلاف اپنی خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

نندنابوئنا، نرسیا : ولد شری سیابو۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو لگ بھگ 150 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے ہلاک ہوئے۔

نندا گری، رامیا : ولد شری ملیا۔ ساکن موضع گندورام پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور گندورام پلی گاؤں میں 19 جولائی 1948 کو گندورام پلی اور منیتھانگی گاؤوں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی ایک مسجد کے قریب گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں۔

نندا گری، ملیا : ساکن موضع گندورام پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور گندورام پلی گاؤں میں 19 جولائی 1948 کو گندورام پلی اور منیتھانگی گاؤوں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی ایک مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں۔

نندو، کے : ولد شری پی۔ کرشنا۔ پیدائش موضع بکالا، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالہ۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہادت پائی۔

نندی، سدھانگشو سیکھر : بنگال میں پیدا ہوئے۔ انقلابی جماعت میں شامل ہو گئے اور برطانوی

حکومت کے خلاف سرگرمیوں میں شریک رہے۔ پولیس پر استعمال کرنے کے لیے بم بنایا۔ 24 اکتوبر 1932 کو جیسپور ہاٹ، بوگرا میں بم کے پھٹ جانے سے شدید طور پر زخمی ہو گئے اور اسی روز انتقال ہو گیا۔

نندی، شیام کمار: بنگال میں پیدا ہوئے۔ چٹاگانگ میں انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے چٹاگانگ کے اسلحہ خانہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ حملے کے بعد بچ کر نکل گئے اور پٹیا کے قریب ایک ٹوٹے پھوٹے گھر میں پناہ لی۔ جب پولیس نے 7 نومبر 1932 کو گھر کو گھیر لیا تو بچ کر نکل جانے کی کوشش کی۔ اسی روز پولیس کی گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

ننکا سنگھ: لگ بھگ 1911 میں پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ساکن ضلع سانگلی، ریاست مہاراشٹر کاشتکار اور آزاد ہند فوج کے سپاہی تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں عملی حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مسلح جنگ کے لیے ضلع کے کاشتکاروں کو منظم کرنے میں ایک پکے قوم پرست محب وطن شری کشن اہیر کی مدد کرتے رہے۔ ایک غدار نے دغابازی کر کے راز فاش کر دیا۔ 26 فروری 1946 کو برطانوی پولیس نے مندور پہاڑیوں میں انقلاب پسندوں کے ٹریننگ کیمپ کو گھیر لیا۔ پولیس سے اس مڈبھیڑ میں ننکا سنگھ اور کشن اہیر اسی روز شہید ہو گئے۔

ننگیا، بی: پیدائش 1925 مقام دوانگری، ضلع چترادرگا، ریاست کرناٹک۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ تعلقہ کے دفتر پر پکیٹنگ کرنے اور فوجی گاڑیوں اور ریلوں کو روکنے کے کاموں میں شریک رہے۔ 17 اگست 1942 کو پولیس نے گولی مار کر دوانگری میں شہید کر دیا۔

ننوارام: پیدائش موضع اچپور، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شریک ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ننہار سنگھ: ولد شری رام سنگھ۔ پیدائش ملک دہلی۔ ہندوستانی فوج کی 2 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں پلیل کے قریب شہادت پائی۔

ننھے عرف شنکر: ساکن میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ 1930 میں پولیس کی فائرنگ سے امین نگر میں شہید ہوئے۔

نوتی، راما سوامی: ساکن موضع نیتاگی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو

انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کرلیا اور ۱۹ر جولائی ۱۹۴۸ کو گنڈورام پٹی اور رنگھا گی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گنڈورام پٹی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب گڑھے میں ڈال کر جلادی گئیں۔

نوتی، رگھاوتیا: ساکن موضع لکشمی پورم ضلع کھم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ رضاکار لشکروں نے ان کے گاؤں کے قریب جنگل میں پکڑ لیا اور ۲۱ر اپریل ۱۹۴۸ کو چار اور گاؤں والوں کے ساتھ سر قلم کر دیا۔

نورتی، یادو گیراؤ: پیدائش ۱۹۰۵ مقام نول گاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۸ میں ان کے گاؤں پر رضاکاروں کے ایک حملے میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ کچھ دن بعد انتقال ہوگیا۔

نور محمد: پیدائش موضع کنول، ضلع جہلم، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اکتوبر 1942 میں برما میں انتقال ہوا۔

نور محمد: ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۴ میں ان کی یونٹ پر دشمن کے حملے میں شہید ہوئے۔

نونگبا، یو۔ کیانگ: ولادت موضع جوائی، واقع خاصی اور جینتیا پہاڑیاں، ریاست میگھالیا۔ 1857 میں برطانوی حکمرانوں کی طرف سے ٹیکس عاید کرنے کے خلاف جینتیا قبیلے کے لوگوں کو منظم کیا۔ 1862 میں برطانوی طاقت کے خلاف جینتیا پہاڑی کے قبائلیوں کی بغاوت کی رہنمائی کی۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور مجمع عام میں پھانسی چڑھا کر مار دئے جانے کی سزا تجویز کی۔ چنانچہ 13 دسمبر 1862 کو پھانسی کے تختے پر شہادت نصیب ہوئی۔

نونیا، گنپت: ولادت ۱۹۱۸، ضلع بلیا، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1932 میں کولو رمیں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

نونی منٹلا، رنگیا: سن ولادت تقریباً ۱۸۶۸ ساکن موضع ایڈنو تھلا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کرلیا اور جسمانی تکلیفیں پہنچا کر

شہید کر دیا۔

نہار سنگھ: ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ایس۔ آر۔اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ جولائی ۱۹۴۴ میں برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نہالا رام: ولادت ماٹن، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نہال سنگھ: ولد شری کندن سنگھ۔ پیدائش موضع نرسنگھ پور، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں ایس۔او۔ کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں اراکان کی پہاڑیوں پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے درجۂ شہادت حاصل کیا۔

نہال سنگھ: ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نہان سنگھ: ولادت موضع لٹالا ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

نیت رام: ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نئیڈو، آر: ہندوستانی فوج کی میسور پیدل پلٹن میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 11 اکتوبر ۱۹۴۴ کو زخموں کی تاب نہ لا کر میو نگ کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

نئیڈو، اے۔ پی: ولد شری اے۔ راجہ گوپال نئیڈو۔ ولادت موضع ڈوڈٹن، ضلع حیدر آباد، ریاست آندھرا پردیش۔ ہندوستانی فوج کی نمبر 46 موٹر ورکشاپ میں وارنٹ آفیسر تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی گروہ میں بحیثیت ایس۔او۔ خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت

نصیب ہوئی۔

نیک محمد: ولادت موضع بابلی، ضلع حصار۔ ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۲ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہادت پائی۔

نیکی رام: ولادت موضع کر دلی، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۲ جاٹ رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

نیکی رام: ولادت موضع بلڑا، ضلع روہتک۔ ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ انفنٹری ٹینک کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

نیگی، شیر سنگھ: ولد شری دولت سنگھ نیگی۔ ولادت موضع گلون، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۱۸ گڑھوال رائفل میں نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

نیلا پٹلا، وینکیا: ساکن موضع یرام پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے مارچ 1948 میں شہید ہوئے۔

نیلگی، شیو چندر جی: ولد شری آن بسپا نیلگی۔ ولادت 3 مارچ 1916، ہمنا آباد، ضلع بہار، ریاست کرناٹک۔ میٹرک پاس تھے۔ ریاست حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی آریہ سماج کی تحریک میں حصہ لیا۔ ایک سیاسی قتل کا شکار ہو گئے۔

نیملی کونڈا، نرسمہا ریڈی: سن ولادت 1892، ساکن موضع نچارم، ضلع حیدرآباد۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملوں سے بچاؤ کے لیے بہت سے گاؤں میں مقابلہ کرنے والے جتھوں کی بھرتی کر کے تربیت دی۔ ۹ اپریل 1948 کو جب رضاکاروں اور نظام پولیس نے ان کو چاروں طرف سے گھیر کے برچھیوں سے حملہ کر دیا، وہ بری طرح زخمی ہو گئے۔ دو دن بعد ہسپتال

میں انتقال ہو گیا۔

نین سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ 6 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نیوگوی، رامچندرا : ولد شری ہری نیوگوی ولادت 1910، موضع بچولم، گوا، تجارت پیشہ اور ایک پرچون کی دکان کے مالک تھے۔ گوا نیشنل کانگریس میں شامل ہو گئے اور پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کے لیے سیاسی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔

10 مارچ 1957 کو جب وہ استونورا پل کے قریب ٹیکسی میں سفر کر رہے تھے۔ پرتگالی پولیس نے ٹیکسی پر فائر کر کے شہید کر دیا۔

واپتی کار، شندے بھیرجی : ولد شری ہنومنت راؤ واپتی کار۔ ولادت موضع واپتی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1948 میں نظام پولس کی گولی سے شہید ہوئے۔

واجپئی، دیوی دت : ولادت موضع آدلی، ضلع اناؤ، ریاست اترپردیش۔ ساکن گڈریا محلہ، کانپور، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی "ہندوستان چھوڑدو" تحریک میں حصہ لیا۔ 11 اگست 1942 کو کانپور کے نیا گنج ڈاکخانے کے قریب برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں اسی روز شہید ہوئے۔

وادر، شیشابا : ولد شری نتا وادر۔ ولادت 1912، موضع ترڈکا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ جب رضاکاروں اور نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کیا اس وقت ان سے لڑتے ہوئے 1947 میں شہید ہوئے۔

واڈکر، شیشناتھ : ولد شری نانا بھائی واڈکر۔ ولادت 1915، شہر بمبئی۔ ریاست مہاراشٹر۔ میٹرک پاس تھے۔ کاشتکار اور ایک موٹر ٹرانسپورٹ سروس کے مالک تھے۔ پرتگالی حکومت سے گوا کی آزادی کا مطالبہ کرنے والی تحریک (1955) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ سرحد پار کر کے ستیہ گرہ کی۔ 1955 میں پرتگالی پولیس کی گولی سے

گوا میں شہید ہوئے۔

واڈیکر، الیس۔ این: ساکن نامیک، ریاست مہاراشٹر۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کا مطالبہ کرنے والی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک جتھے میں شامل ہوئے اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کرکے گوا میں داخل ہوگئے۔ پرتگالی سرحدی محافظوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

وارث خان: پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

واسودیون، آر: ولد شری ملّان رامن۔ ولادت 7 فروری 1917، مقام مرد تھاتھر، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 31 اگست 1938 کو نیاتنکارا کے بس اسٹینڈ کے پاس مظاہرین پر ریاستی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

واسی ریڈی، ستیہ نارائنا: ولادت ۱۹۰۷، ساکن موضع نیوگوڈو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سرکاری ملازم تھے۔ نظام حکومت کی ملازمت سے استعفیٰ دے کر ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ ۸ر جولائی ۱۹۴۷ کو نظام پولیس نے گرفتار کرکے حضورنگر سب جیل میں بند کر دیا۔ ۱۸ر اگست ۱۹۴۸ کی رات کو پولیس کی گولی سے جیل میں شہید ہوئے۔

واگھ، تکارام: ولد شری شہاجی واگھ۔ ولادت 1913، موضع فردا پور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ ۱۹ر اگست 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

واگھمری، تکارام : ولد شری گنگارام واگھمری۔ ولادت 1923، موضع کلاّلی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران جون 1948 میں گولی مار کر شہید کیا۔ ان کے دو بھائی بھی اسی روز شہید ہوئے۔

واگھمری، لالہ : ولد شری ماروتی واگھمری۔ ولادت 1915، موضع دھمن گاؤں (ڈرومالا) ضلع شولاپور، ریاست مہاراشٹر۔ سماجی کارکن، کلاکار اور موسیقار تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 11 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا۔ گلے تک کھدے ہوئے ایک گڈھے میں زندہ گاڑ دیا۔ دو دن گڈھے میں دبے رہنے کے بعد 13 مئی 1948 کو شہادت پائی۔

واگھمری، لنگورام : ولد شری گنگارام واگھمری۔ ولادت 1933، موضع کلاّلی، ضلع ناندیڑ۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ جون 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کیا۔ اس حملے میں ان کے دو بھائی بھی شہید ہوئے۔

واگھمری، ماروتی : ولد شری گنگارام واگھمری۔ ولادت 1928، موضع کلاّلی، ضلع ناندیڑ۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ جون 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں اُن کے دو بھائی بھی اُسی روز شہید ہوئے۔

واگھ، نامدیو : ولد شری شہاجی واگھ۔ ولادت 1928، موضع قرداپور، ضلع اورنگ آباد، ریاست

مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 19 اگست 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کیا۔

واگی، جمال : ولد شری کاظم واگی، ولادت 1906، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ دودھ فروش تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں ملک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

والی، شرنپا : ولد شری بسونپا والی۔ ولادت 1920، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے 22 مئی 1948 کو نندگاؤں پر حملے کے دوران شہید کیا۔ اس حملے میں بارہ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

والی، ملک ارجنپا : ولد شری بسونت اپا والی۔ ولادت 1917، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1948 کو رضاکاروں نے موضع نندگاؤں پر حملے کے دوران شہید کیا۔ اس حملے میں بارہ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

وانکھیدی، بھجنگا : ولد شری وٹھوبا وانکھیدی۔ ولادت 1891۔ موضع دھنوری، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1948 کو دھنوری گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا۔ اسی روز گاؤں کے باہر کسی جگہ گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں پانچ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔ اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا۔

وانکھیڈی، نامدیو : ولد شری گنپتی وانکھیڈی۔ ولادت 1918، موضع دھنوری، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1948 کو رضاکاروں نے دھنوری گاؤں پر ایک حملے کے دوران پکڑ لیا اور اسی روز گاؤں کے باہر ایک جگہ گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں ان کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی اسی روز شہید ہوئے۔

وانکھیڈی، نوباجی : ولد شری دنوبا وانکھیڈی۔ ولادت 1893، موضع شوانی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک 1948 میں حصہ لیا۔ 19 مئی 1948 کو جب وہ سنت

بکارام کی مذہبی زیارت کو شیوانی گاؤں جا رہے تھے رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

وانی، اسد: ولد شری منور وانی۔ سن ولادت 1902، ساکن موضع اشکنپورا، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ہندواڑہ ضلع بارہ مولا میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ اسی روز ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

وانی، تریامبک: ولد شری راجرام وانی۔ ولادت 1930، موضع اڈگاؤں، ضلع جلگاؤں، ریاست مہاراشٹر۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 18 اگست 1942 کو اڈگاؤں کے قریب جنگلی ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ ستیہ گرہیوں پر پولس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔ اس فائرنگ میں دو آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

وانی، جمعہ: ولد شری صمد وانی۔ سن ولادت 1912، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

وانی، حبیب: ولد شری صمد وانی۔ سن ولادت 1901، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں ملک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

وانی، غلام رسول: ولد شری مقصود وانی۔ سن ولادت 1872، ساکن موضع براسی پورہ، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں ہندواڑہ، ضلع بارہ مولا میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

وانی، نارائن: ولد شری راما وانی۔ ولادت موضع مہاری بجرگا، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔

پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

وانی، ولی: ولد شری ایلی وانی۔ ساکن تھوپیاں ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں گرفتار کر لیے گئے۔ اور سات سال کے لیے قید کی سزا ہوئی۔ 1931 میں سرینگر سنٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

وتنی، امبو: ولد شری باپو وتنی۔ ولادت 1908، موضع دھنوری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران معہ دس اور آدمیوں کے شہید کیا۔ اس موقع پر رضاکار حملہ آوروں نے بہت سی عورتوں کی عصمت دری کی اور پورے گاؤں کو لوٹ کر آگ لگا دی۔

وتنی، لکشمن: ولد شری باپو وتنی۔ ولادت 1903، موضع دھنوری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران معہ دس اور آدمیوں کے شہید کیا۔ اس موقع پر رضاکار حملہ آوروں نے بہت سی عورتوں کی عصمت دری کی اور پورے گاؤں کو لوٹ کر آگ لگا دی۔

وجے پال سنگھ: ولادت موضع ناری، ضلع متھرا، ریاست اترپردیش۔ والد کا نام شری نند کشور ٹھاکر۔ پیشہ کاشتکاری۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 41-1940 کی انفرادی ستیہ گرہ تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 25 جولائی 1941 کو متھرا جیل میں انتقال ہوا۔

وڈاکالا، ملاریڈی: ساکن موضع اڈاگڈور۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

وڈلا، وینکٹا نارسو: ساکن موضع کونکاپک۔ ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 مارچ

1948ء کو اپنے گاؤں پر نظام پولس اور رضاکاروں کے حملے کے خلاف جنگ کی۔ گرفتار کر لیے گئے اور پندرہ اور گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں جکڑ لیے گئے۔ ان سب کو ان گھروں کی آگ کے شعلوں میں جھونک دیا گیا، جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔ اُسی روز جل بھن کر شہید ہو گئے۔

وڈّی پلی، ملّیا: ساکن موضع چاوڈاپلّی ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں 26 گاؤں والے اور بھی رضاکاروں اور پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ اُن کی لاشیں اُن گھروں کی آگ کے شعلوں میں جھونک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے نذر آتش کر دیا تھا۔

وِرت سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/8 راجپوتانہ رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ جون 1945 میں برما میں مولمین کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ورتک، سریدھر: ولد شری کاشی ناتھ۔ ساکن شہر حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ تھے۔ اور وویک وردھنی ہائی اسکول حیدرآباد میں پڑھاتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں سرگرم حصہ لیا۔ بچاؤ کرنے والے رضاکاروں کی تنظیم کی اور رضاکاروں کے حملوں سے بچاؤ کرنے کی لوگوں کو تربیت دی۔ متعدد مقامات پر رضاکاروں کے خلاف انتقامی حملوں کی رہنمائی کی۔ آخر کار رضاکاروں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ورتک، شریدھرا: ولادت 1920ء، مقام ہمناباد، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ لا گریجویٹ تھے اور وکالت کرتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں نمایاں حصہ لیا۔ 1948ء میں نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران چنچپور ستیہ گرہ کیمپ میں شہادت پائی۔

ورما، رستم: ولد شری رحمان ورما۔ سن ولادت 1903ء، ساکن موضع زونادلشی چوکی پل، ضلع بارہ مولا۔ ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ہندواڑہ ضلع بارہ مولا کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔

جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ میں اسی روز شہید ہوئے۔

ورکھیڈکار، لکشمن : ولد شری راچند روڈ کھیڈکار۔ ولادت ضلع احمد نگر، ریاست مہاراشٹر۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ جنگل ستیہ گرہ اور شراب کی فروخت کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے۔ پولس نے گرفتار کرکے قید خانہ میں بھیج دیا۔ جیل میں پولیس کی مار دھاڑ سے بری طرح زخمی ہوئے۔ نازک حالت میں رہا کئے گئے اور رہائی کے فوراً بعد انتقال کر گئے۔

ورما، سی۔ ایل : ولد شری سی۔ آر۔ ورما۔ پیدائش الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے سپلائی عملے میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ ستمبر 1944 میں برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ورنیکر، پربھاکر : گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ نومبر 1955 میں جیل کے اندر پولیس نے گولی مار کر شہید کیا۔

وریام سنگھ : شری بوٹا سنگھ اور شریمتی مہتاب کور کے فرزند تھے۔ پیدائش 1883 موضع ہری پور، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 رفروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

وریام سنگھ : پیدائش موضع مارعاج، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 رجنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 رجنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

وریام سنگھ : پیدائش برنالا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 رجنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 رجنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

وریام سنگھ : پیدائش موضع ضم، سابق ریاست مالیر کوٹلہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 رجنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ اور 17 رجنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

وسلا، کوٹیا : ساکن موضع سچا پورم، ضلع

نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 اپریل 1948 کو سیتاپورم گاؤں میں پولیس اور رضاکاروں کی گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔ ان کے ساتھ تین اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

وسپوتی، این۔ کے۔ رامداس : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 45 کی ایس۔ ایس کمپنی میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ 8 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

وشال سنگھ راگھو : پیدائش 1919۔ موضع بھوارا، ضلع رائے سین، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست بھوپال کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (49-1947) میں حصہ لیا۔ 14 جنوری 1949 کو مطلق الحکومت کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

وشنو بھگوان : ولادت لگ بھگ 1909، ساکن موضع مانڈور، ضلع حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ آریہ سماج کے کارکن تھے۔ شہری آزادی کا مطالبہ کرنے والی، آریہ سماج کی ستیہ گرہ تحریک (1938)

میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کرلیے گئے اور گلبرگہ، اورنگ آباد اور حیدرآباد جیلوں میں قید رہے۔ 2 مئی 1939 کو حیدرآباد جیل کے اندر پولیس کی لاٹھی چارج سے شدید طور پر مجروح ہوئے اور اسی روز جان بحق ہوگئے۔

وشوناتھ : ولد شری اُدت۔ ولادت 1915 موضع نرونج دیورا، ضلع غازی پور، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ نند گنج ریلوے اسٹیشن پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

وشوناتھ شدیا : پیدائش موضع کاول کھیڈ ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 1948 میں شہید ہوئے۔

وکاڈی، راجہ بھو : ولد شری گوپال راؤ

دکاڈی۔ ولادت 1903، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ زرگری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ واکوڈی گاؤں پر رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے گولی کھاکر شہید ہوئے۔ اس حملے میں اور پانچ گاؤں والوں نے بھی شہادت پائی۔

ولایت شاہ : پنجاب میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے انھیں شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور وہیں شہید ہوئے۔

ولینگلا، چندریّا : ولد شری سوانگم۔ ساکن موضع اکنور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ بڑھئی تھے۔ پولس کے مظالم کے خلاف عوامی مظاہروں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اگست 1946 میں اپنے گاؤں کے راما مندر کے احاطے میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اُن کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے کی بنا پر اُن لوگوں کو سزا دینے کے لیے ان کے گاؤں پر دھاوا کیا تھا۔

وندھیا واسنی لال : ولد شری نند کشور لال۔ پیدائش سودی بلندہ، ضلع بلیا، ریاست اترپردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون، 1930 کی تحریک سول نافرمانی، 1941 کی انفرادی ستیہ گرہ تحریک اور 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ کئی مرتبہ قید و بند کی مصیبتیں جھیلیں۔ پولیس کے وحشیانہ برتاؤ کی وجہ سے 1942 میں انتقال ہوا۔

ونکا ٹلا پاٹی، راموّیا : ساکن موضع ماری پاڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 16 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ رضاکاروں نے جلوس پر حملے کے دوران انھیں گولی مار کر شہید کیا۔ اس حملے میں پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

ونکا ٹلا پاٹی، لکشمیا : ساکن موضع ماری پاڈا، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 16 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ رضاکاروں نے جلوس پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کیا۔ اس حملے میں پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

ونگاپلی، آئیلیّا : ولد شری پوچیّا۔ ساکن موضع بھران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ

کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں بچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید کر دیے گئے۔

ونگلا، راجندر ریڈی: ولد شری راج ریڈی، ساکن موضع بہران پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں بچھتر اور گاؤں والوں نے بھی، جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے، جام شہادت نوش کیا۔

ونگلا، نرسمہا ریڈی: ولد شری جگا ریڈی ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں بچھتر اور گاؤں والے، جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے، شہید کر دیے گئے۔

ونگی کار، سیتارام: ولد شری نامدیو ونگی کار ولادت ۱۸۹۱، موضع ونگی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ سماجی اصلاح کے کام اور ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک (۱۹۲۰) میں سرگرم حصہ لیا۔ 1920 میں رضاکاروں نے بیدردی سے قتل کر دیا۔

وڈوکا، وینکیا: ساکن موضع لنگلا پلّی، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش، کویا قبائلی تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم کی سرگرمی سے حمایت کی۔ رضاکاروں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ویاس، امرت: ولد شری نرسی راؤ ویاس۔ پیدائش مقام دمن۔ ۱۹۵۵ میں گوا، دمن اور دیو کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۶ اگست 1955 کو دمن میں واپی کے مقام پر پرتگالی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

موضع ویپن، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ تین تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں اسلاپور کیمپ میں سیاسی کارکنوں پر رضاکاروں کے حملے کے دوران شہید ہوئے۔

ویاس، بہاری لال : ولد شری چنی لال ویاس۔ ولادت اگست 1912 مقام موضع امجیرا، ضلع گوالیار، ریاست مدھیہ پردیش۔ انٹر تک تعلیم پائی۔ ریاست رتلام میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا منڈل کی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1929 میں راجہ کے خلاف مظاہروں اور احتجاجات کے انتظام میں شریک رہے۔ 4 مارچ 1940 کو گرفتار کر لیے گئے اور راجہ کی حکومت کا تختہ الٹ دینے کے لیے سازش کرنے کا الزام عاید کیا۔ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں وحشیانہ برتاؤ کا شکار رہے۔ 6 ستمبر 1941 کو جیل میں وفات پائی۔

وی۔ پربھاکر راؤ : ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن اور کریم نگر ضلع کی آندھرا مہاسبھا کے صدر تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولس کے حملوں سے بچاؤ کے لیے اپنے ضلع کے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں کی تنظیم اور قیادت کی۔ جنوری 1948 میں پولیس اور رضاکاروں کے ایک مشترکہ حملے کے دوران گرفتار ہو گئے۔ جنوری 1948 میں محافظ دستے کے دس اور رضاکاروں کے ساتھ مدنپورم پہاڑیوں میں گولیوں سے شہید ہوئے۔

ویجا واڈی، نامدیو : ولد شری یادو ناتھ ویجا واڈی۔ ولادت 1920، قصبہ نلنگا، ضلع عثمان آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ خیاطی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ چھوٹے سے قصبہ نلنگا پر رضاکاروں اور نظام پولس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 1948 میں شہادت پائی۔ پانچ اور گاؤں والے بھی پولس نے ہلاک کر دیے اور ایک کو زندہ جلا دیا اور قصبہ کے تمام گھروں اور بازار کو تباہ و برباد کر دیا۔

ویرا، ایدیا : ساکن موضع ایدولور، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین۔

ویسپنکر، جے ونت راؤ : ولادت 1918۔

یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ اور نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ جنوری 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

ویرابیؔ تاملیاؔ : ولادت 1913، مقام ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 11 اگست 1946 کو ورنگل کے قلعہ پر قومی جھنڈا گاڑ دیا۔ اس کے کچھ دیر بعد رضاکاروں نے ان کو ان کے گھر میں بے دردی سے شہید کر دیا اور ان کی ماں دہشت زدہ ہو کر ناچار دیکھتی رہ گئی۔

ویرا پیّا : شری ایچ۔ ایم۔ شیوانجیا ئی کے پسر متبنٰی تھے۔ ساکن ہولینرا سی پور۔ ضلع حسن، ریاست کرناٹک۔ ہوٹل والے تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی تحریک میں حصہ لیا۔ اُن کے گھر آئے ہوئے سیاسی کارکنوں کے ایک گروہ پر ایک تھانیدار کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ویراگی والا، ایشورلال : ولد شری گوردھن داس ویراگی والا۔ پیدائش 1891، مقام سورت، ریاست گجرات۔ طالب علمی کے زمانہ میں 1921 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ 1930-32 کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور دھرا سنا میں ستیہ گرہ کی۔ گرفتار کر لیے گئے اور وساپور جیل میں قید کر دیے گئے اور اس کے بعد احمد نگر جیل میں قید رہے۔ 1932 میں احمد نگر جیل میں وفات پائی۔

ویراگی والا، نوین چندر : ولد شری ایشور لال ویراگی والا۔ ولادت 1921۔ مقام سورت، ریاست گجرات۔ طالب علم تھے۔ 1942 کی 'ہندستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں کلکتہ میں اپنے کالج میں پکٹنگ کرنے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ کوئمبٹور جیل میں 1943 میں انتقال ہوا۔

ویرا، مولاسوامی : ساکن موضع کوناتھا پلی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ گاؤں کے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں میں شامل ہو گئے اور 2 جنوری 1948 کو اپنے گاؤں کے قریب نظام کی رزرو پولیس کے کیمپ پر حملہ کر دیا۔ اسی روز پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

ویراین، وی : ولد شری ویرا پاتھی کوان دار۔ ولادت موضع کوٹھاری پولم، کوئی کتھاگئی، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

ویرپن : ولد شری مردگا کواندار۔ ولادت موضع ایدرکدو، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی برما میں انتقال ہوا۔

ویرسنگھ : ولادت موضع رلون، ضلع لدھیانہ ریاست پنجاب 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک ہوئے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا۔ اور توپ کے گولے سے اڑاکر 17 جنوری 1872 کو شہید کردیا۔

ویرسنگھ : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اینڈ مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ویرلا پاٹی، بھدریا : ولد شری دینکیا۔ ساکن موضع مادھورام، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

ویریا : ساکن موضع کوکونڈا، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کردیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملہ کرنے کے دوران فروری 1948 میں ان کو مع ان کے شوہر بھومنڈلا کیا کے گرفتار کرلیا۔ اور دونوں کو باندھ کر گاؤں کے ان گھروں کے شعلوں میں جھونک دیا جن کو انھوں نے آگ کی نذر کردیا تھا۔ دونوں جل بھن کر راکھ کا ڈھیر ہوگئے۔

ویرنکر، پربھاکر : ولد شری دولو ویرنکر۔ پیدائش 25 فروری 1916، موضع سودئی ورم، گوا درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ تجارت۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت، آزاد گماتنک دل میں شامل ہوئے اور اپنے گاؤں کی روپوش جماعت کے نیتا کی حیثیت سے پرتگالی حکومت کے خلاف لڑتے رہے۔

اور بہت سے توڑ پھوڑ کے کاموں میں شریک ہوئے۔ پرتگالیوں نے اُن کے گاؤں کو گھیر کر انھیں پکڑ لیا جراَت سے نکل بھاگنے کی کوشش کرتے دیکھ کر گولی مار کر شہید کردیے گئے۔

ویرونکٹپّا: ولد شری لیسونت رائے۔ ساکن موضع راجنپور، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ گریجویٹ تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

ویلٹورو، رامیّا: ساکن موضع گرتھرو، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کی حفاظت کے لیے بحیثیت ویلیج گارڈ رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کیں۔ 13 دسمبر 1948 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پانچ اور گاؤں کے محافظوں نے بھی جام شہادت نوش کیا۔

ویلنگکر، لکشمن: ولادت 1925، موضع ویلنگ، گوا۔ گوا نیشنل کانگریس میں شامل ہوگئے اور پرتگالی حکومت سے گوا کو آزادی دلانے کی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ پرتگالی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ اور ان کے ساتھیوں کے متعلق اُن سے معلومات حاصل کرنے کے لیے وحشیانہ تکلیفیں دیں۔ انھوں نے ایسی معلومات بہم پہنچانے سے انکار کردیا۔ آخرکار تکلیفوں کی تاب نہ لاکر جاں بحق ہوئے۔

ویلوکٹی، کے: ولد شری کنجو کرشنن۔ ولادت موضع ولایل دیدو، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ویملا، ویریّا: ولد شری سومیا۔ پیدائش موضع ندیم پالم، ضلع وساکھاپٹنم۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ الوری سیتارام راجو کی قیادت میں 24-1922 کی رمپا قبائلی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ برطانوی حکام نے گرفتار کرکے 13 مئی 1925 کو عمر بھر جلاوطنی کی سزا دی۔ اگست 1926 تک راجہ مُندری سنٹرل جیل میں بند رہے۔ بعد میں بیلاری سنٹرل جیل میں منتقل کردیے گئے۔ 27 دسمبر 1926 کو بیلاری سنٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

وینّا، لکشمیا: ساکن موضع ملیلا، ضلع نلگونڈا ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک

(1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کیا۔

وینکٹاچالم کے۔ آر: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

وینکٹا ریڈی: ساکن موضع راولاپینٹا ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 21 جنوری 1948 کو نظام پولیس کے کیمپ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

وینکٹا گری اپیا: ولد شری وینکٹا سوامی۔ پیدائش لگ بھگ 1897، بمقام موضع گوری بدنور، ضلع کولار، ریاست کرناٹک۔ گوری بدنور کے تعلق دفتر میں چپراسی تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 25 اپریل 1938 کو ودھورسوا تھا گاؤں میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

وینکٹیشور راؤ: ساکن موضع بینٹا۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 27 فروری 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

وینکیا: ساکن موضع ڈینڈوکرو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف 'ٹیکس مت دو' مہم میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور نظام پولیس نے جسمانی اذیتیں پہنچا کر شہید کر دیا۔

وینکیا: ولد شری ویریا۔ ساکن کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے محافظ رضاکاروں کے گروہ میں شامل ہو گئے۔ 25 اگست 1948 کو ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہاکے، کشن: ولد شری دگادوجی ہاکے، پیدائش 1915، موضع پاردی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران 1948 میں گولی مار کر شہید کیا۔ چار آدمی اور بھی

رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔

ہُدالی : ولد شری ہیت کیوٹ۔ ولادت موضع لکشمن پور، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے گروہ میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کے ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظامات میں شریک رہے۔ چوراچورا تھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 4 فروری 1922 کو چوراچورا تھانے کے حلقے میں ایک ہڑتال کرانے کے انتظام میں شریک تھے۔ 5000 آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھوپلی کھیلون بھار اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگادی۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولس چوکیدار اس ٹکراؤ میں مارے گئے۔ پولیس نے 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری ہُدالی اور 17 اور رضاکاروں پر فساد کرانے اور قتل کا جرم عاید کیا گیا اور ان سب کو موت کی سزا ہوئی اور پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

ہدایت اللہ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہُدگی، بسوراج مُلشیٹی : ولادت 1918ء موضع وگدل، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ سماجی اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور نظام حیدر آباد پر بم پھینکنے کی سازش میں شریک ہونے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ اس کے بعد پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی ستیہ گرہ تحریک میں شریک ہوئے۔ مئی 1948 میں پرتگالی فوجیوں نے گوا میں سنجم کے مقام پر گولی مار کر شہید کر دیا۔

ہرابا : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

ہراگول پتریّا : ولد شری بستیا ہراگول۔ ولادت 1904 مقام رام درگ، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ کی عوامی تحریک (1938-39) میں حصہ لیا۔ رام درگ پولیس کی فائرنگ کے

انتقام میں، جس میں چار آدمی موقع واردات پر ہی مارے گئے تھے، ہجوم نے جیل کے محافظوں پر حملہ کر دیا اور ان میں سے کچھ کو جان سے مار دیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور معہ آٹھ اور آدمیوں کے موت کی سزا ہوئی۔ 1939 میں رام درگ جیل میں پھانسی پر چڑھا کر شہید کر دیا۔

ہربھجن سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 17 کی ایس۔ ایس کمپنی میں بحیثیت سکنڈ لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے 24 دسمبر 1944 کو برما میں شہید ہوئے۔

ہرپھول سنگھ: پیدائش کلانور، ضلع روہتک ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/1 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ برما میں ٹامو کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہرجیت سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ امپھال کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہرچرن سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برما میں شہادت پائی۔

ہرچند سنگھ: ہندوستانی فوج کی 2/1 پنجاب رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروہ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے کوہیما میں شہید ہوئے۔

ہردت: ہندوستانی فوج کی 1/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ اگست 1944 میں برما میں یو کے مقام پر انتقال ہوا۔

ہردیال، لالہ: ولد شری گوری دیال ماتھر۔ دہلی میں 14 اکتوبر 1884 کو پیدا ہوئے۔ انگریزی ادب میں ایم۔ اے۔ تھے

ایک شاندار علمی رفتار کے بعد انھوں نے 1905 میں سرکاری وظیفے پر سینٹ جونز کالج آکسفورڈ، انگلینڈ میں داخلہ لے لیا۔ مگر ان کے انقلابی خیالات ان کی تعلیم میں حارج ہوئے اور 1907 میں مجبوراً انھیں سرکاری وظیفے کو خیرباد کہنا پڑا۔ آکسفورڈ سے قطع تعلق کر کے پیرس (فرانس) میں شری شیاما جی کرشنا ورما کی برطانیہ مخالف سرگرمیوں سے رابطہ قائم کیا۔ پھر ہندوستان آئے اور برطانوی حکومت

کے خلاف انقلابی سرگرمیوں کی تنظیم کی۔ 1908 میں پیرس واپس گئے اور وہاں شری شیاما جی کرشنا ورما کو ہندوستان میں برطانوی حکومت کے خلاف تشدد پسند انقلابی خیالات کی طرف مائل کرنے کی کوشش کی۔ 1911 میں امریکہ پہنچے اور ہندوستانی فلسفے کی تدریس کے لیے اسٹینفورڈ یونیورسٹی میں لیکچرر مقرر ہوگئے مگر وہاں بھی اپنی انقلابی سرگرمیوں کی وجہ سے یونیورسٹی کی ملازمت کو چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔ اس کے بعد انھوں نے، امریکہ میں مقیم ہندوستانیوں میں اپنے انقلابی خیالات کی تبلیغ کے لیے اپنے آپ کو مکمل طور پر وقف کر دیا۔ 1913 میں بحرالکاہل کے ساحل پر متعدد مقامات پر ہندوستانیوں کے جلسوں میں تقریریں کیں۔ ان کی شاندار خطابت اور قابل تسلیم منطق نے انھیں وہاں ہندوستانی فرقہ کا رہنما بنا دیا۔ ہندوستانی ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری منتخب ہوئے۔ یہ جماعت بعد میں غدر پارٹی کے نام سے مشہور ہوئی اور اس کا صدر دفتر سان فرانسسکو میں قائم ہوا۔ اپنی پارٹی کے جریدے 'غدر' اور بہت سی کتابوں اور کتابچوں کے ذریعہ برطانیہ مخالف سرگرمیاں جاری رکھیں۔ برطانوی قونصل کی شکایت پر امریکہ کی پولیس نے 25 مارچ 1914 کو انھیں وارنٹ گرفتاری کے ذریعہ حراست میں لے لیا۔ ضمانت پر رہا ہوئے اور امریکہ سے چپکے سے کھسک آئے اور سوئزرلینڈ میں جنیوا پہنچ گئے۔ وہاں ایک رسالہ "وندے ماترم" کے نام سے شائع کر کے اپنی سرگرمیاں پھر شروع کر دیں۔ پھر برلن گئے اور "انڈین انڈیپنڈنس کمیٹی" کی تشکیل کی جرمن حکومت کی اخلاقی اور مادی امداد حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ مگر دوسری جنگ عظیم میں جرمنی کی شکست نے ان کے منصوبوں کو درہم برہم کر دیا اور ان کی سرگرمیوں کا خاتمہ ہوگیا۔ بالآخر 4 مارچ 1939 کو بحالت جلاوطنی امریکہ میں وفات پائی۔

ہردیوا : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے اور اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہردیو سنگھ : ولد شری دھراج سنگھ۔ ساکن طونی گنج، جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ کلرک تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کیے گئے اور چھ ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 7 نومبر 1942 کو جبل پور جیل میں انتقال ہوا۔

ہررام : ہندوستانی فوج کی ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہرسنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/19 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائیک داخل ہوئے۔ 1945 میں

برما میں انتقال ہوا۔

ہرکارام : ولد شری چودھری گوکل رام۔ ہندستانی فوج کی ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہرک سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے برما میں 1944 میں انتقال ہوا۔

ہرک سنگھ : ولادت نرسنگھ باری ضلع الموڑا۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1943 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت میجر خدمات انجام دیں۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ہرکے، وید پرکاش : ولد شری شیوا بسپا ہرکے۔ ولادت 1925، موضع گنجوتی، ضلع عثمان آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چہ تک تعلیم پائی پیشہ بنکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 23 دسمبر 1947 کو رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

ہرلال : ولد شری ہرنارائن۔ سابق ریاست نابھا، ضلع پٹیالہ۔ ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

ہرنام سنگھ : پیدائش موضع گل، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور ۱۷ جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہرنام سنگھ : ولادت موضع منڈی، ضلع سنگرور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۵ جنوری 1872 کو مالیرکوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور ۱۷ جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہرنام سنگھ : ولادت موضع سموٹ، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب 1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور ۱۷ جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہرنام سنگھ : ولادت موضع مانڈی، پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔

15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہرنام سنگھ : ولادت موضع سادک، ضلع فیروز پور، ریاست پنجاب، 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیرکوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہرنام سنگھ : والد کا نام شری لابھ سنگھ اور والدہ کا نام شریمتی چاند کور تھا۔ موضع سحری ضلع ہوشیار پور، ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ شری اجیت سنگھ اور شری تلک جیسے انقلابی رہنماؤں سے متاثر ہو کر وہ چپکے سے ہندوستان چھوڑ کر برما اور ہانگ کانگ ہوتے ہوئے کنیڈا پہنچ گئے۔ اور امریکہ میں کیلی فورنیا کے مقام پر غدر پارٹی میں شامل ہوگئے۔ اور مارچ 1911 میں کیلیفورنیا میں انڈیا ٹریڈنگ کمپنی قائم کی۔ وہاں بھی غدر پارٹی کے لیے کام کرتے رہے۔ وہاں چین، تھائی لینڈ اور برما گئے اور ان ملکوں میں بسنے والے ہندوستانیوں میں انقلابی خیالات کی تبلیغ کی۔ برما میں مانڈلے کے مقام پر برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور غداری کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ موت کی سزا ہوئی اور 14 اگست 1914 کو تختۂ دار پر چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

ہرنام سنگھ : ولادت موضع من جیت پورا ضلع بھنڈ۔ ریاست مدھیہ پردیش۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپرادر مائنر رجمنٹ میں باورچی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ اور اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہرنام سنگھ : شری سندر سنگھ اور شریمتی اتم کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1940، موضع دشیان کہنہ۔ ضلع شیخوپورہ، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ہرنارائن : ولادت موضع مدینہ، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہردی، تلشی رام عرف گروجی ہردی : ولد شری بالکرشنا ہردی۔ ولادت 21 جون 1918 موضع گوربھٹ چپّاملی، ضلع کلابا، ریاست مہاراشٹر۔

مڈل تک تعلیم پائی۔ ایک پرائمری اسکول میں ٹیچر تھے۔ پرتگالی حکومت کی حکمرانی سے گوا کو آزاد کرانے کا مطالبہ کرنے والی تحریک 1955 میں سرگرم حصہ لیا۔ ہندگوا سرحد کو پار کرکے ستیہ گرہ کی۔ 15 اگست 1955 کو گوا میں پرتگالی پولیس نے گولی مار کر شہید کیا۔

ہری چند : ولادت موضع جھکلی، ضلع کولھاپور، ریاست مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ دسمبر 1944 میں برما میں کسی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ہری داس : ولد شری لکھمی چند۔ ولادت کوہاٹ، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان)، میڈیکل گریجویٹ تھے۔ ہندوستانی فوج کی میڈیکل کارپس میں کپتان تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ کرنل شامل ہوئے۔ 15 اپریل 1946 کو برما میں شہید ہوئے۔

ہری دت : ولادت الور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 2/1 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ہری رام : ولادت موضع بداپور، ضلع بلند شہر، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 8/1 پنجاب رجمنٹ میں لانس نائیک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائیک شامل ہوئے۔ برما میں شہادت پائی۔

ہری سنگھ : والد کا نام شری کنہیا سنگھ اور والدہ کا نام شریمتی جیون کور تھا۔ ولادت 1897، موضع تھوتھیان۔ ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ہری سنگھ : شری سیوا سنگھ اور شریمتی اتر کور کے فرزند تھے۔ پیدائش مقام پنڈوری نجران۔ ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ 1921 کی گوردوارہ اصلاح تحریک، ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ہری سنگھ : ولادت موضع شاہ پور، دہلی۔

ہندوستانی فوج کی 4/4 نمبر آئی۔بی۔ٹی کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہادت پائی۔

ہری سنگھ : ہندوستانی فوج میں این۔سی۔او۔ تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے قید کر دیا۔ جیل میں انتقال ہوا۔

ہری سنگھ : ولادت موضع مصری، ضلع جند۔ ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 4/1 اینٹی ایر کرافٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ ستمبر 1944 میں برما میں کلیوا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہری سنگھ : پیدائش موضع دکھور، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی پہلی اینٹی ایرکرافٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ہری سنگھ : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہری سنگھ : ولادت گدھون، ضلع کانگڑہ، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ بدادھاری کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ہری سنگھ : پیدائش داکھا، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 1/11 سکھ رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت کپتان داخل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے بُری طرح زخمی ہوئے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ 22 جون 1946 کو ملتان میں فوجی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ہری سنگھ : ولد شری پرتاپ سنگھ۔ پیدائش موضع پرالا، ضلع امبالہ، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 4/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں ٹامو کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہریش چندر : سن ولادت 1907، ساکن شہر ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ شہر ناگپور میں شراب کی دکانو پر پکٹنگ میں شریک رہے۔ 27 فروری 1921 کو گورنمنٹ کے خلاف مظاہرہ کرنے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔ آٹھ اور آدمی بھی اس فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

ہریش چندر شیوتیا : ولادت 1929، موضع دلوالی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ستیہ گرہ تحریک (1947) میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینے قید کی سزا ہوئی۔ جیل کے وارڈوں کے وحشیانہ حملے کے بعد 1948 میں جیل میں انتقال ہوا۔

ہری مت، مہالنگیا : ولد شری جانا ملیا ہری مت۔ ولادت 1900، موضع اوارادی، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست میسور میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ کی عوامی تحریک (39-1938) میں حصہ لیا۔ رام درگ۔ پولیس کی فائرنگ کے خلاف جس میں چار آدمی موقع پر ہی مارے گئے تھے، ہجوم نے انتقام کے طور پر پولیس کے محافظوں پر حملہ کرکے ان میں سے کچھ کو ہلاک کر دیا تھا۔ گرفتار کر لیے گئے اور آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ موت کی سزا دی گئی۔ 1939 میں رام درگ جیل میں پھانسی چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

ہری موہن : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں خدمات انجام دیں۔ اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہری موہن سنگھ : ضلع پرتاپ گڑھ، ریاست اترپردیش میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں کالاڈون فرنٹ پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہزارا سنگھ : ولادت موضع جھنگ لیانا۔ ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ موت کی سزا ہوئی۔ 25 اکتوبر 1944 کو دہلی کے لال قلعہ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

ہزارا سنگھ : ولادت موضع جاگمیوالا، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی ایئ

کے۔ایس۔آر۔اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ 2 اپریل 1945 کو برما میں یزین کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہزارا سنگھ: ولادت موضع چان، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہزارا سنگھ: ولد شری منشی نند چند۔ ولادت موضع اکن والا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت کیڈٹ شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے امپھال میں شہید ہوئے۔

ہزاری لال: ولادت موضع دلیکا، ضلع سیالکوٹ، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی ملٹری ٹرانسپورٹ میں ڈرائیور تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فرض انجام دیتے ہوئے وفات پائی۔

ہسراجنی تھمتمل سکھرامداس: ولادت شہر حیدرآباد سندھ، (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل میں خدمات انجام دیں۔ امپھال میں اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

ہکرو، غلام رسول: ولادت 1903، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ والد کا نام شری احمد ہکرو تھا۔ پیشہ ملاحی۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں سرینگر کی جامع مسجد کے قریب مطلق العنان حکومت کے خلاف ایک عوامی مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اس وقت شہید ہوئے جب وہ مہاراجہ کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔

ہلیا: ولد شری ننگپا ہری جن۔ ساکن نلی ضلع گلبرگہ۔ ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکار حملہ آوروں کا اس وقت مقابلہ کیا جب وہ ان کے لڑکے بسالنگپا کو لے جا رہے تھے۔ رضاکاروں نے اُن کے گاؤں کے قریب کروڈگری ناکا کے قریب گولی مار کر شہید کیا۔

ہکائین سنگھ: ساکن چرکھاری، ضلع ہمیرپور۔ ریاست اتر پردیش۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1940 میں برطانوی حکومت کے

خلاف انفرادی ستیہ گرہ تحریک میں حصہ لیا۔ ضلع حکام کے ممنوعہ احکام کے خلاف کانگریس کا جھنڈا اپنے ہاتھ میں لیے اپنے گاؤں کے محلوں میں گشت کیا۔ پولیس نے گولی کا نشانہ بنایا اور وہ بُری طرح زخمی ہوئے۔ اسی روز ایک ہسپتال میں وفات پائی۔

ہلّور، نگیّا: ساکن دوانگرجی، ضلع چترادرگ، ریاست کرناٹک۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہ کی اور فوج کے ایک یونٹ گزرنے کے لیے سڑک سے ہٹنے سے انکار کر دیا۔ سپاہیوں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

ہمّت سنگھ: ہندوستانی فوج کی 7/6 راجپوتانہ رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے۔ لڑائی کے دوران جیل جانے سے زخمی ہوگئے تھے۔ برما میں ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ہمت سنگھ: 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے فروری 1945 میں برما میں اُن کے کیمپ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہادت پائی۔

ہمت سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/8 گڑھوال رائفل میں کوارٹر ماسٹر حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے۔ دسمبر 1943 میں اپنا فرض انجام دیتے ہوئے برما میں ایک دریا میں ڈوب کر شہید ہوئے۔

ہمیر سنگھ: ہندوستانی فوج کی 7/6 راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہنسا سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/11 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ اگست 1944 میں برما میں ٹاموکے مقام پر وفات پائی۔

ہنسا سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/14 پنجاب رجمنٹ میں حوالدار کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

ہنسراج: ولادت موضع نجر پور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائیک شامل ہوئے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہنسراجی، وسودیولوپوہومل : ولدشری پوہومل کودنی۔ ساکن حیدرآباد، سندھ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں غیرجنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے منی پور میں امپھال کے قریب شہادت پائی۔

ہنسرام : ضلع الور، راجستھان میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہنگی تاناجی : ولدشری ناگوجی ہنگی۔ ولادت 1911، موضع منور، ضلع بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے پکڑ کر زندہ جلا دیا۔

ہنگی نارائن : ولدشری ناگوجی ہنگی۔ ولادت 1913، مقام بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے پکڑ کر زندہ جلا دیا۔

ہنومان : ولادت پلہاری، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائیک داخل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ہنومان پرساد : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 145 میں بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ہنومن تھیا : ولدشری تھیا۔ ولادت موضع ملور ضلع کولھاپور، ریاست کرناٹک۔ میٹرک پاس تھے۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست میسور میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 25 اپریل 1938 کو ودھورسواتھا گاؤں میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ہوشیار سنگھ : ولدشری بھرت سنگھ۔ ولادت موضع کھنڈا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 1/15 پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے۔ فرض انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

ہیرارام : ولدشری رگھوناتھ۔ ولادت نراہی، ضلع بلیا، ریاست اترپردیش۔ حلوائی تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس

فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

ہیرا سنگھ: شری بوٹا سنگھ اور شریمتی بھاگن کے فرزند تھے۔ ولادت 1860 مقام ٹانگا والی ضلع گجرانوالہ، پنجاب (حالیہ پاکستان) گوردوارہ اصلاح تحریک اور 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ہیرا سنگھ: ولادت موضع سکراندی، ضلع پٹیالہ ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

ہیرا سنگھ: ولادت موضع راند، ضلع پٹیالہ۔ ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کردیا۔

ہیرا سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 265 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 21 فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ہیرا سنگھ: ولادت موضع پتھوکی، سابق ریاست نابھا، پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

ہیرا سنگھ: ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی 1/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ جولائی 1944 میں ٹادنگو میں اُن کے کیمپ پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

ہیرالال: ہندوستانی فوج کے سپلائی کارپس کی 203 ایس۔ پی۔ سی میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے امدادی گروہ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ جنوری 1945 میں سنگاپور میں انتقال ہوا۔

ہیرالال: ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ ... رن گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ہیرو رام: 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔

اور لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ہیم راج: ہندوستانی فوج کی پہلی ہوائی اینٹی ایرکرافٹ رجمنٹ میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برطانوی فوج کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے بچنے کے لیے برما میں نیگلاڈوں کے مقام پر خودکشی کرلی۔

یابا، رامیّا: سن ولادت 1882، ساکن موضع اننارو گوڈیم۔ ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے پکڑ کر 9 جولائی 1947 کو وحشیانہ طور پر شہید کر دیا۔

یادادتی، رگھو دیّا: ساکن موضع ڈینڈوکرو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم میں سرگرمی سے حصہ لیا نظام پولیس نے گرفتار کرلیا۔ اور جسمانی اذیتیں پہنچا کر شہید کر دیا۔

یادرو، رامابشیا: ساکن شہر حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

یادرو، سمادو: ولد شری راملو۔ ساکن موضع چلاّ گرگی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کے اعتبار سے موچی تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ گرفتار کرلیے گئے اور جون 1948 میں پانچ سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 22 اگست 1948 کو ورنگل جیل میں انتقال ہوا۔

یادو، پنّالال ہاتھی رام: ساکن رام گنج منڈی، ضلع کوٹہ، ریاست راجستھان۔ پرتگالی حکومت سے گوا کی آزادی کا مطالبہ کرنے والی تحریک (1955) میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو پرتگالی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

یادو، پی: راجستھان کے باشندے تھے۔ پرتگالی حکومت سے گوا کی آزادی کا مطالبہ کرنے والی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک جتھے میں شامل ہوگئے اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہوگئے۔ پرتگالی سرحدی محافظوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

یادو، چھیتو سنگھ : ولادت 1924، موضع بارزیا، ضلع بلیا، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی "ہندوستان چھوڑدو" تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بارریا میں شہید ہوئے

یادَو، راؤ : ساکن موضع مشیر آباد، ضلع حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

یادو، راوجی : ولادت 1887، موضع شلید، ضلع احمد نگر، ریاست مہاراشٹر، دھولواری کے معاملتدار کی ظالمانہ حکمرانی کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1918 میں معاملتدار پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولیس کی فائرنگ میں شہادت پائی۔

یادو، شیوبرن سنگھ : ولد شری گیندالال یادو۔ ولادت موضع کھانڈا، ضلع آگرہ، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی "ہندوستان چھوڑدو" تحریک میں حصہ لیا۔ 28 اگست 1942 کو چمرولا ریلوے اسٹیشن پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

یادو، متھرا : ولادت موضع کولپور، ضلع پرتاپ گڑھ، ریاست اتر پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے دوران سرکاری مالگذاری کے خلاف احتجاج میں حصہ لیا۔ 1931 میں مظاہرین کے ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

یادو، وٹھوبا : ولادت 1929، موضع شریدھر جوالا، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

یالیگر، بستپا : ولد شری فقیرپا یالیگر۔ ولادت 1914، موضع اودنی، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اس تحریک میں چار آدمی موقع پر ہی شہید ہو گئے تھے۔ ہجوم نے جیل کے محافظوں پر حملہ کرکے اُن میں سے کچھ کو مار دیا تھا۔ گرفتار کر لیے گئے اور آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ موت کی سزا ہوئی۔ 1939 میں رام درگ جیل کے اندر پھانسی چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

یاماگری، گوپال : ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست

حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کیا۔ اُن کے ساتھ بارہ آدمی اور بھی رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

یدّو، گویّا : ولد شری رامیّا۔ ساکن موضع بلیلا۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ کیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک ہوئے اور نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ جنوری 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

یرّا، راملو : ساکن موضع کونکاپک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولس کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پکڑ کر چالیس اور گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں سے جکڑ دیے گئے۔ اور ان سب کو ان گھروں کی لپٹوں میں جھونک دیا گیا جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔ اُسی روز جل بھن کر راکھ ہو گئے۔

یرّا، متھیا : ولد شری گنڈیّا۔ ساکن موضع بوتے پلی۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

یرّا، نریا : ساکن موضع پراد، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

یراور کا وٹھکر گنگا دھر : ولد شری بکارام یراور۔ ولادت 1929، موضع کوانتھا، ضلع ناندیڑ۔ ریاست مہاراشٹر۔ انٹر کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام کی مطلق العنان حکومت کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مئی 1948 میں دیے پور کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

یرونکر : مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بمبئی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں

آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نایک خدمات انجام دیں۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

یشونت سنگھ، ٹھاکر : ولد ٹھاکر نتھو سنگھ۔ ولادت 27 جولائی ۱۹۰۹، مقام ساگر، ریاست مدھیہ پردیش۔ درجہ نو تک تعلیم پائی۔ بھساول (سینٹرل ریلوے) میں ریلوے کیبن مین تھے۔ خفیہ انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ یقین کیا جاتا ہے کہ وہ چندر شیکھر آزاد کے چیلوں میں تھے۔ انھوں نے اور ان کے ساتھی دیو نارائن تواڑی نے 21 جولائی 1921 کو کھنڈوا (مدھیہ پردیش) کے قریب بمبئی میل کے فرسٹ کلاس کمپارٹمنٹ میں دو برطانوی افسروں لیفٹیننٹ ہیکسٹ اور لیفٹیننٹ شیہن پر حملہ کیا۔ لیفٹیننٹ ہیکسٹ تو مارا گیا اور لیفٹیننٹ شیہن بری طرح زخمی ہوا۔ قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا اور دونوں کو موت کی سزا ہوئی۔ 11 دسمبر 1931 کو جبلپور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہادت پائی۔

یکیّا : ساکن موضع چوٹاپلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولس اور رضا کاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 15 مارچ 1948 کو شہید ہوئے۔ اس حملے میں 29 گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے اور ان کی لاشیں اُن گھروں کی لپٹوں میں جھونک دی گئیں جن کو رضا کاروں نے آگ لگا دی تھی۔

یگیّا : ساکن موضع چوٹاپلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 15 مارچ 1948 کو شہید ہوئے۔ اس حملے میں 29 گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی لپٹوں میں جھونک دی گئیں جن کو رضا کاروں نے آگ لگا دی تھی۔

یلّا پنڈاری : ولد شری رامیّا۔ ساکن موضع اکنور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ بنکاری۔ پولیس کے مظالم کے خلاف عوامی مظاہروں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اپنے گاؤں کے راما مندر کے احاطے میں اگست 1946 میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ ان کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی گولیوں سے شہید ہوئے۔

یلامنچلی، رامیّا : ساکن موضع گرلا، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف "ٹیکس مت دو" مہم میں شریک رہے۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے محافظ رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ 15 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولس کے حملے کا

مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

یلامنچلی، سُریّا: ساکن موضع گرلا، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک [illegible] میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ [illegible] رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ [illegible] 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

یلیا، اے: ولد شری بابو۔ ولادت آنّاورا، ضلع منگلور، ریاست کیرالا۔ بی۔ اے۔ پاس تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور بعد میں آزاد ہند کی عبوری حکومت کے وزیر کے عہدے پر فائز المرام ہوئے۔ برطانوی فوج سے

لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

یلیّا: ولد شری گوپیّا۔ ساکن موضع گنڈ درام پلی۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کرلیا۔ وہ 10 جولائی 1948 کو گنڈ درام پلی گاؤں میں گنڈ درام پلی اور نیچھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کردیا۔ ان کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلادی گئیں۔

ینا ملاّ، یوسیّا: ولد شری یلیّا۔ ساکن موضع کوٹیگل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے محافظ رضاکاروں کے جتھے میں شامل ہوگئے۔ ان حملوں میں سے کسی ایک میں ان سے لڑتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

یو۔ کیانگ نونگباہ: آسام میں جینتیا پہاڑی قبیلے کے سردار تھے۔ 1860 میں برطانوی قبضے کے خلاف جینتیا قبیلے کی بغاوت کی تنظیم اور رہنمائی کی۔ برطانوی حکومت کے خلاف لگ بھگ دو سال تک لڑتے رہے۔ 27 دسمبر 1862 کو گرفتار کرلیے گئے اور 30 دسمبر 1862 کو جوائی میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

شہیدانِ آزادی

(دوم)

پروجیکٹ افسران

آندھرا پردیش	ڈاکٹر (کماری) سروجنی ریگانی
آسام	شری این ۔ سی دتا
بہار	ڈاکٹر کے ۔ کے دتا
دہلی	ڈاکٹر (شریمتی) پربھا چوپڑا
جموں وکشمیر	شری ایف ۔ ایم ۔ حسنین
کیرالا	پروفیسر پی کے ۔ کے مینن
مدھیہ پردیش	ڈاکٹر ایچ ۔ ایل ۔ گپتا
مہاراشٹر	شری این ۔ آر ۔ پھاٹک
ناگالینڈ	ڈاکٹر ایچ ۔ باریہہ
اڑیسہ	شری ایس ۔ سی ۔ ڈے
پنجاب	ڈاکٹر فوجا سنگھ
راجستھان	شری این ۔ آر کھڈگاوت
اتر پردیش	شری ٹی ۔ پی ۔ سنگھ